حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اقوال پر مبنی تصنیف

# اقوالِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تصنیف:
علامہ محمد اقبال قادری

ناشر
اکبر بک سیلرز لاہور

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے اقوال پر مبنی تصنیف

# اقوالِ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تالیف

ابوزین حضرت علامہ مولانا محمد اقبال قادری

شیخ الجامعہ جامعہ صفیہ عطاریہ (للبنات)

نزد قبرستان پکی کوٹلی ڈسکہ روڈ' سیالکوٹ

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 37352022

نام کتاب: اقوالِ علی رضی اللہ عنہ
مصنف: علامہ محمد اقبال قادری
پبلشرز: اکبر بک سیلرز
تعداد: 600
قیمت: -/400 روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
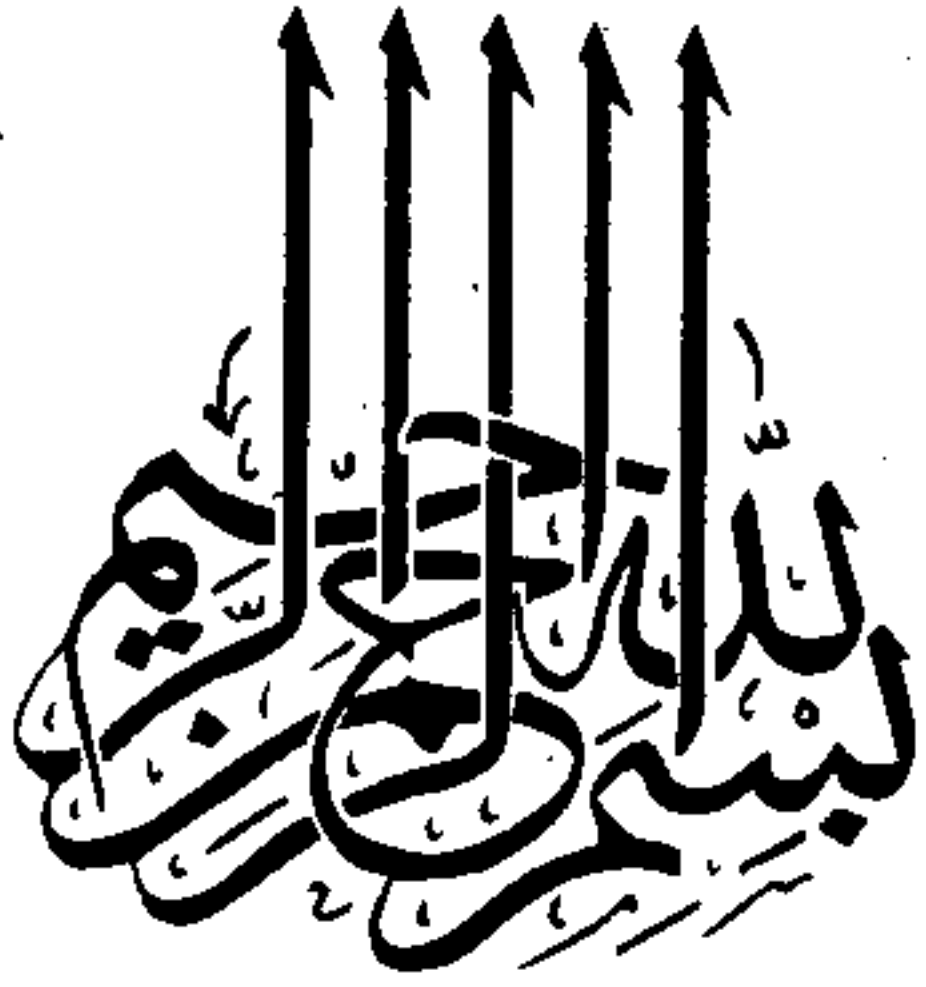
اقوالِ علی رضی اللہ عنہ

# انتساب

ابوالحسن، ابوتراب، شیرِ خدا، دامادِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت سیّدنا **علی المرتضیٰ** رضی اللہ عنہ

کے نام جو باب العلم ہیں

خدا کے گھر میں ولادت ہوئی شہادت بھی
خدا کے گھر میں ہے پرورشِ مصطفےٰ بھی علی رضی اللہ عنہ
ہے راز کن فیاکون مظہر العجائب ہے
کہ انتہاء ہے علی رضی اللہ عنہ اور منتہیٰ بھی علی رضی اللہ عنہ

# فہرست مضامین

# حرفِ ابتداء

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور انتہائی رحم والا ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات بابرکات پر بے شمار درود وسلام۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان عالی شان ہے۔

"علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔"

علم انسان کو رہنمائی فراہم کرتا ہے اور علم ہی کے ذریعے انسان اپنی حقیقت کو پہچان سکتا ہے، علم ہی کے ذریعے انسان اپنی تخلیق کے مقصد سے آگاہ ہو سکتا ہے اور علم ہی کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ تک رسائی پا سکتا ہے۔ علم انسان کو اس کے حقیقی مقصد سے آگاہ کرتا ہے، علم ہی کے ذریعے موجوداتِ کائنات کے متعلق آگاہی ملتی ہے اور علم ہی وہ واحد راستہ ہے جس سے لوگوں کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذات بابرکات جامع العلوم ہے اور آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا۔

"میں علم کا شہر ہوں اور علی (رضی اللہ عنہ) اس کا دروازہ ہے۔"

چنانچہ اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے جملہ علوم پر دسترس حاصل ہو اسے سب سے پہلے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہوگا اور آپ رضی اللہ عنہ کے ذریعہ سے ہی وہ علم حقیقی حاصل کر سکے گا اور آپ رضی اللہ عنہ کے ذریعے سے ہی وہ

شہر علم یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ تک رسائی پا سکے گا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ذاتِ گرامی اور آپ رضی اللہ عنہ کے خصائل وفضائل کا بیان احاطۂ تحریر سے باہر ہے اور آپ رضی اللہ عنہ رشتہ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے چچا زاد بھائی اور داماد ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے زیر سایہ تربیت پائی اور یہی وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ حقیقت میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اقوال و افعال کا پرتو ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا علی (رضی اللہ عنہ) دنیا و آخرت میں میرا بھائی ہے اور جو علی (رضی اللہ عنہ) سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض رکھے گا اور جو علی (رضی اللہ عنہ) کو دوست رکھے گا وہ مجھے دوست رکھے گا۔

قوتِ بازوئے نبی ﷺ عظمت نوع آدمی
سطوتِ علم عالمی ، حشمت حلم ہاشمی

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل ومناقب بے شمار ہیں اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی دین اسلام کی ترقی وترویج میں بسر کی۔ آپ رضی اللہ عنہ کو ظاہری و باطنی علوم پر کامل دسترس حاصل تھی اور آپ رضی اللہ عنہ سے حصولِ فیض کرنے والوں کی تعداد بے شمار ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی تعلیمات سالک راہِ حق کے لئے مشعل راہ ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ کے اقوال و افعال بے شمار ہیں۔ زیر نظر کتاب ''اقوال حضرت علی رضی اللہ عنہ'' کی تالیف کا مقصد یہی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے اقوال کو ایک کتاب کی صورت میں جمع کیا جائے تاکہ قارئین ان اقوال سے استفادہ حاصل کریں اور یہ اقوال ان کی قلبی تسکین کا باعث بنیں۔

علامہ محمد اقبال قادری

# حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

## فضائل و مناقب

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا شمار عشرہ مبشرہ میں ہوتا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب بے شمار ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آپ رضی اللہ عنہ سے محبت بے مثال ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ عزوجل نے مجھے چار آدمیوں سے محبت رکھنے کا حکم دیا ہے جن میں سے ایک حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہیں۔

مہاجرین و انصار میں حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سابق الاسلام ہیں اور جو لوگ آپ رضی اللہ عنہ سے راضی ہیں اللہ عزوجل ان سے راضی ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ وہ شخص ہیں جنہوں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا اور اللہ عزوجل کی رضا اور جنت کی نعمتوں کے حقدار ٹھہرے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ تبوک کے موقع پر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو مدینہ منورہ میں اپنا قائم مقام مقرر فرمایا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے

عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے عورتوں اور بچوں پر خلیفہ بنا کر جا رہے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ میں تمہیں اس طرح چھوڑے جا رہا ہوں جس طرح موسیٰ (علیہ السلام) نے ہارون (علیہ السلام) کو چھوڑا جبکہ فرق صرف اتنا ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ منافق علی (رضی اللہ عنہ) سے محبت نہیں رکھتا اور مومن علی (رضی اللہ عنہ) سے بغض نہیں رکھتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جب حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کیا تو حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے میرا نکاح اس شخص کے ساتھ کر دیا جس کے پاس نہ مال ہے نہ گھر؟ اس پر آپ ﷺ نے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ اے فاطمہ (رضی اللہ عنہا)! میں نے تیرا نکاح ایسے شخص سے کیا جو مسلمانوں میں علم و فضل کے لحاظ سے سب سے دانا اور بہترین ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ مکہ مکرمہ سے واپس مدینہ منورہ تشریف لا رہے تھے۔ آپ ﷺ نے غدیرِ خم کے مقام پر اپنے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جمع کیا اور فرمایا: تمہارا ولی کون ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تین مرتبہ جواب میں کہا کہ ہمارے ولی اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ جس کا ولی اللہ اور اس کا رسول ہے اس کا ولی علی (رضی اللہ عنہ) بھی ہے۔

حضرت ابوالطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

نے لوگوں کو جمع کیا اور ان سے پوچھا کہ تمہیں یاد ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے غدیرِ خم والے دن اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے میرے بارے میں کیا فرمایا تھا: مجمع میں سے تیس افراد نے با آوازِ بلند کہا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا تھا کہ جس کا مولیٰ میں ہوں علی (رضی اللہ عنہ) بھی اس کا مولیٰ ہے۔

طبرانی کی روایت ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: جس نے علی (رضی اللہ عنہ) سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے علی (رضی اللہ عنہ) سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی اور جس نے مجھ سے محبت کی اس نے اللہ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے دشمنی کی اس نے اللہ سے دشمنی کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے انصار و مہاجرین میں بھائی چارہ قائم فرمایا تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان مساوات اخوت کا رشتہ قائم کیا لیکن میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں کیا؟ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تم میرے دنیا اور آخرت کے بھائی ہو۔

اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے علی (رضی اللہ عنہ) کو برا کہا اس نے مجھے برا کہا۔ چنانچہ حب رسول اللہ ﷺ کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخانہ کلمات کی بجائے ان سے اپنی عقیدت کا اظہار کریں اور ان کے فضائل و مناقب کو بیان کرنے میں کسی قسم کے بخل سے کام نہ لیں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے

فرمایا: حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو تین بہترین فضیلتیں ایسی عطا کی گئیں جن میں سے ایک بھی اگر مجھے مل جاتی تو وہ میرے نزدیک دنیا سے زیادہ محبوب ہوتی۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ تین فضیلتیں کون سی ہیں؟ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پہلی فضیلت یہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح ان سے کیا۔ دوسری فضیلت یہ ہے کہ ان دونوں کو مسجد میں رکھا اور جو کچھ انہیں وہاں حلال ہے مجھے حلال نہیں۔ تیسری فضیلت یہ کہ غزوۂ خیبر کے دن انہیں علم عطا فرمایا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن لیلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ شدید گرمی کے موسم میں ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے سردیوں کا لباس زیب تن کر رکھا تھا۔ ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ اتنی شدید گرمی میں آپ رضی اللہ عنہ نے سردیوں کا لباس زیب تن فرما رکھا ہے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خیبر کے موقع پر جب میری آنکھیں دکھتی تھیں تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعابِ دہن میری آنکھوں کو لگایا اور دعا فرمائی کہ اے اللہ! علی (رضی اللہ عنہ) سے گرمی و سردی کو دور فرما دے۔ چنانچہ اس دن کے بعد مجھے گرمی و سردی کی تکلیف نہ رہی۔

روایات میں آتا ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بیمار ہو گئے تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم آپ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ کو اپنی چادر میں لے کر دعا فرمائی جس سے آپ رضی اللہ عنہ تندرست ہو گئے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! میں نے اللہ عزوجل سے جو مانگا اس نے مجھے عطا کیا میں نے اللہ عزوجل سے اپنے

لئے وہ مانگا ہے جو میں نے تمہارے لئے مانگا ہے۔

حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے فضائل و مناقب کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: ابوالحسن (رضی اللہ عنہ) کی فضیلت سب لوگوں سے زیادہ ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ تربیت پائی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سب سے پیاری بیٹی خاتونِ جنت حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح ان سے کیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان جو روابط تھے وہ معنوی نہ تھے۔

روایات میں آتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فرمایا کہ اللہ عزوجل حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر رحمت فرمائے جنہوں نے اپنی بیٹی کو میرا رفیق بنایا اور مجھے دارِ ہجرت سے مدینہ منورہ لائے اور حضرت سیّدنا بلال رضی اللہ عنہ کو خرید کر آزاد فرمایا۔ اللہ عزوجل حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر رحمت فرمائے جنہوں نے ہمیشہ حق بات کہی اور حق کا ساتھ دیا۔ اللہ عزوجل حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ پر رحمت فرمائے جن کی حیاء سے فرشتے بھی حیاء کرتے ہیں۔ اللہ عزوجل حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر رحمت فرمائے جو ہمیشہ حق کے ساتھ رہے۔ پھر فرمایا: روزِ محشر میں اس طرح آؤں گا کہ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے دائیں جانب، حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ میرے بائیں جانب، حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ میرے پیچھے اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ میرے آگے ہوں گے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سن کر ایک اعرابی نے کہا کہ کیا حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ میں اتنی طاقت ہو گی کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے آگے ہوں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا علم علی (رضی اللہ عنہ) کے ہاتھ میں ہو گا اور تمام

خلائق میرے اس علم کے سائے تلے ہوں گے۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ اگر جنگوں میں مصروف نہ رہتے تو وہ ہمارے لئے ایسی باتیں چھوڑتے جو تصوف کے لئے بہت ضروری ہیں کیونکہ آپ رضی اللہ عنہ کو علم لدنی حاصل تھا۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے اس قول کا اندازہ اس بات سے بھی ہوتا ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ اپنے سینہ کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے اندر ایک ایسا علم بھی ہے کاش میں اس کا حامل پاتا اور اس علم کو اس کی جانب منتقل فرماتا۔

ایک مرتبہ ایک شخص نے حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ تصوف کی بنیاد کس پر ہے؟ حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایمان کی بنیاد چار چیزوں پر ہے۔ اوّل صبر، دوم یقین، سوم عدل اور چہارم جہاد اور تصوف حقیقت میں ایمان ہے۔

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ سے زیادہ شرعی مسائل کو جاننے والا کوئی نہیں ہے۔

ایک مرتبہ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس ایک پیچیدہ مسئلہ آیا جس کا فیصلہ کرنا آپ رضی اللہ عنہ کے لئے دشوار ہو گیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کو جب معلوم ہوا تو آپ رضی اللہ عنہ نے آ کر حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو اس معاملہ سے آگاہ فرما دیا۔ حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضٰی رضی اللہ عنہ کے احسان کو تسلیم کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر آج علی (رضی اللہ عنہ) نہ ہوتا تو عمر (رضی اللہ عنہ) ہلاک ہو جاتا۔

# سیرتِ مبارکہ

آپ رضی اللہ عنہ کا نام "علی" اور لقب "حیدر" ہے۔آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت 'ابوالحسن' اور "ابوتراب" ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے والد ماجد کا نام ابوطالب ہے۔آپ رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ کا نام حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد ہے اور آپ رضی اللہ عنہ 'حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی اور داماد ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابوتراب" کی وجہ تسمیہ کتب سیر میں یوں منقول ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ اپنی زوجہ حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے ناراض ہوگئے اور مسجد میں جا کر فرش پر لیٹ گئے جس سے آپ رضی اللہ عنہ کے جسم مبارک کو مٹی لگ گئی۔اس دوران حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیٹی سے ملنے گئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پتہ چلا کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ناراض ہو کر مسجد میں چلے گئے ہیں۔حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم' آپ رضی اللہ عنہ کو لینے کے لئے مسجد میں پہنچے تو آپ رضی اللہ عنہ سو رہے تھے۔حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے ابوتراب! اٹھ۔آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو اٹھ کھڑے ہوئے چنانچہ اس دن سے آپ رضی اللہ عنہ کی کنیت "ابوتراب" مشہور ہوگئی۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا سلسلہ نسب یوں ہے:

"علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن' قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی۔"

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت اسد پہلی ہاشمی خاتون تھیں جو دائرہ اسلام میں داخل ہوئیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے تیسویں سال پیدا ہوئے۔ یوں آپ رضی اللہ عنہ ' حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے تیس برس چھوٹے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی پیدائش خانہ کعبہ میں ہوئی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ رضی اللہ عنہ کے منہ میں اپنا لعابِ دہن ڈالا اور آپ رضی اللہ عنہ کا نام ''علی'' بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز کیا۔ جس وقت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کا اعلان کیا اس وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر مبارک دس سال تھی۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے قبولِ اسلام کے بارے میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ چونکہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر سایہ پرورش پا رہے تھے اس لئے آپ رضی اللہ عنہ نے جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُم المومنین حضرت سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کو عبادت میں مصروف دیکھا تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کیا کر رہے ہیں؟ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کیسی عبادت ہے؟ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اللہ کا دین ہے اور اللہ نے مجھے اپنے دین کی تبلیغ اور لوگوں کی رشد و ہدایت کے لئے چنا ہے اور میں تمہیں اسی اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات سنی تو حیران ہو گئے اور پوچھا کہ میں نے پہلے کبھی اس دین کے بارے میں کچھ نہیں سنا اس بارے میں فیصلہ کرنا مشکل نظر آتا ہے اس لئے میں اس بارے میں

اپنے والد سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں؟ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ) تمہیں اس بات کا حق حاصل ہے لیکن ابھی تم اس بات کا ذکر کسی اور شخص سے نہ کرنا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے وعدہ کیا کہ وہ اس بات کا ذکر کسی سے نہیں کریں گے۔ چنانچہ اس رات جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سونے کے لئے لیٹے تو وہ اس بات پر غور کرتے ہوئے سو گئے۔ اللہ عزوجل نے آپ رضی اللہ عنہ کے قلب کو روشنی عطا فرمائی اور آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد بزرگوار سے مشورہ کئے بغیر اگلے روز حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر ان سے عرض کیا کہ مجھے دائرہ اسلام میں داخل فرمالیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو کلمہ توحید پڑھایا اور آپ رضی اللہ عنہ مشرف بہ اسلام ہوئے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بعثت کے بعد خفیہ طور پر اپنی تبلیغ جاری رکھی اور اس عرصہ میں کئی لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔ تین برس کی خفیہ تبلیغ کے بعد اللہ عزوجل نے سورۃ الشعراء کی آیت ذیل نازل فرمائی جس میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوتِ اسلام دینے کا حکم ہوا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہوا:

”(اے پیغمبر)! اپنے رشتہ داروں کو آخرت کے عذاب سے ڈرائیے۔“

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اللہ عزوجل کے اس فرمان کے مطابق کوہِ صفا کی چوٹی پر چڑھ کر اپنی قوم کو بلایا۔ جب تمام قریش جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے میری قوم! اگر میں تم سے کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے دشمن کا ایک لشکر موجود ہے اور تم پر حملہ کرنے کو تیار ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کر لو گے؟ سب

نے بیک زبان ہو کر کہا: ہاں! ہم اس بات کا یقین کر لیں گے کیونکہ ہم نے تمہیں ہمیشہ سچا اور امانت دار پایا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: تو پھر میں تمہیں اللہ عزوجل کے عذاب سے ڈراتا ہوں اور دعوتِ حق دیتا ہوں اگر تم لوگ ایمان لے آئے تو فلاح پاؤ گے اور اگر ایمان نہ لائے تو عذابِ الٰہی تم پر نازل ہوگا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بات سن کر قریش غصے میں آ گئے اور آپ ﷺ کے چچا ابولہب لوگوں کو بھڑکا کر واپس لے گیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے قریش کے واپس جانے کے بعد حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اس شخص نے جلدی کی تم ایک دعوت کا انتظام کرو جس میں تم بنی عبدالمطلب کو دعوت دو۔ چنانچہ ایک دعوت کا انتظام کیا گیا جس میں بنی عبدالمطلب کو دعوت دی گئی۔ اس دعوت میں حضرت عبدالمطلب کے تمام بیٹے حضرت سیّدنا امیر حمزہ، حضرت سیّدنا عباس رضی اللہ عنہم، حضرت ابوطالب اور ابولہب وغیرہ نے شرکت کی۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے دعوت کے اختتام پر ان حضرات کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! آج تک اہل عرب میں کوئی ایسا شخص نہیں آیا جو مجھ سے بہتر پیغام دے، میں تمہیں اس پروردگار کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اس نے مجھے نبی برحق بنا کر بھیجا ہے۔ ایک روز ہم سب نے مرنا ہے اور مرنے کے بعد زندہ ہونا ہے، اس وقت اعمال کا حساب لیا جائے گا اور نیکی کا بدلہ نیکی اور بدی کا بدلہ آگ اور عذاب ہے۔ اے بنی عبدالمطلب! تم جانتے ہو کہ میں کمزور ہوں اور مجھے تمہارے تعاون کی ضرورت

ہے پس جو میری مدد کے لئے کھڑا ہو گا وہ میرا بھائی ہو گا۔ اب تم میں سے کون ہے جو میری اس دعوت کو قبول کرے؟ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس دعوت کو سن کر بنی عبدالمطلب نے منہ پھیر لئے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بلاخوف و خطر گویا ہوئے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک میں عمر میں اس وقت چھوٹا ہوں' کمزور ہوں لیکن میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کروں گا اور جو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کرے گا میں اس سے جنگ کروں گا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی اس بات کی جواب میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تو میرا بھائی اور وارث ہے۔

روایات میں آتا ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! مجھے ہجرت کا حکم ہو گیا اور میں ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ مدینہ منورہ ہجرت کرنے والا ہوں۔ میرے پاس لوگوں کی جو امانتیں ہیں وہ میں تمہارے سپرد کرتا ہوں تم ان امانتوں کو ان کے مالکوں تک پہنچا دینا۔ مشرکین مکہ نے میرے قتل کی منصوبہ بندی کی ہے اور وہ آج رات مجھے قتل کرنے کا ناپاک ارادہ رکھتے ہیں۔ تم میری یہ چادر اوڑھ لو اور میرے بستر پر لیٹ جاؤ۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے موجب بستر پر لیٹ گئے اور چادر اوڑھ لی۔ مشرکین مکہ نے رات بھر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ جاری رکھا لیکن علی الصبح انہیں پتہ چلا کہ وہ جس مقصد کے لئے یہاں آئے تھے وہ تو ناکام ہو چکا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے باہر نکل چکے ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے

مطابق صبح ہوتے ہی لوگوں کی امانتیں واپس کیں اور خود تن تنہا مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی جانب سفر ہجرت شروع کر دیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے نواح میں واقع ایک قصبہ ''قبا'' میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے جا ملے۔ یہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسجد کی بنیاد رکھی جس کی تعمیر میں حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ حصہ لیا۔ اس مسجد کی تعمیر چونکہ جمعہ کے روز مکمل ہوئی اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی نماز اس مسجد میں ادا کی اس لئے اس مسجد کا نام ''مسجد جمعہ'' پڑ گیا اور تاریخ میں یہ مسجد اسی نام سے مشہور ہوئی۔

روایات میں آتا ہے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی لاڈلی صاحبزادی حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کے لئے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغام بھیجا مگر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو یہی جواب دیا کہ مجھے حکم الٰہی کا انتظار ہے۔ ایک دن حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ محو گفتگو تھے اور گفتگو کا موضوع تھا کہ ہمارے سمیت بے شمار شرفاء نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر نیک اختر حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کی خواہش ظاہر کی ہے لیکن ہم میں سے کسی کو اس بارے میں مثبت جواب نہیں ملا ایک علی (رضی اللہ عنہ) رہ گئے ہیں لیکن وہ اپنی تنگدستی کی وجہ سے خاموش ہیں ہمیں ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے تاکہ وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کی خواہش کر سکیں۔ چنانچہ یہ حضرات اسی وقت حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے گھر تشریف لے گئے تو انہیں پتہ چلا کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ

رضی اللہ عنہ اس وقت ایک دوست کے باغ کو پانی دینے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ جب یہ حضرات اس جگہ پہنچیں تو انہوں نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس بات پر قائل کیا کہ وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی دختر نیک اختر کا رشتہ مانگیں انہیں یقین ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی جانثاری اور شرافت کی بناء پر انہیں اپنی دختر نیک اختر کا رشتہ دے دیں گے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان اکابر صحابہ کی تحریک پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا سے نکاح کی خواہش کا اظہار کیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرمالیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس مہر دینے کے لئے کیا ہے؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اس وقت میرے پاس صرف ایک گھوڑا اور ایک زرہ موجود ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم جاؤ اور اپنی زرہ فروخت کر دو اور اس سے جو رقم ملے وہ لے کر میرے پاس آ جانا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے زرہ لی اور مدینہ منورہ کے بازار میں چلے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ اپنی زرہ لے کر بازار میں کھڑے تھے کہ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا گزر وہاں سے ہوا۔ انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے یہاں کھڑے ہونے کی وجہ دریافت کی تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ یہاں اپنی زرہ فروخت کرنے کے لئے کھڑے ہیں چنانچہ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے وہ زرہ چار سو درہم میں خرید لی اور پھر وہ زرہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو تحفتہً دے دی۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے واپس جا کر تمام ماجرا حضرت محمد مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گوش گزار کیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا یہ ایثار دیکھ کر ان کے حق میں دعائے خیر فرمائی اور زرہ کی رقم حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ اس سے حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کے لئے ضروری اشیاء خرید فرمائیں۔ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ جب تمام اشیاء خرید کر لے آئے تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدہ فاطمہ الزہرا رضی اللہ عنہا کا نکاح پڑھایا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا نکاح ۱ھ میں ہوا۔

رمضان المبارک ۲ ہجری میں بدر کے مقام پر حق و باطل کا پہلا معرکہ پیش آیا۔ بدر، مدینہ منورہ سے اسی میل کے فاصلے پر واقع ایک گاؤں کا نام ہے جہاں ایک کنویں کے نام بدر سے اس گاؤں کا نام بدر مشہور ہوا۔ غزوۂ بدر میں لشکر اسلام کی تعداد تین سو تیرہ تھی جن کے پاس ستر اونٹ اور تین گھوڑے تھے جبکہ کفار کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس جنگی سازوسامان بھی وافر موجود تھا۔ بدر کا معرکہ اصل میں مہاجرین مکہ کے لئے سخت آزمائش تھی کیونکہ ان کے باپ، بھائی، اولاد اور عزیز و اقارب ان کے مقابلے میں تھے لیکن ان مجاہدین نے اپنے خونی رشتوں کی بجائے اپنے دین اور مذہب اسلام کو ترجیح دی اور ان کے مقابلے میں صف آراء ہوئے۔

غزوۂ بدر کا آغاز اس وقت کے جنگی قواعد وضوابط کے مطابق پہلا فرداً فرداً ہوا۔ میدانِ جنگ میں کفار کی جانب سے عتبہ بن ربیعہ اپنے بھائی شیبہ اور بیٹے ولید کے ساتھ میدانِ جنگ میں اترا۔ ان تینوں سے مقابلے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تین انصاری نوجوانوں کو میدانِ جنگ میں اُتارا۔ عتبہ نے

جب ان انصاریوں کو دیکھا تو اس نے للکار کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے کہا کہ آپ ﷺ ہمارے مقابلے میں ہمارے بھائیوں (چچا زاد) کو میدانِ جنگ میں بھیجیں جس پر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ان تینوں انصاری نوجوانوں کو واپس بلایا اور حضرت سیّدنا امیر حمزہ، حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم کو میدان میں بھیجا۔ حضرت عبیدہ بن حارث اس وقت ضعیف تھے اور ان کی عمر اس وقت قریباً اسی برس تھی لیکن آپ رضی اللہ عنہ جذبہ جہاد سے سرشار تھے۔ حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ کا مقابلہ عتبہ سے ہوا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا مقابلہ ولید سے ہوا اور حضرت سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کا مقابلہ شیبہ سے ہوا۔ حضرت سیّدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک ہی وار میں اپنے مدمقابل کی گردنیں اڑا دیں۔ حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ اور عتبہ بن ربیعہ کے درمیان گھمسان کا رن پڑا ہوا تھا اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہ باوجود ضعیف ہونے کے اس کا مقابلہ بڑی بہادری سے کر رہے تھے، حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ ان کا فیصلہ نہیں ہو رہا تو آپ رضی اللہ عنہ نے آگے بڑھ کر عتبہ کی گردن اڑا دی جس کے بعد باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بہترین جنگی حکمت عملی اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سمیت دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شجاعت نے جلد ہی کفار کے قدم اکھاڑ دیئے اور وہ میدانِ جنگ سے بھاگ گئے۔ اس پہلے معرکہ حق و باطل میں فتح دین اسلام کی ہوئی جس نے مستقبل میں ظاہر کر دیا کہ اسلام اور کفر میں سے کس کو جینے کا حق ہے؟ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جنگی قیدیوں کے ساتھ بہترین سلوک کرنے کا حکم دیا۔

حق و باطل کی اس جنگ میں کفار کے ستر آدمی مارے گئے اور ستر ہی قیدی بنائے گئے۔ کفار کا سردار اور دین اسلام کا سب سے بڑا دشمن ابوجہل بھی اس معرکے میں مارا گیا۔ غزوہ بدر میں چودہ مسلمانوں نے جامِ شہادت نوش فرمایا جن میں سے چھ مہاجرین اور آٹھ انصار شامل تھے جنہیں مقامِ بدر میں ہی سپردِ خاک کیا گیا۔

ذی الحجہ ۶ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پندرہ سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت کے ہمراہ حج بیت اللہ کی زیارت باسعادت اور عمرہ کی ادائیگی کے لئے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ سے باہر حدیبیہ کے مقام پر قیام پذیر ہوئے۔
حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب دیکھا کہ مشرکین مکہ کے عزائم خطرناک ہیں اور وہ لڑنا چاہتے ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ عمرہ کی نیت سے آئے تھے اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لڑائی نہیں چاہتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو سفیر بنا کر بھیجا۔ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ پہنچے تو مشرکین مکہ نے انہیں قید کر لیا۔ اس دوران یہ افواہ پھیل گئی کہ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو شہید کر دیا گیا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت ایک درخت کے نیچے تشریف فرما تھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اکٹھا کیا اور ان کے دست حق پر بیعت لی کہ جب تک ان کے دم میں دم ہے حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے قاتلوں سے بدلہ لیا جائے گا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بھی دیگر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ بیعت کی۔ مشرکین مکہ کو جب بیعت رضوان کی اطلاع ملی تو انہوں نے حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو رہا کر دیا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے صلح کے لئے

ایک وفد بھیجا جس کی سربراہی سہیل بن عمرو کر رہا تھا۔

سہیل بن عمرو نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے بات چیت شروع کی اور جب مذاکرات کامیاب ہو گئے تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت اوس بن خولی انصاری رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ معاہدہ تحریر کریں۔ سہیل بن عمرو نے اس پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اس معاہدہ کو یا تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تحریر فرمائیں گے یا حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ معاہدہ تحریر فرمائیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے لکھا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ سہیل بن عمرو نے اعتراض کیا کہ ہم رحمٰن کو نہیں جانتے اس لئے تم لکھو بسمک۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جانب دیکھا تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا کہ تم باسم اللھم لکھ لو۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے فرمان کے مطابق لکھ دیا۔ پھر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: ھذا ما قاضی علیہ محمد رسول اللہ ﷺ لکھو۔ سہیل بن عمرو نے اس پر بھی اعتراض کیا کہ ہم آپ ﷺ کو رسول نہیں مانتے اس لئے یہاں محمد بن عبداللہ (ﷺ) لکھا جائے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جانب دیکھتے ہوئے فرمایا: میں یہ نہیں کر سکتا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آگے بڑھ کر خود رسول اللہ کے لفظ مٹا دیئے اور ان کی جگہ محمد بن عبداللہ (ﷺ) لکھ دیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا: میں محمد رسول اللہ (ﷺ) ہوں اور محمد بن عبداللہ (ﷺ) بھی ہوں۔ جب معاہدہ تحریر ہو گیا تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے

بھی دیگر اکابر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح اس پر دستخط کیے۔

معاہدہ حدیبیہ کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس بات پر اطمینان ہو گیا کہ اب کچھ عرصہ تک انہیں مشرکین مکہ کی جانب سے کسی قسم کا کوئی خطرہ لاحق نہیں ہو گا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اب مدینہ منورہ کے اطراف میں واقع ان سازشی قبائل کی جانب اپنی توجہ مرکوز فرمائی جو آئے دن مدینہ منورہ کا سکون برباد کرنے اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کے منصوبے بناتے رہتے تھے۔ چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے پہلے خیبر کا رخ کیا۔ خیبر شہر میں کئی بلند ٹیلے اور پہاڑ تھے اور یہ خالصتاً یہودی بستی تھی اور ان یہودیوں نے خیبر میں بے شمار قلعے تعمیر کر رکھے تھے۔ خیبر، مدینہ منورہ سے اسی میل کے فاصلے پر واقع تھا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ منورہ سے قریباً سولہ سو جانثار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جو کہ اس وقت آشوبِ چشم کے مرض میں مبتلا تھے وہ بھی اس لشکر میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے۔

روایات کے مطابق لشکر اسلام نے سب سے پہلے خیبر کے قلعہ ناعم پر حملہ کیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حکم پر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی قیادت میں لشکر اسلام کے ایک گروہ نے قلعہ ناعم پر حملہ کیا۔ حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ اور ان کے بھائی حضرت محمود بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے نہایت دلیری کے ساتھ مقابلہ کیا اور بالآخر جامِ شہادت نوش فرمایا۔ قلعہ ناعم کے بعد لشکر اسلام نے اپنی پیش قدمی جاری رکھی یہاں تک کہ قلعہ قموص کے علاوہ خیبر کے تمام قلعے فتح کر لئے۔ قلعہ قموص کا شمار خیبر کے سب سے مضبوط قلعوں میں ہوتا تھا اور اس قلعے میں یہودیوں کا سردار مرحب رہتا تھا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے لشکر اسلام کو حکم دیا کہ وہ قلعہ قموص کا محاصرہ کر لیں۔ لشکر اسلام نے قلعہ قموص کا محاصرہ کرنے کے بعد اس پر کئی تابڑ توڑ حملے کئے لیکن فتح نصیب نہ ہوئی اور انہیں یہودیوں کی جانب سے بھی سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جب دیکھا کہ کئی روز کے محاصرے اور تابڑ توڑ حملوں کے باوجود قلعہ فتح نہیں ہو رہا تو آپ ﷺ نے اعلان کیا کہ کل میں علم اس شخص کو عطا کروں گا جسے اللہ اور اس کا رسول ﷺ محبت کرتے ہیں اور وہ بھی اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہے۔ اللہ عزوجل اس شخص کے ہاتھوں قلعہ فتح فرمائے گا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان سن کر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ علم اسے عطا ہو۔ اگلے روز جمعہ تھا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے بعد دریافت کیا کہ علی (رضی اللہ عنہ) اس وقت کہاں ہے؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جو کہ ابھی تک آشوبِ چشم کے مرض میں مبتلا تھے اور اسی وجہ سے جنگ میں عملی طور پر حصہ بھی نہ لے سکے تھے انہیں بلایا گیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے دریافت فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ) کیسے ہو؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آنکھیں دکھتی ہیں اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ)! میرے نزدیک آ جاؤ۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نزدیک آ گئے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنا لعابِ دہن نکالا اور اسے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی آنکھوں پر لگایا جس سے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تکلیف جاتی رہی اور ان کی آنکھیں

ٹھیک ہو گئیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے علم حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو عطا کرتے ہوئے ان کے حق میں دعائے خیر فرمائی۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لعابِ دہن لگانے کے بعد مجھے کبھی آنکھوں کی کوئی بیماری نہ ہوئی بلکہ میری آنکھیں پہلے سے زیادہ روشن ہو گئیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ لشکر اسلام کے ہمراہ قلعہ قموص کے دروازے پر پہنچے اور علم دروازے کے پاس گاڑ دیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ پھر لوگوں کو اسلام کی دعوت دی جسے انہوں نے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس دوران ایک یہودی نے قلعہ کی چھت سے پوچھا کہ تم کون ہو؟

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں علی بن ابوطالب (رضی اللہ عنہ) ہوں۔ اس یہودی نے جب آپ رضی اللہ عنہ کا نام سنا تو کانپ اٹھا اور کہنے لگا: توریت کی قسم! یہ شخص قلعہ فتح کیے بغیر ہرگز نہیں جائے گا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے قلعہ قموص پر حملہ کیا تو یہودیوں کے سردار مرحب کا بھائی حارث کئی یہودیوں کے ہمراہ مقابلے کے لئے نکلا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ایک ہی وار میں اس کا کام تمام کر دیا اور لشکر اسلام نے باقی کے تمام یہودیوں کو جہنم واصل کر دیا۔ مرحب کو جب اپنے بھائی کے قتل کی خبر ہوئی تو وہ غیظ وغضب کے عالم میں ایک لشکر کے ہمراہ قلعہ قموص سے باہر نکلا اور باآوازِ بلند کہنے لگا: خیبر مجھے جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں، سلح پوش ہوں، بہادر اور تجربہ کار ہوں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کے جواب میں فرمایا: میں وہ ہوں کہ میری ماں نے میرا نام شیر رکھا تھا اور میں دشمنوں کو نہایت تیزی سے قتل کرتا ہوں۔

مرحب نے جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا کلام سنا تو غصے میں اس نے تلوار کا وار کیا جسے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی تلوار سے روک لیا اور اس پر جوابی وار کیا اور ایک ہی وار میں اس کا سر قلم کر دیا۔ مرحب کی لاش گرتے ہی لشکر اسلام نے یہودی لشکر پر حملہ کر دیا جس سے بے شمار یہودی مارے گئے اور باقی جو بچ گئے وہ قلعہ کے اندر بھاگ گئے اور قلعہ کا دروازہ بند کر لیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے قلعہ کا بھاری بھرکم دروازہ اکھاڑ پھینکا اور لشکر اسلام قلعہ قموص میں داخل ہو گیا۔ یہودیوں نے شکست تسلیم کرتے ہوئے امان طلب کی اور آئندہ سے بدعہدی سے توبہ کر لی۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جزیہ کی شرط پر صلح کر لی۔

روایات میں آتا ہے کہ جس وقت حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فتح کی خوشخبری لے کر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! اللہ تجھ سے راضی ہے اور میں بھی تجھ سے راضی ہوں۔

رمضان المبارک ۸ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو حکم دیا کہ وہ جہاد کی تیاریاں شروع کریں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جہاد کی تیاریاں شروع کر دیں لیکن وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ نہ پوچھ سکے کہ جہاد کس کے خلاف کرنا ہے؟ جب لشکر اسلام کی تمام تیاریاں مکمل ہو گئیں تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ کی جانب کوچ کرنے کا حکم دیا۔ فتح مکہ کے اسباب میں سے ایک سبب یہ تھا کہ صلح حدیبیہ کی رو سے تمام قبائل کو اس بات کا اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جس فریق سے چاہیں دوستانہ تعلقات قائم کر سکتے ہیں۔ چنانچہ بنوخزاعہ جو

کہ مکرمہ مکرمہ کی شمالی سرحد پر آباد تھے انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ جبکہ بنو بکر نے قریش کے ساتھ اپنے تعلقات استوار کر لیئے۔ معاہدہ حدیبیہ کو ہوئے ابھی دو سال کا عرصہ ہی گزرا تھا کہ قریش نے معاہدہ حدیبیہ کی خلاف ورزی کی اور بنو بکر کی مدد سے بنوخزاعہ کا خون بہایا اور انہیں بے پناہ جانی و مالی نقصان پہنچایا۔ بنو خزاعہ کا ایک گروہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور بنو بکر اور قریش کے مظالم کی داستان بیان کی۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو جب بنوخزاعہ پر ڈھائے گئے مظالم کا پتہ چلا تو آپ ﷺ نے ایک وفد مکہ مکرمہ روانہ کیا اور قریش سے مطالبہ کیا کہ وہ بنوخزاعہ کے مقتولین کا خون بہا ادا کریں اور بنو بکر کی حمایت سے دستبردار ہو جائیں۔ اگر انہیں یہ شرائط منظور نہیں تو پھر اعلان کر دیں کہ معاہدہ حدیبیہ ٹوٹ گیا ہے۔ قریش کے سردار اس وقت زعم میں مبتلا تھے انہوں نے معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کر دیا۔ ابوسفیان کو جب معاملے کی نزاکت کا علم ہوا تو وہ فوراً مدینہ منورہ روانہ ہوا اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے ملاقات کا خواہاں ہوا لیکن حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس سے ملنے سے انکار کر دیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے انکار کے بعد ابوسفیان بالترتیب حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق، حضرت سیّدنا عمر فاروق، حضرت سیّدنا عثمان غنی اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے سفارت کی درخواست کی لیکن ان تمام حضرات نے بھی ابوسفیان کی مدد کرنے سے انکار کر دیا جس پر وہ مایوس ہو کر واپس مکہ مکرمہ چلا گیا۔

ماہِ رمضان ۸ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے لشکر اسلام کو کوچ کرنے کا حکم دیا اور لشکر اسلام نے مکہ مکرمہ کے نواح میں مرالظہران میں پڑاؤ ڈالا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہر شخص کو علیحدہ علیحدہ مشعل روشن کرنے کی ہدایت کی۔ لشکر اسلام جس کی اس وقت تعداد دس ہزار تھی ان سب کی مشعلیں روشن ہوئیں تو قریش کے چھکے چھوٹ گئے۔ انہوں نے خیال کیا کہ مسلمانوں کی تعداد اتنی زیادہ ہے۔ اس دوران ابوسفیان لشکر اسلام کا جائزہ لینے کے لئے نکل پڑا اور گرفتار ہو گیا۔ ابوسفیان کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا جہاں اس نے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اعلان فرمایا کہ جو شخص ہتھیار ڈال دے گا اسے قتل نہیں کیا جائے گا اور جو شخص اپنے گھر کا دروازہ بند کر لے گا اسے قتل نہیں کیا جائے گا اور جس شخص نے خانہ کعبہ میں پناہ لے لی اسے قتل نہیں کیا جائے گا اور جس شخص نے ابوسفیان کے گھر پناہ لے لی اسے بھی قتل نہیں کیا جائے گا۔ اس اعلان کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ لشکر اسلام کے ہمراہ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے کے لئے لشکر اسلام کو خفیہ تیاریوں کا حکم دیا تو حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے قریش کو ایک خط لکھا جس میں تحریر تھا کہ میرا غالب گمان یہ ہے کہ لشکر اسلام مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے کے لئے تیاریاں کر رہا ہے۔ حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے یہ خط ایک عورت کو دیا جو اس خط کو اپنے بالوں میں چھپا کر مکہ مکرمہ کی جانب روانہ ہوئی۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بذریعہ وحی اس بات کی اطلاع دی گئی اور آپ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ، حضرت زبیر بن العوام اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہم کو طلب فرمایا اور انہیں اس عورت کا حلیہ بتاتے ہوئے فرمایا کہ فلاں جگہ یہ عورت تمہیں ملے گی اس کے پاس ایک خط ہے تم وہ خط لے کر آ جاؤ۔

جب یہ تمام حضرات اس عورت کے پاس پہنچے تو اس عورت سے خط کے بارے میں دریافت کیا۔ اس عورت نے لاعلمی کا اظہار کیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: واللہ! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے میان سے تلوار نکالی اور اس عورت کو قتل کرنے کی دھمکی دی جس پر اس عورت نے اپنے بالوں میں سے وہ خط نکال دیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ وہ خط لے کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے وہ خط پڑھا تو آپ ﷺ کو معلوم ہو گیا کہ یہ خط حضرت حاطب رضی اللہ عنہ نے لکھا ہے۔ آپ ﷺ نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کو بلایا تو انہوں نے معذرت کرتے ہوئے کہا: یارسول اللہ ﷺ! اس خط کو تحریر کرنے کا مطلب یہ ہرگز نہ تھا کہ میں منافق ہو گیا ہوں یا مرتد ہو گیا ہوں میں آج بھی آپ ﷺ پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں میں نے یہ خط صرف اس لئے تحریر کیا کہ قریش پر میرا حق ثابت ہو جائے اور وہ میرے اہل و عیال کی حفاظت سے غافل نہ ہوں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے اس سچ پر انہیں معاف فرما دیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ مکہ مکرمہ میں اس شان سے داخل ہوئے کہ سوائے ایک جگہ کچھ مزاحمت کے جہاں چوبیس کفار ہلاک ہوئے اور تین مسلمان شہید ہوئے کہیں کوئی لڑائی نہ ہوئی اور مکہ فتح ہو گیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے تمام اہل مکہ کو معاف کر دیا۔ اس کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے جہاں آپ ﷺ نے غسل کیا اور پھر بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے بیت اللہ شریف میں موجود تین سو ساٹھ بت توڑ دیئے اور ہر بت توڑتے ہوئے یہ فرماتے جاتے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک

باطل مٹ ہی جانے والا ہے۔

روایات میں آتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جس بت کی جانب اشارہ فرماتے تھے وہ بت اوندھے منہ زمین پر گر جاتا تھا۔ جب تمام بت ٹوٹ گئے تو ایک بت جو کہ سب سے بلند جگہ نصب تھا اس کو توڑنے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کندھوں پر چڑھ کر اس بت کو توڑ دیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ میرے کندھوں پر چڑھ جائیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! کیا تم نبوت کا بوجھ اٹھا لو گے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بات سن کر خاموش ہو گئے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کندھوں پر چڑھ کر اس بت کو توڑ دیا۔

ایک روایت کے مطابق حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کندھوں پر چڑھے تو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے کہا: یارسول اللہ ﷺ! تمام پردے ہٹ چکے ہیں اور میرا سر عرش کے قریب ہے اور آسمان کی ہر چیز تک میری رسائی آسان ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تمہیں جو کام کہا گیا ہے تم وہ کرو۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بت کو توڑ دیا اور چھلانگ لگا کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے کندھوں سے نیچے اتر آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اتنی بلندی سے چھلانگ لگائی لیکن مجھے کچھ تکلیف نہ ہوئی؟

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! تجھے کیسے تکلیف ہو سکتی تھی جبکہ تو محمد رسول اللہ (ﷺ) کے کندھوں پر تھا اور تجھے اتارنے والا

جبرائیل (علیہ السلام) تھا۔

۹ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیرِ حج مقرر فرمایا اور تین سو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے ساتھ حج کے لئے روانہ کیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بیس اونٹ قربانی کے لئے بھی عطا فرمائے۔ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ حج کے لئے روانہ ہوئے تو اس موقع پر سورۂ توبہ نازل ہوئی جس میں مشرکین کے ساتھ کئے گئے تمام معاہدے ختم کرنے اور بیت اللہ شریف کی حدود میں ان کے داخلے پر ہر قسم کی پابندی لگا دی گئی تھی۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو سورۂ توبہ کے نازل ہوتے ہی فوراً حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پیچھے روانہ کیا تاکہ وہ حج کے موقع پر اس کی تلاوت کر کے مشرکین کو متنبہ کر دیں کہ وہ آئندہ حرمِ کعبہ کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اونٹنی پر سوار ہوئے اور عرج کے مقام پر حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے جا ملے۔ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حجاجِ کرام کے ہمراہ اس وقت نمازِ فجر کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے جب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اونٹنی کی آواز سنی تو کہا کہ اگر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ خود تشریف لا رہے ہیں تو ہم نماز حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امامت میں ادا کریں گے۔ جب اونٹنی قریب آئی تو اس پر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سوار تھے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے اپنے آنے کا مدعا بیان کیا۔

خطبہ حج کے موقع پر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے سورۂ توبہ کی

تلاوت فرمائی اور حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ میں سورۂ توبہ میں بیان کئے گئے احکامات اور ضروری مسائل بیان فرمائے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے چار باتوں کی نصیحت کی۔ اول مومن کے بغیر کوئی جنت میں نہیں جائے گا۔ دوم آئندہ کبھی کوئی مرد یا عورت برہنہ طواف نہیں کریں گے۔ سوم یہ کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جن قبائل کے ساتھ کوئی معاہدہ تھا وہ مدت پوری ہونے پر کالعدم ہو جائے گا اور چہارم یہ کہ آئندہ سال سے کوئی بھی مشرک حج نہیں کرے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج مقرر فرمایا اور یوں آپ رضی اللہ عنہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اجتماعی طور پر مسلمانوں کو پہلا حج کروایا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر حج مقرر فرمایا' حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو نقیب اسلام مقرر فرمایا اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ' حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو معلم بنایا اور حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اپنی طرف سے قربانی کے لئے بیس اونٹ بھی دیئے۔

فتح مکہ کے بعد ۸ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو ملک یمن روانہ کیا تاکہ وہ وہاں دین اسلام کی تبلیغ کر سکیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے یمن پہنچ کر دین اسلام کی تبلیغ کا کام اس مؤثر انداز میں کیا کہ یمن کا سب سے بڑا قبیلہ ہمدان دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا۔

۱۰ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ پھر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو تین سو سواروں کے ہمراہ ملک یمن روانہ کیا۔ اس مہم میں روانگی کے

وقت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اپنے دست مبارک سے عمامہ باندھا اور سیاہ علم ان کے سپرد کیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اہل کتاب کے پاس بھیج رہے ہیں، میں جوان ہوں ان لوگوں کے متعلق فیصلہ کرنا میرے لئے مشکل ہوگا۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے سینہ مبارک پر ہاتھ رکھا اور دعا فرمائی: الٰہی! علی (رضی اللہ عنہ) کے سینہ کو کشادہ فرمادے اس کی زبان کو راست گو بنادے اور اس کے دل کو نورِ ہدایت سے منور فرمادے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ملک یمن روانہ ہوئے اور لوگوں کو دعوتِ حق دی جس کو اہل یمن نے قبول کیا اور آپ رضی اللہ عنہ کی تبلیغی کاوشوں سے بے شمار لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہوئے۔

ملک یمن میں مذحج کے مقام پر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا مقابلہ ایک قبیلے سے ہوا جس نے آپ رضی اللہ عنہ کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور جنگ پر آمادہ ہوگئے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے تین سو سواروں کے مختصر لشکر کے ہمراہ ان کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جس کے بعد وہ میدانِ جنگ سے فرار ہوگئے۔

۱۰ ہجری میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کے مختلف قبائل اور ہمسایہ ممالک کے سربراہان کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے مختلف خطوط ارسال کئے۔ ایسا ہی ایک خط حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نجران کے نصاریٰ کو بھی تحریر فرمایا جس کے جواب میں نصاریٰ کا ایک وفد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے مدینہ منورہ حاضر ہوا۔ ان لوگوں نے سونے کی انگوٹھیاں پہن رکھی تھیں اور ریشمی لباس

زیب تن کر رکھے تھے۔ یہ لوگ جب اس حالت میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات کے لئے داخل ہوئے تو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے منہ موڑ لیا اور ان کی کسی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔

نصاریٰ کا یہ وفد مایوس ہوکر مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلا تو ان کی ملاقات حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے ہوگئی۔ وفد نے ان حضرات سے شکوہ کیا کہ آپ لوگ پہلے تو ہمیں دعوت دیتے ہیں اور جب ہم حاضر ہوتے ہیں تو ہم سے گفتگو کرنا پسند نہیں کرتے۔ اس دوران حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا گزر وہاں سے ہوا۔ حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پکارا اور ان سے دریافت کیا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی اس معاملے میں کیا رائے ہے؟

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری رائے تو یہ ہے کہ یہ لوگ اپنی سونے کی انگوٹھیاں اور ریشمی لباس اتار کر سادہ لباس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملیں۔ چنانچہ نصاریٰ کے اس وفد نے ریشمی لباس تبدیل کر کے سادہ لباس زیب تن کیا اور اپنی سونے کی انگوٹھیاں بھی اتار دیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی جانب توجہ فرمائی اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

ملک یمن کے کامیاب سفر کے بعد حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ واپس مدینہ منورہ روانہ ہوئے تو راستے میں آپ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہوا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم حج کی غرض سے مکہ مکرمہ تشریف لے گئے ہیں تو آپ رضی اللہ عنہ بھی سیدھے مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے۔ مکہ مکرمہ کی حدود میں پہنچ کر آپ رضی اللہ عنہ نے احرام باندھا اور

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے سفر کی تمام تفصیلات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے گوش گزار کیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی تبلیغی کاوشوں کو سراہا اور فرمایا: علی (رضی اللہ عنہ)! بیت اللہ شریف کا طواف کرو اور اپنا احرام کھول دو۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میں نے احرام باندھتے وقت نیت کی تھی کہ اے اللہ! میں وہ احرام باندھ رہا ہوں جو تیرے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے باندھا ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے دریافت فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! کیا تیرے پاس قربانی کے جانور ہیں؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! میرے پاس قربانی کا کوئی جانور نہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آپ رضی اللہ عنہ کو اپنے جانوروں میں شریک فرمالیا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ حج ادا کیا اور مناسک حج سے فارغ ہونے کے بعد حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اپنی جانب سے قربانی کے لئے جانور پیش کیا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس جہان میں تشریف لائے تاکہ اللہ عزوجل کا پیغام لوگوں تک پہنچائے۔ حجتہ الوداع کے موقع پر اللہ عزوجل نے سورۂ مائدہ کی آیت نازل فرمائی جس میں اللہ عزوجل نے فرمایا: ہم نے آج دین کو مکمل کردیا اور پھر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے جب اپنے خطبہ کے دوران یہ ارشاد فرمایا کہ آج کے بعد ہم پھر کبھی اس جگہ اکٹھے نہ ہوں گے اس بات کی واضح نشانی تھی کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال کا وقت قریب آ گیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ۲۲ صفر المظفر ۱۱ ہجری کو جنت البقیع تشریف لے گئے۔ جنت البقیع سے واپسی پر آپ ﷺ

کی طبیعت ناساز ہو گئی اور آپ ﷺ نے اپنی تمام ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی مرضی سے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں اپنا قیام فرمایا۔ حضرت سیّدنا عباس اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کو لے کر اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حجرہ مبارک میں پہنچے اور اسی مرض میں آپ ﷺ کا وصال ہوا۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال کی خبر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر بجلی بن کر گری۔ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم' آپ ﷺ کے وصال کی خبر سن کر سکتے میں آ گئے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی کیفیت بھی دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مختلف نہ تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نڈھال ہو کر اس طرح بیٹھ گئے جیسے چلنے پھرنے کی سکت ختم ہو گئی ہو۔ بچپن سے لے کر آج تک آپ رضی اللہ عنہ' حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی صحبت میں رہے تھے اب وہ صحبت ختم ہو گئی تھی۔

روایات میں آتا ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے اپنے وصال کے وقت اپنے اہل بیت کو مختلف وصیتیں فرمائیں۔ آپ ﷺ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور ان سے فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! فلاں کے چند درہم میرے ذمہ واجب ہیں جو میں نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے لشکر کے لئے ادھار لئے تھے تم انہیں ادا کر دینا۔ اے علی (رضی اللہ عنہ)! تم آج کے بعد مجھ سے حوضِ کوثر پر ملو گے۔ میرے بعد تم پر بے شمار مصیبتیں نازل ہوں گی تم ان مصائب کا صبر کے ساتھ مقابلہ کرنا اور جب تم دیکھو کہ لوگ دنیا کو اختیار کرنا پسند کرتے ہیں تو تم آخرت کو اختیار کر لینا۔

بخاری شریف کی روایت ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ' حضرت

محمد مصطفیٰ ﷺ کی بیماری میں حاضر خدمت رہے اور تیمارداری میں مصروف رہے۔

ایک دن آپ رضی اللہ عنہ حجرہ مبارک سے باہر تشریف لائے تو لوگوں نے دریافت کیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی طبیعت کیسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب قدرے بہتر ہے۔ حضرت سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ نے جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی بات سنی تو فرمایا: اے علی (رضی اللہ عنہ)! میں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے چہرۂ اقدس پر موت کے آثار دیکھے ہیں اور میں اللہ عزوجل کی قسم کھا کر کہتا ہوں بنو عبدالمطلب کے چہرے کی کیفیت موت کے وقت کیسی ہوتی ہے؟

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے غسل شریف اور تجہیز و تکفین کا مسئلہ درپیش ہوا تو حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے سنا ہے کہ نبی جس جگہ وصال فرماتا ہے اسی جگہ مدفون کیا جاتا ہے اور جہاں تک غسل کا معاملہ ہے تو یہ حق اہل بیت رسول اللہ ﷺ کا ہے۔ چنانچہ حضرت سیّدنا عباس، حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ، حضرت فضل بن عباس اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو غسل دیا۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ناف مبارک اور پلکوں پر جو پانی کے قطرات تھے انہیں حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرطِ جذبات میں چاٹ لیا۔

کتب سیر میں منقول ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال کے قریباً دس دن بعد ایک اعرابی مسجد نبوی ﷺ کے دروازے پر آیا۔ اس اعرابی نے اپنا چہرہ چھپا رکھا تھا۔ اس اعرابی نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصال پر افسوس کرتے ہوئے دریافت کیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے وصی کون ہیں؟ حضرت سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی جانب اشارہ کر دیا۔ اس اعرابی

نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی جانب توجہ کرتے ہوئے سلام کیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کے سلام کا جواب دیتے ہوئے اس اعرابی کو اس کے نام سے پکارا۔ اعرابی نے جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے منہ سے اپنا نام سنا تو وہ حیران ہوگیا اور پوچھنے لگا کہ آپ رضی اللہ عنہ کو میرے نام کے متعلق کیسے معلوم ہوا؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے خبر دی تھی اور تمہارے حال سے بھی آگاہ فرمایا تھا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تمہارا نام مضر ہے اور تم عرب سے تعلق رکھتے ہو۔ تم نے اپنے قبیلے کو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی خبر دیتے ہوئے کہا تھا کہ تہامہ میں ایک آدمی کھڑا ہوگا جس کے رخسار چاند سے زیادہ روشن ہوں گے اور اس کی گفتگو شہد سے بھی زیادہ میٹھی ہوگی' وہ خچر پر سواری کرے گا' اپنے کپڑوں اور جوتوں کو خود پیوند لگائے گا' زنا' شراب خوری' سود اور ناحق قتل کو حرام قرار دے گا' وہ خاتم الانبیاء ہوگا اور وہ رمضان المبارک کے روزے رکھنے والا ہوگا' بیت اللہ شریف کا حج کرے گا' نماز پنجگانہ ادا کرے گا' اے گروہ! اس پر ایمان لے آؤ اور اس کی تصدیق کرو۔ پھر تمہاری قوم نے تمہاری ان باتوں کو سن کر تمہیں قید میں ڈال دیا۔ جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو تیری قوم سیلاب سے غرق ہوگئی اور تجھے قید خانہ سے رہائی نصیب ہوئی۔ پھر تیرے کانوں میں غیبی آواز آئی: اے مضر! محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصال فرما گئے ہیں تو ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملنے مدینہ منورہ جا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کر۔

اس اعرابی نے جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی زبانی تمام حال سنا

تو اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اس نے آگے بڑھ کر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا بوسہ لیا اور عرض کیا کہ میں آپ رضی اللہ عنہ سے کچھ سوالات کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم سوال پوچھو میں انشاء اللہ تمہیں شافی جواب دوں گا۔

اعرابی: وہ کون سا نر ہے جس کا باپ اور ماں نہیں؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت آدم علیہ السلام

اعرابی: وہ کون سی مادہ ہے جو بغیر ماں باپ کے موجود ہوئی؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت حوا علیہا السلام

اعرابی: وہ کون سا نر ہے جو نر کے بغیر پیدا ہوا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام

اعرابی: وہ کون سی قبر ہے جس نے صاحب قبر کو اپنے ساتھ سیر کروائی؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت یونس علیہ السلام جو مچھلی کے پیٹ میں رہے اور مچھلی انہیں لئے تین دن تک پھرتی رہی۔

اعرابی: ایسا جسم جس نے ایک بار کھایا پھر کبھی نہیں کھایا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جس نے سانپ بن کر فرعون کے جادوگروں کے جادو کو ایک لقمہ میں ختم کر ڈالا۔

اعرابی: زمین کا وہ ٹکڑا جہاں سورج ایک مرتبہ چمکا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: دریائے نیل کی زمین جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے پھاڑ دی گئی تھی۔

اعرابی: ایسا پتھر جس سے جاندار کی پیدائش ہوئی؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی۔

اعرابی: ایسی عورت جس نے تین ساعت میں بچہ جنا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: حضرت مریم علیہا السلام

اعرابی: دو دوست جو دشمن نہیں ہوتے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: جسم اور جان۔

اعرابی: دو دشمن جو دوست نہیں ہوتے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: موت اور زندگی۔

اعرابی: شے کیا ہے اور لا شے کیا ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: شے مومن ہے اور لا شے کافر ہے۔

اعرابی: رحم میں سب سے پہلے کس اعضاء کی شکل بنتی ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: شہادت کی انگلی۔

اعرابی: قبر میں سب سے آخر میں کون سی چیز فنا ہوتی ہے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ: بندہ کے سر کی ہڈی۔

اس اعرابی نے جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے جوابات سنے تو بے اختیار آپ رضی اللہ عنہ کا ماتھا چوم لیا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ، حضرت سیّدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد منصب خلافت پر فائز ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا دور تاریخ اسلام کا انتہائی نازک دور ہے اور اس دور میں کئی فتنے بھی نمودار ہوئے۔ آپ رضی اللہ عنہ انتہائی جوانمردی سے حالات کا مقابلہ کیا اور ہر سازش اور فتنے کا بھرپور مقابلہ کیا۔

نہروان میں خارجیوں کو شکست فاش ہوئی تھی۔ اس جنگ میں جو خارجی بچ

نکلنے میں کامیاب ہو گئے تھے انہوں نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ، حضرت امیر معاویہ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہم کے قتل کا منصوبہ بنایا۔ ان خارجیوں کا سردار ابن ملجم تھا۔ ابن ملجم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت کی حامی بھری۔ عمر بن بکر تمیمی نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کی شہادت کی حامی بھری جبکہ برک بن عبداللہ تمیمی نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو شہید کرنے کی حامی بھری چنانچہ ان تینوں حضرات نے اپنے اس ناپاک ارادے کے لئے سترہ رمضان المبارک بوقت فجر کا وقت طے کیا اور اپنے ان مذموم ارادوں کے لئے روانہ ہو گئے۔

عمر بن بکر تمیمی مقررہ وقت پر جامع مسجد جا پہنچا۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس روز علیل ہونے کی بناء پر اپنے ایک افسر خارجہ بن ابی حبیبہ کو نمازِ فجر کی امامت کے لئے مسجد بھیج دیا۔ جب انہوں نے نماز کے لئے تکبیر کہی اسی وقت عمر بن بکر تمیمی نے آگے بڑھ کر ان کا سر قلم کر دیا۔ لوگوں نے عمر بن بکر تمیمی کو پکڑ کر حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کر دیا جہاں اس نے اپنے جرم کا اقرار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ان کے قتل کی غرض سے آیا تھا لیکن اتفاقاً آج وہ خود نماز پڑھانے نہیں آئے۔ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کروا دیا۔

برک بن عبداللہ تمیمی جو کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے قتل پر مامور تھا وہ بھی مقررہ وقت پر جامع مسجد دمشق پہنچ گیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے نماز کے لئے امامت شروع کی تو برک بن عبداللہ تمیمی نے آگے بڑھ کر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ پر وار کیا جس سے وہ زخمی ہو گئے۔ برک بن عبداللہ تمیمی پکڑا گیا اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کروا دیا۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو جو زخم آئے وہ زیادہ گہرے نہ تھے۔ طبیب نے کہا کہ ان زخموں کو داغنا پڑے گا۔ حضرت امیر معاویہ

رضی اللہ عنہ نے اس سے انکار کر دیا جس کے جواب میں طبیب نے کہا کہ پھر دوسرے طریقہ علاج میں آپ رضی اللہ عنہ کے توالد و تناسل ختم ہو جائیں گے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے اس کی پرواہ نہیں کیونکہ اللہ عزوجل نے مجھے یزید و عبداللہ دے رکھے ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ کے لئے ابن ملجم کوفہ پہنچا۔ ابن ملجم مصر کا رہنے والا تھا اس نے کوفہ جا کر اپنے حامیوں کو اکٹھا کرنا شروع کیا جو نہروان میں بچ گئے تھے۔ اس دوران اس نے اپنا راز کسی سے بیان نہ کیا۔ ایک دن اس کی ملاقات شبیب بن شجرہ سے ہوئی جو اسے اپنے مطلب کا آدمی لگا۔ ابن ملجم نے جب اسے اپنے منصوبے سے آگاہ کیا تو اس نے ابن ملجم کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا لیکن ابن ملجم نے اسے لالچ دے کر اپنے ساتھ شامل کر لیا۔ اس دوران ابن ملجم کی نظر بنو تمیم کی ایک حسین دوشیزہ پڑی اور وہ اسے دیکھتے ہی اس پر مر مٹا۔ اس حسینہ نے ابن ملجم کو پہچان لیا اور اس کو اپنے پاس بلایا۔ ابن ملجم جب اس کے پاس گیا تو اس نے اس شرط پر ابن ملجم سے نکاح کی حامی بھری کہ وہ اسے تین ہزار درہم، ایک غلام، ایک لونڈی اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا کٹا ہوا سر مہر میں دے تو وہ اس سے نکاح کر لے گی۔ ابن ملجم نے کہا کہ اسے آخری شرط منظور ہے باقی کی شرائط وہ پوری کرنے پر قادر نہیں۔ بنو تمیم کی اس دوشیزہ نے حامی بھر لی۔ ابن ملجم نے اس دوشیزہ سے کہا کہ وہ اسے اپنے قبیلے کا کوئی قابل اعتماد آدمی دے تا کہ وہ اپنے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکے۔ اس دوشیزہ نے وردان نامی ایک شخص کو ابن ملجم کے ساتھ کر دیا۔

سترہ رمضان المبارک بروزِ جمعہ فجر کے وقت ابن ملجم اپنے دونوں ساتھیوں

شبیب اور وردان کے ہمراہ جامع مسجد کوفہ پہنچا اور یہ تینوں مسجد کی ایک کونے میں چھپ گئے۔ جس وقت حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نمازِ فجر کے لئے تشریف لائے اس وقت شبیب نے آگے بڑھ کر حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر پہلا وار کیا۔ شبیب کے وار کے بعد ابن ملجم آگے بڑھا اور اس نے آپ رضی اللہ عنہ پر دوسرا وار کیا۔ وردان نے یہ دیکھا تو بھاگ کھڑا ہوا۔ شبیب بھی وار کرنے کے بعد بھاگ نکلا جبکہ ابن ملجم پکڑا گیا۔ وردان نے جب اس کا ذکر اپنے دوستوں سے کیا تو انہوں نے اسے قتل کر دیا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنے بھانجے حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا کے بیٹے حضرت جعدہ رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ اس دوران سورج طلوع ہو چکا تھا۔ لوگ آپ رضی اللہ عنہ کو زخمی حالت میں گھر لے گئے۔ ابن ملجم کو آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس بدبخت سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے مجھے مارنے پر آمادہ کیا؟ ابن ملجم نے آپ رضی اللہ عنہ کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس تلوار کو چالیس روز تک تیز کیا اور اللہ سے دعا کی کہ اس سے وہ شخص مارا جائے جو خلق کے لئے شر کا باعث ہو۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تو اس تلوار سے مارا جائے گا۔ اس کے بعد آپ رضی اللہ عنہ نے حاضرین محفل بالخصوص اپنے فرزند حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: اگر میں جانبر نہ ہو سکا تو تم اسے قصاص کے طور پر اسی تلوار کے ایک ہی وار سے قتل کر ڈالنا۔

روایت میں آتا ہے کہ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے جب والد بزرگوار کو زخمی حالت میں دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ رو پڑے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے

پوچھا: اے حسن (رضی اللہ عنہ)! تو کیوں روتا ہے؟ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: والد بزرگوار! میں اس بات پر کیوں نہ روؤں کہ آپ رضی اللہ عنہ دنیا کے آخری دن اور آخرت کے پہلے دن میں ہیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے پیارے بیٹے! میری چار باتوں کو یاد رکھنا یہ تمہیں کبھی نقصان نہ پہنچائیں گی۔ اول تمام دولت سے زیادہ بڑی دولت عقل کی ہے' دوم سب سے بڑی محتاجی حماقت ہے' سوم سب سے زیادہ وحشت خود بینی ہے اور چہارم سب سے بہتر چیز اخلاق حسنہ ہے۔ نیز چار باتیں مزید یہ ہیں کہ خود کو احمق کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تیرے ساتھ نفع کا ارادہ کرے گا اور نقصان پہنچائے گا۔ اپنے آپ کو جھوٹوں کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ دور کے لوگوں کو تجھ سے قریب کرے گا اور قریب کے لوگوں کو تجھ سے دور کرے گا۔ اپنے آپ کو بخیل کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھ سے اس چیز کو دور کرے گا جس کی تجھے زیادہ ضرورت ہو گی۔ اپنے آپ کو فاسق کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھے معمولی شے کی خاطر بیچ دے گا۔

روایات میں آتا ہے کہ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: امیر المومنین! کیا ہم آپ رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ کے دست حق پر بیعت کر لیں؟ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس معاملے میں تم سے کچھ نہ کہوں گا تم اپنے بعد جسے بہتر سمجھو اسے اپنا خلیفہ مقرر کر لینا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا جب وقت وصال قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے صاحبزادوں کو طلب فرمایا اور ان سے ذیل کی وصیت کی:

"میرے بچو! میں تمہیں اللہ عزوجل سے ڈرنے کی نصیحت کرتا

ہوں' میرے بعد تم دنیا کی محبت میں مبتلا نہ ہو جانا' کسی دنیاوی شے کے حصول میں ناکامی پر افسوس نہ کرنا' حق بات کہنا اور حق کا ساتھ دینا' مظلوموں کی امداد کرنا' یتیموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا' ظالم کی حمایت نہ کرنا اور بے کسوں کو سہارا دینا' قرآن مجید سے ہدایت لیتے رہنا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی روشنی میں ملامت کرنے والے کی ملامت کرنے سے نہ ڈرنا۔"

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت سیّدنا امام حسن اور حضرت سیّدنا امام حسین رضی اللہ عنہم کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

"اپنے بھائی محمد (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اور اس کے ساتھ عفو و درگزر سے کام لینا۔"

پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے محمد بن حنیفہ رضی اللہ عنہ کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

"اپنے دونوں بڑے بھائیوں کی عزت و توقیر کرنا ان کا حق تم پر زیادہ ہے اور ان کی مرضی کے بغیر کوئی کام نہ کرنا۔"

حضرت محمد بن حنیفہ رضی اللہ عنہ' حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے چھوٹے صاحبزادے تھے اور حضرت خولہ بنت جعفر رضی اللہ عنہا کے بطن سے تولد ہوئے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کا نام محمد بن علی رضی اللہ عنہ ہے لیکن تاریخ میں آپ رضی اللہ عنہ محمد بن حنیفہ رضی اللہ عنہ کے نام سے مشہور ہوئے۔

شیرِ خدا' حیدرِ کرار' امام الاولیاء' امیر المومنین حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

نے اپنے بچوں کو وصیت کرنے کے بعد کلمہ توحید پڑھا اور اپنی جان جانِ آفرین کے سپرد کردی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ۲۱ رمضان المبارک ۴۳ ہجری کو اس جہانِ فانی سے کوچ فرمایا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو حضرت سیّدنا امام حسن، حضرت سیّدنا امام حسین اور حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہم نے غسل دیا۔ حضرت سیّدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ رضی اللہ عنہ کو دارالامارت کوفہ میں سپردِ خاک کیا گیا۔ کچھ روایات کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ کو کوفہ کی جامع مسجد میں مدفون کیا گیا جبکہ کچھ روایات کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ کو کوفہ سے سترہ کلومیٹر دور دفن کیا گیا۔

روایات کے مطابق حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کا قد درمیانہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کا رنگ گندمی تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کی آنکھیں بڑی اور چہرہ پر کشش تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ کے جسم مبارک پر بال بے شمار تھے۔ بازو اور پنڈلیاں گوشت سے بھرپور تھیں۔ جسم قدرے فربہ تھا اور سر مبارک پر بال کم تھے۔ کندھے مضبوط اور چوڑے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کی ریش مبارک گھنی تھی۔ جو شخص آپ رضی اللہ عنہ کے سراپا کو دیکھتا تو وہ آپ رضی اللہ عنہ کی شخصیت کے سحر میں کھو جاتا تھا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ہمیشہ سادہ لباس زیب تن فرماتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ کا لباس دو چادروں سے زیادہ نہ ہوتا تھا۔ ایک چادر سے آپ رضی اللہ عنہ تہبند باندھتے تھے جبکہ دوسری چادر سے جسم مبارک کو ڈھانپتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ ہمیشہ سر مبارک پر عمامہ باندھے رکھتے تھے۔

روایات کے مطابق حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے نو شادیاں کیں۔

جن سے آپ رضی اللہ عنہ کی متعدد اولاد تولد ہوئی۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کے حافظ تھے اور قرآن مجید کے معانی و مطالب پر آپ رضی اللہ عنہ کو عبور حاصل تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ علم فقہ کے ماہر تھے اور مشکل سے مشکل فیصلے بھی قرآن و سنت کی روشنی میں حل کر لیتے تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے بارے میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی (رضی اللہ عنہ) اس کا دروازہ ہے۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے پانچ سو چھیاسی (۵۸۶) احادیث روایت ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی رزقِ حلال کما کر کھایا۔ آپ رضی اللہ عنہ محنت مزدوری میں کچھ عار محسوس نہ کرتے تھے۔ ایک مرتبہ گھر میں کھانے کو کچھ نہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ مدینہ منورہ کے اطراف میں تشریف لے گئے۔ ایک بوڑھی عورت نے آپ رضی اللہ عنہ کو کھیت میں پانی لگانے کے عوض چند کھجوریں بطورِ مزدوری دینے کے لئے کہا جسے آپ رضی اللہ عنہ نے قبول کر لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ شہنشاہِ فقر تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ بظاہر خالی لیکن باطنی طور پر زہد و تقویٰ، قناعت و صبر کے خزانوں سے بھرپور تھے۔

حضرت عبداللہ بن شریک رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک مرتبہ فالودہ لایا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فالودہ کو دیکھ کر فرمایا: تو بہت اچھا، خوشبودار اور بہترین ذائقہ والا ہے لیکن میں اس چیز کو گوارا نہیں کرتا کہ میرا نفس اس کا عادی بن جائے۔

حضرت مجمع بن سمعان تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اپنی تلوار لے کر بازار چلے گئے اور فرمایا کہ کون ہے جو مجھ سے اسے

خرید لے کیونکہ اگر میرے پاس چار درہم ہوتے تو میں ازار بند خرید لیتا۔

حضرت عبداللہ بن زرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بروزِ عید حاضر ہوا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے حلیم پیش کی۔ ہم نے عرض کیا: اللہ عزوجل نے آپ رضی اللہ عنہ کو صلاحیت کے ساتھ باقی رکھا ہے اگر آپ رضی اللہ عنہ ہم کو بطخ کھلاتے تو بہت اچھا تھا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابن زرین (رضی اللہ عنہ)! میں نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ خلیفہ کے لئے اللہ کے مال سے بجز دو پیالوں کے حلال نہیں۔ ایک پیالہ جو وہ خود کھائے اور اپنے اہل کو کھلائے جبکہ دوسرا پیالہ وہ جسے لوگوں کے سامنے رکھے۔

امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ کی روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو اس حالت میں دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک موٹی چادر تھی اور آپ رضی اللہ عنہ اعلان فرما رہے تھے کہ کون ہے جو اس چادر کو مجھ سے پانچ درہم میں خریدے اور مجھے ایک درہم کا نفع دے تاکہ میں اس کے ہاتھ اسے بیچوں۔

حضرت زید بن وہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تشریف لائے۔ آپ رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک چادر تھی جبکہ ایک چادر کا آپ رضی اللہ عنہ نے تہبند باندھ رکھا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں صرف دو کپڑے پہنتا ہوں تاکہ متکبر نہ بنوں اور یہ دو کپڑے میری نماز کے لئے بہتر ہیں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بازار تشریف لے گئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے ایک لونڈی کو دیکھا جو کہ کھجور فروش کی دوکان پر کھڑی رو رہی تھی۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اس لونڈی سے رونے کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ میں نے اس

دوکاندار سے ایک درہم کے عوض یہ کھجوریں لیں لیکن میرے آقا نے ان کھجوروں کو واپس کر دیا اب یہ دوکاندار ان کھجوروں کو واپس لینے پر راضی نہیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس لونڈی کی سفارش اس دوکاندار سے کی تو دوکاندار جو کہ آپ رضی اللہ عنہ کو جانتا نہ تھا اس نے انکار کر دیا۔ اس دوران چند لوگ اس دوکان پر اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کو پہچانتے ہوئے اس دوکاندار سے کہا یہ امیر المومنین ہیں۔ دوکاندار یہ بات سن کر گھبرا گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگوں کا حق پورا پورا ادا کرو۔ دوکاندار نے اس عورت سے کھجوریں لے کر اسے ایک درہم واپس کر دیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا: امیر المومنین! آپ رضی اللہ عنہ مجھ سے راضی ہو جائیں۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تم لوگوں کا حق پورا پورا ادا کرو گے تو میں تم سے راضی رہوں گا۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ شب بیدار اور عبادت گزار تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو عبادت میں اس قدر خشوع و خضوع حاصل تھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے کھڑے ہوتے تو اپنے اردگرد کی کچھ خبر نہ رہتی یہاں تک کہ جسم پر ہونے والی کسی واردات کی خبر نہ ہوتی تھی۔ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ کو تیر لگ گیا جو جسم میں اتنی گہرائی تک چلا گیا کہ اس کا نکالنا مشکل ہو گیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جب میں نماز کے لئے کھڑا ہوں تو تم اس تیر کو نکال لینا۔ چنانچہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور اس تیر کو نکال دیا گیا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے اُف تک نہ کی۔

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ رضی اللہ عنہ نماز کے لئے کھڑے تھے کہ آپ رضی اللہ عنہ کے گھر کو آگ لگ گئی۔ آگ اس قدر پھیل گئی کہ یہ خطرہ لاحق ہو گیا کہ کہیں آپ رضی اللہ عنہ جل نہ جائیں۔ لوگ آپ رضی اللہ عنہ کو برابر آوازیں دیتے رہے لیکن

آپ رضی اللہ عنہ اپنے اردگرد کے ماحول سے بے خبر نماز کی ادائیگی میں مصروف رہے۔ جب آپ رضی اللہ عنہ نے نماز ختم کی تو آپ رضی اللہ عنہ کو معلوم ہے گھر کو آگ لگ گئی ہے۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے ذوقِ عبادت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ جب نماز کا وقت ہوتا تو آپ رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا اور بدن پر لرزہ طاری ہو جاتا تھا۔ ایک مرتبہ کسی نے پوچھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کی یہ کیفیت کیسی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ امانت کے ادا کرنے کا وقت ہے اور یہ وہ امانت ہے جسے زمین و آسمان بھی اٹھانے سے قاصر تھے اور میں بھی اس وجہ سے کانپ اٹھتا ہوں کہ کہیں میں اس امانت کا حق صحیح طریقے سے نہ ادا کر پاؤں۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پابند صوم وصلوٰۃ تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ رمضان المبارک کے فرض روزوں کے علاوہ بھی اکثر و بیشتر روزے رکھا کرتے تھے۔

اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا فرمان ہے کہ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ بڑے روزہ دار اور عبادت گزار تھے اور گھوڑے کی پشت پر سوار ہوتے یہاں تک کہ قرآن مجید ختم کر لیتے تھے۔

غزوۂ خیبر سے واپسی پر مقام صہبا پر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی گود میں سر رکھا اور سو گئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے عصر کی نماز ادا نہیں فرمائی تھی اس لئے آپ رضی اللہ عنہ پریشان تھے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھ کھلی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو پریشان دیکھ کر اس پریشانی کی وجہ دریافت کی تو حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میری عصر کی نماز فوت ہوگئی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ عزوجل کے حضور دعا کی اور سورج پلٹ آیا اور حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ

رضی اللہ عنہ نے نمازِ عصر ادا فرمائی۔

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو جب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن بھیجا تو آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نہایت مشکل مقدمہ آیا جس میں ایک ایسی عورت پیش ہوئی جس نے ایک ماہ کے اندر تین مردوں کے ساتھ خلوت کی تھی اور اب اس کے ہاں بچے کی ولادت ہوئی تھی۔ حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے اس بچے کی دیت کے تین حصے کیے اور پھر قرعہ ڈالا وہ قرعہ جس شخص کے نام نکلا آپ رضی اللہ عنہ نے وہ بچہ اس شخص کے حوالے کر دیا جبکہ باقی دونوں اشخاص کو دیت کے تین حصوں کے دو حصے کر کے دے دیئے۔ حضرت محمد مصطفیٰ کو جب حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے اس فیصلے کی خبر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیئے۔

ہے قصد و قاصد و مقصود و اقتضا بھی علی رضی اللہ عنہ
رضا و راضی ، رضی اور مرتضےٰ بھی علی رضی اللہ عنہ

O......O......O

# انبیاء کرام علیہم السلام

- بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو احکامات نازل فرمائے ان میں بندوں کی بھلائی کو ملحوظِ خاطر رکھا اور جن امور سے منع کیا ان سے ڈرانا اور بچانا مقصود ہے اور اس نے اپنے بندوں کو مشکل میں نہیں ڈالا بلکہ یہ معمولی تکلیف ہے اس نے چھوٹے اعمال پر بڑے اجر کا وعدہ کیا اور نافرمان اس کی نافرمانی کے سوا کچھ نہیں کیا کرتے کیونکہ وہ مغلوب اور کمزور ہیں اور وہ کسی سے اپنی جبری اطاعت نہیں کرواتا اور اس نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کو بغیر کسی مقصد کے مبعوث نہیں فرمایا اور اپنی کتابوں کو بے مقصد نازل نہیں فرمایا اور آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی جو چیزیں ہیں ان میں کسی کو بیکار پیدا نہیں کیا اور یہ کفار کا خیال ہے اور ایسے منکرین کے لئے بے شک آگ کا عذاب ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تخلیق سے ہی اپنے بندوں کو انبیاء کرام علیہم السلام و مرسلین کے وجود اور آسمانی کتب سے کبھی خالی نہیں چھوڑا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کی اطاعت کرنے والے بلند مرتبہ حاصل کرتے ہیں اور انہیں ہر قسم کی نعمتوں سے سرفراز کیا جاتا ہے۔
- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہتھیار ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء کرام علیہم السلام اس کے ترجمان اور خالق و مخلوق کے مابین سفیر و پیغام رساں ہیں اور عالم ربانی کا مرتبہ بہت بلند ہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو بے شک انبیاء کرام علیہم السلام کو اس کی اجازت دیتا مگر اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے بھی تکبر کو پسند نہیں کیا۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کا قرب ان لوگ کو ملتا ہے جو ان کی شریعت کو زیادہ جاننے والے ہوتے ہیں۔
- ہم اللہ تعالیٰ سے شہداء کے مدارج، باسعادت لوگوں کی زندگی اور جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام اور اس کے نیک بندوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں دارِ بقا ہمیشہ رہنے اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء کرام علیہم السلام کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی جانب بلایا مگر تم نے انکار کیا اور اس سے منہ پھیر لیا اور دنیا نے تم کو بدبختی، فنا اور رنج و بلا کی جانب پکارا اور تم نے اس کی اطاعت قبول کر لی اور اس کو حاصل کرنے میں جلد بازی کی۔
- جو انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت پر چلتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس کے انبیاء کرام علیہم السلام کے فرمان کے مطابق کرو اور جب بھی عمل کرو تو اخلاص کے ساتھ کرو۔
- انبیاء کرام علیہم السلام کی ہدایات کو قبول کرو اور ان کے لائے ہوئے احکام دل و جان سے مان لو اور ان کی فرمانبرداری میں چلو کہ ان کی شفاعت سے حصہ پا سکو۔

- تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔
- لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مشابہ وہ شخص ہے جو حق گو ہے اور حق پر عمل پیرا رہتے ہوئے صبر کرتا ہے۔

## اہل بیت حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- جو شخص اپنے بستر پر مر جاتا ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے حقوق کو پہچانتا ہے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پورا اجر عطا فرمائے گا اور اسے ان تمام نیک اعمال کا ثواب عطا فرمائے گا جن کو کرنے کا اس نے ارادہ کیا تھا اور اس کے ارادے اس کی تلوار چلانے کے قائم مقام ہو جائیں گے کیونکہ ہر شے کی حد ہوتی ہے جس سے نہیں بڑھتا۔
- اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر نگاہ دوڑائی اور پھر ہمیں برگزیدہ کیا۔
- آل محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو لازم پکڑو اور ایسا کرنا تم پر لازم ہے اور اسی کے ذریعے تم بارگاہِ الٰہی میں محبوب بن سکتے ہو۔
- ہم اہل بیت جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے والے حکمت کے چراغ اور علم کی کانیں اور علم کے خزانے ہیں اور ہم حق اور ان کے مابین ناطق اور شاہد صادق ہیں۔
- آلِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کسی بھی امین کی امان کا باعث ہیں جیسے ستاروں کا قیام اہل آسمان کے لئے امن کا باعث ہے۔

- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔
- جنتی ہمیں اور ہمارے تابع لوگوں کے گھروں کو یوں دیکھیں گے جیسے کوئی انسان آسمان پر ستارے دیکھتا ہے۔
- ہم اہل بیت میں جتنے امام ہیں وہ سب اپنے چاہنے والوں اور دوستوں کو محشر میں پہچانیں گے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ تو بس ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ہادی ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر نگاہ دوڑائی اور پھر ایسے گروہ کا انتخاب کیا جو ہماری مدد و تائید کرتا اور وہ ہماری خوشی میں خوش ہوتا اور ہمارے غم کا اثر اس پر بھی ہوتا اور وہ ہماری مدد و تائید میں اپنی جان و مال کو خرچ کرتا اور یہی گروہ ہماری جماعت ہے اور ہمارا ان سے تعلق ہے۔
- حق اور اہل حق کا ساتھ نہ چھوڑو۔ جو شخص ہمارے اہل بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا وہ دنیا اور آخرت میں ذلیل و رسوا ہوگا۔
- ہم اہل بیت نبوت کا درخت، رسالت کے نزول کا مقام، فرشتوں کی آمد کا مقام، حکمت کے چشمے اور علم کی کانیں ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہم سے ہیں اور ہمارا محبّ و مددگار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہے اور ہماری مخالفت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قہر و عذاب کو دعوت دیتا ہے۔

- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی امت میں پیغمبر کے رشتہ کے اعتبار سے کوئی بھی اہل بیت کی برابری نہیں کر سکتا اور جن لوگوں پر ہمیشہ سے ان کے احسان جاری ہیں وہ ان کی برابری کیسے کر سکتے ہیں؟
- ہم اہل بیت کا معاملہ سخت اور دشوار ہے، اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے، انبیاء علیہم السلام اور مومنین اور کامل ایمان والوں کے سوا کوئی دوسرا شخص اسے برداشت نہیں کر سکتا اور ہماری بات کو دیانت دار سینوں اور مضبوط عقل والوں کے سوا کوئی دوسرا محفوظ نہیں رکھ سکتا۔
- جو شخص اپنے قلب میں اہل بیت کی محبت رکھتا ہے اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔
- جو ہم سے محبت کا دعویٰ کرے اسے چاہئے کہ وہ مصائب و بلاؤں کے نزول کے لئے تیار رہے اور صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے اور جو کوئی ہم اہل بیت سے دوستی کا دم بھرتا ہے اسے چاہئے کہ وہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی چادر اوڑھ لے۔
- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور اہل بیت کا یہ طریقہ رہا ہے کہ وہ نارنگی کو کھانا کھانے سے قبل اور کھانے کے بعد بھی کھاتے تھے۔
- ایک وقت آئے گا جب دنیا اپنی سختی اور روگردانی کے بعد ہماری جانب متوجہ ہوگی جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی طرف جھکتی ہے اور جننے کے بعد وقت اسے دانتوں سے کاٹتی ہے۔
- میں جنت تقسیم کرنے والا، باغِ جنت کا خزانچی، حوضِ کوثر بلکہ اعراف کا مالک ہوں۔

- جو شخص ہماری عزت کرے گا وہ عزت کا حقدار ہو گا اور جو ہماری مخالفت کرے گا وہ یقیناً تباہ و برباد ہو گا۔
- وہ شخص اندھا ہے جو اہل بیت کی محبت اور فضیلت سے اندھا ہے۔

# ایمان

- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے احکام کو دل و جان سے تسلیم کرو تا کہ آخرت میں سلامتی نصیب ہو اور لوگوں سے صلح رکھو تا کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- بلاشبہ ایمان نے اپنے پیروکاروں پر اسلام کے فرائض وسنن کی پابندی کو لازم قرار دیا ہے۔
- اسلام ایمان کا، ایمان یقین کا، علم عمل کا، سخی سائل کا اور ایمان اخلاص کا محتاج ہوتا ہے۔
- ایمان اس روشن ستارے کا نام ہے جو بے نور نہیں ہوتا۔
- اپنے ایمان کو یقین کے ساتھ مضبوط کرو یہ دین کا لازمی جزو ہے۔
- مسلمان وہ ہے جو فکر آخرت میں مبتلا ہو اور اس کے قلب میں اللہ تعالیٰ کے خوف کے سوا کسی کا خوف موجود نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید اس کے قلب میں موجود ہو۔
- ایمان کی بنیاد صدق و امانت پر ہے۔
- اگر تمہارا یقین اللہ تعالیٰ پر کامل ہے تو تم نجات پاؤ گے اور بروزِ حشر تمہیں امان ملے گی اور اگر تم نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دو گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہو گا۔

- ایمان کی تین علامات ہیں۔

۱۔ تقویٰ۔

۲۔ نفسانی خواہشات کو دبانا۔

۳۔ نفسانی خواہشات پر غلبہ پانا۔

- بہترین انسان وہ ہے جس کا ایمان خالص اور یقین صادق ہے۔
- اپنے خیالات کو پانی کے قطروں سے زیادہ پاکیزہ رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اس طرح خیالات سے ایمان بنتا ہے۔
- جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ دنیا کا طالب نہیں ہوتا۔
- اس شخص کا ایمان کامل ہے جو دوستی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر دشمنی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر کسی سے راضی ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر کسی سے ناراض ہوتا ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور پناہ میں آ جاتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتا ہے وہ اپنے تمام اُمور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا ہے۔
- اپنے نفس سے حیاء کرنا ایمان کا ثمرہ ہے۔
- ایمان حسن یقین اور شرافت احسان کا بدلہ ہے۔
- جس بندے کا اسلام اچھا ہوگا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جس بندے کا ایمان خالص ہوگا وہ ہدایت کی دولت پائے گا۔

- وہ ایمان بہت برا ہے جس میں شک شامل ہو۔
- مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- جب تک مومن خوش حالی کو فتنہ اور بلا کو نعمت خیال نہ کرے گا تب تک اس کا ایمان کامل نہ ہوگا۔
- وہی شخص نجات پائے گا جو شرائط ایمان پر قائم رہے گا۔
- کامل ایمان والے ہو جاؤ یہ جنت کا راستہ ہے اور دوزخ سے نجات کا بھی ذریعہ ہے۔
- عمدہ پاکی اور تھوڑے پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ اور آخرت پر تیرا ایمان کامل ہوتا تو یقیناً پھر تو آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے عوض دُنیا کی فنا ہونے والی نعمتوں کو اختیار نہ کرتا اور اعلیٰ درجہ کی چیزوں کو چھوڑ کر کم تر اور نکمی چیزوں کو نہ خریدتا۔
- تین عادات ایسی ہیں اگر وہ کسی میں پائی جائیں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا کہلائے گا۔

۱۔ حالت غصہ اور خوشی میں انصاف کرنے والا۔

۲۔ حالت فقر و غناء میں میانہ روی اختیار کرنے والا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھنے والا۔

- جو اللہ تعالیٰ کو یکتا جانتا ہے وہ اسے مخلوق سے تشبیہ نہیں دیتا۔
- مومن کی شرافت، اس کا ایمان اور اس کی عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔
- ایمان کفر کو مٹا دیتا ہے اور احسان برائی کو مٹا دیتا ہے۔

- انسان کی زینت عقل سے ہے اور اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق ہے اور اس کے کام اس کے قلب کے مطابق انجام پاتے ہیں اور آخرت میں ایمان کے اعتبار سے مرتبہ پائے گا۔
- کئی عبادت گزار ایسے ہوئے جن کے دین اور ایمان کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔
- ایمان باللہ اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز نفع پہنچانے والی نہیں۔
- ایمان زبان سے اقرار اور بدن سے عمل کا نام ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقربین کا درجہ وہی پاتے ہیں جن کا ایمان اللہ تعالیٰ کی ذات پر پختہ ہوتا ہے۔
- ایمان نیک اعمال کا پتہ دیتا ہے۔
- جس کا آخرت پر ایمان کامل ہو وہ دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے۔
- جب تم دارِ فنا یعنی دنیا سے منہ پھیر کر دارِ بقا یعنی آخرت کو چاہنے والے ہو گے تو جان لینا کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور پھر کامیابی و فلاح کے دروازے تمہارے لئے کھل جائیں گے اور تم ہر طرح کی خیر و فلاح پاؤ گے۔
- ایمان کا دارومدار امانت داری پر ہے اور کشادہ روی سے پیش آنا نیکی ہے۔
- تین اوصاف ایسے ہیں جو اگر کسی میں موجود ہوں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا ہے۔

۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو کوئی برا کام نہ کرے۔

۲۔ جب ناراض اور ناخوش ہو تو حق سے باہر نہ جائے۔

۳۔ جب قدرت رکھتا ہو تو کسی سے ایسی شے نہ لے جو اس کی نہیں۔

- ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ ہے۔
- ایمان اور عمل دو ہمزاد ہیں جو ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔
- کسی بھی شخص کا ایمان احکامِ شریعت کو تسلیم کرنے اور اطاعت خداوندی سے معلوم ہوتا ہے اور آدمی کی عقل عفت اور قناعت کے ساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔
- ایمان کا عمدہ درجہ اخلاص ہے اور عبادت کا دارومدار بھی اخلاص پر ہے۔
- جب تک اس بات کی پرواہ نہ کرو گے کہ غلبہ بھوک کو کس طرح مٹاؤ اور کون سا کپڑا استعمال کرو تب تک ایمان کامل اور درست نہ ہو گا۔
- ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی صفت افضل نہیں ہے۔
- ایمان یہ ہے بندہ مصائب کے نزول پر صبر کرے اور نعمت کے حصول پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔
- جب تک ان چیزوں کو محبوب نہ رکھو گے جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور ان چیزوں کو برا نہ سمجھو گے جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہیں تب تک تمہارا ایمان کامل نہ ہو گا۔
- امام پر لازم ہے کہ وہ اپنے اہل علاقہ کو ایمان کے احکام اور ان کو حدودِ اسلام کی تعلیمات سے آگاہی دے۔
- ایمان ایک ایسے درخت کا نام ہے جس کی جڑیں یقین، شاخیں تقویٰ، پھول حیاء اور پھل سخاوت ہے۔

- وہ شخص جس کے قلب میں ایمان اور یقین پیدا ہو گیا وہ بلاشبہ خوش و خرم رہا اور نہایت سعادت منداور بااقبال ہوا۔
- ایمان باعث نجات اور عافیت سے زندگی پرسکون بسر ہوتی ہے۔
- کامل ایمان والے کو یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ نجانے اس کا انجام بروزِ حشر کیا ہوگا؟
- جو شخص نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ اہل ایمان کی تائید و مدد کرتا ہے اور جو برائی سے روکتا ہے وہ فاسقوں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔
- ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔
- بھائیوں کے حقوق ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے بند کر دیتا ہے اور برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرنا ایمان کے کامل ہونے کی علامت ہے۔
- ایمان کی بقاء صدق اور امانت پر ہے۔
- ایمان کا دارومدار امانت داری پر ہے۔
- ایمان لانے کے بعد کسی بھی شخص کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہوگا۔
- حسن عہد ایمان کا جزو ہے بلاشبہ حسن توکل صدق و یقین کا ثمرہ ہے۔
- جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔
- اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو اور نفوس کو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر کے درست کرو۔

- بلاشبہ وہ شخص کامیاب ہوا جس نے نورِ ہدایت سے اپنے قلب کے چراغ کو روشن کیا، ہوائے نفس کے جذبات سے خائف ہوا، ایمان کو آخرت کی نجات کا ذریعہ بنایا اور تقویٰ و پرہیزگاری کو آخرت کے لئے بہترین توشہ بنایا۔
- جنت کے حقدار وہ ہیں جو کامل ایمان، نرم مزاج اور نرم طبع ہیں۔
- علم زندگی بخشتا ہے اور ایمان نجات کا ذریعہ ہے جبکہ توبہ گناہوں کو ختم مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- ایمان اور آخرت کے امیدواروں کے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے والوں کے لئے راحت ہے اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- شک ایمان کو خراب کرنے والا اور جہالت کا ثمرہ ہے۔
- جھوٹ سے بچو بلاشبہ یہ ایمان سے دور کرنے والا ہے۔
- جو شخص اپنے پاؤں کی جگہ دیکھ کر قدم نہیں اٹھاتا وہ ہمیشہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو شخص اپنے ایمان کو فروخت کرنے میں بخل سے کام لیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں معزز اور باوقار ہوتا ہے۔
- ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے اور علم کا بہترین وزیر حلم ہے۔
- ایمان عمدہ امانت ہے۔
- لوگوں کا ایمان دو طرح کا ہوتا ہے۔

۱۔ وہ جو قلوب میں قائم اور برقرار ہے۔

۲۔ وہ جو قلوب اور سینوں میں کچھ مدت کے لئے مستعار ہے۔

- جان لو عورتوں کا ایمان اور عقل ناقص ہوتی ہے اور ان کا حصہ مردوں کے حصہ سے کم ہے، عورت کے ایمان کا نقص یہ ہے کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھتی، روزہ نہیں رکھتی اور اس کے حصے میں کمی اس طرح ہے کہ میراث میں اس کو مرد کی نسبت آدھا حصہ ملتا ہے اور عقل میں نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے۔ پس شریر عورتوں سے دور رہو اور جو نیک معلوم ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔
- ایمان کا عمدہ رفیق حیا ہے۔
- تسلیم میں ایمان اور توکل میں حقیقت ایقان کا وجود ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر و ثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین و ایمان بنالو تاکہ فلاح پاؤ۔
- ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلیٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔
- ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان کسی سے دوستی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اگر کسی سے دشمنی رکھے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر مال خرچ کرے تو وہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرے الغرض ہر کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہو۔
- ایمان کا بھید دنیا سے بے رغبتی ہے۔
- انسان کے دین و ایمان کے مطابق اسے دنیا میں مصائب پیش آتے ہیں یعنی جس قدر ایمان کامل ہوگا اسی قدر مصائب زیادہ ہوں گے۔
- دین اسلام سیدھا راستہ ہے اور ایمان کے راستے روشن اور واضح ہیں۔

- اگر ہم لوگ بھی وہی کام شروع کر دیں جو تم کر رہے ہو تو دین اسلام کا یہ ستون کبھی قائم نہ ہوتا اور ایمان کا درخت کبھی ہرا نہ ہوتا۔
- ایمان کا ٹھکانہ قلب اور اس کے راہن بت ہیں۔
- مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- ایمان کا اعلیٰ مرتبہ زبان کی بندش ہے۔
- ایمان ایک ایسا سفارشی ہے جسے ضرور کامیابی حاصل ہوگی اور لوگوں کے ساتھ عمدہ سلوک روا رکھنا نیک عمل ہے۔
- ایمان زبان کے اقرار اور اعمالِ بدن کا نام ہے۔
- بندہ کی نیک بختی اسی میں ہے کہ وہ اپنے ایمان کو سلامت رکھے اور آخرت کے لئے نیک عمل کمائے۔
- یادِ خداوندی ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
- ایمان سے نیک کاموں کا پتہ چلتا ہے اور عدل و انصاف سے فیوض و برکات میں اضافہ ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے ایمان کی سلامتی طلب کرو اور اپنی زندگیاں قرآن مجید کے مطابق بسر کرو۔

## اطاعت خداوندی

- رضائے الٰہی پانے کا بہترین وسیلہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس کے انبیاء کرام علیہم السلام کے فرمان کے مطابق بجالاؤ اور جب عمل کرو اخلاص کے ساتھ کرو۔

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت آفات سے بچاتی ہے۔
- جب تم طاقت وقوت کا مظاہرہ کرنا چاہو تو اس کا مظاہرہ اطاعت خداوندی میں دکھاؤ اور جب تم ضعیف وکمزور بننا چاہو تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ضعیف وکمزور بن جاؤ۔
- اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں کا ٹھکانہ جنت ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرو، گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں کامیاب ہو جاؤ۔
- اطاعت خداوندی اختیار کرنے والا کبھی مصائب میں مبتلا نہیں ہوتا۔
- دم گھٹنے سے قبل سانس لے لو اور موت کے ہانکنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جاؤ۔
- جو بندہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اور اپنے ہر کام میں اللہ تعالیٰ سے مدد کا طلبگار ہوتا ہے اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتا ہے اس کی عقل میں روشنی اور نور پیدا ہو جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت باعث نجات اور نافرمانی ہلاکت کا موجب ہے۔
- اطاعت خداوندی کو لازم پکڑو جس کی نسبت تمہاری لاعلمی کا عذر قابل قبول نہیں اور ان اُمور کی حفاظت ضرور کرو جن کے ضائع ہونے کے متعلق تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصولِ کامیابی کے سامان ہیں۔
- جنت مطیع وتابعدار بندوں کا انعام ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے مطیع و فرمانبردار رہو اور اس کی بے پایاں رحمت کا خیال کرو بلاشبہ تمہیں ایک دن اس کے پاس لوٹنا ہے اور اس سے منہ موڑنا اس کے فضل و کرم سے منہ موڑنا ہے اور وہ تمہیں صرف اپنے فضل و کرم کے خزانے جمع کرنے کے لئے بلاتا ہے تاکہ تمہارے عیوب پر پردہ پڑا رہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت اختیار کرتا ہے وہ بلند درجہ پاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت راست روی کی کنجی اور فسادِ وخرابی کو درست کرنے والی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت نجات کا عمدہ ذریعہ ہے اور اس کے پلئے دوستی رکھنا بہت قریبی رشتہ ہے۔
- مومن کو خوشی اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت سے حاصل ہوتی ہے اور اپنے گناہ اور معصیت سے وہ رنج و غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- اطاعت ایک سودمند تجارت اور یادِ الٰہی نور و ہدایت ہے۔
- اطاعت کا بھید اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہونا اور دین کا بھید اُمورِ مخالفت کو ہوا دینا ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اس کا مرتبہ بلند ہوتا ہے۔
- اطاعت خداوندی میں نفع کے خزانے پوشیدہ ہیں۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمر کس لیتا ہے اسے تجارت کے منافع اور فوائد حاصل ہو جاتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کا ثواب اس کے فرمانبرداروں کے لئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمانوں کے لئے ہے۔

- اطاعت خداوندی کے سوا کوئی عزت نہیں ہے اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں ہے۔
- خوش قسمت ہے وہ جسے اطاعت خداوندی کی دولت نصیب ہوئی اور اس کے اخلاق عمدہ تھے اور اس نے اپنی آخرت کے کام کو سنبھال رکھا۔
- عبادت کی غایت اطاعت خداوندی اور میانہ روی کا ثمرہ قناعت ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے تو مخلوق میں سے خواہ کوئی اس سے ناخوش ہو اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔
- اطاعت خداوندی میں اپنے قلوب کے ساتھ جھگڑا اور مقابلہ کرو کیونکہ یہ بہت جلد حملہ کرنے لگتا ہے۔
- جو یہ چاہے کہ وہ بغیر دولت کے دولت مند ہو، بغیر حکومت کے حاکم ہو اور صاحب عزت ہو اور بغیر کنبے کے صاحب جماعت ہو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ترک کر دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں آ جائے تو یہ سب چیزیں اسے میسر ہوں گی۔
- خوش نصیب ہے وہ آنکھ جس نے اطاعت خداوندی میں نیند کو خیر باد کہا۔
- اطاعت خداوندی نہایت مضبوط قلعہ، علم ایک بڑا خزانہ، اخلاص اعلیٰ ترین درجہ اور کامیابی ہے جبکہ نافرمانی بڑے درجہ کی عاجزی ہے۔
- جس کام میں تم اطاعت خداوندی کرتے ہو اس میں کوئی شخص اگر ناخوش ہے تو اس کی کچھ پرواہ نہ کرو اور اطاعت خداوندی کرنے کی نسبت کوئی عذر بیان نہ کرو بلکہ یہ کام تمہاری بزرگی اور فضیلت کے لئے کافی ہے۔
- اطاعت خداوندی میں مشغول ہو جاؤ تا کہ سعادتِ دارین پاؤ۔

- اطاعت خداوندی کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کے ڈر کے ساتھ اس کی اطاعت بجالاؤ۔
- اطاعت خداوندی سے ثواب ملتا ہے اور نافرمانی سے عذاب نازل ہوتا ہے۔
- جو اطاعت خداوندی کرتا ہے اسے زبردست مدد ملتی ہے اور جو قناعت کو تھام لیتا ہے وہ فقر و فاقہ اور محتاجگی سے دور ہو جاتا ہے۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں لوگوں سے خوفزدہ ہو اور لوگوں کی پیروی میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ کرے۔
- جو اطاعت خداوندی کو اپنا شعار بناتا ہے وہ نعمت عظمیٰ کا حقدار ہونے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- اطاعت خداوندی بجالانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی علامت ہے۔
- اطاعت خداوندی سے جنت متقیوں کے نزدیک ہو جاتی ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے دنیا کی ہر شے اس کی غلام اور تابع ہو جاتی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت تمام چیزوں سے افضل اور بہتر ہے۔
- اطاعت خداوندی نجات کے لئے عمدہ ستون اور اس کے لئے بہت قوی اور مضبوط سامان ہے۔
- تمام روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس شخص سے جو اللہ تعالیٰ کے حکم کا مطیع ہے کوئی شخص قابل احترام نہیں۔

- اطاعت خداوندی بجا لانے کی کوشش کرو، خیرات ونیکیوں کی جانب رغبت کرو اور برائیوں سے بچو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور حرام کاموں کے مرتکب نہ ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا اس کی اطاعت وفرمانبرداری پر موقوف ہے۔
- اے مومن! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں سستی سے کام نہ لو بلکہ نہایت شوق کے ساتھ بجا لاؤ اور اس کی نافرمانیوں سے رکے رہو اور اس کی رضا کے متلاشی رہو۔
- تقویٰ اور اطاعت خداوندی کے سوا کسی شے کی کوشش نہ کرو تا کہ تمہیں ہر طرح کی کامیابی حاصل ہو اور تم سیدھے راستے پر قائم رہو۔
- نفس کا تکبر دور کرنے اور اس کی بدعادتیں مٹانے میں بہترین مددگار ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری اور خشوع وخضوع ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع وسجود ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کرو کہ ادائے فرائض پر صبر رکھو اور نوافل ووظائف پر ہمیشہ پابند رہو۔
- صحت کی زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔

- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں خیر خواہ واعظ کا کام دیتا ہے اور اطاعت خداوندی ایک سودمند تجارت ہے۔
- بہترین شخص وہ ہے جو حرصِ دنیا کو دل سے باہر نکال دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نفس کی مخالفت کرے۔
- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔
- بلاشبہ اللہ عزوجل نے اپنے بندوں کو جو احکام فرمائے ہیں ان میں ان کے لئے بہتری کو ملحوظِ خاطر رکھا ہے اور جن باتوں سے منع فرمایا ہے ان سے ان کو ڈرانا اور بچانا مقصود ہے، اس نے کچھ زیادہ مشکل تکلیف میں نہیں ڈالا بلکہ اس کی طرف سے نہایت تھوڑی سی تکلیف ہے اس نے چھوٹے چھوٹے اعمال پر بہت بڑا ثواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا ہے، نافرمان لوگ اس کی نافرمانی کے سوا کچھ نہیں کرتے کہ وہ مغلوب اور کمزور ہیں، وہ نہ تو کسی سے اپنی جبری اطاعت کرواتا ہے اور اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کو یونہی بے مقصد نہیں بھیجا اور اپنی کتابوں کو بے فائدہ نہیں اتارا اور آسمان و زمین اور ان کے درمیان چیزیں ہیں ان میں سے کسی کو بیکار پیدا نہیں کیا بلکہ یہ کفار کا خیال ہے پس ایسے منکرین کے لئے آگ کا عذاب تیار ہے۔

# اطاعت و فرمانبرداری

- جو شخص اپنے نفس کی اطاعت کرتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتا ہے۔

- انبیاء کرام علیہم السلام کی ہدایات کو قبول کرو اور ان کے لائے ہوئے احکام دل و جان سے مان لو اور ان کی فرمانبرداری میں چلو کہ ان کی شفاعت سے حصہ پاسکو۔
- شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی ہے اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کر دیتی ہے۔
- اس شخص کی اطاعت کرو جو تمہیں دین کی باتیں بتاتا ہے۔
- نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشات کی پیروی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- اپنے اماموں اور پیشواؤں کی اطاعت کو لازم پکڑو کیونکہ قیامت کے دن وہ تمہارے گواہ اور بارگاہِ الٰہی میں تمہاری سفارش کرنے والے ہوں گے۔

برائیوں کے اسباب کی اطاعت انجام کار کو بگاڑتی ہے۔

- عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور بزرگی کو عیب لگاتا ہے۔
- جائز اُمور میں عورتوں کی اطاعت ہرگز نہ کرو ورنہ برے کاموں کا لالچ کریں گی۔
- اسلام کی غایت تسلیم و فرمانبرداری اور تسلیم و فرمانبرداری کی غایت جنت نعیم میں داخلہ ہے۔
- مومن کا جمال پرہیزگاری، غلام کا جمال آقا کی اطاعت و فرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت ہے۔
- طول اَمل کی اطاعت سے اعمالِ صالحہ کا فساد اور نقصان ہوتا ہے۔
- جس شخص کا انتظام اور سیاست ٹھیک ہو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری لازم ہو جاتی ہے۔

- لوگوں کا حق یہ ہے کہ وہ ہماری اطاعت و ولایت کو قبول کریں ان کو اس کے عوض اللہ عزوجل کی بارگاہ سے بہترین اجر ملے گا۔
- غضب کا سبب اطاعت اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- ہدایت کی اطاعت سے نجات ملتی ہے اور ہوائے نفس کی اطاعت ہلاک کرنے والی ہے۔
- ان لوگوں کی اطاعت ہرگز نہ کرو جن کی ناشائستہ حرکات کو تم نے برداشت کیا ہے اور جس کی بدچلنی کو اپنی نیک چلنی کے ساتھ ملایا ہے اور اپنے حق کے درمیان ان کے باطل کو داخل کر کے اسے چلایا ہے مگر وہ پھر بھی صحیح نہیں ہوئے۔
- علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کرو اس میں دونوں جہانوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔
- زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تم اسے کھلا چھوڑ دو گے تو کاٹ کھائے گی اور غصہ ایسی برائی ہے اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو جان سے مار ڈالے گا۔
- خواہش نفس ایسا دشمن ہے جس کی انسان اطاعت کرتا ہے۔
- دانا کی اطاعت کرو کہ مطلب برآوری ہو اور جاہل کی بات بھول کر بھی نہ مانو کہ اس میں تمہاری سلامتی ہے۔
- دنیا بھوت کی مانند ہے جو شخص اس کی اطاعت کرتا ہے اسے بہکا دیتی ہے اور جو اس کی بات مان لیتا ہے وہ مارا جاتا ہے، بلاشبہ یہ جلد زائل ہونے والی اور عنقریب فنا ہونے والی ہے، یہ طلبگار کی آمد کی طرح آتی ہے، بھاگنے

والے کی پشت نمائی کی طرح پیٹھ دکھاتی ہے اور ملول کی ملاقات کے مطابق ملاپ کرتی ہے۔

- نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشات کی پیروی مصائب کی بنیاد ہے۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت ہے اور پرہیزگاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔

# احسان

- بلاشبہ جو برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرو اور لوگوں کی غلطیوں کو معافی سے ڈھانپ دیا کرو کیونکہ معاف کرنا بڑی تعریف کی بات ہے اور فضیلت کا عنصر ہے۔
- احسان سے لوگوں کے قلوب قابو میں آجاتے ہیں اور فضل و کرم سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔
- جتلانے والے کے احسان اور نیکی میں کوئی لذت نہیں۔
- برائی کا مقابلہ احسان سے، غفلت کا مقابلہ بیداری سے اور حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔
- اس کے ساتھ احسان کرو جو تمہارے احسان کو یاد رکھے۔
- نیکی اور برائی کرنے والے کو برا نہ سمجھو کیونکہ اس طرح محسن احسان سے متنفر ہو جائے گا۔
- احسان کرنے سے آدمی آزاد لوگوں کا مالک ہو جاتا ہے۔
- جب تک کسی کی تکلیف کو دور نہ کیا جائے وہ کبھی تابع نہیں ہوتا۔

- احسان ایک طوق ہے جو شکر یا بدلہ دینے سے کھل جاتا ہے۔
- اگر تم چاہتے ہو اللہ تعالیٰ کی غالب جماعت میں تمہارا شمار ہو تو تم تقویٰ اختیار کرو اور تمام کاموں میں احسان کو ملحوظ رکھو بے شک اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے جو اُن سے ڈرتے ہیں اور احسان کرتے ہیں۔
- دشمن پر احسان کرنا ایک بڑی کامیابی ہے، ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے، نیک اولاد اچھا ذکر ہے، توفیق ایزدی ایک اچھا حصہ ہے اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- جو شخص احسان کر کے جتائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے۔
- بہترین احسان یہ ہے کہ آدمی شرفاء کے ساتھ بھلائی کرے۔
- وہ شخص خوش نصیب ہے جو دوسروں کے ساتھ احسان کرے اور اپنی آخرت کو سنوارنے کا سامان کرے۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس چھوڑتے ہو۔ لوگوں کے ساتھ احسان کرنا نہایت اعلیٰ درجہ کی بخشش ہے۔
- جو شخص اپنے رشتہ داروں پر زیادہ احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں، خاموشی کو لازم پکڑے رکھو اور تھوڑے رزق پر قناعت کرو اور اس پر صابر رہو۔
- تمام نیک کاموں میں جس کام کا بدلہ سب سے جلدی دیا جاتا ہے وہ احسان ہے اور سب چیزوں میں جس کا عذاب سب سے زیادہ سخت ہے وہ سرکشی اور شر ہے۔
- احسان عمدہ ذخیرہ، دین عمدہ رفیق اور یقین شک کو دور کرنے والا ہے۔

- جو اپنے محسن کے احسان کو چھپاتا ہے وہ محرومی کی سزا پاتا ہے اور جو باوجود قدرت کے لوگوں کے ساتھ احسان و بھلائی نہیں کرتا اس کی قدرت و طاقت کو سلب کرلیا جاتا ہے۔
- جو احسان کر کے جتاتا ہے وہ احسان نہیں کرتا۔
- جو سردار ہو کر لوگوں پر انعام و اکرام کرتا ہے بلاشبہ وہ اپنی سرداری کا حق ادا کرتا ہے۔
- انسان کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے راز کو ایسے لوگوں پر ظاہر کرے جو اسے محفوظ رکھیں اور ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اسے ظاہر کریں۔
- احسان کی قوت قدرت کا مادہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان، لوگوں کے ساتھ نیکی و احسان کرنا بروزِ حشر کے لئے بہترین سرمایہ ہیں۔
- ایثار ایک بلند پایہ احسان اور اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے۔
- جو برے لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ خود بھی ان کے شر سے کبھی محفوظ نہیں رہتا۔
- احسان اور نیکی اسی وقت ٹھکانے لگتی ہے جب شرفاء کے ساتھ کی جائے۔
جو اپنے احسان کو وہ جو لوگوں کے ساتھ پہلے کیا تھا روک دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے فراخی اور قدرت کو زائل فرما دیتا ہے۔
- بلاشبہ سب سے زیادہ ثواب اور ملنے والی نیکی احسان ہے اور بلاشبہ تمام کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔

- جو تمہارے ساتھ احسان کرے تم اس کی قدر کرو۔
- جو مال و دولت کے ہونے کے باوجود لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت اس کی کوئی مدد نہیں کرتا اور جو دوسروں کی ذلت و رسوائی پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ بھی اس کی ذلت و رسوائی پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں۔
- تمہاری نیکی کا زیادہ حقدار وہ ہے جو تمہارے ساتھ نیکی کرنے میں غفلت کا مظاہرہ نہیں کرتا۔
- احسان ایک ذخیرہ ہے اور کریم وہ ہے جو اس ذخیرے کو جمع کرے۔
- احسان کرنا بھلے مانس لوگوں کی صفت اور برائی برے لوگوں کی عادتِ بد ہوتی ہے۔
- جو احسان کے لائق ہوں ان سے احسان کرتے رہو اس سے تمہارے دشمن ذلیل و رسوا ہوں گے۔
- انسان کے ساتھ جب تک احسان نہ کیا جائے وہ غلام نہیں ہوتا۔
- احسان کو لازم پکڑو کہ یہ نہایت عمدہ زراعت ہے اور اخلاص کو لازم پکڑو کہ یہ اعمال کی قبولیت کا باعث اور افضل ترین طاقت ہے۔
- مالی احسان مال کے چلے جانے سے ختم ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص کوئی چیز دے کر جتائے اس کے احسان میں کچھ لطف نہیں۔
- جو احسان اور فضل کو کامل کرنا چاہتا ہے وہ مانگنے سے پہلے لوگوں پر مال خرچ کر دیتا ہے۔
- محسن وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں۔

- محسن کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ان کے نیک کاموں اور نیک خصائل کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری ہوتا ہے۔
- سب سے اچھا احسان ایثار کرنا ہے۔
- بہترین صفات ایمان، احسان کرنا اور بدترین خصلت ظلم و تعدی ہے۔
- سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ احسان کیا جائے جو اس کے اہل ہوں اور سب سے زیادہ پاک و صاف مال وہ ہے جو حلال طریقہ سے کمایا گیا ہو۔
- تمہارا اپنے ان دشمن اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تمہارے ساتھ مکر و فریب کرتے ہیں ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت، ان کو زیادہ غصہ دلانے کی نسبت ان کی اصلاح اور درستی کا باعث بنتا ہے۔
- اپنے بڑے سے بڑے احسان کو بھی بڑا نہ جانو کہ تمہیں اس سے بھی زیادہ احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- احسان غنیمت ہے اور قناعت بڑی نعمت ہے۔
- ہر نیکی میں احسان اور ہر بھلائی میں قلبی سکون ہے۔
- یہ بڑی سعادت کی بات ہے کہ بندہ ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جو اس کے اہل ہوں۔
- لوگوں پر احسان کرنے سے قدر بڑھتی ہے۔
- بھائیوں کی مصاحبت نیکی اور احسان کے ساتھ کرو۔
- اگر احسان انسانی شکل میں دکھائی دیتا تو انتہائی باجمال ہوتا اور تمام جہان پر فوقیت رکھتا۔

- احسان کو درجہ تکمیل تک پہنچانا اس کی ابتداء سے بہتر ہے۔
- احسان کو بار بار جتانے سے نیکی برباد اور خراب ہو جاتی ہے۔
- جو شخص تمہارا احسان قبول کرتا ہے وہ درحقیقت تمہارے سامنے اپنی بزرگی اور عزت ذلیل کر دیتا ہے۔
- ہر نیکی احسان، ہر عاقل غمگین، ہر حریص ہمیشہ فقیر اور ہر قانع غنی ہے۔
- عورتوں پر بوجھ نہ ڈالو یعنی جو کام خود نہیں کر سکتے وہ ان کے سر پر نہ ڈالو اور جہاں تک ممکن ہو عورتوں سے مستغنی رہو کیونکہ ان کی عادت ہے کہ وہ اپنے احسان کو بار بار جتاتی ہیں اور شوہر کے احسان کو بھول جاتی ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں جلدی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کرو کیونکہ یہ دیرپا ذخیرہ ہے اور اس سے ہمیشہ آدمی نیک نام رہتا ہے۔
- احسان کرنے سے لوگ غلام اور حسن سیرت سے ساتھی مانوس ہوتے ہیں۔
- ایمان کی بہترین صفت احسان ہے اور بری خصلت ظلم و زیادتی ہے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تم اس کے ساتھ احسان کرو اور اگر وہ تم سے قطع تعلقی کرتا ہے تو تم اس سے جوڑو۔
- احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پر اکثر لوگوں کو قابو و قدرت نہیں ہوتی۔
- نیکی اور احسان کو امانت کے ساتھ زندہ رکھو۔
- جب کوئی تمہارے ساتھ احسان کرے تو تم اس کے احسان کو ہمیشہ یاد رکھو اور جب تم کسی کے ساتھ احسان کرو تو اسے بھول جاؤ۔

- بندوں کے ساتھ احسان کرنے اور ملک میں عدل و انصاف پھیلانے کو لازم پکڑو تاکہ بروزِ قیامت گواہوں کی گواہی دینے کے وقت خوف و خطرہ سے مامون ہو جاؤ۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنا اقبال مندی کی نشانی ہے۔
- احسان کو ضائع کرنا بڑی مصیبت ہے۔
- بلاشبہ جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ لوگوں سے تعریف کی خلعت پاتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ برائی کرتا ہے وہ اپنے کیئے کا پھل ضرور پاتا ہے۔
- احسان کا انکار کرنا محرومی کا باعث بنتا ہے۔
- بلاشبہ وہ احسان و کرم جو تم نے کسی کے ساتھ کیا وہ درحقیقت تم نے اپنی جان کے ساتھ کیا اور اس کے ذریعہ سے اپنی عزت کو محفوظ کیا۔
- بلاشبہ احسان کرنا انسان کو غلام بنا لینا ہے اور منت رکھنا احسان کو خراب کر دینا ہے۔
- جو شخص احسان کر کے جتاتا ہے وہ اسے ضائع و برباد کر دیتا ہے۔
- جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے اس کے اُمور کا انجام بخیر ہوتا ہے اور اس کے لئے راہیں آسان ہو جاتی ہیں۔
- جو شخص اپنے ہمسایہ کے ساتھ احسان کرتا ہے بے شمار لوگ اس کے خدمت گزار ہو جاتے ہیں۔
- سب سے برا کام وہ ہے جس سے احسان اور سابقہ نیکی پر ہاتھ صاف ہو۔
- دروازہ حسنات ہمیشہ حکم الٰہی سے کھلتا اور بند ہوتا ہے۔

- جو شخص تیرے ساتھ نیک سلوک کرتا ہے اور تجھے کچھ عنایت کرتا ہے اس کے خلاف کسی کی مدد نہ کر اور جو شخص اپنے منعم کے خلاف کسی کی مدد کرتا ہے اس سے طاقت وقوت سلب کر لی جاتی ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ فضل واحسان کرتا ہے لوگ اس کی سرداری کی تعریف کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں اور جو شخص نیکی کرتا ہے لوگ اس کی عادت کے ثنا خواں رہتے ہیں۔
- کسی کے احسان کا حق ادا کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ جب تک احسان کرتے رہو گے وہ تمہارے غلام رہیں گے۔
- لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرنا ہمیشہ دولت مند اور صاحب وسعت رہنے کی ضمانت ہے۔
- جو اپنے بھائیوں کے ساتھ احسان ونیکی کرتا ہے وہ اس سے ہمیشہ دوستی اور محبت رکھتے ہیں۔
- دنیا کی آبادی کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت منع احسان ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی نہیں کرتا لوگ اس کے شکر گزار نہیں ہوتے۔
- دین کی حقیقت اور جڑ یہ چار صفات ہیں۔

۱۔ عمل میں اخلاص ہو۔

۲۔ امیدیں طویل نہ ہوں۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ کرنا۔

۴۔ برے کاموں سے خود کو روکے رکھنا۔

- اگر کوئی کام بگڑ جائے تو اس کی اصلاح کرو اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرو تو اسے پورا کرو۔
- احسان برائی کو مٹا دیتا ہے اور کفر ایمان کو مٹا دیتا ہے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کرو اور اگر وہ تم سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔
- دین اسلام قبول کرو تاکہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تاکہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو تاکہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تاکہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تاکہ سلامت رہو، صبر کرو تاکہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وتائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تاکہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تاکہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تاکہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تاکہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تاکہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تاکہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تاکہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تاکہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔
- احسان کی عادت قوت اور قدرت کا مادہ ہے کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔

- کسی شخص کے لئے میری طرف اس سے بڑھ کر کوئی وسیلہ نہیں ہو سکتا کہ میں نے اس کے ساتھ پہلے کوئی احسان کیا ہو کیونکہ میں ہمیشہ اس احسان کی تکمیل کرتا رہتا اور اس کے ساتھ اس لئے تعلق قائم رکھتا ہوں کہ بعد میں احسان کے روکنے سے پہلی نیکی بھی برباد ہو جاتی ہے۔
- دین کا بھید صدق، یقین اور احسان ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل و انصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

- بہترین نفع دینے والے خزانے دو قسم کے ہیں۔

۱۔ وہ احسان جو نیک و شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے۔

۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں۔

- دنیا کے تمام منافع سراسر خسارہ اور ہر نیک کام احسان ہے۔
- جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب اختیار کرتا ہے وہ اپنی جان کے لئے بہترین زیور تیار کرتا ہے۔
- جو لوگ احسان کے لائق ہوں ان کے ساتھ احسان کرو اس طرح تمہارے دشمن ذلیل ہوں گے اور تم ہلاک ہونے والی جگہوں سے محفوظ رہو گے۔

- انسان کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے راز کو ایسے لوگوں پر ظاہر کرے جو اسے محفوظ رکھیں اور ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اسے ظاہر کریں۔
- مومن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔
- جو شخص اپنے رشتہ داروں پر احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں۔
- جتلانا احسان کو خراب کر دیتا ہے۔
- آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے اور کریم وہ ہے جو دوسروں کے ساتھ احسان کرے۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دلبرداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی ایسے شکر گزار مل جاتے ہیں جو شکر گزاری کا پورا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔
- احسان، انسان کے گلے میں پڑا ایک ایسا طوق ہے جو شکر یا بدلہ سے ہی کھل سکتا ہے۔
- تمام فضائل کا راز بزرگوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے اور

جو شخص اسلام لاتا ہے اس کی جان و مال محفوظ ہو جاتے ہیں اور جو علم حاصل کرتا ہے وہ علم سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔

- نااہل لوگوں کو علم سکھانے والا ظالم ہے اور غیر مستحقین کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کر رہا ہے۔
- کامیابی کی زکوٰۃ احسان ہے۔
- جو شخص احسان اور نیکی کا کفران اور ناشکری کرتا ہے وہ خود کو قطع تعلق کا حقدار بناتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں ترقی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کیا کرو کیونکہ یہ ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا اور اس سے آدمی کا شمار نیکوں میں ہو گا۔
- جو شخص احسان کر کے جتائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے۔
- جو لوگ گناہوں کی مصیبت سے مامون ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ان پر یہ احسان کیا ہے کہ وہ سلامت ہیں تو ان کے لئے لازم ہے کہ وہ گناہگار کے حال پر رحم کریں اور اپنی صحت و سلامتی کا شکریہ ادا کرتے رہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ کا منکر ہے اس کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کرو۔
- احسان سے انسان تابع بن جاتا ہے اور منت رکھنے سے احسان مکدر اور خراب ہو جاتا ہے۔
- احسان کرنے سے لوگ غلام اور حسن عشرت سے ساتھی مانوس ہو جاتے ہیں۔
- احسان ایک نفع بخش خزانہ ہے پس تلاش کرو کہ کس شخص کے پاس اسے چھوڑتے ہو۔

# اصلاح

- اپنی غلطی کے تدارک میں جلدی کرنا اپنی اصلاح کی تدبیر ہے۔
- جو شخص تمہارا سچا خیر خواہ ہے وہ تمہارا مہربان، محسن، تمہارے انجام پر نگاہ رکھنے والا اور تمہاری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے لہٰذا اس کی اطاعت میں تمہاری بھلائی اور اس کی مخالفت میں تمہاری خرابی ہے۔
- نفس کے عیوب کی اصلاح میں مصروف ہونا شرمندگی سے خود کو بچانا ہے اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذابِ خداوندی سے نجات پانا ہے۔
- جو اصلاحِ نفس کے لئے تکلیف اٹھاتا ہے وہ درحقیقت سعادتِ دارین پاتا ہے۔
- اپنے نفس کی اصلاح کی تدبیر اور کوشش کو ہرگز ترک نہ کرو کیونکہ یہ بغیر تدبیر و کوشش کے کبھی درست نہ ہوگا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دوسروں کی اصلاح کا بیڑا اٹھاتا ہے مگر اس کی اپنی حالت خراب ہے اور وہ اپنی اصلاح کی جانب مائل نہیں ہے جبکہ دوسروں کی اصلاح کا ذمہ اٹھا رکھا ہے۔
- عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔
- جس کی عقل درست نہیں وہ اپنے خیال میں اصلاح کرتا ہے مگر درحقیقت وہ فساد برپا کرتا ہے۔
- جو اپنے نفس کی حقیقت سے آگاہ نہیں وہ اپنے حال کی اصلاح سے بے نیاز رہتا ہے۔

- جو خود کی اصلاح نہ کر سکے وہ دوسروں کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے؟
- جس کی اصلاح عزت سے نہیں ہوتی وہ ذلیل و رسوا کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔
- اپنی غلطی کے تدارک میں جلدی کرنا اپنی اصلاح کی تدبیر ہے۔
- جو اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔
- جو تھوڑے مال پر قناعت نہیں کرتا وہ اپنے نفس کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے؟
- مجاہدہ نفس میں کمال اصلاح، آخرت کے لئے عمل کرنے میں کامیابی و فلاح کی ضمانت ہے۔
- جو دوسروں کے ساتھ صلح سے رہتا ہے وہ ان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے اور جو ان سے الگ رہتا ہے وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- کبھی کسی کی اصلاح کے لئے خود کو نہ بگاڑو۔
- حاکم کا فرض ہے وہ اپنے لشکر کی اصلاح سے قبل اپنی اصلاح کرے۔
- جو تمہارے ساتھ رہتا ہے مگر تمہارے نفس کی اصلاح میں اعانت نہیں کرتا تمہارے لئے اس کا ساتھ کسی وبال سے کم نہیں ہے۔
- اگر کوئی کام بگڑ جائے تو اس کی اصلاح کرو اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرو تو اسے پورا کرو۔
- جو متقی و پرہیزگار ہو وہ اپنی اور دوسروں کی اصلاح میں مصروف رہتا ہے۔
- جب فتنہ و فساد پیش آ جائے تو اس میں مت کودو جہاں تک ممکن ہو اس کی اصلاح کرو اور خود الگ رہو اور راستہ کو اس کے لئے خالی چھوڑ دو۔

- اپنی آخرت کی اصلاح کی کوشش کرو اور جہاد کو لازم پکڑو۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- متقی و پرہیزگاروں کی تین صفات ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی تلقین کرنا۔

۲۔ فساد سے بچنا۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر کرنا۔

- تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تمہیں نصیحت حاصل ہو اور بہترین علم وہ ہے جس سے تمہاری درستی اور اصلاح ہو۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بندہ سب سے زیادہ محبوب ہے جس کو حق نے اس کے نفس کی اصلاح میں مدد فرمائی اور اس نے آخرت کے لئے اپنے حال کو مصروف رکھا۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کرلی۔

- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے، لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی واسطہ نہیں، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے، غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی مین پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے، سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے، اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- جو شخص تیرا دوست اور تیرا خیر خواہ ہے، وہ تیرے کاموں کو سوچنے والا ہے، وہ تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے تو اس کی اطاعت میں ہرگز دیر نہ کر کہ اس کی اطاعت میں تیری درستی ہے اور اس کے خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔
- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے لئے تیرا بھائی وہ ہے جو تجھے نیک کام کی تلقین کرے اور تجھے برائی سے روکے اور آخرت کی اصلاح میں تیرا معاون و مددگار ہو۔
- دنیا عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے اور یہ عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے جبکہ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ کے حکم اور فرمان کے مطابق چلتا ہو اس کی کوئی مرضی نہیں ہوتی جس شخص کی اصلاح اللہ تعالیٰ کے فرمان سے نہیں ہوتی وہ کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔
- اپنی آخرت کی اصلاح میں کوشش کرو اور اجتہاد کو لازم پکڑو۔
- دانا کی کوشش آخرت کی اصلاح و درستگی ہے۔
- فضول خرچ کی حالت بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے۔
- جو فتنہ وفساد اچانک پیش آجائے اس میں مت کودو اور جہاں تک ہو سکے اس کی اصلاح کرو اور خود ایک طرف رہو اور راستے کو اس کے لئے خالی چھوڑ دو۔
- جب تمہیں اپنے نفس کی اصلاح منظور ہو تو میانہ روی اختیار کرو۔
- بلاشبہ تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے اپنی عقل کو زندہ کیا اور خواہشاتِ نفس کو مار ڈالا اور آخرت کی اصلاح کے لئے نفس کو تکلیف میں رکھا۔

# اللہ تعالیٰ کی رضا

- اللہ تعالیٰ انسان سے اس وقت راضی ہوتا ہے جب انسان اپنی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے۔
- اپنی جان کو آگ سے بچانے کی تدبیر کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر

ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں سستی کا مظاہرہ نہ کرو بلکہ اخلاص کے ساتھ اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اور اس کی نافرمانی سے خود کو روکے رکھو اور اس کی رضا کی خواہش رکھو۔

- اگر کسی کی ملاقات اور زیارت کرو تو اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کرو اور اگر کسی محفل میں شریک ہو تب بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے شریک ہو، اگر کسی کو کچھ عطا کرو تو اللہ تعالیٰ کے لئے عطا کرو اور اگر کسی چیز سے رکو تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے رکو اور جو کام بھی کرو اس میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو ملحوظِ خاطر رکھو۔
- اللہ تعالیٰ تمام امور اپنے مطابق چلاتا ہے وہ کسی کی رضا کا تابع نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کو راضی کرو گے تو وہ تمہیں اپنی رضا کے سائے میں لے آئے گا۔
- توکل اس کا نام ہے کہ انسان اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔
- جو شخص تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ راحت پاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے زیادہ تیزی دکھائے اور امیدوں کو طویل نہ جانے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خالص عمل کرے۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا اس کی اطاعت وفرمانبرداری پر موقوف ہے۔
- ہر نیک کام جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا مقصود نہ ہو ریاکاری ہے۔
- جو تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی ہر نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

- ایمان کی بہترین تعریف یہ ہے کہ انسان تقدیر الٰہی پر راضی ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغناء و لاپرواہی ہے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی رضا عطا فرما دے اور ہمیں غیروں کی طرف جھکنے سے مستغنی فرما دے۔
- اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا طلب کرتے رہا کرو تاکہ تمہارے ہاتھ اغیار کی جانب نہ بڑھنے پائیں۔
- اللہ تعالیٰ کی جنت فریب اور مکاری سے نہیں بلکہ اس کی رضا سے ملے گی۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضا الٰہی کا سرنامہ ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے حیا بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا بڑے مصائب کو آسان بنانا ہے۔
- عیب جو کو راضی کرنا مشکل ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانا آسان ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- عیش میں وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہے۔
- غنی وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی تقسیم پر راضی ہے۔
- پاکدامن لوگ شریف ہوتے ہیں اور وہ قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے سے پاک دامنی حاصل کرتے ہیں۔
- رضائے الٰہی کے متلاشی رہو کیونکہ تم جتنی اس کی رضا کے طلب گار ہو گے اتنا ہی وہ تمہیں خوش کرے گا۔

- آخرت میں صبر، رضا، خوف و رجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو خوفزدہ کرو۔

# اخلاق

- عمدہ اخلاق میں سب سے اچھا خلق ایثار کرنا اور سب سے اچھی رائے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ہے۔
- بردباری اخلاق کو آراستہ کرنے والی جبکہ خیانت جھوٹ کا ساتھی ہے۔
- حسن اخلاق سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور حسن صحبت سے رفقاء کی تعداد بڑھتی ہے۔
- حسن اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے محنت کم ہوتی ہے۔
- عمدہ اخلاق کے زیور سے خود کو آراستہ کرو۔

- جسمانی سجدہ یہ ہے کہ انسان خشوعِ قلب اور اخلاصِ نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور ہاتھوں کو، گھٹنوں کو اور پاؤں کے اطراف کو قبلے کی طرف متوجہ کرے اور سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی جانب مبذول کرے جبکہ غرور و تکبر اور حمیت و عزت کو بالائے طاق رکھو اور دنیا کے تمام اخلاق چھوڑ کر خود کو اخلاقِ نبوی ﷺ سے آراستہ کرو۔
- عمدہ اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔
- جس شخص کے اخلاق عمدہ نہیں اس کے عادات و اطوار کی بھی کوئی تعریف نہیں کرتا۔
- جھوٹ اہل نفاق کا زیور ہے اور لالچ، اخلاقِ حسنہ کو خراب کر دیتی ہے۔
- تنگدستی اور تونگری انسان کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کرتی ہے اور مال انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔
- خیر خواہی نیک اور شرفاء کے اخلاق ہیں اور دل میں کھوٹ رکھنا، کینہ رکھنا یہ سب کمینے پن کی علامات ہیں۔
- جس شخص کے اخلاق برے ہوں وہ عذاب اور تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔
- عالم دین وہ ہے جو علم دین سیکھے، برے کاموں سے بچے، عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کرے اور نیک کاموں پر آمادہ ہو اور جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش اخلاقی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے مسئلہ نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول گوئی سے پرہیز کرے۔

- حسن اخلاق سے جنت ملتی اور صبر سے محنت کم ہو جاتی ہے۔
- اپنے حاکم کے ساتھ حماقت سے پیش آنا بڑی جہالت ہے جس سے جان ہلاک ہوسکتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ نرم برتاؤ نہ رکھنا ایسی نادانی ہے جو انسان کے اخلاق کو داغدار بنا دیتی ہے۔
- جس شخص میں حسن خلق موجود ہوتا ہے اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو اس کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے۔
- حسن خلق ایک نہایت عمدہ ساتھی ہے جبکہ غرور وتکبر اندرونی بیماری ہے۔
- اخلاق وآداب ایسے جوڑے ہیں جو بار بار نئے پہنے جاتے ہیں اور ذہن صاف وشفاف آئینہ ہے۔
- حسن اخلاق سے رزق مین اضافہ ہوتا ہے۔
- مکارمِ اخلاق ایثار کے بغیر کامل نہیں ہوتے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جس کے اخلاق عمدہ ہیں اور ان میں سب سے عاقل وہ ہے جو کمینگی سے دور ہے۔
- انسان اپنی زندگی کے مطالب اور اطمینانِ قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کے ذریعہ پاتا ہے۔

۱۔ حسن نیت۔

۲۔ وسعت اخلاق۔

- حلم کا بھید اخلاق میں امتیاز کرنا ہے۔
- جب تم کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے برعکس اس کی اعانت کرو اور جب نیک اخلاق کی خواہش رکھتے ہو تو حرام کاموں سے اجتناب برتا کرو۔

- مخالفین کے اخلاق سے متاثر نہ ہو کیونکہ ان کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے مگر وہ پھر بھی اس کے بجھانے کے لئے کافی ہوتا ہے۔
- سخاوت محبت کو اپنی جانب مبذول کراتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- جو شخص اعمال سے پیچھے ہٹے اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکتا اور جو شخص اپنی بداخلاقی اور بے ادبی کی وجہ سے پستی کے گڑھے میں گرا اس کی خاندانی شرافت بھی اس کو نہیں نکال سکتی۔
- پوشیدہ اخلاق معاشرت اور میل جول سے ظاہر ہوتے ہیں۔
- نرم کلامی اور خاص و عام کو سلام کرنا عبادت ہے اور بلاشبہ فحش و بے ہودہ گوئی اسلام کے اخلاق سے نہیں۔
- ہر دن کی شام حسن اخلاق میں تمام کرو اور جو لوگ خوابِ غفلت میں مبتلا ہیں صبح ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔
- جس شخص کے اخلاق خراب ہوتے ہیں وہ ہر وقت خود کو مصیبت میں مبتلا کئے رکھتا ہے اور اپنے خاندان کے نام پر ایک دھبہ ہوتا ہے۔
- حسن اخلاق کی انتہاء ایثار ہے۔
- منافقوں کی عادت ضعف اور اخلاق کی پستی ہے اور شریروں کی عادت رفقاء کو ایذاء پہنچانا ہے۔

## استقامت

- اپنے فرائض کو بخوبی انجام دینے کا نام استقامت ہے۔

- صلح سلامتی کا ذریعہ ہے اور استقامت امت کا سبب ہے۔
- خوش قسمت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نصرت اور حمایت سے اور اپنے رہبر کی ہدایت سے راہِ استقامت پر چلے۔
- استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔
- سلامتی سے بڑھ کر بچاؤ کا کوئی اور ذریعہ مضبوط اور مستحکم نہیں اور استقامت سے بڑھ کر شرافت کا کوئی معاون و مددگار نہیں ہے۔
- استقامت کے راستہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ اس سے اخروی عزت حاصل ہوگی اور بروزِ حشر ندامت سے محفوظ رہو گے۔
- وعظ کا ثمرہ بیداری اور عقل کا ثمرہ استقامت ہے۔
- جو شخص سلامتی کا طلبگار ہوتا ہے وہ راہِ شریعت پر چلتے وقت استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے۔
- بہترین دین یقین اور بہترین سعادت استقامت دین ہے۔

# ایفائے عہد

- کسی سے وعدہ کرنا ایک بیماری ہے اور اس وعدہ کو پورا کرنا صحت و تندرستی کی علامت ہے۔
- میں جب کسی سے وعدہ کرتا ہوں اور جب وہ رات اس فکر میں بسر کرتا ہے کہ صبح میں اس کی حاجت روائی کروں گا تو میں اس سے زیادہ فکر میں مبتلا ہوتا ہوں اور مجھے اس بات کی جلدی ہوتی ہے کہ میں فوراً اس کے پاس پہنچوں اور اپنے وعدہ کے قرض سے سبکدوش ہوں اور میں اس سے زیادہ

بے قرار ہوتا ہوں اور مجھے یہ اندیشہ لاحق ہوتا ہے کہ کہیں کچھ ایسے حالات نہ ہو جائیں کہ میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکوں اور وعدہ خلافی کرنا شرفاء کا شیوہ نہیں ہے۔

- جب وعدہ کرو تو اسے ہر حال میں پورا کرو۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھلائی عمدہ سامان ہے جو بوقت ضرورت بندے کے کام آتے ہیں۔
- جو موجود ہو اس راہِ خدا میں خرچ کرو اور وعدوں کو پورا کرو۔
- اگر تمہارے اور تمہارے دشمن کے درمیان کوئی ایسا معاملہ پیش آ جائے جس کی وجہ سے تم اس کے ساتھ صلح کرو اور اس سے عہد کرو تو اپنے عہد کو پورا کرو اور اپنے عہد کو امانت سمجھ کر پورا کرو اور جو کچھ تم نے قول واقرار کیا ہے اس کو پورا کرنے کی سعی کرو۔
- اپنے وعدوں کو پورا کرو اور اللہ تعالیٰ کے نام پر جو نذر مانی ہے اسے ضرور پورا کرو۔
- ایفائے عہد خالص بزرگی کی علامت ہے۔
- ایفائے عہد اور سچائی دو سگے بھائیوں کی مانند ہیں، عقل حق کی پیغام رساں اور نیک اعمال کی توفیق رحمت خداوندی کی کنجی ہے۔
- عہد وپیماں بروزِ قیامت گلے کا ہار ہیں جس نے ان کو پورا کیا اللہ تعالیٰ اسے اپنے ساتھ ملائے گا اور جس نے عہد کو توڑ دیا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کر دے گا اور جس نے عہد کو حقیر جانا تو یہ بارگاہِ الٰہی میں جھگڑا کرے گا جس نے عہد کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔

- کوئی بھی شخص چار چیزوں کے لئے قسم اٹھاتا ہے۔
  ۱۔ ایسی عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔
  ۲۔ زبان کی ایسی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے ذریعہ درمیان میں لاتا ہے۔
  ۳۔ وہ قسم جس کے ذریعے اسے شہرت مطلوب ہوتی ہے۔
  ۴۔ وہ ذلت جسے اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہے۔
- وہ شخص جو وعدہ خلافی کرتا ہے اور اپنے عہد و پیان کو پورا نہیں کرتا اور وہ شخص جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے یہ دونوں مراتب عالیہ سے محروم رہتے ہیں۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- اس شر کا کبھی وعدہ نہ کرو جس سے کسی کو خیر نہ پہنچے اور اس خیر کا کبھی وعدہ نہ کرو جس سے شر پیدا ہو۔
- وعدہ ایک قسم کی غلامی ہے اور وعدہ پورا کرنا غلامی کی زنجیروں سے آزاد ہونا ہے۔
- وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اور غصہ میں زبان سے بے ہودہ بات نہ نکالو۔
- اللہ تعالیٰ سے وعدہ توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وعدہ خلافی ہے اور وعدہ خلافی کرنے والے کے ساتھ وعدہ خلافی کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وفاداری ہے۔
- حسن عہد ایمان کا جزو ہے بلاشبہ حسن توکل صدق و یقین کا ثمرہ ہے۔
- کریم جب کسی سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور جب کسی سے ناراض ہوتا ہے تو درگزر فرما دیتا ہے۔

- اپنے وعدہ کو پورا کرو اور اپنے عہد کے خلاف نہ کرو اور اپنے دشمن کے ساتھ دھوکہ اور فریب نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عہد اور اقرار کو تمہارے لئے باعث امن ٹھہرایا ہے۔
- جو اپنے وعدہ کو ٹالتا رہے اور اگر پورا بھی کرے تو اس میں لطف نہیں ہوتا۔
- جس چیز کو پورا نہ کر سکو اس کا وعدہ نہ کرو اور جس چیز کو نبھا نہ سکو اس کی تم ہرگز ذمہ داری نہ اٹھاؤ۔
- کمینے کو جب قدرت ہو تو وہ فحش گوئی کرتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔
- اپنے عہد و پیمان کو وفاداری کے ساتھ محفوظ رکھو اور اس کے عوض تمہیں بہترین اجر ملے گا۔
- ایفائے عہد پاکیزہ لوگوں کی صفت اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور لالچی کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے گزر جاتا ہے۔
- جس بندہ میں ذیل کے چار خصائل ہوں وہ قابل تعریف ہے۔

۱۔ ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والا۔

۲۔ ایفائے عہد کرنے والا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنے والا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنے والا۔

- ایفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- بخشش فضیلت ہے اور ایفائے عہد بھی ایک بخشش ہے۔

# اُمیدیں

- طویل آرزوئیں اور اُمیدیں احمقوں کا سرمایہ اور احمقوں کا بھلاوا ہیں۔
- نیک عمل میں جلدی کرو، طویل اُمید کو جھوٹا جانو، موت کی اُمید رکھو، دلی اُمیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور موت کے بھلاوے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی اُمیدیں پوری ہو جائیں گی۔
- طول اَمل شیطانوں کا ایک بادشاہ ہے جو غافلوں کے قلوب پر مسلط ہے۔
- جس کی نیت خراب ہو وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو اُمیدوں پر بھروسہ کرتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے قبل اس کو آن لیتی ہے۔
- دنیا کی عادت ہے یہ دے کر واپس لے لیتی ہے، تابعدار ہو کر نافرمان ہو جاتی ہے، انس و محبت پیدا کر کے وحشتوں میں مبتلا کر دیتی ہے، طمع و لالچ کی اُمید دلا کر ناامید کر دیتی ہے پس وہ لوگ خوش بخت ہیں جنہوں نے دنیا سے منہ پھیر لیا اور وہ بدبخت ہیں جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔
- دنیا کے کام اُمید پر چلتے ہیں۔
- جھوٹی اُمید اور دنیا کے دھوکہ سے بچو کہیں یہ تمہیں مکر میں مبتلا نہ کر دے۔

- ہم زمانے کے حوادث کے معین و مددگار ہیں اور ہماری جانیں موت کا نشانہ ہیں پس ہمیں یہاں رہنے کی اُمید کیسے ہو سکتی ہے جبکہ زمانے کی عادت ہے کہ یہ جس چیز کو عروج پر پہنچاتا ہے بہت جلد اسے گرا بھی دیتا ہے اور جو چیز جمع کرتا ہے اسے جلد پریشانی میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے جو ایمان لائے وہ سعادت مند ہے اور اس نے ثواب و نیکی کی اُمید میں نیک عمل کیے اور جنت کا مشتاق ہوا۔
- جیسے تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید ہے ویسا ہی تمہیں اس کے عذاب کا خوف ہونا چاہئے اور جیسا کہ نفس کی خواہشیں پورا کرنے کا خیال ہو ویسا ہی اس کو ان سے بچانے کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اس بات کا یقین کر لیا کہ اس کی زندگی موت کی طرف جا رہی ہے پھر اس نے نیک عمل کرنے میں جلدی کی اور اپنی اُمیدوں کو مختصر کیا۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے جلدی کرے اور اُمیدوں کو جھوٹا سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک عمل کرے۔
- طویل اُمیدیں عمل کو بگاڑتی ہیں اور زندگی کو فنا کرتی ہیں۔
- دانا وہ ہے جو دنیا کو اپنا دشمن جانے اور اس سے اُمیدیں وابستہ نہ کرے۔
- دانا وہ ہے جو اپنی اُمیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کے خصائل نیک اور اچھے ہوں۔
- مغرور کی عقل نہیں اور بادشاہوں سے کبھی دوستی کی اُمید نہیں کی جا سکتی۔

- دین کی حقیقت اور جڑ یہ چار صفات ہیں۔
  ۱۔ عمل میں اخلاص ہو۔
  ۲۔ اُمیدیں طویل نہ ہوں۔
  ۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ کرے۔
  ۴۔ برے کاموں سے خود کو روکے۔
- جو شخص تم سے اُمید رکھتا ہے اسے مایوس اور نا امید نہ کرو۔
- نیک وہ ہے جو عذاب سے ڈرے اور ایمان لائے اور ثواب کا اُمیدوار ہو کر نیک کاموں میں مشغول ہو جائے۔
- جس میں عقل نہ ہو اس کی کسی بات پر اُمید نہیں رکھنی چاہئے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو اپنے سے اعلیٰ لوگوں سے فضل و کرم کی اُمید رکھتا ہے اور اپنے ماتحت کو اپنے فضل و کرم سے محروم رکھتا ہے۔
- جاہل کی ثروت مال اور طویل اُمید ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو اپنی اَجل کا مالک نہیں پھر بھی وہ اپنی اُمیدیں بڑھاتا ہے۔
- جو شخص تقویٰ کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی ثواب کی اُمید سے کرتا ہے وہ اپنی اُمیدوں میں ناکام نہیں ہوتا۔
- اُمیدوں کی آفت موت کی گھاٹی ہے۔
- گردشِ حالات میں آدمیوں کے جوہر کھلتے ہیں اور جھوٹی اُمیدوں کے دھوکے میں عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔
- موت خواہش کو شرمندہ کرتی اور اَجل اُمید کو کاٹ دیتی ہے۔

- جب موت آتی ہے تو اُمیدوں کو رسوا کر دیتی ہے اور ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے جب تم اُمیدیں باندھتے دور جا پہنچو تو موت کو یاد کر لیا کرو۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا قطعاً کسی سے اُمید قائم نہ کرو اور اپنے گناہوں پر نادم ہو اور اگر کسی چیز کا علم نہیں تو تو اس کا علم حاصل کرنے میں عار محسوس نہ کرو اور اگر کسی ایسی بات کے متعلق پوچھا جائے جس کا علم نہیں تو بلا جھجک کہہ دو مجھے اس کا علم نہیں۔
- فضول اُمیدیں چشم بصیرت کو اندھا بنا دیتی ہیں اور یادِ الٰہی چشم بصیرت میں روشنی اور نور پیدا کر دیتی ہیں۔
- موت کی حقیقت اُمیدوں کے جھوٹ کو رسوا کر دیتی ہے۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی اُمید ہے۔
- جب کوئی یہ چاہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے جو شے مانگے وہ اسے عطا ہو تو اسے چاہئے کہ لوگوں سے نا اُمید ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے کوئی اُمید باقی نہ رکھے۔
- ہر نیک مانوس اور ہر نا اُمید مایوس رہتا ہے۔
- بیشتر اُمیدیں ایسی ہیں جن کا انجام محرومی ہے اور بے شمار نفع بخش کاموں کا انجام نقصان کی صورت میں ہوتا ہے۔
- جسے اپنی موت کا خیال ہوتا ہے وہ اپنی اُمیدیں چھوٹی رکھتا ہے۔
- جب کمینے سردار بن جائیں تو اُمیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔
- وہ مسافر جسے کامیابی کی اُمید اور ناکامی کا خطرہ ہے اسے چاہئے کہ اپنے سفر کے لئے بہترین سامان تیار کرے۔

- بخیل سے کبھی سخاوت کی اُمید نہیں کی جاسکتی اور علم بے انتہاء ہے۔
- اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو اور اپنے رب کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھو۔
- جو شخص اُمیدوں پر مغرور رہتا ہے وہ دھوکے میں مبتلا ہے۔
- اگر تمہیں موت کی رفتار کا انداہ ہو جائے کہ وہ کس تیزی کے ساتھ تمہاری جانب آرہی ہے تو تم ضرور اپنی اُمیدوں سے نفرت کرتے اور ان پر مغرور نہ ہوتے۔
- فضول اُمیدوں سے بچو کیونکہ یہ احمقوں کا سرمایہ ہے۔
- بہترین مسلمان وہ ہے جو آخرت کی فکر میں مبتلا ہو اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے خوف کے سوا کسی کا خوف موجود نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید اس کے دل میں موجود ہو۔
- انسان اپنی اُمیدوں کی طرف دھیان دیتا ہے مگر موت کی آمد اس کی تمام اُمیدوں پر پانی پھیر دیتی ہے اللہ تعالیٰ کی ذات کیسی پاک ذات ہے کہ نہ اُمیدیں حاصل ہوتی ہیں اور نہ ہی اُمیدیں باندھنے والا موت کے شکنجے سے بچتا ہے۔
- انسان فضول قسم کی اُمیدوں کے دھوکے میں مبتلا ہے۔
- سب اُمیدیں پوری نہیں ہوتیں۔
- کمینہ آدمی کسی کی خیر خواہی اسی وقت کرتا ہے جب اسے کسی چیز کے ملنے کی اُمید ہوتی ہے اور جب وہ اُمید پوری ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنی حقیقت پر لوٹ جاتا ہے۔

- سب سے جھوٹی شے طویل اُمید ہے اور سب سے بڑی حقیقت موت ہے۔
- کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالو مگر اس کو یادہ نہ سمجھو کیونکہ جو تمہاری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش کیوں نہ ہو اس کو عظیم نہ سمجھے کہ سوال کی قدر اس سے بہت زیادہ بڑی ہے اور اس چیز کی پرواہ نہ کرو جس کا فائدہ اور اُمید بڑی ہو۔
- اُمید دھوکا دے رہی ہے اور زندگی چلتی جا رہی ہے جبکہ کوچ کرنے کا وقت نزدیک آن پہنچا ہے۔
- اُمیدوں کو چھوٹا کرنا نیک اعمال کا بہترین معاون ہے۔
- طویل اُمید سراب کی مانند ہے جو دور سے دیکھنے والے کو دھوکہ میں مبتلا کر دیتی ہے اور جب وہ نزدیک جاتا ہے تو اپنی اُمید کے برخلاف پاتا ہے۔
- جس کی اُمید چھوٹی ہو اس کا عمل درست ہوتا ہے۔
- کئی جھوٹ لالچ اور اُمیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شمار اُمیدیں جھوٹی خواہشوں کی وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں۔
- لوگوں کے مال و دولت سے نا اُمید ہو جاؤ اس طرح تم ان کی شرارتوں سے محفوظ ہو جاؤ گے اور وہ تجھ سے محبت رکھیں گے۔
- ظالم عذاب کا منتظر ہوتا ہے جبکہ مظلوم ثواب کا امیدوار ہوتا ہے۔
- نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور موت کے اچانک آ جانے سے پہلے نیک عمل کر لو کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگوں کی اُمیدیں ٹوٹ جائیں گی اور موت ان کو پکڑ لے گی۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی اُمید ہے۔

- آخرت کے مراتب اور عزت کو تین چیزوں کے بغیر نہیں پایا جا سکتا۔
  ۱۔ اخلاصِ عمل سے۔
  ۲۔ دنیا کی اُمیدوں کو کم کرنے سے۔
  ۳۔ تقویٰ کو لازم پکڑے رکھنے سے۔
- انسان کی تین اقسام ہیں۔
  ۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔
  ۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔
  ۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔
- فضول اُمیدیں چشم بصیرت کو اندھا بنا دیتی ہیں اور یادِ الٰہی چشم بصیرت میں روشنی اور نور پیدا کر دیتی ہیں۔
- تجربے اور امتحان کے وقت انسان کی عقل کھلتی ہے اور موت کے حاضر ہونے کے وقت اُمیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔
- بدنی روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی اُمید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- بے شک اللہ تعالیٰ کے اولیاء وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب جانتے ہیں اور اپنی اُمیدوں کو جھوٹا سمجھتے ہیں، وہ اعمالِ صالحہ کرتے ہیں اور بہت کم لغزش کھاتے ہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ کو اپنی اُمیدوں کا محور بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے کام آسان فرما دیتا ہے۔
- حرص کے سوا کسی صورت مال جمع نہیں ہوتا اور حریص ہمیشہ شقی القلب رہتا

ہے اور اس کی مذمت کی جاتی ہے جبکہ بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل پر ہمیشہ ملامت کی جاتی ہے اور جب تک موت نفس کے سر پر نہ آئے یہ اُمیدوں سے فارغ نہیں ہوتا۔

- اللہ تعالیٰ طول اَمل والے بدعمل کو ناپسند کرتا ہے۔
- دنیا ایک سرسبز وشاداب کھیت ہے جس کے گرد نفسانی خواہشات کی باڑ لگی ہوئی ہے، یہ اپنے مختصر سامان کے ساتھ بے حد خوشنما محسوس ہوتی ہے اور اپنی فضول اُمیدوں کے ساتھ آراستہ اور دفریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے، اس کی کسی خوبی کو دوام نہیں اور اس کی تکالیف میں سکون نہیں، یہ بڑی دھوکہ باز ہے اور عقول پر پردہ ڈالنے والی ہے۔

# انعام

- عالم دین وہ ہے جو علم دین سیکھے، برے کاموں سے بچے، عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کرے اور نیک کاموں پر آمادہ ہو اور جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش اخلاقی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے مسئلہ نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول گوئی سے پرہیز کرے ایسے عالم کے لئے آخرت میں بڑا انعام ہے۔
- دعا کی قبولیت میں تاخیر سے ناامید نہ ہو کیونکہ جس قدر دیر ہوگی اسی قدر تجھے بڑا انعام ملے گا اور دعا کی قبولیت میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے بڑا اجر عطا فرمانا چاہتا ہے اب تو خود جان لے تجھے بڑا انعام منظور ہے یا نہیں ہے؟

- بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کا انسان پر بڑا انعام ہے کہ انسان کے لئے اعمالِ بد کا کرنا انتہائی دشوار ہے۔
- شرفاء کی عادت انعام اور کمینوں کی عادت برا کلام ہے۔
- لوگوں پر انعام کرو تاکہ تمہارے شکر گزار ہوں اور ان کا خوف رکھو تاکہ وہ تمہارا خوف رکھیں اور دل لگی نہ کرو ورنہ ذلیل و رسوا ہو گے۔
- جنت مطیع و تابعدار بندوں کا انعام ہے۔
- صاحب اختیار کے افعال میں سب سے زیادہ نیک کام انعام اور اس کے افعال میں سب سے برا کام انتقام ہے۔
- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کرو گے تو بے شک تم نے نعمت کے شکریئے کا پورا حق ادا کر دیا اود جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو تم نے مصیبت کی دھار کو ماند کر دیا۔

## اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم

- تعجب ہے اس شخص پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست و احباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔
- بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء رحمۃ اللہ علیہم وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب جانتے ہیں اور اپنی اُمیدوں کو جھوٹا سمجھتے ہیں، وہ اعمالِ صالحہ کرتے ہیں اور بہت کم لغزش کھاتے ہیں۔

- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہتھیار ہے۔
- اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کو ان کا صحیح علم حقیقت ایمان کی جانب کھینچ لایا، ان کے قلوب میں یقین کی روح پھونک دی گئی لہٰذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل اور دشوار سمجھتے ہیں وہ اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک سہل ہیں اور جن اُمور سے جہلاء کو نفرت ہے ان سے اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کو انس ہے اور دنیا میں بظاہر یہ کمزور دکھائی دیتے ہیں مگر ان کی ارواح کو نہایت اعلیٰ وارفع مقام حاصل ہے، یہ لوگ روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں اور دین کی طرف بلانے والے ہیں اور ہمیں بھی ان سے ملنے کا اشتیاق ہے۔
- اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی زیارت سے دل آباد ہوتے ہیں اور علم وحکمت کے لازوال خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا شیوہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں خود کو مصروف رکھتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، جب ان پر سختی آتی ہے تو صبر اختیار کرتے ہیں۔

## ارادہ

- جب کسی کو کچھ عطا کرنے کا ارادہ کرو تو اس میں دیر نہ کرو۔
- جب وہ کام پورے نہ ہوں جن کو تم چاہتے ہو تو ایسے کاموں کا ارادہ کرو جو تم باآسانی کر سکتے ہو۔
- جو اپنے بستر پر مر جاتا ہے مگر وہ پروردگارِ عالم اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کے حقوق کو پہچانتا ہے تو وہ

شہادت کی موت مرتا ہے یعنی اسے شہداء کا مرتبہ عطا کیا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پورا اجر عطا فرمائے گا اور اسے ان تمام نیک اعمال کا ثواب عطا فرمایا جاتا ہے جن کو کرنے کا اس نے ارادہ کیا تھا اور اس کے ارادے اس کی تلوار چلانے کے قائم مقام ہوتے ہیں کیونکہ ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے جس سے وہ متجاوز نہیں کرتا۔

- میں نے اللہ تعالیٰ کو اپنے ارادوں کے ٹوٹنے سے پہچانا۔
- جب تمہاری طبیعت راست روی کی جانب مائل ہو، بدن تندرست ہو، فرصت اور مہلت موجود ہو اور ارادہ قائم ہو تو اس حال میں نیک کام کرنے میں جلدی کیا کرو۔
- دین اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ پر ڈٹے رہو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تمہیں حق کے ستون دکھائی دیں گے اور تم ان پر غلبہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور تمہارے اعمال کو رائیگاں نہیں کرے گا۔
- نیکی کا ارادہ شر کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- جب تمہارا ارادہ پورا نہ ہو تو اس بات کی فکر نہ کرو کہ پہلے تمہاری کیفیت کیا تھی؟
- تحریر آدمی کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادہ کا پتہ دیتا ہے۔
- جو اپنے ارادے میں پختہ اور مستقل مزاج ہوگا بلاشبہ وہ اپنے حریف پر غلبہ پائے گا۔
- وفاداری کی آفت وعدہ خلافی ہے اور پختہ ارادہ کی آفت کام کے موقع کو ضائع کر دینا ہے۔

- جب تم کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرو تو اس کے متعلق اپنے احباب سے مشورہ کرلو اور جب اس کے کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی نسبت مشورہ الٰہی یعنی استخارہ کرلو۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے میانہ روی، راست روی اور حسن تدبیر کی نعمت عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے مامون رکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یقین ڈال دیتا ہے۔
- تم جب اچھی بات کا ارادہ کرو تو اپنے کاموں کو بھی اچھا کرو تا کہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونوں باہم جمع ہو جائیں۔
- جب سوال کرو تو سوچ سمجھ کر کرو اور خوامخواہ ضد نہ کرو کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ کرتا ہے وہ عالم کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو عالم ضد کرتا ہے وہ جاہل کے برابر ہو جاتا ہے۔
- جب بھی علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو علم دین حاصل کرو جب کسی کام سے دوری اختیار کرنا چاہو تو حرام کاموں سے دوری اختیار کرو۔

- نیکی کا ارادہ شر کو راہِ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔
- کسی کام کے ارادے سے پہلے اس کے نتائج پر غور کر لو اگر نتیجہ برا ہو تو اس کام کو کرنے کا ارادہ ترک کر دو۔

# امانت

- مومن کی زینت تین چیزوں سے ہوتی ہے۔

ا۔ تقویٰ اختیار کرنے سے۔

۲۔ راست گوئی سے۔

۳۔ امانتداری سے۔

- جب کوئی تمہیں امین بنائے تو خیانت نہ کرو جب کوئی تمہارے پاس امانت رکھوائے تو اس میں خیانت نہ کرو۔
- ایمان کی بقاء صدق اور امانت پر ہے۔
- اگر کوئی تمہیں امین سمجھ کر کوئی امانت تمہارے سپرد کرے تو اس کے ساتھ دھوکہ کرنا کفر ہے۔
- مومن امین ہوتا ہے اور کافر مکار دغاباز ہے۔
- سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔
- شکر گزاری اہل نعمت پر ضروری اور لازم ہے اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ نزدیکی رشتے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے جبکہ نیک اعمال بڑا خانہ ہیں پس دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو۔
- ایمان کا دارومدار امانتداری پر ہے۔

- جو کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے دوست کی امانت ہو بلاشبہ وہ خیانت کرتا ہے۔
- عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
- جس کا باطن ظاہر کے مطابق ہو اور اس کے افعال و اقوال ایک ہوں وہ امانت کا حق ادا کرتا ہے اور اس کی راست بازی میں کوئی شک نہیں۔
- ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے مخلوق پر امین ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ملک میں حق قائم کرنے والے ہیں۔
- حق کی تصدیق کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا امانت و دیانت ہے۔
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
- مواعظ محفوظ اور یاد رکھنے والے کے لئے جائے پناہ اور امانت نگاہ رکھنے والے کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے۔
- جس شخص میں امانت کی صفت نہ ہو اس کو اپنا رازدان نہ بناؤ۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنا محبوب بناتا ہے تو اس پر دینی علوم ظاہر فرما دیتا ہے اور جب کسی کو محب بناتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ وہ امانتداری کو محبوب رکھتا ہے۔
- دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامتی ہے۔
- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کی نشانی ہے۔
- ایمان کی بہترین صفت امانت اور بدترین صفت خیانت ہے۔
- جس میں امانت کی صفت نہیں اس میں ایمان نہیں ہے۔
- امانتداری سچائی کی طرف پہنچاتی ہے۔

- امانت کی آفت خیانت ہے۔
- تین چیزیں تمہارے دین کا عیب ہیں۔

۱۔ بدکاری۔

۲۔ وعدہ خلافی۔

۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

- امانتداری سچائی کی جانب لے جاتی ہے۔
- جب امانت مضبوط ہو تو سچائی بڑھ جاتی ہے۔

## انجام

- اگر اللہ تعالیٰ کا قول پورا کرنے میں کوئی تکلیف درپیش ہو تو اس وجہ سے اس قول کو نہ توڑو کیونکہ اگر تم تکلیف پر صبر کرو گے جس کے دور ہونے پر اس کے انجام کی بہتری اُمید ہو تو یہ اس عہد شکنی سے بہتر ہے جس کے برے انجام کا ڈر ہو اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ لاحق ہو۔
- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔
- وہ خاموشی جس کا انجام قابل تحسین ہو اس کلام سے اچھی ہے جس کا انجام لائق مذمت اور قابل نفرت ہو۔
- انجام میں فکر کرنا سخت مصیبتوں سے بچاتا ہے۔
- جب تم مال کو جمع کرو گے اور اس میں دوسروں کو وکیل بناؤ گے تو انجام یہ ہوگا کہ ان کو اس کے طفیل سعادت اور تمہیں شقاوت حاصل ہوگی۔

- تعجب ہے اس شخص پر جو نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر اس کے برے انجام سے بے پرواہ ہے۔
- جو شخص انجام کی فکر میں ہے وہ صبر کرتا ہے۔
- بیشتر لوگ اپنے کاروبار میں دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور انجام کار شرمندگی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔
- بلاشبہ اپنی تجارت میں زیادہ نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیاوی خواہشات کی تلاش میں گھائل کیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی معاون نہ ہوئی اور وہ دنیا کے سب خسارے اپنے ساتھ لے کر دنیا سے رخصت ہوا۔
- کام کرتے وقت انجام کی فکر کر لیا کرو تاکہ ہلاکت سے بچے رہو۔
- بری بات کا انجام انتہائی برا ہے اور جواب سے عاجز رہنے کی نسبت گنہگار اور بے زبان ہونا اچھا ہے۔
- انجام کی فکر سوچ سے حاصل ہوتی ہے اور سوچ فکر سے۔
- دنیا ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی ہے، اس میں رہنے والوں کی سزا جلاوطنی ہے یہ بظاہر خوشگوار نظر آتی ہے اور دیکھنے والوں کے دل اس نے موہ لئے ہیں لیکن اے مومن! تو اپنی آخرت کے لئے بہترین توشہ تیار کر اور اللہ تعالیٰ سے دنیا اس قدر طلب کر جتنی ضرورت ہو اور گزر اوقات سے زیادہ کا طالب نہ ہو۔
- ظلم کا انجام برا اور خراب ہے اور حرص دوستی کو ختم کرنے والا ہے۔
- ہوشیار شخص وہ ہے جو صبر اور انجام بینی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے۔

- بلاشبہ اگر تم گناہوں اور برائیوں سے بچے رہے تو تمہارا انجام بخیر ہوگا۔
- ظالم کا انجام ہلاکت ہے۔
- ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر سختی و تکلیف کا انجام راحت و کشائش ہے۔
- اس کام پر اصرار نہ کرو جس کا انجام بدنامی کے سوا کچھ نہ ہو۔
- بادشاہ وقت کے خلاف نہ کرو ورنہ تمہارا انجام برا ہوگا اور اس چیز کے حاصل کرنے میں جلدی نہ کرو جسے اللہ تعالیٰ خود تمہیں دینا چاہتا ہے۔
- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- بارہا غور و فکر سے انجام نیک ہوتا ہے۔
- اوّل عمر میں جو وقت ضائع کیا آخری عمر میں اس کا تدارک کرو تا کہ تمہارا انجام بخیر ہو۔
- ظلم کا انجام ہلاکت ہے اور شہوت زہر قاتل ہے۔
- مزدوری محنت کرنے سے ملتی ہے جبکہ غرور کا انجام ہلاکت ہے۔
- دنیا کی محبت اختیار کرنے والا بدبخت کہلاتا ہے اور بدبختوں کا انجام نہایت برا ہوتا ہے۔
- دنیا کی حرص کا انجام حرام کاری ہے۔
- دشمنوں کے ساتھ مقابلہ پر ڈٹے رہو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تمہیں حق کا ستون دکھائی دے گا اور تم ان پر غالب آؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے اعمال سے ضائع نہ کرے گا۔

- جو شخص انجام کی فکر میں مبتلا رہتا ہے وہ صبر کرتا ہے۔
- احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پر اکثر لوگوں کو اختیار نہیں ہوتا۔
- ہوشیار وہ ہے جو صبر اور انجام بینی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے۔
- آنکھیں جب نفس کی مرعوب چیزوں کو دیکھنے لگیں تو قلب ان کے انجام سے اندھا ہو جاتا ہے۔

# امر بالمعروف و نہی عن المنکر

- شریعت کا انتظام تین چیزوں میں مخفی ہے۔

۱۔ امر بالمعروف۔
۲۔ نہی عن المنکر۔
۳۔ حدود اللہ کو قائم کرنا۔

- امر بالمعروف بہترین عمل اور بے وفائی نہ کرنا عمدہ کمائی ہے۔
- اگر کسی اُمور میں آگے بڑھنا چاہو تو امر بالمعروف اور حدود اللہ کو قائم کرنے میں آگے بڑھو۔
- لوگوں کو نیکی کی دعوت دینا نیک کام میں شمولیت اختیار کرنا ہے۔
- لوگوں کو نیکی کا حکم دو اور برے کاموں سے منع کرو اور جو تم سے قطع تعلق کرے اس سے جوڑو اور جو تمہیں محروم رکھے تم اسے اپنی عطا سے ہرگز محروم نہ رکھو۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی مانند خوفزدہ ہو جو لوگوں کو نیکی کی دعوت دے

اور خود بھی نیک کام کرے اور گناہوں سے تائب ہو کر اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہو، لوگوں کو برے کاموں کے انجام سے خبردار کرے اور خود بھی ان سے بچے اور لوگوں کو جس کی نصیحت کرے اور خود بھی اس پر عمل پیرا ہو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اور اس کے وعدوں پر یقین رکھتا ہو۔

- نیک کام کرو اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دو اور برے کاموں سے بچو اور دوسروں کو بھی ان سے بچنے کی تلقین کرو۔

- جو لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں وہ ایسے ہیں جو برے کاموں کو ہاتھ یا زبان سے مٹاتے ہیں اور اگر ہاتھ یا زبان سے نہ مٹا سکیں تو دل سے برا سمجھتے ہیں ایسے لوگ نیک خصائل کا مجموعہ ہیں اور جو لوگ برے کاموں کو زبان سے مٹاتے ہیں اور دل سے برا سمجھتے ہیں مگر ہاتھ سے ان کو نہیں روکتے تو ایسے لوگ نیک خصائل میں دو خصلتوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور ایک خصلت کو ضائع کر رہے ہیں، کچھ لوگ ایسے ہیں جو برے کاموں کو صرف دل سے برا جانتے ہیں مگر ان کو ختم کرنے کے لئے ہاتھ اور زبان کا استعمال نہیں کرتے ایسے لوگ تین خصائل میں سے دو کو ضائع کر رہے ہیں اور وہ لوگ جو برے کاموں کو نہ ہی دل سے نہ ہی ہاتھ سے اور نہ ہی زبان سے مٹاتے ہیں تو ایسے لوگ زندہ ہوتے ہوئے بھی مردہ ہیں۔

- دنیاوی لذتوں کو پورا کرنے اور غصہ نکالنے کی کوشش نہ کرو اور ان کو اپنا مقصد اوّلین ہرگز نہ بناؤ بلکہ حق کو زندہ رکھنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کرتے رہا کرو۔

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مداومت کرو، خیرات ونیکیوں کی جانب راغب نہ ہو، برائیوں سے بچو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور حرام کاموں کے مرتکب ہونے سے بچو۔
- جو شخص نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ اہل ایمان کی تائید و مدد کرتا ہے اور جو برائی سے روکتا ہے وہ فاسقوں کو ذلیل ورسوا کرتا ہے۔
- دین کا اہتمام یوں کیا جاسکتا ہے کہ تم اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاؤ اور اسے گناہوں سے دور کرنے کی کوشش کرو اور اسے اس کے متعلق اکثر ملامت کرتے رہا کرو۔
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور رزق کو کم نہیں کرتے بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے ہیں اور اجر بڑھا دیتے ہیں جبکہ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا دونوں سے افضل ہے۔

# انتظار

- حکومت کے حصول کے لئے سینے کا فراخ ہونا لازم ہے اور پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصائب میں صبر کرے اور بارگاہِ الٰہی میں نصرتِ الٰہی کی دعا کرے۔
- ظالم عذاب کا منتظر ہوتا ہے جبکہ مظلوم کو ثواب کی اُمید ہوتی ہے۔
- جب زمانے کی سواری کو قابو کرلو گے تم سہولت سے رہو گے اور ایسی چیز کے پیچھے مت دوڑو جس کی امید اُس کے انتظار سے زیادہ طویل ہے۔
- جو شخص دنیا کے نشہ میں مدہوش ہوا اُس نے اپنے دین کو اس کے مہر میں

دیا پس جدھر دنیا جائے گی وہ اس کے پیچھے خوار ہوگا اور اس نے اسے اپنا مقصود و معبود بنالیا اور وہ برباد ہوا اور جوانوں کو بڑھاپے کا جبکہ تندرست کو بیماری کا منتظر رہنا چاہیے۔

- نیک عمل میں جلدی کرو، طویل اُمید کو جھوٹا جانو، موت کی اُمید رکھو، دلی اُمیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور موت کے بلاوے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی اُمیدیں پوری ہوجائیں گی۔
- مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور توبہ و گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔
- موت غائب، نہایت انتظار کے لائق اور بہت جلد آنے والی ہے۔
- موت جو غائب اور انتظار کی جارہی ہے اس کے آنے سے قبل اعمالِ صالحہ کمانے میں جلدی کرو۔
- جب آدمی میں کوئی بری خصلت معلوم ہو تو اس بات کے منتظر رہو کہ اس میں اس قسم کی اور بھی خصلتیں موجود ہوں گی۔
- جو شخص دنیا کے نشے میں مست ہوا اس نے اپنے دین کو اس کے مہر میں دے دیا پس جدھر دنیا جاتی ہے وہ اس کے پیچھے مارا مارا پھرتا ہے اور اس نے دنیا کو اپنا مقصود اور معبود بنالیا ہے پس وہ ہلاک و برباد ہوا، جوانوں کو بڑھاپے کا اور تندرستوں کو بیماریوں کے آنے کا منتظر رہنا چاہیے۔
- ان لوگوں میں شامل ہوجاؤ جو دنیا کی بے ثباتی کو تسلیم کرتے ہیں اور اس سے دلبرداشتہ ہوکر دارِ بقا کے منتظر اور نیک عمل میں مصروف ہیں۔

# استخارہ

- جب تم کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرو تو اس کے متعلق اپنے احباب سے مشورہ کرلو اور جب اس کے کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی نسبت مشورۂ الٰہی یعنی استخارہ کرلو۔
- اپنی رائے سے اپنے لئے کوئی چیز پسند نہ کرو بلکہ ہر کام میں استخارہ کرو اکثر ایسا ہوتا ہے جس چیز کا وہم وگمان نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے ہمیں کامیابی عطا فرماتا ہے۔
- جو کام کرنے سے قبل استخارہ کرتا ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور جو مشورہ سے کام کرتا ہے وہ غلطی سے بچا رہتا ہے۔
- ہر کام میں استخارہ کرو اور اپنے رائے کو ترجیح نہ دو اور بیشتر لوگ ایسے ہیں جو اپنی رائے سے کام کرتے ہیں اور پھر اس کا انجام بربادی کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔

# آفت

- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جو اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سنے تو اسے محفوظ رکھے جب ہدایت کی دعوت دی جائے تو اس کے قریب ہوجائے اور ہادی کا دامن کو پکڑ کر تمام آفات سے نجات پائے۔
- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔
- عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت حب دنیا ہے۔

- خواہش نفسانی کی پیروی آفت میں مبتلا ہونا ہے اور اس سے زندگی میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔
- قاضی کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع ہے۔
- صدقہ آفات کو ٹالنے والا ہے۔
- نفسانی خواہشات انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں جبکہ جسمانی لذتیں آفت میں مبتلا کرنے والی ہیں۔
- دنیا کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت احسان سے رکنا ہے۔
- ملک کی آفت ضعف حمایت اور طلب وتلاش کی آفت ناکامی اور حاجت کا فقدان ہے۔
- دولت مندی کی آفت کنجوسی ہے۔
- عہد کی آفت ترکِ رعایت اور نقل کی آفت کذب روایت ہے۔
- علم کی آفت ترکِ عمل اور عمل کی آفت ترکِ اخلاص ہے۔
- علماء کی آفت گناہوں سے خود کو محفوظ نہ رکھنا ہے۔
- علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت ہے جبکہ امراء کی آفت سیاست کی فہم و بوجھ کا نہ ہونا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری تمام آفات سے بچاتی ہے۔
- ریاست کی آفت فخر اور بڑائی ہے۔
- عام لوگوں کی آفت یہ ہے کہ عالم بدکار ہو۔
- سخاوت کی آفت تنگدستی اور ناداری ہے۔
- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔

- مشورہ لینے کی آفت یہ ہے کہ مشورہ دینے والوں کی راہیں ایک دوسرے سے الگ ہوں۔
- عقل آفات سے بچانے کے لئے ایک حجاب ہے۔
- ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔
- وفاداری کی آفت وعدہ خلافی ہے اور پختہ ارادہ کی آفت کام کے موقع کو ضائع کر دینا ہے۔
- عبادت کی آفت ریاضت ومجاہدہ اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہیں۔
- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زورآوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے۔
- بدلی ایک آفت ہے۔
- ہر چیز کی کوئی نہ کوئی آفت ضرور ہوتی ہے اور نیکی کی آفت برے لوگوں کا ساتھ اور ان کی رفاقت ہے۔
- کام کی آفت فراغت اور بے کاری ہے۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کرو تاکہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کرو تاکہ آفات سے نجات پاؤ۔
- خود بینی ایک بڑی غلطی اور عقل پر آفت ہے۔
- خواہش نفس عقول کی آفت ہے۔
- بیکارگی آفت ہے جبکہ صبر بہادری ہے اور زہد خزانہ ہے جبکہ دل میں خوف خدا کا ہونا ڈھال ہے۔

- سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔
- شعائرِ دین کی پابندی آدمی کو مصائب سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- آفات کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت ہے اور پرہیزگاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- امانت کی آفت خیانت ہے۔
- انصاف کی آفت یہ ہے کہ حاکم ظالم ہو۔
- اقتدار کی آفت بغاوت و سرکشی ہے جبکہ بھلائی کی آفت رفقاء کی برائی اور ناراضگی ہے۔
- کلام کی آفت اس کی طوالت ہے۔
- بلاشبہ مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور ان کی جڑ ہے جبکہ دنیا آفات و بلاؤں کا گھر ہے۔
- لشکر کی آفت افسرانِ بالا کی مخالفت ہے۔
- ریاضت کی آفت غلبہ عادت ہے۔
- امیدوں کی آفت موت کی گھاٹی ہے۔
- انسان اس عمر پر کیونکر خوش ہو سکتا ہے جو گھنٹوں کے گرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہو سکتا ہے جو جہان کی آفات کا نشانہ بنا ہوا ہے۔
- ہر قناعت کرنے والا غنی ہے اور ہر متوکل آفات سے محفوظ رہتا ہے۔

- بادشاہوں کی آفت بدخصلتی اور وزیروں کی آفت بدنیتی ہے۔
- جو شخص خوف زیادہ کرتا ہے اس کی پاس آفات کم آتی ہیں۔
- بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زورآوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- ریاضت کی آفت غلبہ عادت ہے۔
- زمانے کے ہر پل میں آفت چھپی ہے۔
- کئی وقت ایسے ہوتے ہیں جن میں آفات اور بلاؤں کا نزول ہوتا ہے۔
- لشکر کی آفت افسرانِ بالا کی مخالفت ہے۔

## آخرت

- ہم حوضِ کوثر پر رغبت سے حوضِ کوثر کا پانی نوش فرمائیں گے اور ہم اپنے دشمنوں کو اس سے دور کریں گے اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر کر پلائیں گے اور جو شخص حوضِ کوثر کا ایک گھونٹ پی لے گا اسے دوبارہ کبھی پیاس نہیں لگے گی۔
- تمہارے سامنے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والے سے بہتر ہوں گے اور تم اس سے گزر کر ضرور جنت یا جہنم میں جاؤ گے۔
- اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے کہ اے اہل دنیا! تم پیدا ہو کر ایک دن مر جاؤ گے اور تم جو مسکن بناتے ہو وہ ایک دن فنا ہو جائے گا اور تم جو مال جمع کرتے ہو وہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔

- جو شخص اپنے دین کو بگاڑ دیتا ہے وہ اپنی آخرت برباد کر دیتا ہے۔
- فانی دنیا کے عوض باقی رہنے والی آخرت کو خرید لو۔
- جو آخرت کا خوف رکھتا ہے یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہونے سے خوفزدہ ہے وہ صبح جلدی اٹھتا ہے اور اندھیرے میں ہی اپنے معمولاتِ زندگی شروع کر دیتا ہے۔
- جو آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے وہ برائیوں سے باز رہتا ہے۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیاب رہتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات میں بہتری لاؤ اور اپنی تمام ہمت اور کوششیں آخرت کے لئے خرچ کر دو۔
- آخرت کے مراتب حاصل کرنے کے لئے قابلیت اور اہلیت شرط ہے۔
- وہ شخص جس کی سواری دن اور رات ہیں وہ سمجھتا ہے کہ میں ایک جگہ مقیم ہوں مگر وہ ہر وقت سفر میں ہے اور جو یہ خیال کر رہا ہے کہ میں آرام سے اپنے گھر میں مقیم ہوں وہ ہر وقت مسافت کاٹ رہا ہے۔
- خوش نصیب آخرت کی فکر کرتا ہے اور بد بخت دنیا کی فکر کرتا ہے۔
- بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوتے وقت محبت دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تمہارے لئے زیادہ نقصان دہ نہ ہوگا۔
- عقل کی خرابی راہِ راست سے بھٹکا دیتی ہے اور آخرت کو بگاڑ دیتی ہے۔
- آخرت کے بیٹے اور طلبگار بنو اور دنیا اور اس کے مال و دولت کے بیٹے اور طلبگار نہ بنو کیونکہ بروزِ قیامت ہر بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق ہوگا۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ ہے اور دنیا بد بختوں کی خواہش ہے۔

- ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ جو دنیا کی بے ثباتی کو جانتے ہیں اور اس سے دلبرداشتہ ہو گئے اور آخرت کی بقا کو حقیقت جان کر نیک اعمال میں مشغول ہو گئے۔
- آخرت کی نعمتوں کی لذت اور شیرینی دنیا کی تکالیف و مشقت کو تم سے دور کر دے گی۔
- بلاشبہ تمہیں آخرت کی جانب لوٹنا ہے اور بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونا ہے۔
- آخرت کی ہر ایک چیز سننے کی بجائے دیکھنے میں بڑی معلوم ہوتی ہے اور دنیا کی ہر شے دیکھنے کی بجائے سننے میں بڑی معلوم ہوتی ہے۔
- تمہیں ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ دیں ان چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارا ساتھ دیں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کا توشہ تیار کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- بروزِ حشر اللہ تعالیٰ کے سایہ میں وہ ہوگا جو دنیا میں اس کا فرمانبردار رہا۔
- دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر کے آخرت کے عاشق اور شیدا ہو جاؤ۔
- جو شخص آخرت کی خواہش رکھتا ہے اس کے متعلق اس کی تمام امیدیں ضرور پوری ہوں گی اور دنیا میں جو کچھ اس کا مقدر ہو چکا وہ اسے ضرور مل جائے گا۔
- آخرت کی یاد نفسانی امراض کی دوا ہے اور دنیا کی یاد لاعلاج بیماری ہے۔
- جو اپنی آخرت کو سنوارتا ہے وہ یقیناً ہر طرح کی خیر و خوبی کو پا لینے میں کامیاب ہوتا ہے۔

- آخرت کے مراتب اور عزت کو تین چیزوں کے بغیر نہیں پایا جا سکتا۔

۱۔ اخلاصِ عمل۔

۲۔ دنیا کی امیدوں کو کم کرنے سے۔

۳۔ تقویٰ کو لازم تھامے رہنے سے۔

- جو شے گزر جائے وہ اس طرح ہو جاتی ہے گویا اس کا وجود نہ تھا اور جو شے آنے والی ہے اس کا آنا ایسے ہی یقینی ہے کہ گویا وہ وجود میں آ چکی ہے۔
- دنیا کی زائل ہونے والی چیزوں کے عوض آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرو۔
- جس شخص کے لئے آخرت میں کچھ نہیں وہ انتہائی بد بخت ہے۔
- کوئی ایسا نہیں جو اپنے کوچ کا وقت قریب آنے سے پہلے آخرت کے لئے توشہ تیار کرے خواہ وہ نیک ہو یا بد۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں دوسرے لوگ ان کی نعمتوں اور خوشحالی کو دیکھ کر ان پر رشک کرتے ہیں مگر وہ آخرت میں ہلاک و برباد ہونے والے گروہ میں شامل ہیں۔
- جو شخص گردشِ زمانہ کو سمجھتا ہے وہ آخرت کی تیاری میں مشغول رہتا ہے۔
- آخرت تمہارے رہنے کا گھر ہے تم اس کے لئے وہ سامان تیار کرو جو وہاں ہمیشہ تمہارے کام آئے۔
- ان تمام اُمور سے بچو جن سے تمہارا دین اور آخرت خراب ہوتی ہے۔
- اپنے نفس کے محافظ و نگہبان ہو اور آخرت کے لئے دنیا سے کچھ لے لو۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش کرے اور دنیائے فانی کو حقیر جانے۔

- میں تمہیں بتا دوں کہ تم آخرت کے لئے نیک تیاری کرلو اور اس کے لئے کافی سامان جمع کرو جتنے نیک کام تم دنیا میں کرو گے وہ سب وہاں تمہارے سامنے رکھے جائیں گے اور جو مال تم دنیا میں چھوڑو گے اس پر ہرگز نادم نہ ہوگے اور تمہیں اپنے کئے کا صلہ ملے گا۔
- جو شخص آخرت کو دنیا پر ترجیح نہیں دیتا وہ ناعاقبت اندیش ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو یہ تو سمجھتا ہے کہ ایک دن اسے اس دنیا سے جانا ہے مگر پھر بھی اپنی آخرت کے لئے کچھ اچھا سامان تیار نہیں کرتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا میں پیش آنے والی تکالیف کو خود سے دفع کرنے سے عاجز ہے مگر پھر بھی وہ بروزِ قیامت کے خطرناک عذاب سے بے فکر ہے۔
- اس دنیائے فانی سے اُس آخرت کے لئے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے کبھی تجھ سے الگ اور جدا نہ ہوگی، کچھ حاصل کرلو۔
- جو شخص انجام کو سوچتا ہے وہ بہت سی خرابیوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- جو شخص تمام فکریں چھوڑ کر آخرت کی فکر کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
- اس دن سے ڈرو جس دن تمام کاموں کا حساب ہوگا اور لوگ سخت گھبراہٹ میں ہوں گے اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے۔
- خوش نصیب وہ ہے جس نے آخرت کے لئے نیک اعمال کئے اور توشہ آخرت جمع کیا اور ناجائز اُمور سے بچتا رہا۔
- آخرت اپنے زلزلوں کے ساتھ نزدیک آ گئی اور اپنے سینے کے بل بیٹھ گئی اور نہایت قرب کے لحاظ سے گویا ابھی موجود ہو گئی۔

- آخرت کی فکر کرو اور نفس کا غم نہ کرو کیونکہ بہت سے غمگین ایسے ہیں ک ان کو غم کے بعد دائمی خوشی حاصل ہوتی ہے اور کئی غمگین ایسے ہیں جو رنج میں ڈوبے ہوئے ساحل مقصود پر پہنچ گئے۔
- خوش نصیب وہ ہے جو آخرت کو یاد کرے اور اس کے لئے نیک عمل کرے۔
- آخرت میں صبر، رضا، خوف و رجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- وہ امر جس کی نسبت تمہیں علم نہیں کہ وہ کب پیش آئے گا بہتر ہے کہ تم اس امر کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے لئے تیار رہو۔
- تمہاری فکر اور کوشش اس بات کے لئے ہو کہ تم قیامت کے دن بدبختی سے خلاصی پاؤ اور وہاں کی مصیبت اور عذاب سے نجات حاصل ہو۔
- اپنی آخرت کی اصلاح کی کوشش کرو اور جہاد کو لازم پکڑو۔
- جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہے وہ آخرت میں ہلاکت میں مبتلا ہوگا۔
- کسی جانے والی چیز کو مت پکڑو اور کسی آنے والی سے جدائی اختیار نہ کرو اور جان رکھو کہ دنیا جانے والی اور آخرت آنے والی ہے۔
- جس شخص کو آخرت کی قدر معلوم نہ ہو وہ دنیا سے بے رغبتی کیسے کر سکتا ہے اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کیسے بچ سکتا ہے؟
- آخرت کو دنیا کے عوض فروخت نہ کرو اور دارِ فانی کو دارِ باقی کے بدلے نہ لو۔
- جو شخص آخرت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس سے کوئی نہ کوئی ضرور کینہ رکھتا ہے اور اس کی توہین و تذلیل کرتا ہے۔

- جو شخص آخرت فروخت کر کے دنیا خرید تا ہے وہ دونوں جہانوں میں خسارہ پاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں ان کے حقدار بنو، سچائی اختیار کرو اور آخرت کا خوف تمہارے قلب میں ہو۔
- بے وقوف ہے وہ جو دنیا میں مصروف ہو کر آخرت کو فوت کر دے۔
- بخل سے دنیا لاحق ہوتی ہے اور بخیل آخرت میں جہنم کا حقدار بنتا ہے۔
- اس سے بڑھ کر بد بخت کون ہو گا جو اپنی آخرت کو دنیا کے عوض فروخت کر دیتا ہے۔
- تیرا وہ بھائی دغا باز ہے جو تجھے دنیا کو سمیٹنے کی دعوت دے اور تجھے آخرت سے غافل کر دے۔
- آخرت کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہی آخرت کا زادِ راہ ہے اور آخرت میں فائدہ دینے والا ہے یہ ایسا زادِ راہ ہے جس سے انسان اپنی منزلِ مقصود کو پا لیتا ہے اور یہ وہ مفید شے ہے جس کی بدولت کامیابیاں حاصل ہوتی ہے۔
- جھوٹ سے آخرت میں جہنم کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
- وہ شخص یقیناً کامیاب ہوا جس نے نورِ ہدایت سے اپنے قلب کے چراغ کو روشن کیا، ہوائے نفس کے جذبات سے خائف ہوا، ایمان کو آخرت کی نجات کا سامان بنایا اور تقویٰ و پرہیز گاری کو وہاں کے لئے ذخیرہ بنایا۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو ایسے امور میں کلام کرتا ہے جو نہ اسے دنیا میں نفع دے سکتے ہیں اور نہ آخرت میں ان پر کچھ ثواب ملے گا۔

- حسد کا ثمرہ دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔
- اگر تم جہاد میں دنیا کی تلوار کے خوف سے بھاگ جاؤ تو آخرت کی تلوار سے کبھی بچ نہیں سکو گے۔
- خوش نصیب ہے وہ جس نے آخرت کے مقاصد کے حصول مین کامیابی حاصل کر لی ہے اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے وہ جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔
- دنیا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے جبکہ آخرت ہمیشہ کے لئے ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اس شخص کی مانند رکھو جس کا دل خوف کی فکر سے بھرپور ہو کیونکہ دنیا میں خوف رکھنے سے آخرت میں امن کی امید ہوسکتی ہے اور خوفِ عذاب نفس کو گناہوں سے روکے رکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- دنیا نقصان دہ اور آخرت مسرت بخش ہے۔
- دنیا کے کام تو روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں مگر آخرت کے بلند مرتبہ کے حصول کے لئے اہل ہونا شرط ہے۔
- تم اپنا مال آخرت کے لئے خرچ کرو اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پسماندگان پر اللہ تعالیٰ کو خلیفہ بناؤ تو اس مال کی بدولت تمہیں سعادت مندی حاصل ہوگی اور تمہارے پسماندگان کو اللہ تعالیٰ کی خلافت ہی کافی ہوگی۔

- جو عقل کا اندھا ہے وہ دنیا کے آگے کسی چیز پر نگاہ نہیں رکھتا اس کی نگاہ اس تک پہنچتی ہی نہیں اور جو آنکھوں والا ہے اس کی نگاہ اس سے دور جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ دُنیا رہنے کا گھر نہیں بلکہ اس سے آگے ہے پس آنکھوں والا آخرت کی تیاری کرتا ہے جبکہ اندھا دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے۔
- وہ انسان دنیا سے دلبرداشتہ ہوگا جو آخرت کا یقین رکھتا ہوگا۔
- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش وخرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔
- اے مومن! دنیا سے بے لاگ اور آخرت کا عاشق ہو جا۔
- نیک اعمال کے لئے کوششیں کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کے ساتھ محبت والفت پیدا کرو کیونکہ آخرت میں عمل صالح کے سوا کوئی چیز کام نہیں آئے گی اور آخرت میں تم اسی کے ساتھ رہو گے جس کے ساتھ تمہاری دنیا میں دوستی ہوگی۔
- سخی دنیا میں محمود اور آخرت میں مسعود ہے۔
- تمہارے مال میں صرف اسی قدر تمہارا ہے جتنا تم نے آخرت کے لئے پہلے بھیج دیا ہے اور جو دنیا میں چھوڑا ہے وہ تمہاری وراثت ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا کو آباد کرنے میں اپنی آخرت کو برباد کرنے میں مشغول ہے۔

- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے کہ ایک روز بھی سیر ہو کر نہ کھایا اور عالم آخرت کی طرف دنیا کی تمام آلائشوں سے پاک و صاف ہو کر تشریف لے گئے، آخری دم تک آپ ﷺ نے اس طرح زندگی بسر کی کہ فاقہ کشی سے پیٹ پر پتھر باندھے رکھے اور اپنے اختیار سے اسی حالت میں اپنے پروردگار کے داعی کو لبیک کہا۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی دلیل یہ ہے اس کی نافرمانی اسی منحوس کے ذریعے سے ہوتی ہے اور اس کی بارگاہ میں اس کے مذموم ہونے کی علامت یہ ہے کہ آخرت کی نعمتیں اسے ترک کیے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہو سکتیں۔
- دنیا ایک جانے والا سایہ ہے او موت آخرت کا دروازہ ہے۔
- نیک بخت وہ ہے جو شریعت کے روشن راستہ پر چلا اور آخرت کا عاشق ہو گیا اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- جب تم دنیا سے منہ پھیر لو گے اور آخرت کے عاشق ہو جاؤ گے تو سمجھ لو کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور کامیابی کے دروازے تم پر کھل گئے ہیں۔
- دنیا اپنی چال پر فنا ہو جائے گی اور پھر صرف آخرت کا مکان ہی باقی رہ جائے گا۔
- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی اور آخرت میں متقی ہوں گے۔
- اللہ تعالیٰ سے صلح رکھ اور اس کے احکام دل و جان سے مان کہ آخرت میں سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔

- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- جو شخص دنیاوی مال کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے بے شک وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- مومن اپنی آخرت کی فکر میں غرق رہتا ہے جبکہ لوگ اس سے دوستی کرنا چاہتے ہیں۔
- آخرت کے لئے برا توشہ بندگانِ خدا پر ظلم کرنا ہے۔
- شہوت کا مقابلہ یوں کرو کہ اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو جب تم اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو گے پھر تم آخرت میں کامیاب و کامران ہو گے۔
- اپنی آخرت کی اصلاح میں کوشش کرو اور اجتہاد کو لازم پکڑو۔

## بھلائی

- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اسے میانہ روی اور حسنِ تدبیر کی نعمت عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے محفوظ رکھتا ہے۔
- بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو احکامات نازل فرمائے ان میں بندوں کی بھلائی کو ملحوظِ خاطر رکھا اور جن امور سے منع کیا ان سے ڈرانا اور بچانا مقصود ہے اور اس نے اپنے بندوں کو مشکل میں نہیں ڈالا بلکہ یہ معمولی تکلیف ہے اس نے چھوٹے اعمال پر بڑے اجر کا وعدہ کیا اور

نافرمان اس کی نافرمانی کے سوا کچھ نہیں کیا کرتے کیونکہ وہ مغلوب اور کمزور ہیں اور وہ کسی سے اپنی جبری اطاعت نہیں کرواتا اور اس نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کو بغیر کسی مقصد کے مبعوث نہیں فرمایا اور اپنی کتابوں کو بے مقصد نازل نہیں فرمایا اور آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی جو چیزیں ہیں ان میں کسی کو بیکار پیدا نہیں کیا اور یہ کفار کا خیال ہے اور ایسے منکرین کے لئے بلاشبہ آگ کا عذاب ہے۔

- بھائیوں کے حقوق ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے بند کردیتا ہے اور برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرنا ایمان کے کامل ہونے کی علامت ہے۔
- بلاشبہ جو برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرو اور لوگوں کی غلطیوں کو معافی سے ڈھانپ دیا کرو کیونکہ معاف کرنا بڑی تعریف کی بات ہے اور فضیلت کا عنصر ہے۔
- ہر نیکی میں احسان اور ہر بھلائی میں قلبی سکون ہے۔
- جو شخص تمہارا سچا خیر خواہ ہے وہ تمہارا مہربان، محسن، تمہارے انجام پر نگاہ رکھنے والا اور تمہاری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے لہٰذا اس کی اطاعت میں تمہاری بھلائی اور اس کی مخالفت میں تمہاری خرابی ہے۔
- جو اپنے محسن کے احسان کو چھپاتا ہے وہ محرومی کی سزا پاتا ہے اور جو باوجود قدرت کے لوگوں کے ساتھ احسان و بھلائی نہیں کرتا اس کی قدرت و طاقت کو سلب کرلیا جاتا ہے۔
- نرمی بھلائی کی کنجی ہے۔

- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھلائی عمدہ سامان ہے جو بوقت ضرورت بندے کے کام آتے ہیں۔
- انسان کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔

۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔

۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔

- جس بندہ میں ذیل کے چار خصائل ہوں وہ قابل تعریف ہے۔

۱۔ ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والا۔

۲۔ ایفائے عہد کرنے والا۔

۳۔ غرور و تکبر سے بچنے والا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنے والا۔

- احسان کی عادت قوت اور قدرت کا مادہ ہے کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔
- تیرا بہترین بھائی وہ ہے جو نیک کاموں میں تمہارا معاون ہو اور تمہارا بہترین عمل فرائض سے سبکدوشی ہے۔

- جس نے بھلائی کی چادر نہیں اوڑھی وہ شر کے لباس سے خالی نہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں نکما پیدا نہیں کیا اور نہ ہی تم کو بیکار چھوڑا ہے اور نہ ہی تمہیں جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے بلکہ اپنا ہر علم تمہیں عطا فرمایا ہے تا کہ تم بھلائی حاصل کرو۔
- دانا کے ساتھ نیکی عمدہ فعل اور کمینے کے ساتھ بھلائی انتہائی برا فعل ہے۔
- جھوٹے میں کوئی خوبی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- اپنی خوشحالی کے زمانہ میں لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں ایسا سامان تیار کرو جو تنگدستی میں تمہارے کام آئے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی کسی کام کے لئے آئے اور وہ اس کام میں اس کی کوئی مدد نہ کرے اور خود کو بھلائی کا اہل نہ سمجھے۔
- نرمی بھلائی کی کنجی ہے۔
- بخیل دوست میں کوئی خیر وخوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کسی قسم کی کوئی بھلائی نہیں۔
- جب تجھے آزاد پیدا کیا گیا تو پھر دوسروں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو اور اس خوشحالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔
- بھلائی کی آفت ساتھی کی برائی ہے۔
- جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں اور حق بات کہنے میں عار محسوس کرنا کوئی بھلائی نہیں۔

# بردباری

- بردباری حلیم لوگوں کی شناخت ہے۔
- علم حاصل کرو تا کہ عالم بن جاؤ، دوسروں کی عزت کرو تا کہ تمہاری عزت ہو اور دوسروں کے ساتھ فضل و احسان کا معاملہ روا رکھو تا کہ مخدوم بن جاؤ اور بردباری اختیار کرنا سب سے آگے نکل جانا ہے۔
- بردباری بڑی مردانگی ہے۔
- بردباری اخلاق کو آراستہ کرنے والی جبکہ خیانت جھوٹ کا ساتھی ہے۔
- رفقاء کے ساتھ احمقانہ برتاؤ کرنا دو مرغوں کی ایک دوسرے کو چونچیں مارنے کے موافق ہے یا دو کتوں کا آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑنا ہے، یہ دونوں اس وقت ایک دوسرے کو چھوڑتے ہیں جب دونوں زخمی ہو جاتے ہیں اور ایسا کرنا داناؤں کا شیوہ نہیں کیونکہ یہ بھی ممکن ہے تیرا رفیق تیرے مقابلے میں بردباری اختیار کرے پس ایسی صورت میں وہ تجھ سے زیادہ شریف النفس ہوگا اور تو اس کے مقابلہ میں انتہائی کمینہ کہلائے گا۔
- چار عادات ایسی ہیں جو بزرگی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ غصہ کو پی جانا۔

۲۔ سخاوت کرنا۔

۳۔ لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرنا۔

۴۔ بردباری اختیار کرنا۔

- مومن چار صفات سے آراستہ ہوتا ہے۔

۱۔ کمال عقل۔

۲۔ نیک کاموں کی جانب راغب ہونا۔

۳۔ حلم و بردباری۔

۴۔ برے کاموں سے پرہیز کرنا۔

- انسان کی عقل کا امتحان چھ چیزوں سے ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

- تین چیزوں سے مروت ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ ذلت و رسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ سوال سے خود کو محفوظ رکھنا۔

- اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سکون، وقار اور بردباری کے زیور سے مزین فرما دیتا ہے اور جب کسی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم کر دیتا ہے۔

- بردباری غصے کو مٹانے سے حاصل ہوتی ہے۔

- حلم اور بردباری کو طاقتور کی مدد سے زیادہ کار آمد پایا جا سکتا ہے۔
- بردباری کا پانی پینا غصے کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- حلم ریاست کا بھید، بردباری سیاست کی زینت، معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے انتظام کا باعث ہے۔
- جوانمردی قناعت و بردباری کا نام ہے۔
- تقویٰ اخلاص کا رئیس ہے اور بردباری نرم طبع کی زینت ہے۔
- حرص کو روکنا، لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹتا ہے اور غصے کو بردباری سے فرد کرنا علم کا ثمرہ ہے۔
- بردباری اور حوصلہ کرنے سے لوگ معاون و مددگار ہو جائیں گے۔
- غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔
- عقل بردباری کی سواری ہے۔
- جو غصہ جلدی آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔
- اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے رکھو لوگ تمہاری تعظیم کریں گے، لوگوں کے ساتھ احسان کرو وہ تمہاری خدمت کریں گے، بردباری اختیار کرو سب سے آگے بڑھ جاؤ گے۔
- اگر کوئی شخص نادانی سے پیش آئے تو اس کے ساتھ بردباری سے پیش آؤ۔ لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا بردباری کی علامت ہے۔
- وہ شخص سب سے افضل ہے جو باوجود قدرت رکھنے کے بردباری اختیار کرے اور دولت مند ہونے کے باوجود دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے۔

- عذر پیش کرنا عقل مندی کی دلیل اور بردباری فضیلت کا سرنامہ ہے اور معافی مانگنا بزرگی کی علامت ہے۔
- جو کسی بات کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اس بات کو سمجھ لیتا ہے اور جو خود میں بردباری کی عادت پیدا کرتا ہے وہ بردبار ہو جاتا ہے۔
- سخت غصے کی حالت میں تحمل اور بردباری سے کام لینا اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتا ہے۔
- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور خوفِ الٰہی کا سبب علم ہے۔
- انصاف اچھا حاکم ہے، علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے، راستی بہترین قول ہے اور سچائی بہترین عمل ہے۔
- عمدہ ہنسی اور اچھی بردباری تکلف سے حلم اختیار کرنا ہے۔
- اگر غضب میں اس چیز کا لطف ہے کہ انسان اپنا بدلہ لے کر سکون پاتا ہے تو پھر بردباری میں نیکوکاروں کے برابر ثواب رکھا گیا ہے۔
- تم کسی جاہل کی جاہلانہ بات پر بردباری اختیار کرو گے تو اس کو غم میں مبتلا کرو گے پس ایسے کم عقل کا یہی علاج ہے کہ اپنی بردباری سے اس کا غم بڑھاؤ۔
- حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی ہے۔
- غصہ اور غلبہ کے وقت بردباری کے حلم کا امتحان کیا جاتا ہے اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شرفاء کا جوہر کھلتا اور ظاہر ہوتا ہے۔
- فکر کرو تا کہ قلب نورِ بصیرت سے منور ہو، صبر اختیار کرو تا کہ مطلب برآوری ہو، لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرو اللہ تعالیٰ تمہاری خطاؤں سے درگزر

فرمائے گا، عبادت میں اخلاص پیدا کرو تا کہ قربِ حقیقی پا سکو، اپنی بیوی سے محبت پیدا کرو، اپنے وعدوں کو یاد رکھو، بردباری اختیار کرو تا کہ لوگ تمہاری تعظیم کریں، اطاعت خداوندی میں سرگرم رہو تا کہ نفع حاصل ہو، اپنے یقین کو مضبوط کر لو کامیابی کا چہرہ نظر آئے گا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہو تا کہ طبیعت چین پائے، سچائی اختیار کرو تا کہ کامیاب و کامران ہو، باخبر رہو تا کہ بات کر سکو، وعدے کو یاد رکھو، تواضع اختیار کرو تا کہ اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے، لوگوں کو مال عطا کرتے رہا کرو تا کہ نیکوں میں شمار ہو اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل کرو تا کہ قناعت پیدا ہو۔

- جب تم دانا کو اشارہ کرو تو گویا تم نے اسے نہایت تکلیف میں مبتلا کیا اور جب جاہل کی کسی جاہلانہ حرکت پر بردباری سے کام لیا تو بلاشبہ اسے بہت کافی جواب دیا۔

# بھائی چارگی

- ماضی میں میرا ایک بھائی ایسا تھا جو خاص اللہ تعالیٰ کے لئے مجھ سے سچی محبت کرتا تھا اور اسے اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلالت کا پاس تھا اور اس کی آنکھوں میں دنیا کی کچھ حیثیت نہ تھی اور دنیا اس کی نگاہوں میں رسوائی کے سوا کچھ نہ تھی، وہ اپنے پیٹ کی خواہشات سے الگ تھا اور اسی وجہ سے جو چیز اسے میسر و موجود نہ ہوتی اس کی خواہش نہ کرتا اور اگر کبھی کوئی مرغوب طبع چیز مل بھی جاتی تو اس پر انتہائی کم کفایت کرتا اور وہ اکثر و بیشتر خاموش رہتا تھا مگر جب بھی گفتگو کرتا تو اس کا کلام انتہائی فصیح و بلیغ ہوتا

کہ سننے والا حیران رہ جاتا اور اس کی گفتگو انتہائی پرمغز اور پرمعنی ہوتی تھی اور پوچھنے والے کے تمام سوالوں کا جواب دے دیتی تھی، وہ اپنے اختیار سے خود کو ضعیف بنائے رکھتا اور اگر کہیں طاقت دکھانے کا موقع ملتا تو پھر بڑے بڑے سورماؤں کی طرح مردانگی کا مظاہرہ کرتا اور چستی و پھرتی میں کوئی کسر باقی نہ رہنے دیتا، وہ ایسی دلیل بیان کرتا کہ وہ دلیل قطعی اور ختمی ہوتی اور وہ جب تک کسی شخص کو ایسے کام پر جس کے لئے کوئی عذر نہ ہو جب تک اس کا عذر نہ سن لیتا کبھی ملامت نہ کرتا اور لوگوں سے اپنے مرض کا ذکر اس وقت کرتا جب صحت یاب ہو جاتا اور جو کچھ زبان سے کہتا اس کے مطابق عمل کرتا اور جو کام خود نہ کرتا اسے زبان پر بھی نہ لاتا اور جب اس کا کلام غالب آتا تو خاموشی غالب نہ ہوتی اور وہ خود کلام کرنے سے زیادہ دوسروں کے کلام کو سننے کا شوق رکھتا تھا اور جب کوئی کام درپیش ہوتا تو پہلے غور کرتا کہ کہیں اس میں خواہش نفسانی کا تو کچھ دخل نہیں پس اے مسلمانو! تم بھی ایسے اوصافِ حمیدہ اپنے اندر پیدا کرلو اور میرے اس بھائی سے رغبت رکھو اور اگر ان تمام اوصاف کو اپنے اندر پیدا نہ کرسکو تو سب کے چھوڑنے سے بہتر ہے کہ کچھ حاصل کرلو۔

○ جن لوگوں کی بھائی بندی محض اللہ تعالیٰ کے لئے ہو ان کی محبت اور دوستی اس لئے ہمیشہ قائم رہتی ہے کہ اس کا سبب دائم اور باقی رہتا ہے اور جن کی بھائی بندی دنیا کی وجہ سے ہو اور چونکہ دنیا کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کی دوستی بھی بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے بھائی بندی کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- عذر بیان کرنے کے بعد بھائی سے ہر گز جدا نہ ہو۔
- اپنے ہمسروں کا شکر حسن اخوت اور بھائی چارہ ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی اور دوست بکثرت ہوتے ہیں۔
- دینی بھائی کی دوستی دیرپا ہے اور سچے دوست مدد کا سامان ہیں۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جس کے مرنے کے بعد تمہارا جینا محال ہو اور اس کے بغیر زندگی وبال ہو جائے۔
- وہ شخص ہرگز تمہارا بھائی نہیں ہو سکتا جو تمہارے ساتھ مقدمہ بازی کرے۔
- جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں اور جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے وہ برائی کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔
- برا مال وہ ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے اور برا بھائی وہ ہے جو دغا بازی کمائے۔

- دنیا ایک مردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بن جاتے ہیں وہ کتوں کی مانند ہیں پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے میں مانع نہیں ہوتی۔
- اچھا بھائی وہ ہے جو ہمیشہ مصیبت میں کام آئے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کرو اور اگر وہ تم سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔
- بھائی بندی کو محفوظ رکھو اور عورتوں کے ساتھ کم بات چیت کرو۔
- اس میں شک نہیں کہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- بھائی بندی کا جمال یہ ہے آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھا برتاؤ کرے اور تنگدستی کی حالت میں ان کی غم خواری کرے۔
- تیرے بے شمار بھائی ایسے ہیں جو تمہاری ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے۔
- تیرا وہ بھائی دغا باز ہے جو تجھے دنیا سمیٹنے کی دعوت دے اور آخرت سے غافل کر دے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جس کے پاس اس کا مسلمان بھائی کسی کام کے لئے آئے اور وہ اس کام میں اس کی کوئی مدد نہ کرے اور اپنے آپ کو بھلائی کا اہل نہ سمجھے۔

- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے، پرہیزگاری و تقویٰ کا سبق پڑھائے اور خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے سے روکے۔
- بے شمار مال و زر سے بہتر وہ بھائی ہے جو تمہیں نفع پہنچائے۔
- اپنے تعلق اور رشتے کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق کو ضائع نہ کرو کیونکہ تم جس شخص کا حق ضائع کرو گے وہ تمہارا بھائی نہیں رہے گا۔
- جو کسی مسلمان بھائی کے لئے گڑھا کھودتا ہے وہ خود اسی میں گر جاتا ہے۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو اپنی راست گوئی کی بدولت تمہیں راست گوئی کی دعوت دے اور اپنے نیک اعمال کی بدولت تمہیں بھی نیک اعمال کی جانب کھینچ لے۔
- اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی کرنے سے بھائی بندی حاصل ہوتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کرو اور بھولے سے بھی کسی کو تکلیف نہ دو، تمہارا بھائی اگرچہ تمہاری نافرمانی کرے مگر تم اس کی اطاعت کرو اگرچہ وہ تم پر زیادتی کرے مگر تو اس سے ملاپ رکھو۔
- برا بھائی وہ ہے جو خوشحالی اور نعمت میں تجھ سے میل ملاپ رکھے اور بدحالی میں تجھے چھوڑ کر چلا جائے۔
- اپنے بھائی کی ہر حال میں مدد کرو خواہ وہ جس حال میں بھی ہو۔
- ظالموں کی دوستی اور بھائی بندی کے طلبگار نہ ہو بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں ان کے ساتھ اپنے تعلق خوشگوار بناؤ۔
- جب تم اپنے بھائی کی دوستی پر اعتماد کرو تو اس بات کی پرواہ نہ کرو کہ تم اس سے یا وہ تم سے کب ملا تھا؟

- جب باہم بھائی بندی محفوظ ہو جائے تو ایک دوسرے کی تعریف آسانی سے ہو جاتی ہے اور جب کسی سے بھائی بندی کرو تو اس کے حقوق پورے ادا کرو اور عزت و تکریم سے پیش آؤ۔
- جب تمہیں کوئی دوست اپنا بھائی بنائے تو تمہیں چاہیئے کہ اس کے غلام بن جاؤ اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آؤ۔
- اپنے ہمسروں کا شکر حسن اخوت اور بھائی چارہ ہے۔
- اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔
- جس کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں اور جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے وہ برائی کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- جو دنیا کا عاشق اور اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے دنیا اس کے قلب کو غم سے بھر دیتی ہے اور اس کے قلب کے نقطے پر ایک ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے اور اسے ایسا حادثہ پیش آتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی رنج و غم میں ہلاک ہو جاتا ہے، تقدیر کا پنجہ اسے شکستہ کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور اپنے بھائیوں پر اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

- حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لے، بھائی بندی کو محفوظ کر لے اور عورتوں کے ساتھ بات چیت کو کم کر دے تاکہ قابل تعریف ہو۔
- اپنی بھائی کی خیر خواہی کرو خواہ اچھی ہو یا بری۔
- اپنے تعلق اور رشتے کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق کو ضائع نہ کرو .کیونکہ تم جس شخص کا حق ضائع کرو گے وہ تمہارا بھائی نہیں رہے گا۔
- بھائی سے بگاڑ پیدا کرنا ضعف رائے کی علامت ہے۔
- وہ بندہ جس کے بھائی اغیار کے محتاج ہوں وہ سیادت کا حقدار نہیں۔
- بھائی کی لغزش اور غلطی پر عفو و درگزر سے کام لو اور حدودِ شرعی جہاں تک ہو سکے ٹال دو اور جو بات بالتصریح تم سے کہی جائے اس سے درگزر کرو۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو مصیبت میں تمہارے کام آئے۔

# بصیرت

- علماء کی صحبت اختیار کرو تاکہ بصیرت پیدا ہو۔
- جس کی نیت درست نہیں اس کے عمل کا کچھ اعتبار نہیں اور جس میں بصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔
- قیامت کے آثار ظاہر طور پر موجود ہیں اس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر ہو چکی ہیں اور اہل بصیرت پر سب بھید منکشف ہو چکے۔
- فکر پیدا کرو تاکہ قلب میں نورِ بصیرت پیدا ہو۔
- علم کا دارومدار سمجھ پر ہے اور سمجھ کا دارومدار ذہن کی تیزی پر ہے اور ذہن کی تیزی خداداد بصیرتِ عقل کا ثمرہ ہے۔

- غور وفکر سے بصیرت پیدا ہوتی ہے اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔
- بیداری سے بصیرت حاصل ہوتی ہے۔
- فضول امیدیں چشم بصیرت کو اندھا بنا دیتی ہیں اور یادِ خداوندی چشم بصیرت میں روشنی اور نور پیدا کر دیتی ہیں۔
- بصیرت کے حصول کا بھید غور وفکر ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو آثارِ قدرت پر فکر کرتا ہے اور سلسلہ کائنات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا اور بصیرت حاصل کرتا ہے۔
- آنکھوں کا نہ ہونا بصیرت نہ ہونے سے بہتر ہے۔
- قلب کی درستی صحت بصیرت کی دلیل اور برہان سے ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔
- یادِ خداوندی سے ہمیشہ کی غفلت چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے۔
- جس کی نیت درست نہیں اس کے عمل کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں فہم وبصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔

## بے نیازی

- جو چیز کسی قسم کا نفع نہ پہنچائے وہ مضر ہے اور باوجود اس کے کہ دنیا کی آسائشیں عمدہ محسوس ہوتی ہیں مگر ان کی حقیقت تلخ ہے اور جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کی عطا پر قانع اور اس کے ساتھ مستغنی ہو تو پھر اس کو کسی قسم کا فقر وفاقہ تکلیف نہیں پہنچاتا۔

- جو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرتا ہے وہ مستغنی ہو جاتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کر لیتا ہے وہ ہر طرح کے غم سے آزاد ہو جاتا ہے۔
- اے اللہ! ہمیں اپنی رضا عطا فرما اور ہمیں اغیار کے آگے جھکنے سے مستغنی فرما دے۔
- جب تم برائی سے بیزار ہو گے تب ہی نیکی کو پا سکو گے۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا کے طالب رہو اور اغیار کی جانب ہاتھ بڑھانے سے مستغنی رہو۔
- غنی وہ ہے جو قناعت کے ساتھ مستغنی ہو اور باعزت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی عزت حاصل ہو۔
- اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہونا بڑی دولت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی دوسرے کے سہارے پر مستغنی ہونا سخت محتاجگی اور بڑی بدبختی کی علامت ہے۔
- اے مومن! قانع ہو تاکہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہو اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل و بھروسہ کر تاکہ سب غموں سے آزاد ہو۔

# برائی

- صدقہ وخیرات برائی کی جگہوں سے مامون رکھتا ہے اور جو جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے وہ قابل معافی نہیں اور جو خود کے ساتھ بدسلوکی کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا دشمنوں کو درست کر دیتا ہے۔
- احسان برائی کو مٹا دیتا ہے اور کفر ایمان کو مٹا دیتا ہے۔

- بھائیوں کے حقوق ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے بند کر دیتا ہے اور برائی کرنے والے کے ساتھ بھلائی کرنا ایمان کے کامل ہونے کی علامت ہے۔
- زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تم اسے کھلا چھوڑ گے تو کاٹ کھائے گی اور غصہ ایسی برائی ہے اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو یہ جان سے مار ڈالے گا۔
- فاسق کی برائی غیبت نہیں۔
- برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔
- دانائی سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- جو سرعام نافرمانی کرتا ہے وہ ظاہراً برائی کرتا ہے۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں میل رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- برائی گناہوں کو کھینچنے والی اور بخل تمام مذمتوں کو جمع کرنے والا ہے۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی اور برائی پر بدکار کو سزا ملتی ہے۔
- انتقام چھوڑ دو کیونکہ صاحب قدرت کا یہ برا فعل ہے اور جو شخص برائی کا بدلہ نہیں لیتا اپنے آپ کو ارفع و اعلیٰ سمجھتا ہے تو بے شک وہ فضل و کمال کی تمام صفات کو جمع کر لیتا ہے۔
- نیک سلوک کرنے والا مدد پاتا ہے اور برائی کرنے والا رسوا ہوتا ہے۔
- استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔

- بروں کی صحبت برائی پر آمادہ کرتی ہے جس طرح ہوا جب بدبودار جگہ سے گزرتی ہے تو وہ بھی بدبودار ہو جاتی ہے۔
- بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔
- بخل کا ہتھیار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ ہے۔
- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔
- جو لوگ مر چکے ہیں ان کی برائی کو یاد نہ کرو یہ بڑا گناہ ہے۔
- خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- لڑائی حقیقت میں برائی کا بیج ہے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور جو شخص نیکی کرے اس کے ساتھ برائی کرنا نہایت ناشکری ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی ہے اور آدمی کو برائی کے مقام میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- حاسد لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔
- جس کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں اور جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے وہ برائی کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔
- اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا نہایت کمینگی کی نشانی ہے۔

- شہوت کو قوت اور زور پکڑنے سے پہلے دبا لو کیونکہ اگر وہ زور آور ہو گئی تو وہ تجھ پر غلبہ پا جائے گی اور تجھے برائی میں مبتلا کر دے گی اس وقت تو اس کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہو گا۔
- برائی غضب کو ابھارتی ہے۔
- بیقراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دہ اور نیک کام کرنا بہ نسبت برائی کرنے کے بہت آسان ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی ہے اور غیبت سب سے بڑی برائی ہے۔
- دنیا برائی کی کھیتی ہے اور تدبیر فکر کا فائدہ ہے۔
- زبان سرکش گھوڑے کی مانند ہے اور برائی سوار کی مانند یعنی منہ کے بل گرنے والی ہے۔
- حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی نہایت برا رویہ ہے۔
- برائی کی تعریف کرنا بڑی مکاری ہے پس جہاں شر کا کوئی بھی ٹھکانہ موجود ہو وہاں سے ہوشیار رہو۔
- ریاکاری برائی کا بیج ہے۔
- اس میں شک نہیں کہ گمنامی میں راحت اور برائی میں بے حیائی ہے۔
- دین کا جمال وخوبصورتی تقویٰ ہے اور شر و برائی کی زینت لالچ وطمع ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جس سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو اس پر استغفار کرے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم ہو۔
- احسان کی عادت قوت اور قدرت کا مادہ ہے کمینوں کی عادت ہے کہ بھلائی کے عوض برائی کرتے ہیں۔

- جاہل کو جب بھی عمدہ نعمت ملتی ہیں تو وہ اس سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔
- برائی گناہوں کو کھینچنے والی اور بخل تمام مذمتوں کو جمع کرنے والا ہے۔
- حماقت انتہائی برا ساتھی اور برائی انتہائی برا رویہ ہے۔

# بدکاری

- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور بدکاری کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- تین چیزیں تمہارے دین کا عیب ہیں۔

۱۔ بدکاری۔

۲۔ وعدہ خلافی۔

۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

- پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

- رحمت کے مستحق یہ تین لوگ ہیں۔

۱۔ وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے۔

۲۔ وہ شریف النفس جس کا حاکم کمینہ ہو۔

۳۔ وہ نیک شخص جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

- اللہ تعالیٰ تین لوگوں سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔

۱۔ متکبر فقیر۔

۲۔ بوڑھا زانی۔

۳۔ بدکار عالم۔

- تین لوگوں سے انصاف کی توقع فضول ہے۔

۱۔ احمق سے۔

۲۔ بدکار سے۔

۳۔ بخیل سے۔

- لوگوں کی حالت عجب ہے بدکاری کو اعلیٰ نسب سمجھتے ہیں اور پاکدامنی کو حیرانگی سے دیکھتے ہیں گویا دین اسلام کے لباس کو الٹا کر پہن لیا ہے۔

- ہمارا زمانہ ایسا ہے جس میں بے راہ روی کی باتیں زیادہ اور خیر و برکت کے سامان کم ہیں اس کی حالت کچھ عجب ہے کہ اس میں جو نیک ہیں ان کو بدکار شمار کیا جاتا ہے اور ظالموں کا ظلم دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔

- بدکار شخص جہنمی ہے۔

- نیکی اور بربادی کرنے والے کو برابر نہ سمجھو کیونکہ اس سے محسن احسان سے متنفر ہو جائے گا اور بدکار برائی میں ترقی کر جائے گا۔

- مومن دانا اور کافر بدکار اور نادان ہے۔
- مومن دنیا دے کر دین محفوظ رکھتا ہے اور بدکار دین کو فروخت کر کے دنیا کی حفاظت کرتا ہے۔
- بیشتر علماء بدکار اور بیشتر عابد بے علم ہوتے ہیں پس علماء میں سے جو بدکار ہوں اور عابدوں میں سے جو بے علم ہوں ان سے دور رہو اور ان کے ساتھ تعلقات ختم کر دو۔
- بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔
- جو شخص بدکاروں کی حالت سے واقف ہوتا ہے اسے ضروری ہے وہ ان کے اعمال سے بھی دور رہے۔
- پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- بدکاری ایک کمزور قلعہ کی بنیاد ہے جو اس کے اندر ہوں اور اس کی حفاظت میں ہوں اور جو اس میں پناہ لیں یہ ان کا بچاؤ نہیں کر سکتا۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی اور برائی پر بدکار کو سزا ملتی ہے۔
- بدکار سرعام بے حیائی کرتا ہے۔
- مال بدکار لوگوں کا پیشوا ہے اور بدکاری کفار کی خصلت ہے۔
- ایثار نیک بندوں کی خصلت ہے اور دوغلا پن بدکاروں کی عادت ہے۔
- گناہ پر اصرار کرنا بدکاروں کی علامت ہے۔
- بدکار شخص جہنم کا ایک ٹکڑا ہے۔
- بدکار کی دوستی سے بچو کیونکہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کچھ نتیجہ نہ نکلے گا۔

- عوام کی آفت یہ ہے کہ عالم بدکار ہو۔
- برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ اب ان کے کرنے سے کسی کو حیاء نہیں آتی اور بلاشبہ جھوٹ اس قدر پھیل گیا ہے کہ اب ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کی بات قابل عزت ہو اور اس کو ان سے نقل کیا جا سکے۔

## برا خلق

- بدکرداری، بداصلی کی دلیل وعلامت ہے اور براخلق انتہائی برا ساتھی ہے اور بدنیتی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- براخلق انس والفت کو ختم کر دیتا ہے۔
- برے اخلاق والے کا کوئی دوست اور غمگسار نہیں ہوتا اور سب اسے اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔
- برے خلق کے سوا ہر مرض کا علاج ممکن ہے۔
- برے اخلاق والے کی زندگی بے لطف اور بدمزہ رہتی ہے اور ایسا آدمی ہر وقت غصہ میں رہتا ہے۔
- براخلق قریبی رفقاء کو متنفر کر دیتا ہے۔
- مومن کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہو گا۔
- براخلق نفس کو وحشت میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- بدخلقی بری صفت ہے اور اپنے محسن کے ساتھ کسی قسم کی برائی کرنا انتہائی بری خصلت ہے۔
- مومن ہمیشہ نرم دل ہوتا ہے اور کافر ہمیشہ شریر اور بدخلق ہوتا ہے۔

- بدخلقی جان کا عذاب ہے۔
- بدخلقی کمینہ پن کی علامت ہے۔
- ہر اس فعل سے بچو جو ظاہر ہو تو اپنے فاعل کو اغیار کی نگاہوں میں معیوب اور حقیر بنا دے۔
- بے وقوفی نہایت برا خلق ہے۔
- ایسے شخص کے ساتھ سختی سے پیش آنا جو تمہارے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئے انتہائی خطرناک ہے۔
- برے خلق سے انسان کی زندگی خراب اور جان کا عذاب ہے۔
- جو ناخوش رہتا ہے اس کی خوشنودی اور رضامندی معلوم نہیں ہو سکتی۔

# بدزبانی

- بدزبانی سے انسان کی عزت کم ہوتی ہے اور بدکلامی سے انسان کی قدر ختم ہو جاتی ہے۔
- بدزبان بے ادب ہوتا ہے اور بدخلق کے لئے سرداری و عزت نہیں ہے۔
- بدزبانی سے خود کو محفوظ رکھو وگرنہ تمہارے رفقاء تم سے بغاوت پر آمادہ ہو جائیں گے۔
- بدزبانی سے بچو اس سے لوگوں تم سے متنفر ہو جائیں گے اور غرور و تکبر اور خود نمائی سے خود کو بچاؤ کہ یہ شیطان کا بڑا داؤ ہیں۔
- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔
- طویل کلام سے بچو اس سے تمہارا قلب تنگ ہو گا۔

# بدبخت

- وہ بدبخت ہے جو اپنے حال پر مغرور ہو اور بے جا امیدوں کی بدولت دھوکہ میں مبتلا ہو۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ اور دنیا بدبختوں کی خواہش ہے۔
- منافق بدبخت ہے جو کسی مسلمان کی خوشحالی سے جلتا ہے اور مسلمان کی مصیبت کو پختہ کرتا ہے اور مسلمان کو کامیابی سے مایوس کرتا ہے، ہر راستے میں منافق موجود ہیں جو اپنی بہتری کے لئے ہر ایک سے سفارش کراتے اور ہر ایک کے غم پر آنسو بہاتے ہیں۔
- حرص بدبختوں کی نشانی ہے اور قناعت متقیوں کی علامت ہے۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت فروخت کردے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی و شرافت کی علامت ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے شاہراہ حق کو ظاہر فرما دیا اور اس کی راہ روشن اور واضح فرما دی پس جس نے راہِ حق پر چلنے سے انکار کیا وہ بدبخت ہوا اور جو راہِ حق پر چلا اس نے ہمیشہ کی سعادت پائی۔
- حرام مال جمع کر بدبختی کی دلیل ہے۔
- گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔
- اہل دنیا کے لئے دو چیزوں کا حکم ہو چکا ہے۔

۱۔ بدبختی و شقاوت کا۔

۲۔ فنا و ہلاکت کا۔

- تنگدستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت اور دین سے تہی دست ہونا بڑی بدبختی ہے۔
- بدبختی کا سبب دنیا کی محبت ہے۔
- دانا کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی بداعمالیوں اور باطن کی خرابیوں کو بدبختی شمار کرتا ہے۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- وہ شخص بڑا بدبخت ہے جو اپنے پیٹ اور شرمگاہ کی حاجت پوری کرنے کی فکر میں مبتلا ہو۔
- تو اپنی موت کے مقررہ وقت سے متجاوز نہیں ہوسکتا اور نہ ہی تجھے وہ چیز مل سکتی ہے جو تیرا مقدر نہیں پس اے بدبخت! تو اپنے نفس کو کس لئے شقاوت میں ڈالتا ہے اور یہ بات یاد رکھ کہ اگر تجھ پر خواہش نفس غالب آئی تو یقیناً تیری آخرت خراب ہوگئی اور وہ تجھے ایسی بلا میں مبتلا کردے گی جس کی کوئی انتہاء نہیں اور ایسی بدبختی میں مبتلا کرے گی جس کے ختم ہونے کی کچھ امید نہیں ہے۔
- لالچ کا ثمرہ بدبختی ہے۔
- زادِ راہ کو ضائع کرنا بہت بڑی خرابی ہے اور بلاشبہ آخرت کو بگاڑنا نہایت بڑی بدبختی ہے۔
- دانائی شفاء ہے اور حماقت بدبختی ہے۔
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ بنا دیتی ہے اور بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔

- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کی علامت ہیں۔
- حرام مال جمع کر بدبختی کی علامت ہے۔

## بہادر

- حلم اور بردباری کو بہادروں کی مدد سے زیادہ کارآمد پایا جاسکتا ہے۔
- بہادروں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زورآوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- بہادری باعث فخر وزینت ہے جبکہ بزدلی عیب ہے۔
- اپنے جیسوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے ہی بہادروں کی بہادری نمایاں ہوتی ہے۔

## بے ہودگی

- جو لوگوں کے ساتھ دین کے معاملات میں مکروفریب سے کام لے وہ اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کا دشمن ہے۔
- بے ہودگی اور فحش گوئی عیب کا باعث بنتے ہیں ہے جبکہ خاموشی سے انسان کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ہر شے کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بے ہودہ مذاق اور دل لگی کرنا ہے۔
- ظالم بادشاہ مظلوموں پر ظلم ڈھاتا ہے اور وہ حاکم انتہائی برا ہے جو ہمیشہ بیہودہ کام کرتا ہے۔
- بے ہودگی کا سوار ہمیشہ ٹھوکر کھاتا ہے۔

- زبان بند رکھنے سے دلیل کمزور ہوتی ہے اور بیہودہ گوئی سے جان خطرے میں پڑ جاتی ہے۔
- دنیا کے بے ہودہ تفکرات کو چھوڑ دو۔
- خاموشی انسان کو باوقار بناتی ہے جبکہ بیہودہ گوئی سے ملامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- جنہوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اس کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنالیا ہے پس وہ ان کے سینوں میں گھس گیا اور ان کی گود میں جا بیٹھا ان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے اور ان کو لغزش اور غلطی میں مبتلا کر رکھا ہے اور بیہودہ وخراب کام ان کی نظر میں مزین کر دیئے ہیں اور ان سے اس شخص کی طرح کام کراتا ہے جس کی سلطنت میں شیطان شریک ہوا اور اس کی زبان سے لغو بے ہودہ باتیں کراتا ہے۔
- زبان کی بری رکاوٹ تنگ دلی اور بری بات وہ ہے جو بیہودہ ہے۔
- نرم کلامی اور خاص و عام کو السلام علیکم کہنا عبادت ہے اور بلاشبہ فحش اور بیہودہ گوئی اسلام کے اخلاق میں سے نہیں۔
- بیہودہ باتوں کو ترک کرنے سے عقل کامل ہوتی ہے اور بردباری سے فضیلت بڑھتی ہے۔
- جو بیہودہ باتوں سے خوش ہوتا ہے اس کی ناراضگی کی قطعاً پرواہ نہ کرو۔
- مومن کو بیہودہ باتوں سے شدید نفرت ہے اور وہ نیک کاموں سے الفت رکھتا ہے۔
- ظالم لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور برا شخص ہمیشہ بیہودہ کام کرتا ہے۔

# بے وقوف

- طویل آرزوئیں اور فضول امیدیں بے وقوفوں کا سرمایہ ہیں اور احمقوں کا بھلاوا ہیں۔
- کسی کے راز کو ظاہر کرنا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- خود سے خوش ہونا کم عقلی اور بے وقوفی کی علامت ہے۔
- دنیا کو خریدنا بے وقوفوں کا کام ہے۔
- یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ رزق کا ضامن جب اللہ تعالیٰ ہے تو اس کی تلاش میں مارا مارا پھرا جائے اور جو عبادت ہم پر فرض ہے اس کی ادائیگی میں معترض ہوں اور جو ملے اس پر قناعت نہ کریں۔
- عورتوں پر عاشق ہونا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- بے وقوفی یہ ہے کہ انسان اپنے افسرانِ بالا کے خلاف جائے یا ان لوگوں سے دشمنی کرے جو اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہوں۔
- بے وقوف اپنے شہر میں مسافر اور اپنے رفقاء کے درمیان ذلیل ہے۔
- حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجگی نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی اور چیز عیب کا باعث نہیں ہے۔
- عقل بڑی دولت ہے اور بے وقوفی بڑی بیماری ہے۔
- سستی بے وقوفوں کی عادت ہے۔
- دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی ہے اور اس موجودہ فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بے وقوفی ہے۔

- گمراہی کی بے شمار باتیں ایسی ہیں جن کے ثبوت میں احمق، قرآن مجید کی آیات کو دلیل بناتے ہیں اور ان کو عمدہ صورت میں دکھاتے ہیں جس طرح لوگ جھوٹے تانبے کے روپوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں۔
- بے وقوف ہے وہ جو دنیا میں مصروف ہو کر آخرت کو فوت کر دے۔
- علم کا بھید نرمی اور جہالت کا بھید بے وقوفی ہے۔
- حماقت نہایت مضر اور بے وقوفی بری چیز ہے۔
- فرصت کے لمحات کو فضول ضائع کرنا بے وقوفی کی علامت ہے اور حماقت کا عنوان ہے۔
- دانائی لوگوں کے قرب کا باعث اور بے وقوفی دوری کا باعث ہے۔
- دنیا ایک خواب ہے جس پر مغرور ہونا سراسر ندامت اور بے وقوفی ہے۔
- احمق کے سامنے خاموش رہنا بہترین جواب ہے اور دانا کو اشارہ سے ہی جھڑکنا اس کے لئے عتاب ہے۔
- بے وقوف ہے وہ جو دنیا میں مشغول ہو کر آخرت کو فوت کر دے۔
- عقل بڑی دولت ہے اور بے وقوفی بڑی بیماری ہے۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا موجب اور لوگوں کو ضرر دینا جہنم میں داخلے کا موجب ہے اور دل میں لمبی آرزوئیں رکھنا احمقوں کی فطرت ہے۔

## بخیل

- بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں بارگاہِ الٰہی سے دور وہ ہے جو مالدار ہو اور پھر بھی بخل کرے۔

○ بخل سے دنیا لاحق ہوتی ہے اور بخیل آخرت میں دوزخ کا حقدار بنتا ہے۔

○ جہل اور بخل رنج و نقصان پہنچاتے ہیں اور حاسد و کینہ ور کو کبھی بھی خوشی نہیں ملتی۔

○ اگر بخل انسانی شکل میں ظاہر ہوتا تو ایسا بدشکل ہوتا ہے کہ جو بھی اسے دیکھتا وہ اس سے نفرت سے منہ پھیر لیتا اور ہر شخص کو اس سے نفرت ہو جاتی۔

○ بخیل سے کبھی سخاوت کی امید نہیں کی جا سکتی۔

○ بخل، بزدلی اور حرص نہایت مذموم افعال ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔

○ بخیل میں کوئی خوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کوئی بھلائی نہیں۔

○ بخل پوشیدہ بیماری ہے جبکہ شہوت پرست کا نفس مریض اور اس کا قلب بیمار ہے۔

○ بخل کرنے سے عیب بڑھ جاتے ہیں۔

○ بخیل وہ ہے جو اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا ہے اور غلہ کو روکنے والا نعمت سے محروم رہتا ہے۔

○ بخیل ہمیشہ محتاج رہتا ہے

○ وہ بڑا بدنصیب ہے جس کو کمینوں یا بخیل کی جانب کچھ حاجت ہو۔

○ کمینہ یا بخیل اگر کسی کو کچھ دے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔

- آگ کی صفت یہ ہے کہ اگر اس میں سے کچھ نکال لیا جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہو جاتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے اسی طرح علم کی یہ حالت ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھ لے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہوجاتا لیکن اگر اہل علم اس کے پڑھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے علم مٹ جاتا ہے۔
- بخل اور نفاق سے پرہیز کرو یہ انتہائی بری خصلتیں ہیں۔
- بخیل کی دنیا میں مذمت کی جاتی ہے اور آخرت میں بھی اسے عذاب میں مبتلا کیا جائے گا۔
- لوگوں کو عطا کرنے میں بخل سے کام نہ لو اگر تم لوگوں کو دینے میں اپنا ہاتھ کشادہ رکھو گے تو اس کا بہترین اجر پاؤ گے۔
- نیک سلوک محبت کا سبب ہے اور بخل کا اظہار باعث عیب ہے۔
- بخل کا ہتھیار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ ہے۔
- رزق کی تقسیم ہو چکی، حریص محروم رہتا ہے جبکہ بخیل کی ہر جگہ مذمت کی جاتی ہے۔
- عقل فہم کا ذریعہ اور بخل مذمت کا باعث ہے۔
- بخل ایسی چیز ہے جو اس کے ساتھ ہوا وہ رسوا ہوا اور جو اس سے دور رہا اس نے بلاشبہ عزت پائی۔
- بخیل بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- سخی تھوڑی سی نعمت کے حصول پر بھی شکر گزار ہوتا ہے اور بخیل بے شمار مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔

- جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ نفس کے بخل سے محفوظ رہتا ہے۔
- برائی گناہوں کو مائل کرنے والی اور بخل ہر طرح کی مذمتوں کو جمع کرنے والا ہے۔
- بخیل وہ ہے جو دے کر جتلائے۔
- جھگڑا ہمیشہ جھگڑا کرنے والے کو سر کے بل گراتا ہے اور بخل ہمیشہ بخیل کو عیب دار بنا دیتا ہے۔
- بخیل ہمیشہ محتاج رہتا ہے
- شہوت کی زیادتی مروت اور مردانگی کو دھبہ لگا دیتی ہے جبکہ بخل جوانمردی کو بگاڑ دیتا ہے۔
- حرص کے سوا مال جمع نہیں ہوتا اور حریص ہمیشہ شقی القلب رہتا ہے اور اس کی مذمت کی جاتی ہے جبکہ بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل پر ہمیشہ ملامت کی جاتی ہے اور جب تک موت نفس کے سر پر نہ آئے یہ امیدوں سے فارغ نہیں ہوتا۔
- تنگدست اپنے شہر میں بھی مسافر ہوتا ہے اور بخیل اپنے رفقاء کے درمیان بھی ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔
- وہ شخص بڑا بدنصیب ہے جس کو کمینوں یا بخیل سے کچھ حاجت ہو۔
- سخی دوسروں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ بخیل اپنا پیٹ بھر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔
- حیرانگی ہے اس پر جو بخیل ہے اور دنیاوی زندگی اس کے سبب فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت و سکون کا طالب

ہے جو اس کے ہاتھ سے فوت ہوئے پس دنیا میں فقیر وہ ہے جو فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں جیسا حساب بھگتنے والا ہے۔

- بخیل بدن کو اور سخی نفس کو اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- لغو وفحش باتیں گمراہ کرتی ہیں جبکہ بخیل آدمی ہمیشہ عذر رو بہانے تراشتا رہتا ہے۔
- تین لوگوں سے انصاف کی توقع فضول ہے۔

۱۔ احمق سے۔

۲۔ بدکار سے۔

۳۔ بخیل سے۔

# بڑھاپا

- قرآن مجید راہِ ہدایت ہے جبکہ بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔
- بڑھاپا موت کے وعدوں میں سے ایک وعدہ ہے جبکہ موت فنا ہونے والے گھر سے ہمیشہ رہنے والے گھر کی جانب عازمِ سفر ہونے کا نام ہے۔
- بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔
- جس سے موت کے تیر کا وار نشانے پر نہ لگے وہ بڑھاپے کی زنجیر میں جکڑا جاتا ہے۔
- اگر پہلا وقت غفلت میں گزرا اور موت نزدیک آگئی یعنی بڑھاپا آگیا تو اس وقت ضرور نیک کام کرلے۔

○ غم وفکر ایک طرح کا بڑھاپا ہے۔

○ پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

○ اللہ تعالیٰ ان تین لوگوں سے کبھی راضی نہیں ہوتا۔

۱۔ متکبر فقیر۔

۲۔ بوڑھا زانی۔

۳۔ بدکار عالم۔

○ اس دن سے ڈرو جس دن تمام کاموں کا حساب ہوگا اور لوگ سخت گھبراہٹ میں ہوں گے اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے۔

○ عقل مند خواہ بوڑھا ہو جائے اس کی عقل جوان رہتی ہے اور جب نادان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اس کی نادانی جوان ہو جاتی ہے۔

# پاکدامن

○ عمدہ پاکی اور تھوڑے پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔

○ پاکدامن لوگ شریف ہوتے ہیں اور وہ قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے سے پاک دامنی حاصل کرتے ہیں۔

- ایفائے عہد پاکیزہ لوگوں کی صفت اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- لوگوں کی حالت عجب ہے بدکاری کو اعلیٰ نسب سمجھتے ہیں اور پاکدامنی کو حیرانگی سے دیکھتے ہیں گویا دین اسلام کے لباس کو الٹا کر پہن لیا ہے۔
- پاکدامنی اور حیاء ایمان کی بہترین خصلتیں ہیں۔
- تمام لوگوں میں پاک وہ شخص ہے جس کا اسلام سب سے اچھا ہے۔
- پاکدامن ہونا داناؤں کی صفت ہے جبکہ طمع وحرص کرنا ناپاک لوگوں کا شیوہ ہے۔
- ہر پاک صحیح وسلامت رہتا ہے۔
- پاکدامنی سے نیک اعمال بڑھتے ہیں۔
- دنیا وہ ہے جسے داناؤں نے طلاق دے دی اور یہ انہیں لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔
- پاک دامنی کا ثمرہ گناہوں سے محفوظ رہنا ہے۔
- ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیزگاری سے مومن پاک وصاف ہوجاتے ہیں۔
- پاک دامنی بہترین خصائل میں سے ایک ہے۔
- عورت کی پاکدامنی اس کے شوہر کی خوشی کا باعث ہے اور اس کے حسن کو باقی رکھنے کا موجب بھی ہے۔
- گناہوں سے بچنا مردانگی ہے اور پاکدامنی جوانمردی کی علامت ہے۔
- صفائی پاک نفوس کی جبلت ہے جبکہ پرہیزگاری برے اور حرام کاموں سے روکتی ہے۔

- مومن کا مال و دولت کا لالچ نہ کرنا پاکدامنی اور بلند ہمتی ہے۔
- کسی شخص کی دینداری کی علامت پرہیزگاری ہے اور عفت و پاکدامنی اس کی صفائی ستھرائی کی نشانی ہے۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔

## تقویٰ و پرہیزگاری

- تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست واحباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔
- تقویٰ اخلاص کا رئیس ہے اور بردباری نرم طبع کی زینت ہے۔
- اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو اور نفوس کو تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کر کے درست کرو۔
- جو متقی و پرہیزگار ہو وہ اپنی اور دوسروں کی اصلاح میں مصروف رہتا ہے۔
- بلاشبہ وہ شخص کامیاب ہوا جس نے نورِ ہدایت سے اپنے قلب کے چراغ کو روشن کیا، ہوائے نفس کے جذبات سے خائف ہوا، ایمان کو آخرت

کی نجات کا ذریعہ بنایا اور تقویٰ و پرہیز گاری کو آخرت کے لئے بہترین توشہ بنایا۔

- پرہیز گاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- مومن کا جمال پرہیز گاری، غلام کا جمال آقا کی اطاعت و فرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت ہے۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت ہے اور پرہیز گاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیز گاروں کا مقام ہے۔
- متقی و پرہیز گاروں کی تین صفات ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی تلقین کرنا۔

۲۔ فساد سے بچنا۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر کرنا۔

- تمہیں ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ دیں ان چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارا ساتھ دیں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیز گاری کا توشہ تیار کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے، پرہیز گاری و تقویٰ کا سبق پڑھائے اور خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے سے روکے۔
- ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیز گاری سے مومن پاک وصاف ہو جاتے ہیں۔

○ جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔

○ چھ چیزوں سے انسان کی عقل کا امتحان ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

○ دو صفات ایسی ہیں اللہ تعالیٰ اُن کے بغیر اعمال قبول نہیں فرماتا۔

۱۔ تقویٰ۔

۲۔ اخلاص۔

○ پرہیزگاری عمدہ عمل اور جھوٹ بڑا عیب ہے جو آدمی کو رسوا کر دیتا ہے۔

○ پرہیزگاری مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

○ اگر تم یہ چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کی غالب جماعت میں شامل ہو جاؤ تو تقویٰ اختیار کرو اور تمام کاموں میں احسان کو ملحوظِ خاطر رکھو بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو اس سے ڈرتے ہیں اور احسان کرتے ہیں۔

○ جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔

○ جو شخص دنیاوی طمع نہیں چھوڑتا وہ پرہیزگاری حاصل نہیں کرتا۔

- ایسے لوگ کہاں چلے گئے جو یہ خیال کرتے تھے کہ وہ تو علمی کمال سے آراستہ ہیں اور ہمیں اس سے کچھ واسطہ نہیں، ان کا یہ خیال غلط اور ہماری دشمنی پر مبنی تھا، وہ حسد کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو رفیع القدر اور ان کو رذیل بنایا ہے، ہمیں اپنی نعمتیں عطا فرمائیں اور ان کو رنج و اَلم میں مبتلا کیا، ہمیں اپنی رحمت سے ڈھانپا اور ان کو اپنی رحمت سے باہر نکال کیا، ان کو ہمارے وسیلہ سے ہدایت عطا فرمائی اور ہماری مخالفت کے طفیل یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی، کیا تم چاہتے ہو کہ کل روزِ حشر تم اپنے رب سے ملو تو وہ تم سے راضی ہو اگر ایسا چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو اور صداقت کو خود پر لازم کر لو کیونکہ دین کی بنیاد اسی پر ہے، اہل حق کی صحبت اختیار کرو اور اعمال میں ان کے تابع ہو جاؤ تا کہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔
- پرہیزگاری بہترین رفیق اور اَجل مضبوط قلعہ کی مانند ہے۔
- تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیزگاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا بھید ہے۔
- جو شخص نفس کا مقابلہ کرتا ہے وہ کامل درجے کا پرہیزگار ہو جاتا ہے۔
- عالم وہ ہے جس کے اقوال و افعال ایک ہوں اور پرہیزگار وہ ہے جس کا نفس نیک ہو۔
- دانا اور پرہیزگار کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور عالم نیکوکار کے سوا کسی سے تعلقات نہ بڑھا اور مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتاؤ۔
- مومن گناہوں سے بچنے والا اور پرہیزگار ہے۔
- قول میں صداقت، عمل میں اخلاص اور پرہیزگاری سے خود کو صاف بناؤ۔

- پرہیز گاری مشتبہ چیزوں کو دور کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- ادب سے عقل مندوں کی طبیعت تیز ہوتی ہے اور پرہیز گاری سے مومن پاک وصاف ہو جاتے ہیں۔
- انسان کی پرہیز گاری اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے۔
- جو اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم ہو جاتا ہے اور جو اپنے رب کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور جو اپنی شہوت کو قابو میں رکھتا ہے وہ پرہیز گار بن جاتا ہے اور جو اپنے قول وفعل کا پکا ہے وہ وفادار کہلاتا ہے۔
- دل کا تقویٰ سے خالی ہونا گویا دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے۔
- خوفِ خدا عارفین کی چادر ہے جبکہ فکر پرہیز گاروں کی زینت اور بیداری عاشقانِ خدا کا باغ ہے۔
- یقین کے بگڑنے کی وجہ طمع ولالچ ہے اور ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔
- عقل نہایت مستحکم اور مضبوط اساس اور پرہیز گاری بہترین لباس ہے۔
- تقویٰ اور یقین کو لازم پکڑو یہ بہترین نیکیاں ہیں اور ان کی بدولت بلند مراتب حاصل ہوتے ہیں۔
- نفس کی درستگی پرہیز گاری کے ذریعہ ممکن ہے۔
- پرہیز گار ہر قسم کی تہمتوں سے بچا رہتا ہے۔
- تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور پرہیز گاری کی بدولت انسان کمینگی سے بچ جاتا ہے۔

- تقویٰ کے ہوتے ہوئے عمل میں کمی نہیں آتی۔
- گناہوں کا علاج تقویٰ اور پرہیزگاری سے کرو اور موت کی آمد سے قبل اس کا کامیاب علاج کرلو اور ان لوگوں کے حالات سے عبرت حاصل کرو جو اس کامل نسخہ کو ضائع کر چکے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ دیگر لوگ تمہارے حالات سے عبرت حاصل کرنے کے بعد اس نسخہ کو آزمائیں۔
- پرہیزگاری کا بھید ترکِ شہوت اور نگاہ کو نیچے رکھنا ہے۔
- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو۔
- پرہیزگاروں اور داناؤں کی صحبت اختیار کرو اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتے رہا کرو کیونکہ اگر تو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔
- جو قلب دنیا کا عاشق و شیدا ہیں اس پر تقویٰ و پرہیزگاری حرام ہے۔
- تقویٰ کے ساتھ گناہوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے اور لوگوں کے گناہ معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔
- جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہی آخرت کا زادِ راہ ہے اور آخرت میں فائدہ دینے والی شے یہی ہے یہ ایسا زادِ راہ ہے جس سے انسان منزلِ مقصود کو پالیتا ہے اور یہ وہ مفید شے ہے جس کی بدولت کامیابیاں حاصل ہوتی ہے۔
- عمل بغیر تقویٰ کے قبول نہیں ہوتا لہٰذا قبولِ عمل کا سختی سے اہتمام کرو۔
- تقویٰ اختیار کرنے کی طرف جو شخص بلاتا ہے وہ بڑا ہوشیار ہے اور جو اسے

محفوظ رکھتا ہے وہ نہایت اچھا محفوظ رکھنے والا ہے پس جس نے اس کی طرف بلایا اس نے لوگوں کے کان کھول دیئے اور جنہوں نے اسے محفوظ رکھا وہ کامیاب ہوئے۔

- ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ ہے۔
- تقویٰ نہایت مستحکم قلعے کا کام دیتا ہے۔
- کسی بھی قسم کی شکی چیزوں سے بچنے پر تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور گمان بھی حقیقت میں شک ہے۔
- تقویٰ کی بدولت نیک اعمال میں اضافہ ہوتا ہے۔
- آخرت کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔
- تقویٰ تمہارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہے پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو اور قربِ الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔
- جو شخص تقویٰ اور پرہیزگاری کی بدولت عزت و مرتبہ والا ہے اسے پست خیال نہ کرو۔
- اگر مجھے تقویٰ کا لحاظ نہ ہوتا تو میں عرب کا سب سے چالاک شخص ہوتا۔
- تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے تقویٰ نے اپنے آپ کو پہلی اور پچھلی امتوں پر پیش کیا کہ بروزِ حشر جب اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کو دوبارہ زندہ فرمائے گا اور جو کچھ زورِ قوت دیا تھا وہ واپس لے لے گا اور سب لوگ تقویٰ کے محتاج ہوں گے اور بہت کم لوگوں نے اسے کما حقہ برداشت کیا۔

- اللہ تعالیٰ نے تم کو تقویٰ کی وصیت فرمائی ہے اور اس کو اپنی مخلوق سے خوشنودی کا ذریعہ ٹھہرایا ہے پس تم اس خدائے برگ و برتر سے ڈرتے رہو جو ہر وقت تم کو دیکھتا اور تمہاری چوٹیاں اس کے ہاتھ میں ہیں۔
- ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیز گاری اور عبادت کی زینت خشوع ہے۔
- مومن کے لئے آخرت کا بہترین توشہ تقویٰ و پرہیز گاری ہے
- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیز گاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا جاگنا پرہیز گاروں کی خصلت ہے۔
- مومن کی پرہیز گاری اس کے اعمال سے ظاہر ہوتی ہے اور منافق کی پرہیز گاری اس کی زبان ظاہر کرتی ہے۔
- جنت کے بادشاہ با اخلاص اور پرہیز گار لوگ ہوں گے۔
- پرہیز گار اور متقیوں کے قلوب دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف پر محفوظ ہوتے ہیں۔
- متقی و پرہیز گاروں کی تین صفات ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی تلقین کرنا۔

۲۔ فساد سے بچنا۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر کرنا۔

- جو دل دنیا کے عاشق و شیدا ہیں ان پر تقویٰ و پرہیز گاری حرام ہو جاتی ہے۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری، باہمی الفت کا سبب وفاداری اور دین کی درستی کا سبب پرہیز گاری ہے۔

- جو شخص پرہیزگار ہوتا ہے وہ ناجائز اور حرام کاموں سے بچتا ہے۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- زہد دین کی جڑ ہے اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔
- جو لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد و تقویٰ کمال حاصل کرتا ہے۔
- جو تقویٰ کے لباس سے خالی ہے وہ دنیا کے کسی بھی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا۔
- تقویٰ ان لوگوں کے لئے ہے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔
- پرہیزگاری بہترین رفیق ہے۔
- جس کے سامنے عبرت کے نظارے کھلے اور ظاہر موجود ہوں اس کی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا پا چکے ہیں بے شک اس کو تقویٰ اور پرہیزگاری شبہات میں مبتلا ہونے سے روکتے ہیں۔
- مومن کا تقویٰ اس کے قلب میں اور اس کی ظاہری توجہ زبان پر ہوتی ہے۔
- جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔
- پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- جو شخص پرہیزگاری کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی ثواب کی امید سے کرتا ہے وہ اپنی امیدوں میں کبھی ناکام

نہیں ہوتا۔

- تقویٰ تمہیں ہر قسم کی آفات سے محفوظ رکھے گا۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہر قسم کی غلامی سے آزادی اور ایک طرح کی ہلاکت سے نجات ہے، اسی کی بدولت بھاگنے والے کو نجات ملتی ہے اور مطالب میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ایسی چیز ہے جس نے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا اور ان کے دلوں میں خوفِ الٰہی کو ایسا پختہ کیا کہ ان کو راتوں جگایا اور ان کے نفوس کو عشق حق کی پیاس لگا دی پس اے ایمان والو! تمہیں چاہئے کہ تکلیف اٹھاؤ تاکہ آرام ملے اور پیاس برداشت کیا کرو تاکہ سیرابی حاصل کرو۔
- ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیز گاری اور عبادت کی زینت خشوع ہے۔
- مومن کے لئے آخرت کا بہترین توشہ تقویٰ و پرہیز گاری ہے
- اپنے ایمان کو صدقہ اور خیرات کرنے سے درست کرو اور اپنے نفوس کو تقویٰ اور پرہیز گاری اختیار کر کے درست کرو۔
- عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہات سے بچنا اور کنارہ کشی اختیار کرنا ہے۔
- تقویٰ اور اطاعت کے سوا کسی چیز کی کوشش نہ کرنہ کرو تاکہ تمہیں ہر طرح کی کامیابی حاصل ہو اور تو سیدھے راستے پر قائم رہے۔
- متقی قانع اور اور بری باتوں سے پرہیز کرنے والا ہے۔
- اہل جنت کے سردار سخی اور متقی ہوں گے۔

- بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے، تقویٰ و پرہیز گاری کا سبق پڑھائے اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے روکے۔
- دین کا جمال اور خوبصورتی پرہیز گاری ہے۔
- ایمان کی درستی پرہیز گاری سے ہے۔
- بہترین نفع پرہیز گاری اور زیادہ نقصان والی شے طمع و لالچ ہے۔
- بہترین ذخیرہ ہدایت اور سب سے مضبوط جائے پناہ پرہیز گاری ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو اس بات کی خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست و احباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء اور پرہیز گاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔
- آنکھ نیچے رکھنا بہترین پرہیز گاری ہے۔
- لالچ سے ذلت اور پرہیز گاری سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور پرہیز گاری کی بدولت انسان کمینگی سے بچ جاتا ہے۔
- پرہیز گاری سے دین محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔
- علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیز گاری نہایت پاک کھیتی ہے۔
- جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں تقویٰ اور پرہیز گاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- جو شخص طمع کو تھام لیتا ہے اس میں پرہیز گاری مفقود ہو جاتی ہے۔

- پرہیزگاری ایک اچھا عمل اور جھوٹ بہت برا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔
- جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص کی پرہیزگاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیزگاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- پرہیزگاری گناہوں سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے۔
- ہر پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے اور انصاف لوگوں کا بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- درستی نفس کا سبب پرہیزگاری اور پرہیزگاری کے فساد کا سبب طمع ہے۔
- پرہیزگاری جس سے نجات حاصل ہو اس طمع سے بہتر ہے جس سے آدمی ہلاک ہو جائے۔
- اخلاص کا سبب قوت یقین اور پرہیزگاری کا سبب قوت نفس اور پختگی دین ہے۔
- پرہیزگاری ڈھال اور لالچ وبال ہے۔
- پرہیزگاری صرف اتنی ہے کہ انسان گناہوں سے پاک رہے۔
- پرہیزگاری یہی ہے کہ انسان سوچ سمجھ کر روزی کمائے یعنی روزی کمانے کے لئے ناجائز ذرائع سے دور رہے اور مطلب پرستی سے ہاتھ روکے رکھے۔
- رعیت کی آفت حکام کی اطاعت کی مخالفت ہے اور پرہیزگاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے؟

- تقویٰ ان لوگوں کے لئے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔
- تقویٰ تمہارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہے پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو اور قربِ الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔
- تقویٰ نہایت مستحکم قلعے کا کام دیتا ہے۔
- اگر مجھے تقویٰ کا لحاظ نہ ہوتا تو میں عرب کا سب سے چالاک شخص ہوتا۔
- اللہ تعالیٰ نے تم کو تقویٰ کی وصیت فرمائی ہے اور اس کو اپنی مخلوق سے خوشنودی کا ذریعہ ٹھہرایا ہے پس تم اس رب لم یزل سے ڈرتے رہو جو ہر وقت تم کو دیکھتا اور تمہاری چوٹیاں اس کے ہاتھ میں ہیں۔

## توبہ

- گنہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیاری کا ہتھیار اغیار سے مدد لینا ہے۔
- توبہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نزول ہوتا ہے اور گناہ پر قائم رہنے سے عذاب نازل ہوتا ہے۔
- ملامت کرنا توبہ کی ایک قسم ہے۔
- علم زندگی بخشتا ہے اور ایمان نجات کا ذریعہ ہے جبکہ توبہ گناہوں کو ختم مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور توبہ و گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے

والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔

- کثرتِ استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار نہیں حالانکہ اس کے پاس نجات کا ذریعہ یعنی استغفار موجود ہے۔
- سچی توبہ سے برائیاں دور ہو جاتی ہیں اور ایمان نیک اعمال کا پتہ دیتا ہے۔
- نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے اور سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
- جب تمہارے بدن تندرست، زبانیں کھلی ہوئی ہوں تب توبہ قبول اور اعمال مقبول ہو سکتے ہیں پس ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- جو شخص اپنی غلطیوں کا تدارک کرتا ہے وہ خود کو سنوار لیتا ہے۔
- توبہ قلوب کو پاک کرتی ہے اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔
- اپنے نفس کو یادِ خدا اور استغفار کی عادت ڈالو اور اس کا عاشق بنا دو کیونکہ یہ تمہارے گناہوں کو مٹانے کا باعث بنے گا۔
- جو اپنے گناہ پر پچھتاتا ہے وہ ضرور توبہ کرتا ہے اور جو توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی جانب متوجہ ہو جاتا ہے۔
- مومن کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے اور جب کوئی گناہ اس سے سرزد ہوتا ہے تو وہ فوراً استغفار کرتا ہے۔
- دین اسلام قبول کرو تاکہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تاکہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو

تا کہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تا کہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تا کہ سلامت رہو، صبر کرو تا کہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت و تائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تا کہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تا کہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تا کہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تا کہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تا کہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تا کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ و نصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تا کہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تا کہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔

- گناہوں کو بخشوانے کا بہترین وسیلہ استغفار ہے۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو، گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کامیاب ہو جاؤ۔
- کثرتِ استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔
- گناہ کا اقرار کرنا ایسا ہے جیسے تائب ہو گیا ہو اور کمزور کا حق جب دبایا جاتا ہے تو وہ غالب آ جاتا ہے۔

## تعریف

- جب باہم بھائی بندی محفوظ ہو جائے تو ایک دوسرے کی تعریف آسانی سے ہو جاتی ہے اور جب کسی سے بھائی بندی کرو تو اس کے حقوق پورے ادا کرو اور عزت و تکریم سے پیش آؤ۔

- بلاشبہ جو برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرو اور لوگوں کی غلطیوں کو معافی سے ڈھانپ دیا کرو کیونکہ معاف کرنا بڑی تعریف کی بات ہے اور فضیلت کا عنصر ہے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔
- بلاشبہ جو شخص لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے وہ لوگوں سے تعریف کی خلعت پاتا ہے اور جو شخص لوگوں کے ساتھ برائی کرتا ہے وہ اپنے کیے کا پھل ضرور پاتا ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ فضل واحسان کرتا ہے لوگ اس کی سرداری کی تعریف کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں اور جو شخص نیکی کرتا ہے لوگ اس کی عادت کے ثناخواں رہتے ہیں۔
- ایمان کی بہترین تعریف یہ ہے کہ انسان تقدیر الٰہی پر راضی ہو۔
- جس شخص کے اخلاق عمدہ نہیں اس کے عادات واطوار کی بھی کوئی تعریف نہیں کرتا۔
- جس بندہ میں ذیل کے چار خصائل ہوں وہ قابل تعریف ہے۔

۱۔ ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والا۔

۲۔ ایفائے عہد کرنے والا۔

۳۔ غرور وتکبر سے بچنے والا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنے والا۔

- کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالو مگر اس کو یادہ نہ سمجھو کیونکہ جو تمہاری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش

کیوں نہ ہو اس کو عظیم نہ سمجھے کہ سوال کی قدر اس سے بہت زیادہ بڑی ہے اور اس چیز کی پرواہ نہ کرو جس کا فائدہ اور اُمید بڑی ہو۔

- حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لے، بھائی بندی کو محفوظ کر لے اور عورتوں کے ساتھ بات چیت کو کم کر دے تا کہ قابل تعریف ہو۔
- برائی کی تعریف کرنا بڑی مکاری ہے پس جہاں شر کا کوئی بھی ٹھکانہ موجود ہو وہاں سے ہوشیار رہو۔
- کسی کو کتنا ہی دے ڈالو مگر اس کو زیادہ نہ سمجھو کیونکہ جو تمہاری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے اور کسی پر کتنی ہی بخشش کیوں نہ ہو اس کو عظیم نہ سمجھے کہ سوال کی قدر اس سے زیادہ بڑی ہے اور اس چیز کی پرواہ نہ کرو جس کا نفع اور امید بڑی ہو۔
- عفو و بزرگی کا سبب اور مال خرچ کرنا تعریف کا باعث ہے۔
- نرمی سے مطالب کا حصول آسان ہوتا ہے اور مال خرچ کرنے سے لوگ تعریف کرتے ہیں۔
- کسی کی تعریف میں مبالغہ آرائی سے کام لینا اسے مغرور بنا دیتا ہے۔
- جو تمہارے عیب سے تمہیں آگاہ کرے وہ تمہارا خیر خواہ ہے اور جو تمہاری تعریف کرتا ہے وہ حقیقت میں تمہیں ذبح کرتا ہے۔
- جب کسی کی تعریف کرو تو مختصر کرو اور جب کسی کی مذمت کرو تو تب بھی زیادتی نہ کرو۔
- خوشامدی کے دوست نہ بنو کیونکہ وہ تمہارے سامنے اپنے کام کی تعریف کرے گا اور پھر تم بھی یہی چاہو گے کہ اس کے موافق ہو جاؤ، زیادہ

کلام نہ کرو ورنہ دل تنگ ہو گا اور حد سے متجاوز نہ ہو ورنہ منہ کے بل گرو گے، بخل نہ کرو ورنہ محتاج ہو گے اور اسراف نہ کرو ورنہ حد سے بڑھنے کی وجہ سے خسارہ اٹھاؤ گے۔

- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی جب بھی کوئی تعریف کرتا تو آپ ﷺ یوں فرماتے اے اللہ! تو میرے حال سے بخوبی واقف ہے اور میں اپنے نفس کی حالت کو خوب جانتا ہوں۔
- جو تواضع سے پیش آتا ہے سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔
- دو چیزیں تکلیف میں مبتلا کرتی ہیں۔

۱۔ مہربان ناصح کی نصیحت۔

۲۔ دشمنی اور بغض رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر خوش ہونا۔

- دعا بلاؤں کو ٹالتی ہے اور حسن افعال سے عمدہ تعریف حاصل ہوتی ہے۔
- جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوتی ہے ان میں سب سے بہتر سخاوت ہے اور جن چیزوں سے باقی رہنے والے فائدے حاصل ہوں ان میں سب سے مفید صدقہ ہے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔
- کسی کو یہ زیبا نہیں کہ وہ اپنے پروردگار کے سوا کسی اور کی تعریف کرے۔
- لوگ رات کے سفر کی تکلیف کی تعریف صبح ہونے پر محسوس کرتے ہیں۔
- قرآن مجید کی تعریف یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے اس کو کسی کی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے لئے نہیں بدل سکتی اور لوگوں کے شبہات اور مختلف معنوں سے اس کے مطالب حقیقی میں فرق نہیں پڑتا۔

- سب سے زیادہ خبر گیری کی چیز وہ ہے جس کی تمام بندگانِ خدا تعریف کریں اور اس پر عمل کرنے والے تھوڑے ہوں۔
- تمہارا حقیقی دوست وہ ہے جو تمہارے ساتھ چاپلوسی سے پیش نہ آئے اور تمہارا ثناخواں وہ ہے جو تمہیں سنا کر تمہاری تعریف نہ کرے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت ہے اور استحقاق کے بغیر تعریف کی طلب بڑی نادانی اور جہالت ہے۔
- دنیا ان لوگوں کے لئے ہے جو اس کے ساتھ صحیح برتاؤ کریں اور جو اس کے حالات کو سمجھیں ان کے لئے عافیت کا سامان اور جو اس سے آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کریں ان کے حق میں دولت مندی کا نشان اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کے لئے وعظ و نصیحت کا گھر ہے، اس نے اپنی جدائی کی خبر دے دی، یہ اپنے فراق کی منادی کروا چکی، اس نے اپنے رہنے والوں کو موت کی خبر سنا دی، اس نے خود میں رہنے والوں کے لئے مصائب کھڑے کر دیئے اور اپنی رونمائی سے انہیں اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اور انہیں اپنی جانب راغب کرنے کے لئے اور خوف دلانے کے لئے شام کو آرام دیتی ہے تو صبح کو تکلیف دیتی ہے پس کل ندامت کے دن بہت سے لوگ اس کا شکوہ کریں گے اور کئی لوگ اس کی تعریف کریں گے، تعریف کرنے والے وہ ہوں گے جن کو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اس نصیحت کو قبول کیا، اس نے ان کے سامنے اپنے واقعات دہرائے اور انہوں نے اس کی تصدیق کی اور اس نے انہیں عبرت دلائی اور انہوں نے اس سے عبرت حاصل کی۔

# توکل

- توکل اس کا نام ہے کہ انسان اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔
- حسن عہد ایمان کا جزو ہے بلاشبہ حسن توکل صدق و یقین کا ثمرہ ہے۔
- ایمان اور آخرت کے امیدواروں کے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے والوں کے لئے راحت ہے اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- تسلیم میں ایمان اور توکل میں حقیقت ایقان کا وجود ہے۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی اُمید ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرتا ہے وہ مستغنی ہو جاتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کر لیتا ہے وہ ہر طرح کے غم سے آزاد ہو جاتا ہے۔
- ہر قناعت کرنے والا غنی ہے اور ہر متوکل آفات سے محفوظ رہتا ہے۔
- اے مومن! قانع ہو تا کہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہو اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل و بھروسہ کر تا کہ سب غموں سے آزاد ہو۔
- عبادت کی درستی کا نام توکل ہے۔
- متوکل کو کبھی کوئی تکلیف درپیش نہیں ہوتی۔
- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے سب دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں اور اس کے لئے ہر طرح کے اسباب آسان ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت و آرام والے گھر یعنی جنت میں جگہ ملے گی۔

- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی امید ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق خداوندی سب سے عمدہ اور اوّلین نعمت ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے سب مطالب پورے ہوتے ہیں۔
- نیک اعمال ایمان کا پتہ دیتے ہیں اور حسن توکل سے صدقِ یقین کا نشان ملتا ہے۔
- توکل بھاری سرمایہ ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے سب معاملات کا ذمہ اللہ تعالیٰ خود اٹھالیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے اپنی عمر مسافرانہ طور پر بسر کی اور جب کسی حاجت کے وقت کوئی چیز تلاش کی تو وہ مجھے میسر آ گئی۔
- ہر قناعت کرنے والا غنی رہتا ہے اور ہر متوکل آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔
- توکل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو اپنی روزی پہنچانے والا خیال نہ کرو اور قناعت تمہیں اس قدر کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ قسمت میں لکھ دیا اس کے ساتھ مستغنی رہو۔
- جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل و پست ہو جاتی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- توکل ایسی نعمت ہے جو اس پر اعتماد کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔
- توکل یہ ہے کہ انسان اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر خداوندی پر راضی رہے۔

- متوکل کو کسی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔
- توکل ایسی نعمت ہے جو اس پر اعتماد کرتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔

# تواضع

- تین چیزیں ایسی ہیں جن سے محبت پروان چڑھتی ہے۔

۱۔ دینداری۔

۲۔ تواضع۔

۳۔ سخاوت۔

- دشمن پر احسان کرنا ایک بڑی کامیابی ہے، ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے، نیک اولاد اچھا ذکر ہے، توفیق ایزدی ایک اچھا حصہ ہے اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیزگاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا بھید ہے۔
- جو تواضع سے پیش آتا ہے سب لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں۔
- تواضع کم رتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بنا دیتا ہے۔
- تواضع انسان کی فضیلت و بزرگی بڑھاتا ہے جبکہ تکبر و بڑائی انسان کے کمینہ پن کو ظاہر کرتی ہے۔
- تواضع سے آدمی کا مرتبہ بلند ہوتا ہے اور تکبر سے انسان کے مرتبہ میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے اور تواضع علم کا ثمرہ ہے۔

- تم لوگوں کے ساتھ جیسا سلوک کرو گے وہ بھی تمہارے ساتھ ویسا سلوک کریں گے اور تم جس قدر ان کے ساتھ تواضع سے پیش آؤ گے وہ بھی اس قدر تمہاری عزت کریں گے۔
- اگر تم تواضع کی عادت اپنا لو گے اللہ تعالیٰ تمہارا مرتبہ بلند فرما دے گا۔
- جو اپنی ذات سے نفع نہیں اٹھاتا اس سے کوئی نفع نہیں اٹھاتا اور جو شخص تواضع اور پستی اختیار نہیں کرتا وہ کسی کی نگاہ میں عالی مرتبت نہیں ہو سکتا۔
- اللہ تعالیٰ کی خوشنودی تواضع میں ہے۔
- لوگوں میں صاحب عزت وہی ہے جو بلند مرتبہ ہو کر تواضع اختیار کرے اور باوجود طاقت رکھنے کے مسکینی میں زندگی بسر کرے۔
- طمع ہمیشگی کی غلامی اور تواضع' بہت اچھی دوستی ہے۔
- شکر سے نعمتیں باقی رہتی ہیں جبکہ تواضع سے بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔
- تواضع کی کثرت سے شرافت کمال کو پہنچتی ہے اور تکبر کی کثرت انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔
- تواضع اختیار کرو تا کہ اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے۔
- تواضع علم کا ثمرہ ہے اور غصہ کو پی جانا بردباری کا پھل ہے۔
- تواضع سے رفعت و منزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے جبکہ پیار کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔
- علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت و جاہ کی زکوٰۃ تواضع ہے۔
- اپنے رخسار کو ٹیڑھا نہ کر، اپنے پہلو کو نرم رکھ اور اس اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کر جس نے تجھے عزت و رفعت عطا فرمائی۔

- شریف عالم ہوتو تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ شخ عالم ہوتو بڑائی کرنے لگتا ہے۔
- تواضع آدمی کو بلند مراتب پر فائز کر دیتی ہے۔
- صاحب عزت کا فرض ہے جو لوگ اس سے ملاقات کو آئیں ان کے ساتھ تواضع سے پیش آئے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- تواضع کم رتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بنا دیتا ہے۔
- تواضع سے رفعت و منزلت کو زینت ملتی ہے جبکہ پیار کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔

# تقدیر

- حبیب خدا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وہ طبیب حاذق اور حکیم اکمل ہیں کہ آپ ﷺ کی تمام ادویات اور مرہمیں حکمی ہیں اور آپ ﷺ کے آلاتِ جراحی ایسے تند و تیز ہیں گویا تقدیر کا تیر ہوں اور آپ ﷺ اپنے کامل نسخہ جات کو وہیں استعمال فرماتے ہیں جہاں اس کی ضرورت ہو یعنی ان لوگوں پر اپنے نسخہ جات آزماتے ہیں جو دل کے اندھے ہوں، کانوں کے بہرے ہوں اور ان کی زبانیں گنگ ہو چکی ہوں اور آپ ﷺ ایسے لوگوں کے معالج ہیں، آپ ﷺ اپنی ادویات کو غفلت اور حیرت میں مبتلا مریضوں پر استعمال کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ پر جو رزق بندے کا مقدر کر دیا اس میں اضافہ

کے لئے بندہ جتنی بھی کوشش کرے اور جتنی بھی تدابیر اختیار کر لے اور جتنا بھی اسے تلاش کر لے وہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتا اور بندہ خواہ کمزور کیوں نہ ہو اور رزق کمانے کی تدبیر سے واقف نہ ہو مگر جو رزق اس کا مقدر ہو چکا وہ اسے ضرور بالضرور ملے گا اور جو لوگ اس مسئلہ کو جان جاتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں وہ پرسکون رہتے ہیں اور ایسے لوگ ہی نفع اٹھانے والے ہیں اور جو اس معاملہ میں شک میں مبتلا ہیں وہ فکر و غم میں مبتلا ہیں اور خسارہ اٹھانے والے ہیں۔

- تعجب ہے اس پر جسے علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق مقرر کر رکھا ہے اور اس کی کوشش کے باوجود اس میں اضافہ ناممکن ہے پھر بھی اس کی طلب میں حریص ہے اور وہ دن رات کی مشقت برداشت کرتا ہے۔

- جو دنیا کا عاشق ہوا اور اس پر فریفتہ ہوا دنیا نے اس کے دل کو غموں سے بھر دیا اور ایسے شخص کے قلب کے نقطے پر ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے اور اسے ایسا حادثہ پیش آتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی غم میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے، تقدیر کا پنجہ اسے شکستہ کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا جو اپنے بھائیوں کی زندگی عذاب بنا دیتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ انسان سے اس وقت راضی ہوتا ہے جب انسان اپنی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔

- توکل اس کا نام ہے کہ انسان اپنی قوت اور طاقت سے ہٹ کر تقدیر الٰہی پر راضی رہے۔

- جو شخص تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ راحت پاتا ہے۔
- جو تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی ہر نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہنا کامل مردوں کا کام ہے۔
- بلاشبہ اپنی تجارت میں زیادہ نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیاوی خواہشات کی تلاش میں گھائل کیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی معاون نہ ہوئی اور وہ دنیا کے سب خسارے اپنے ساتھ لے کر دنیا سے رخصت ہوا۔
- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغناء ولا پرواہی ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے حیا بہت سے گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا بڑے مصائب کو آسان بناتا ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی وسختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- ایمان کی بہترین تعریف یہ ہے کہ انسان تقدیر الٰہی پر راضی ہو۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔
- پرہیزگاری سے دین محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔

- تین صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو دنیا و آخرت کی بہتری اس کا مقدر بنے گی۔

  ۱۔ تقدیر خداوندی پر راضی رہنا۔

  ۲۔ نعمت کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔

  ۳۔ مصائب کے آنے پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔

- ہر انسان کا رزق اس کی موت کی طرح مقرر ہو چکا ہے۔

- ایمان، اخلاصِ عمل، صبر و یقین اور رضا بالقضا یعنی تقدیر خداوندی پر راضی رہنے کا نام ہے۔

- موت کے مقرر وقت کو تم ہرگز نہیں ٹال سکتے اور نہ ہی تمہیں وہ چیز کبھی ملے گی جو تیرا مقدر نہیں پس اے ظالم! تو اپنے نفس کو بدبختی میں مبتلا کرتا ہے اور یاد رکھ کہ اگر تجھ پر خواہش نفس غالب رہی تو تیری عاقبت خراب ہو گئی اور خواہش نفس تجھے ایسی ابتلاء میں مبتلا کر دے گی جس کی انتہاء نہیں اور ایسی بدبختی میں مبتلا کرے گی جس کے ختم ہونے کی کچھ امید نہیں۔

- تقدیر ہوشیاری پر غالب آ جاتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اپنا دوست رکھتا ہے جو سخی ہوتے ہیں، دین کے مضبوط ہوتے ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو گناہوں پر دلیر اور بے حیاء ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنا محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، پرہیزگار اور تقدیر پر راضی ہوں۔

- اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے کا ثمرہ استغناء و لاپرواہی ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا یہ ہے کہ بندہ اس کی تقدیر پر راضی ہو۔

- بے شمار لوگ ایسے ہیں جو اپنے بچاؤ کے لئے تدبیر اختیار کرتے ہیں مگر تقدیر کا وہی حیلہ ان کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔
- تقدیر پر راضی رہنے سے بے شمار غم دور ہو جاتے ہیں۔
- جو تقدیر خداوندی کا مقابلہ کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو دنیا سے لڑتا ہے تو دنیا اسے چت گرا دیتی ہے۔
- جب قضا آتی ہے تو تمام تدابیر بیکار ہو جاتی ہیں۔
- جب قضا آتی ہے تو ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔
- جب دنیا کی زندگی کو دوام نہیں اور اس کی نعمتیں بھی فانی ہیں اور جب تقدیر کو بدلنے پر کسی کو قدرت نہیں تو اس سے بچنا بھی بیکار ہے۔
- تقدیر کے سوا تمام چیزوں کے لئے کوئی نہ کوئی حیلہ اور دوا ہے اور قناعت اختیار کرنے اور رضا بقضا میں پوری غنا ہے۔
- تقدیر خداوندی پر بھروسہ کرنے والا سکون پاتا ہے اور اپنے نفس کو سنوارنا مفید کام ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہنا انتہائی نفع بخش ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہنا عمدہ کامیابی ہے۔
- بلاشبہ تجارت میں نقصان اٹھانے والا وہ ہے جس نے اپنے بدن کو دنیا کی خواہشات کی تکمیل میں گھائل کیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی معاون نہ ہوئی اور وہ دنیا کے تمام خسارے ساتھ لے کر رخصت ہوا۔
- روزِ حشر سب سے سخت عذاب اسے ہوگا جو تقدیر خداوندی پر ناخوش ہوگا۔
- تقدیر ایک تاریک راستہ ہے تم اس پر نہ چلو اور ایک گہرا دریا ہے کہ اس میں نہ اترو یہ اللہ تعالیٰ کا بھید ہے اس لئے تم اس کو سمجھنے کے در پے نہ ہو۔

- تمام کام تقدیر خداوندی کے تابع ہیں یہاں تک کہ انسان اپنی تدابیر میں مشغول ہوتا ہے اور موت اسے جکڑ لیتی ہے۔
- تقدیر پر راضی رہنا غموں کو دور کرنے میں بہترین معاون ہے۔
- حکمت کی زینت دُنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصائب پر صبر کرنا اور تقدیر خداوندی پر راضی رہنا ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں تم پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور نعمت خداوندی کا شکر ادا کرو اور تنگی و سختی کے عالم میں اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ تم تقدیر خداوندی پر راضی رہو اور سختی و مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- تقدیر ایسی چیز ہے کہ اگر انسان کتنا بھی ہوشیار کیوں نہ ہو مگر اس کی تدبیر پر غالب آجاتی ہے۔
- حاسد تقدیر خداوندی پر ناراض رہتا ہے۔
- تقدیر خداوندی قوت اور کوشش سے ہرگز دور نہیں ہوتی اور رزق حرص اور طلب سے نہیں ملتا۔
- جو اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے وہ نہایت چین و آرام سے زندگی بسر کرتا ہے۔
- جو تقدیر خداوندی کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ مغلوب ہو جاتا ہے اور جو دنیا سے لڑتا ہے دنیا اسے چت گرا دیتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ انسان سے اس وقت راضی ہوتا ہے جب انسان اپنی تقدیر پر راضی ہوتا ہے۔

○ جنت اسے ملے گی جو اس کی طلب رکھے گا اور نیک عمل کرے گا جبکہ جہنم اس کا مقدر ہو گی جو ایسے کام کرے گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

# توفیق خداوندی

○ دین اسلام قبول کرو تا کہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تا کہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تا کہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو تا کہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تا کہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تا کہ سلامت رہو، صبر کرو تا کہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وتائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تا کہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تا کہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تا کہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تا کہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تا کہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تا کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تا کہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تا کہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔

○ ایفائے عہد اور سچائی دو سگے بھائیوں کی مانند ہیں، عقل حق کی پیغام رساں اور نیک اعمال کی توفیق رحمت خداوندی کی کنجی ہے۔

○ تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیزگاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا بھید ہے۔

- دشمن پر احسان کرنا ایک بڑی کامیابی ہے، ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے، نیک اولاد اچھا ذکر ہے، توفیق ایزدی ایک اچھا حصہ ہے اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق خداوندی سب سے عمدہ اور اولین نعمت ہے۔
- انسان کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے راز کو ایسے لوگوں پر ظاہر کرے جو اسے محفوظ رکھیں اور ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اسے ظاہر کریں۔
- اَجل مصائب دنیا کے لئے ایک سپر اور توفیق رحمت خداوندی ہے۔
- جہل وبال اور توفیق ایزدی طالع مندی ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ زمانہ کے واقعات سے عبرت حاصل کرے۔
- توفیق ایزدی اللہ تعالیٰ کا لشکر اور توحید الٰہی نفس کی حیات ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت و آرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔
- توفیق الٰہی کے برابر کوئی امداد نہیں اور تحقیق کے برابر کوئی عمل محکم بنیاد نہیں ہے۔

- ایفائے عہد اور سچائی دونوں بھائی ہیں اور عقل حق کی پیغام رسان ہے جبکہ توفیق خیر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کنجی ہے۔
- صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- توفیق ایزدی سے سعادت، سخاوت سے سرداری اور شکر سے نعمت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔
- جو شخص حق بات کہتا ہے وہ صادق اور راست گو کہلاتا ہے اور جو شخص نرمی کا معاملہ رکھتا ہے توفیق الٰہی اس کے شامل حال ہو جاتی ہے۔
- خدا کی جانب سے خیر کی توفیق نہ ہونا بڑی محرومی ہے۔
- توفیق اور غذا نفس کو اپنی اپنی طرف کھینچتی ہیں پس جو غالب آ جائے نفس اس کا ماتحت ہو جاتا ہے۔
- توفیق الٰہی نہایت عمدہ فضیلت ہے۔
- صبر کی توفیق مصیبت کے انداز پر عطا ہوتی ہے اور مصیبت کا اجر مصیبت سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔
- بلاشبہ حلال مال کمانا اللہ تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے۔
- جس طرح جسم سے سایہ جدا نہیں ہوتا اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہوتے۔
- نیکی کی توفیق اور ہر ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں مبتلا کرے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کو لازم پکڑو۔
- اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت و آرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔

# توحید

- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا فرمان ہے کہ کلمہ توحید کی چند شرائط ہیں میں اور میری آل بھی اس شرط کے حصے ہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے وہ اس کی توحید کا قائل ہو جاتا ہے اور جو دنیا کی حقیقت جان جاتا ہے وہ اس سے بے رغبت ہو جاتا ہے۔
- توفیق ایزدی اللہ تعالیٰ کا لشکر اور توحید الٰہی نفس کی حیات ہے۔
- توحید اس کا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا گمان بھی دل میں پیدا نہ ہو اور سلامتی اسی میں ہے کہ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔
- ہم اہل بیت دینِ اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دُنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔

# تکبر

- اگر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں کسی کو تکبر کی اجازت دیتا تو بے شک انبیاء کرام علیہم السلام کو اس کی اجازت دیتا مگر اس نے انبیاء کرام علیہم السلام کے لئے بھی تکبر کو پسند نہیں کیا۔
- حسن خلق ایک نہایت عمدہ ساتھی ہے جبکہ غرور و تکبر اندرونی بیماری ہے۔

- نفس کا تکبر دور کرنے اور اس کی بدعادتیں مٹانے میں بہترین مددگار ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری اور خشوع وخضوع ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع وسجود ہے۔
- جسمانی سجدہ یہ ہے کہ انسان خشوعِ قلب اور اخلاصِ نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور ہاتھوں کو، گھٹنوں کو اور پاؤں کے اطراف کو قبلے کی طرف متوجہ کرے اور سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی جانب مبذول کرے جبکہ غرور وتکبر اور حمیت وعزت کو بالائے طاق رکھو اور دنیا کے تمام اخلاق چھوڑ کر خود کو اخلاقِ نبوی ﷺ سے آراستہ کرو۔
- جس بندہ میں ذیل کے چار خصائل ہوں وہ قابل تعریف ہے۔

۱۔ ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والا۔

۲۔ ایفائے عہد کرنے والا۔

۳۔ غرور وتکبر سے بچنے والا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنے والا۔

- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔
- شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے۔
- اللہ تعالیٰ تین لوگوں سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔

۱۔ متکبر فقیر۔

۲۔ بوڑھا زانی۔

۳۔ بدکار عالم۔

- بدزبانی سے بچو اس سے لوگوں تم سے متنفر ہو جائیں گے اور غرور و تکبر اور خودنمائی سے خود کو بچاؤ کہ یہ شیطان کا بڑا داؤ ہیں۔
- تواضع کم رتبہ کو بلند مرتبہ اور تکبر عالی درجہ کو پست درجہ بنا دیتا ہے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- جب تمہیں اپنی قوت اور سلطنت اور شان و شوکت کا گھمنڈ ہو اور تمہارے اندر تکبر پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ جو عظیم الشان ملک کا مالک ہے اس کی قدرت کا خیال کرو اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کے سامنے تمہاری کچھ وقعت نہیں اور نہ ہی تمہاری قدرت و قوت اس میں مداخلت کر سکتی ہے ایسا کرو گے تو تمہارے اندر نرمی پیدا ہوگی اور تمہاری طبیعت کی تیزی زائل ہو جائے گی اور تمہارے کھوئی عقل لوٹ آئے گی۔
- تکبر سے انسان کے مرتبہ میں کمی واقع ہوتی ہے۔
- تکبر شیطان کے جالوں میں بڑا جال ہے جبکہ حسد شیطان کا بہت بھاری پھندہ ہے۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھتے۔
- حیرانگی ہے اس پر جو آج متکبر ہے حالانکہ کل وہ ایک نطفہ تھا اور جلد وہ مردار ہونے والا ہے۔
- غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔
- دنیا پر مغرور ہونا کم عقلی کی دلیل ہے۔
- مغرور کے پاس عقل نہیں ہوتی اور بادشاہوں سے کبھی دوستی کی امید نہیں کی جا سکتی۔

- عقل کا ثمرہ یہ ہے انسان دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے اور نیک کاموں میں اپنے خیرخواہوں سے مدد کا طالب ہو اور جہالت کا ثمرہ یہ ہے کہ دوسروں کے حالات دیکھ کر بھی غفلت میں مبتلا رہے اور اپنی رائے پر ہرگز مغرور نہ ہو۔
- اے مومن! فخر چھوڑ دے اور تکبر سے کنارہ کشی اختیار کر لے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- متکبر کبھی بھی علم حاصل نہیں کر سکتا۔
- دنیا ناممکن اور محال امیدوں پر مغرور کرتی ہے، جھوٹی آرزوؤں سے دھوکہ دیتی ہے اور کئی طرح کے تفکرات پیدا کرتی ہے اور دنیا بلاشبہ آخرت سے دور کرنے والی اور ہلاکت کے گڑھوں میں دھکیلنے والی ہے۔
- جو شخص اپنی رائے پر مغرور ہوا اس کے دشمن اس پر غلبہ پا گئے۔
- تکبر سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور سستی مطالب کو فوت کر دیتی ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو ہوا و حرص میں مغرور ہے۔
- غرور کا ثمرہ بغض و عداوت ہے۔
- فقر و فاقہ کی حالت میں تکبر اور غرور کرنا کمال حماقت ہے اور اپنی طاقت سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرنا کمال مروت ہے۔
- مزدوری محنت کرنے سے ملتی ہے جبکہ غرور کا انجام ہلاکت ہے۔
- انسان اس عمر پر کیسے خوش ہو سکتا ہے جو گھنٹوں کے گرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہو سکتا ہے جو جہان کی آفات کا نشانہ بنا ہوا ہے۔

- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- جو شخص متکبر ہوا وہ ضرور ہلاک ہوا۔
- تکبر گناہوں میں مبتلا کرنے کا باعث ہے اور کریم وہ ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرنے اور عیوب سے پاک رہے۔
- غرور و تکبر حماقت کا سرمایہ ہے اور قناعت فاقہ کشی کی مددگار ہے۔
- غفلت، گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- صاحب اختیار ہوتے ہوئے تکبر کرنے سے معزولی کے وقت ذلت پیش آتی ہے۔
- جو شخص اپنے نفس پر مغرور ہوتا ہے لوگ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔
- عقل کی آفت تکبر اور خود بینی اور کلام کی آفت دروغ گوئی ہے۔
- غرور انتہائی موذی ہے اور حرص و خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- ہوشیار کسی دھوکا دہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ دانا شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا۔
- غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
- دنیا ایک خواب ہے جس پر مغرور ہونا سراسر ندامت اور بے وقوفی ہے۔
- تندرستی اور گذشتہ روز کے امن و امان پر مغرور نہ ہو کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال ہے۔
- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔

- اے انسان! اللہ تعالیٰ کے لئے تکبر اور بڑائی کی چادر اوڑھنے سے بچو کیونکہ تکبر شیطان کے بھاری پھندوں میں سے ایک پھندہ ہے جس کے ذریعے وہ بنی آدم کو پھانستا ہے۔
- ہر متکبر حقیر و خوار ہے اور ہر فنا ہونے والی شے بے اعتبار ہے۔
- وہ شخص بدبخت ہے جو اپنے حال پر مغرور ہو اور فضول امیدوں کی بدولت دھوکہ میں مبتلا ہو۔
- دانا کے لئے بڑی آفت تکبر اور نفس کے تمام اخلاق سے زیادہ برا ظلم ہے۔
- نفس کا تکبر دور کرنے اور اس کی بری عادتیں مٹانے میں بہترین معاون حقیقی طلب ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری اور خشوع و خضوع ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع و سجود ہے۔
- جو شخص امیدوں پر مغرور رہتا ہے وہ دھوکے میں مبتلا ہے۔
- نفس کا دنیا کی طرف مائل ہونا بڑا دھوکا ہے اور غفلت و غرور کی مستی شراب کی مستی سے زیادہ خطرناک ہے۔
- تکبر عین حماقت اور فضول خرچی محتاجی کی علامت ہے۔
- پوشیدہ صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے اور تونگری کی حالت میں مغرور ہونا تنگدستی میں ذلیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔
- کسی کی تعریف میں مبالغہ آرائی سے کام لینا اسے مغرور بنا دیتا ہے۔
- تمام خرابیاں اسی میں ہیں کہ انسان فرصت اور مہلت ملنے پر مغرور ہو جائے۔
- خوش نصیب وہ شخص ہے جو غرور اور تکبر کی مہلک اور جان لیوا بیماری سے محفوظ رہا۔

- فقر و فاقہ کے عالم میں تکبر اور غرور کرنا کمال حماقت ہے اور اپنی طاقت سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرنا کمال مروت ہے۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھتے۔
- غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
- غرور جہالت کا سردار ہے۔
- غرور انتہائی موذی ساتھی ہے اور حرص و خواہش پرستی ایک پوشیدہ اور لاعلاج بیماری ہے۔
- غرور نعمتوں کی ترقی کو روکتا ہے۔
- کسی کی تعریف میں مبالغہ آرائی سے کام لینا اسے مغرور بنا دیتا ہے۔
- غرور کا ثمرہ بغض و عداوت ہے۔
- مزدوری محنت کرنے سے ملتی ہے جبکہ غرور کا انجام ہلاکت ہے۔
- تندرستی اور گذشتہ روز کے امن و امان پر مغرور نہ ہو کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال ہے۔
- حق ایک روشن شاہراہ ہے جو لوگوں کو غرور سے پاک ہے۔
- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔

# تکلیف

- بلاشبہ تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے اپنی عقل کو زندہ کیا اور خواہشاتِ نفس کو مار ڈالا اور آخرت کی

اصلاح کے لئے نفس کو تکلیف میں رکھا۔

- جب تک کسی کی تکلیف کو دور نہ کیا جائے وہ کبھی تابع نہیں ہوتا۔
- جو اصلاحِ نفس کے لئے تکلیف اٹھاتا ہے وہ درحقیقت سعادتِ دارین پاتا ہے۔
- عمدہ اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں دریغ نہ کرو اور بھولے سے بھی کسی کو تکلیف نہ دو، تمہارا بھائی اگرچہ تمہاری نافرمانی کرے مگر تم اس کی اطاعت کرو اگرچہ وہ تم پر زیادتی کرے مگر تو اس سے ملاپ رکھو۔
- جس شخص کے اخلاق برے ہوں وہ عذاب اور تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ کا قول پورا کرنے میں کوئی تکلیف درپیش ہو تو اس وجہ سے اس قول کو نہ توڑو کیونکہ اگر تم تکلیف پر صبر کرو گے جس کے دور ہونے پر اس کے انجام کی بہتری اُمید ہو تو یہ اس عہد شکنی سے بہتر ہے جس کے برے انجام کا ڈر ہو اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ لاحق ہو۔
- ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر سختی و تکلیف کا انجام راحت و کشائش ہے۔
- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی ہے اور آدمی کو برائی کے مقام میں گرنے سے بچاتی ہے۔

- دو چیزیں تکلیف میں مبتلا کرتی ہیں۔

۱۔ مہربان ناصح کی نصیحت۔

۲۔ دشمنی اور بغض رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر خوش ہونا۔

- بیقراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دہ اور نیک کام کرنا بہ نسبت برائی کرنے کے بہت آسان ہے۔
- بد بخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت فروخت کر دے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی و شرافت کی علامت ہے۔
- لوگ رات کے سفر کی تکلیف کی تعریف صبح ہونے پر محسوس کرتے ہیں۔
- متوکل کو کبھی کوئی تکلیف درپیش نہیں ہوتی۔
- پرہیزگار اور متقیوں کے قلوب دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف پر محفوظ ہوتے ہیں۔
- تنگی اور تکلیف کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ تازہ نعمت حاصل کریں گے جبکہ دوزخ میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔
- علم زندگی اور شفاء ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- جو معاملات کی تدبیر کی صورتوں سے ناواقف ہوتا ہے اس کو اپنی جہالت اور ناواقف سے تکلیف پیش آتی ہے۔
- چغل خور کو مذمت اور تکلیف پہنچتی ہے۔
- حریص ایسی چیزوں سے تکلیف اٹھاتا ہے جو اسے ضرور بالضرور نقصان پہنچانے والی ہیں۔

- خود کو فنا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے، حرص سے ہر طرح کی تکلیف اور نا امید ہونے سے ایک طرح کی لاپرواہی ملتی ہے۔
- عالم وہ ہے جو علم پڑھنے سے کبھی ملول نہ ہو جبکہ بردبار وہ ہے جس پر علم حاصل کرنے کی تکلیف دشوار نہ گزرے اور مومن وہ ہے جس کی خصلت خیر خواہی ہو اور وہ غصے کو پی جانے والا ہو۔
- جو اپنے شب و روز دنیا کے حصول میں بسر کرتا ہے وہ تکلیف اٹھاتا ہے۔
- ظالم اپنے دانتوں سے خود کے ہاتھ کاٹتا ہے اور جو دنیا کی لذتوں کو شیریں تصور کرتا ہے اسے ضرور تکلیف پیش آئے گی۔
- دنیا تکلیف، ہلاکت اور عبرت کا گھر ہے جو جلدی رخصت ہو جاتا ہے اس کی اپنی جان پر مصیبت آتی ہے اور جسے مہلت ملتی ہے وہ اپنے عزیز و اقارب اور رفقاء کے فراق میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آ جائیں۔
- زبان کی لغزش اور غلطی تیر لگنے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔
- تیرا حق کی جانب مائل ہونا گو اس میں تجھے تکلیف پیش آئے یہ اس آرام سے بہتر ہے جو باطل کا ساتھ دیتے ہوئے تجھے ملے۔
- طالب علم کا فرض ہے علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں مبتلا کرے، علم کے حصول میں کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو کافی نہ جانے۔
- قانع فاقہ کشی کی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔

- بلندی مراتب کے مطابق مصائب کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
- مشورے سے کام کرنے والا کامیابی کے سرے پر اور خودرائی سے کرنے والا تکلیف اور سردردی کے کنارے پر کھڑا ہے۔
- دانا کی لغزش سے سخت تکلیف پہنچتی ہے۔
- منافقوں کی عادت ضعف اور اخلاق کی پستی ہے اور شریروں کی عادت ایذاء پہنچانا ہے۔
- موت کی تکلیف احاطہ بیان سے باہر ہے۔
- نفس بھوکا ہے اور کان اس کو تھوکتے ہیں پس تو اپنے دل پر اصرار کر کے اپنے فہم کو تکلیف میں نہ ڈال کیونکہ بدن کے ہر ایک عضو کے لئے آرام کا حق ہے۔
- ایذاء رسانی دشمنی کی وجہ اور ابتلاء آسانی اور خوشحالی کی ہم رکاب ہے۔
- کامل مؤمن وہ ہے جو لوگوں کی ایذائیں برداشت کرے اور اس سے کسی کو ایذاء نہ پہنچے۔

## تعلق

- دانائی ایسی نعمت ہے کہ اگرچہ انسان مسافر ہو مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی اپنے وطن میں ہو مگر کوئی اسے سے تعلق قائم نہیں کرتا۔
- اپنے تعلق اور رشتے کا خیال رکھتے ہوئے اپنے بھائی کے حقوق ضائع نہ کرو کیونکہ تم جس کا حق ضائع کرو گے وہ تمہارا بھائی نہیں رہے گا۔

- اپنے اور اللہ تعالیٰ کے تعلق کو مضبوط کرو تا کہ ابدی سعادت پاؤ۔
- عمل کی درستی نیت کی درستی سے متعلق ہے۔
- جس شخص کے خصائل بد ہوں اس کے تعلقات بھی لوگوں کے ساتھ ضعیف ہوتے ہیں۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کرو تا کہ تمہاری عقل کامل ہو۔
- دلوں کی آبادی عقل مندوں کے ساتھ تعلقات میں پوشیدہ ہے۔
- بیش قیمت جواہرات کو جمع کرنے سے بہتر ہے کسی شریف النفس کے ساتھ تعلقات استوار کیے جائیں۔
- انسان جسے نہیں جانتا اس کا دشمن اور جسے جانتا ہے اس کا دوست ہے۔
- جو تنگدست ہو مگر رشتہ داروں سے میل جول رکھتا ہو وہ اس مالدار سے اچھا ہے جو رشتہ داروں سے قطع تعلقی کرے اور خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- دنیا سے رشتہ جوڑنے والا اللہ تعالیٰ نے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔

# تجربہ

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کرو کہ ادائے فرائض پر صبر رکھو اور نوافل و وظائف پر ہمیشہ پابند رہو۔
- تجربہ کار کی رائے طبیب کی نسبت زیادہ قوی ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔

- تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تمہیں نصیحت حاصل ہو اور بہترین علم وہ ہے جس سے تمہاری درستی اور اصلاح ہو۔
- ہر آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوتی ہے۔
- تجربہ کبھی ختم نہیں ہوتا
- تجربے اور امتحان کے وقت انسان کی عقل کھلتی ہے اور موت کے حاضر ہونے کے وقت اُمیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔
- ناتجربہ کار شخص اکثر دھوکہ کھاتا ہے۔
- کام تجربہ سے معلوم ہوتے ہیں اور دیکھ بھال کر کام کرنا چاہئے۔
- تجربے ساری زندگی ختم نہیں ہوتے۔
- مصائب کے نزول کے وقت بھائیوں کی حفاظت اور خبر گیری کا امتحان کیا جاتا اور آزمائش اور تجربے کے وقت آدمی مع یا مہان ہوتا ہے۔
- کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربہ سے حاصل ہوتی ہے۔
- عقل تجربوں کی محافظ اور دوستی نہایت نزدیکی رشتہ ہے۔
- جھگڑے سے بہت فضول باتیں پیدا ہو جاتی ہیں اور تجربے کبھی ختم نہیں ہوتے اور عقل مند وہ ہے جو ان میں ترقی کرتا رہے۔
- عقل ایسی صفت ہے جو علم اور تجربہ سے بڑھتی ہے۔
- تجربہ سے علم حاصل ہوتا ہے اور عبرت حاصل کرنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- تجربات کو محفوظ رکھنا اور یاد رکھنا حکمت و دانائی کا بھید ہے۔
- ہوشیاری اس چیز کا نام ہے جو انسان اپنے تجربے سے محفوظ رکھتا ہے۔

# تنگی معاش

- تنگدستی اور تونگری انسان کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کرتی ہے اور مال انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔
- سخاوت کی آفت تنگدستی اور ناداری ہے۔
- اپنی خوشحالی کے زمانہ میں لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں ایسا سامان تیار کرو جو تنگدستی میں تمہارے کام آئے۔
- بھائی بندی کا جمال یہ ہے آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھا برتاؤ کرے اور تنگدستی کی حالت میں ان کی غم خواری کرے۔
- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔
- تنگدستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت اور دین سے تہی دست ہونا بڑی بدبختی ہے۔
- پوشیدہ صدقہ کرنا بہت بڑی نیکی ہے اور تونگری کی حالت میں مغرور ہونا تنگدستی میں ذلیل ہونے کا پتہ دیتا ہے۔
- جب تمہیں کشادہ رزق میسر ہو تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کیا کرو اور جب رزق کی تنگی کا سامنا ہو تو قانع بن جاؤ اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- برا بھائی وہ ہے جو خوشحالی اور نعمت میں تجھ سے میل جول رکھے اور تنگدستی میں تجھے چھوڑ کر چلا جائے۔
- تنگدستی دوستوں کو وحشت میں ڈالتی ہے۔

- تنگدستی نفس کے لئے ذلت کا باعث ہے۔
- تین چیزیں مروت کی علامت ہیں۔

۱۔ تنگدستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ رسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ کسی کے سامنے سوال سے بچنا۔

- چھ چیزوں انسان کی دانائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ مصاحبت۔

۲۔ حکومت۔

۳۔ معاملات۔

۴۔ معزولی۔

۵۔ دولت۔

۶۔ تنگی معاش۔

- انسان کی قدرت جب کسی چیز پر کامل ہوتی ہے اس کی خواہش کم ہو جاتی ہے اور جب وہ تنگدست ہوتا ہے تو اس کا بہترین حل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کرے اور جو کچھ اس کے پاس ہے اسے راہِ خدا میں خرچ کردے۔
- جس کا نفس حریص ہے وہ دولت مند ہونے کے باوجود تنگدست ہے۔
- حلم مال کی زینت ہے اور تنگدستوں کے لئے تونگری کی علامت ہے۔
- تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھتے ہیں اس مال سے اچھی ہے جس میں انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا ہو جائے۔

- تنگدستی سے پہلے مالداری کی حالت میں اور موت سے پہلے زندگی کے وقت نیک عمل کرنے میں جلدی کرلو۔
- نعمت کے ہوتے ہوئے تم پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کے عالم میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور سختی و مصیبت پر صبر کرو۔
- محتاج وہ ہے جو باوجود وسعت رزق اور دولت مندی کے اپنے اوپر تنگی کرے اور مال و دولت دوسروں کے لئے چھوڑ جائے۔
- جس کا نفس قانع ہے وہ تنگدستی کی حالت میں بھی باعزت ہے۔
- جو تنگدست ہو مگر رشتہ داروں سے میل ملاپ رکھتا ہو وہ اس مالدار سے اچھا ہے جو رشتہ داروں سے قطع تعلقی کرے اور خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- کبھی مطلب کا پورا ہونا اور کبھی رزق کمانا دشوار ہو جاتا ہے۔
- تنگدست اپنے شہر میں مسافر ہوتا ہے اور بخیل اپنے رفقاء کے درمیان بھی ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔
- تنگدستی نفس کے لئے ذلت کا باعث ہے، عقل دور کرنے والی اور غم و فکر کو بڑھانے والی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا کرم ایسا ہے کہ خوشحالی میں اپنے فضل سے انواع و اقسام کی نعمتوں سے نوازتا ہے اور تنگی کے وقت نعمت عظمیٰ عطا فرماتا ہے۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرنا اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔

- دنیا کا سامان وافر ہو تو یہ درحقیقت تنگدستی ہے اور اس دنیا کی عزت حقیقت میں ذلت ہے، اس کی آرائش انسان کو راہِ راست سے بھٹکاتی ہے اور اس کا مال ایک فتنہ ہے۔
- تنگی اور تکلیف کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- شرفاء جب مالدار ہوں تو وہ لوگوں کی حاجت روائی کرتے ہیں اور جب وہ تنگدست ہوں تو اپنے اخراجات میں کمی کرتے ہیں اور کسی سے سوال نہیں کرتے۔

# ثواب واجر

- بے صبری کرنے پر کسی قسم کا اجر و ثواب نہیں ملتا۔
- اللہ تعالیٰ کا ثواب اس کے تابعداروں کے لئے ہے اور اس کا عذاب اس کی نافرمانی کرنے والوں کے لئے ہے۔
- جس کے پاس کوئی عمل خیر نہیں اس کے لئے کچھ ثواب نہیں۔
- مجھے سونے والے کے حال پر افسردگی ہوتی ہے کیونکہ جب تک وہ سو رہا ہے اس کا نامہ اعمال بند ہے اور اس کے ثواب میں بتدریج کمی واقع ہوتی جا رہی ہے۔
- ثواب حاصل کرنے کی نسبت گناہ سے اجتناب لازم ہے۔
- علم دین پڑھنے اور پڑھانے والے دونوں ثواب کے حقدار ہیں اور جو ان کے سوا ہیں ان میں کچھ بہتری نہیں۔
- ظالم کو عذاب کا انتظار ہے اور مظلوم کو ثواب کی اُمید ہے۔

- نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کے ثواب کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

۱۔ اپنے مال کو راہِ خدا میں خفیہ طور پر خرچ کرنے والا۔

۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنے والا اور ان کے حقوق کا خیال رکھنے والا۔

- دو اُمور ایسے ہیں جن کے ثواب کی کچھ حد نہیں ہے۔

۱۔ عفو و درگزر سے کام لینا۔

۲۔ عدل و انصاف قائم کرنا۔

- مصیبت کا ثواب نقصان پر صبر کرنے کے موافق ملتا ہے۔
- صدق اخلاص سے آدمی قربِ حقیقی پاتا ہے اور اس سے ثواب میں بھی زیادتی ہوتی ہے۔
- جو شخص اپنے بستر پر مر جاتا ہے مگر وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل کے حقوق کو پہچانتا ہے تو وہ شہادت کی موت مرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے پورا اجر عطا فرمائے گا اور اسے ان تمام نیک اعمال کا ثواب عطا فرمائے گا جن کو کرنے کا اس نے ارادہ کیا تھا اور اس کے ارادے اس کی تلوار چلانے کے قائم مقام ہو جائیں گے کیونکہ ہر شے کی حد ہوتی ہے جس سے نہیں بڑھتا۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر و ثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین و ایمان بنا لو تا کہ فلاح پاؤ۔

- اللہ تعالیٰ کا ثواب اس کے فرمانبرداروں کے لئے اور اس کا عذاب اس کے نافرمانوں کے لئے ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔
- اطاعت خداوندی سے ثواب ملتا ہے اور نافرمانی سے عذاب نازل ہوتا ہے۔
- بلاشبہ سب سے زیادہ ثواب اور ملنے والی نیکی احسان ہے اور بلاشبہ تمام کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے جو ایمان لائے وہ سعادت مند ہے اور اس نے ثواب و نیکی کی اُمید میں نیک عمل کئے اور جنت کا مشتاق ہوا۔
- نیک وہ ہے جو عذاب سے ڈرے اور ایمان لائے اور ثواب کا اُمیدوار ہو کر نیک کاموں میں مشغول ہو جائے۔
- جو شخص تقویٰ کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی ثواب کی اُمید سے کرتا ہے وہ اپنی اُمیدوں میں ناکام نہیں ہوتا۔
- بدنی روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی اُمید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور رزق کو کم نہیں کرتے بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے ہیں اور اجر بڑھا دیتے ہیں جبکہ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا دونوں سے افضل ہے۔

- اگر غضب میں اس چیز کا لطف ہے کہ انسان اپنا بدلہ لے کر سکون پاتا ہے تو پھر بردباری میں نیکوکاروں کے برابر ثواب رکھا گیا ہے۔
- نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے اور سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
- عذاب سے پہلے حساب ہوگا اور حساب کے بعد ثواب ملے گا۔
- جو شخص دینے کے بعد جتلاتا ہے اس کا گناہ اس کے صدقے کے ثواب سے زیادہ ہو جاتا ہے۔
- مصائب اجر و ثواب کی کنجی ہیں۔
- مصیبت میں صبر کرنا ثواب کو دعوت دینا ہے۔
- علم کو چھپانے والا گویا اس کی صحت اور حقیقت پر یقین نہیں رکھتا اور عمل کو چھوڑنے والا گویا ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔
- نیک عمل کا ثواب اس پر صبر کرنے کے مطابق ملتا ہے۔
- تمہارے عمل کا ثواب تمہارے عمل سے کہیں زیادہ ہوتا ہے۔
- بیشتر لوگ ایسے ہوتے ہیں جو تمہارے خیال میں دنیا سے کنارہ کش ہیں مگر درحقیقت وہ ثواب کے طالب نہیں۔
- عمل کا ثواب اس کا ثمر ہے۔
- علم کا ثواب ہمیشہ زندگی بخشتا ہے اور کبھی پرانا نہیں ہوتا، یہ تمہیں ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہوتا۔
- اگر غضب میں اس چیز کا لطف ہے کہ انسان اپنا بدلہ لے کر سکون پاتا ہے تو پھر بردباری میں نیکوکاروں کے برابر ثواب رکھا گیا ہے۔

- عمل سے ثواب اور بدلہ ملتا ہے نہ کہ کاہلی اور سستی سے۔
- اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈالو کیونکہ یہ تمہاری مصیبت کو دور کرتا ہے اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- اچھا مال وہ ہے جس سے لوگوں میں عزت و توقیر اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اجر و ثواب حاصل ہو۔
- برا قرض خواہ نیند ہے جو چھوٹی عمر کو ختم اور بڑے اجر کو ختم کرتا ہے۔
- لوگوں کو عطا کرنے میں بخل سے کام نہ لو اگر تم لوگوں کو دینے میں اپنا ہاتھ کشادہ رکھو گے تو اس کا بہترین اجر پاؤ گے۔
- صبر کا ثواب عمدہ درجے کا ثواب ہے اور جہاد کا ثواب بہت بڑا ہے۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرنا اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔
- سخی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا، لوگ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔
- بے صبری پر کسی قسم کا اجر و ثواب نہیں ملتا۔
- زبان سے ہمیشہ وہی بات نکالو جس کا یقین ہو کہ اس کا ثواب آخر میں تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور دنیا میں نیک نامی ملے گی۔
- دعا کی قبولیت میں تاخیر ہونے سے ناامید نہ ہو کیونکہ جس قدر دیر ہوگی اسی قدر بڑا اجر ملے گا اور دعا کی قبولیت میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے بڑا اجر و ثواب عطا کرنا چاہتا ہے اب تو خود سوچ تجھے بڑا عطیہ منظور ہے یا نہیں؟

# جہاد

- اپنی آخرت کی اصلاح کی کوشش کرو اور جہاد کو لازم پکڑو۔
- اگر تم جہاد میں دنیا کی تلوار کے خوف سے بھاگ جاؤ تو آخرت کی تلوار سے کبھی بچ نہیں سکو گے۔
- صبر کا ثواب عمدہ درجے کا ثواب ہے اور جہاد کا ثواب بہت بڑا ہے۔
- دین کی حفاظت کے لئے تلوار چلاؤ، تلواروں کو نیزوں سے ملاؤ اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اس نے چاہا تو تم ضرور کامیاب ہو گے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرو، گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کامیاب ہو جاؤ۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔
- نفس کے خلاف جہاد کی قیمت جنت ہے اور جو شخص اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے وہ اسے قابو میں کر لیتا ہے اور جنت جیسی عمدہ نعمت اس کے بدلہ میں پاتا ہے اور یہ عارفوں کا مقام ہے۔
- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو اور اس کے ساتھ اس طرح حساب کرو جس طرح ایک شریک دوسرے شریک سے کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کا مطالبہ اس سے یوں کرو جس طرح ایک دشمن دوسرے دشمن سے کرتا ہے

کیونکہ سعادت مند وہ ہے جو اپنے نفس سے حساب لینے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔

- علم کے ساتھ نفس سے جہاد کرنا عقل مندی کی نشانی ہے۔
- جہاد دین کا ستون ہے اور سعادت مندوں کا طریقہ ہے، جہاد سے مجاہدین کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔
- بدن کی زکوۃ جہاد اور ماہِ رمضان کے روزے ہیں۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور نفسانی خواہشات کے مخالف کرنا جنت کی قیمت ہے۔
- سب سے پہلے جس جہاد کا تم شکر ادا کرو وہ اپنی جان کا جہاد ہے اور سب سے آخر میں جس کو تم نہ پاؤ وہ خواہشاتِ نفس کے ساتھ لڑائی اور اکابرین حکومت کی اطاعت ہے۔
- نفس کو اس کی خواہشات سے روکے رکھنا ہی درحقیقت جہادِ اکبر ہے۔
- نفس کی خواہش کو ترک کرنا داناؤں کا شیوہ ہے اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بزرگوں کا جہاد ہے۔
- مجاہدہ کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرے۔
- جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے اور نافرمانیوں سے بچے اور نفس کے خلاف جہاد کرے وہ بارگاہِ رب العزت میں شہید ہے۔
- کسی شخص کو میدان میں مقابلہ کی دعوت نہ دو اور اگر کوئی تمہیں بلائے تو پھر پیچھے نہ ہٹو اور جو شخص مقابلہ کے دوران پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے وہ سرکشی کرتا ہے اور سرکش ہلاک ہو جاتا ہے۔

- پہلا جہاد جس کے ذریعے تم مخالف پر غلبہ پا سکتے ہو ہاتھ کا جہاد ہے، اس کے بعد دوسرے درجے پر زبان کا جہاد ہے، تیسرے درجے پر دل کا جہاد ہے پس جو اچھے کاموں کو برا نہ سمجھے تو اس کا دل الٹا ہو گیا ہے، اوپر کا حصہ نیچے کو اور نیچے کا حصہ اوپر کو آ گیا ہے۔
- نفس کا جہاد جنت کی قیمت ہے پس جس نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہوا اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔
- مستقبل قریب میں تمہارے اندر ایک ایسی جماعت ظاہر ہو گی جو قرآن مجید کو بطورِ تاویل سروں پر اٹھائے گی اور وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوں گے جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے قرآن مجید کی تعلیمات کی رُو سے جہاد کیا اور یہ لوگ قرآن مجید میں تبدیلی اور تاویل کرنے والوں سے جہاد کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی اخیر زمانہ میں پوری ہو گی۔
- جہاد دین کا اہم ستون ہے اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا طریقہ ہے، جہاد سے مجاہدین کے لئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

# جوانمردی

- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- جوانمردی یہ ہے کہ انسان ان باتوں سے جو عیب والی ہوں ان سے بچے

اور ان باتوں کو جو زینت دینے والی ہوں انہیں حاصل کرے اور دنیاوی معاملات میں جو رفیق اور ساتھی ہو اس کو دین کا ساتھی سمجھے۔

- شہوت کی زیادتی مروت اور مردانگی کو داغدار کرتی ہے جبکہ بخل جوانمردی کو بگاڑ دیتا ہے۔
- گناہوں سے خود کو محفوظ رکھنا حقیقی مردانگی ہے جبکہ پاک دامنی جوانمردی کی دلیل ہے۔
- دو خصلتیں ایسی ہیں جو مروت اور جوانمردی کو جامع بناتی ہیں۔

۱۔ آدمی کا عیب کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۲۔ ایسے کام کرنا جن سے عزت و بزرگی ملے۔

- جو حق پر عمل پیرا ہوتا ہے وہ نفع اٹھاتا ہے اور جس میں عقل ہے اس میں سخاوت اور جوانمردی کے جوہر پائے جاتے ہیں۔
- جوانمردی قناعت و بردباری کو کہتے ہیں۔
- جوانمردی نیک خصائل کی جانب راغب کرتی ہے اور سخاوت لوگوں کا بوجھ اور تاوان برداشت کرتی ہے۔
- اپنی حاجت اور بیماری کو پوشیدہ رکھنا کمال جوانمردی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں تفکر کرنا بہترین عبادت ہے جبکہ ایثار بہترین عادت ہے۔

# جلد بازی

- اللہ تعالیٰ نے تمہیں دارِ بقا ہمیشہ رہنے اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء کرام علیہم السلام کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی جانب بلایا مگر تم نے

انکار کیا اور اس سے منہ پھیر لیا اور دنیا نے تم کو بدبختی، فنا اور رنج و بلا کی جانب پکارا اور تم نے اس کی پیروی کی اور اسے حاصل کرنے میں جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔

- جو جلد بازی کا مظاہرہ کرتا ہے وہ ٹھوکر کھاتا ہے اور جو عجلت میں کام کرتا ہے وہ ہمیشہ نادم ہوتا ہے اور جو اطمینان سے کام کرتا ہے وہ کئی خرابیوں سے مامون ہو جاتا ہے۔
- جلد بازی میں ندامت اور اطمینان میں سلامتی ہے۔
- جلد بازی ایک جنون ہے اور جلد باز عموماً اپنے کیئے پر نادم ہوتا ہے۔
- جلد باز کی رائے درست نہیں ہوتی جبکہ بادشاہ کی دوستی باقی نہیں رہتی۔
- کسی کام کو بغیر سوچے سمجھے نہ کرو اور جہاں تک ہو سکے کسی کو سزا دینے میں جلد بازی نہ کرو کیونکہ یہ ضعف دین کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔
- ہر کام میں عجلت پسندی کرنے والا کبھی تعریف کے قابل نہیں ہوتا۔
- رات اور دن عمروں کو فنا کرنے میں جلدی کر رہے ہیں۔
- ملول کی دوستی خلوت نہیں اور جلد باز کی کوئی رائے صحیح نہیں۔
- درست کام میں سلامتی، غلط کام میں ملامت اور جلدی سے ندامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- چغل خور کی بات کی تصدیق میں عجلت کا مظاہرہ نہ کرو وہ بظاہر تمہارا خیر خواہ ہو گا مگر درحقیقت وہ جس کی چغلی کھاتا ہے اس کے حق میں ظالم ہے اور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے اسے دھوکا دیتا ہے۔

- صبر کا نتیجہ کامیابی ہے اور جلد بازی بے شمار خطرات کو دعوت دیتی ہے۔
- جو موقع پر بات کرتا ہے اور جو خاموش رہتا ہے وہ بڑا بلیغ ہے اور جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے کاموں کی طرف جلدی کرتا ہے اور اس کی نافرمانیوں سے پیچھے ہٹتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار اور مطیع ہے۔

## جھوٹ

- جھوٹ سے بچو بلاشبہ یہ ایمان سے دور کرنے والا ہے۔
- بردباری اخلاق کو آراستہ کرنے والی جبکہ خیانت جھوٹ کا ساتھی ہے۔
- نیک عمل میں جلدی کرو، طویل اُمید کو جھوٹا جانو، موت کی اُمید رکھو، دلی اُمیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور موت کے بلاوے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی اُمیدیں پوری ہو جائیں گی۔
- جھوٹ اہل نفاق کا زیور ہے اور لالچ، اخلاقِ حسنہ کو خراب کر دیتی ہے۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے جلدی کرے اور اُمیدوں کو جھوٹا سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے نیک عمل کرے۔
- جھوٹی اُمید اور دنیا کے دھوکہ سے بچو کہیں یہ تمہیں مکر میں مبتلا نہ کر دے۔
- گردش حالات میں آدمیوں کے جوہر کھلتے ہیں اور جھوٹی اُمیدوں کے دھوکے میں عمریں ختم ہو جاتی ہیں۔

- موت کی حقیقت اُمیدوں کے جھوٹ کو رسوا کر دیتی ہے۔
- برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ اب ان کے کرنے سے کسی کو حیاء نہیں آتی اور بلاشبہ جھوٹ اس قدر پھیل گیا ہے کہ اب ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کی بات قابل عزت ہو اور اس کو ان سے نقل کیا جا سکے۔
- سب سے جھوٹی شے طویل اُمید ہے اور سب سے بڑی حقیقت موت ہے۔
- کئی جھوٹ لالچ اور اُمیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شمار اُمیدیں جھوٹی خواہشوں کی وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں۔
- سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔
- بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے اولیاء وہ لوگ ہیں جو اپنی موت کو قریب جانتے ہیں اور اپنی اُمیدوں کو جھوٹا سمجھتے ہیں، وہ اعمالِ صالحہ کرتے ہیں اور بہت کم لغزش کھاتے ہیں۔
- جس شخص کو آخرت کی قدر معلوم نہ ہو وہ دنیا سے بے رغبتی کیسے کر سکتا ہے اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کیسے بچ سکتا ہے؟
- جھوٹ سے آخرت میں جہنم کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
- جھوٹے میں کوئی خوبی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- پرہیزگاری عمدہ عمل اور جھوٹ بڑا عیب ہے جو آدمی کو رسوا کر دیتا ہے۔
- گمراہی کی بے شمار باتیں ایسی ہیں جن کے ثبوت میں احمق، قرآن مجید کی آیات کو دلیل بناتے ہیں اور ان کو عمدہ صورت میں دکھاتے ہیں جس طرح لوگ جھوٹے تانبے کے روپوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں۔
- سب سے مضر شے شرک اور جھوٹ ہے۔
- مجھ سے حق کے بارے میں پوچھا گیا تو میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا اور نہ کبھی جھوٹ بولا اور نہ سچ کو جھوٹا سمجھا۔
- زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹ زبان کا عیب ہے۔
- جھوٹا شخص ذلت کے گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہے۔
- چغل خور جس کے پاس بھی جاتا ہے چغلی کرتا ہے اور اس کے پاس سوائے جھوٹ کو بیان کرنے کو کچھ نہیں ہے۔
- قرآن مجید وہ ناصح ہے جو کبھی دھوکا نہیں دیتا اور ایسا بہترین راہنما ہے جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے کہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ کے باعث جھگڑا شروع ہوتا ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر اس سے نجات حاصل ہو گی جبکہ جھوٹ میں بظاہر اطمینان ہے مگر ہلاکت نزدیک ہے۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجازت نہیں۔

- سچائی باعث نجات ہے اور جھوٹ ہلاک کرنے والا ہے۔
- سچ بولنے والے کو ہمیشہ عزت و بلند مرتبہ جبکہ جھوٹ بولنے والے کو ہمیشہ ذلت وخواری نصیب ہوتی ہے۔
- دنیا ناممکن اور محال امیدوں سے مغرور کرتی، جھوٹی آرزوؤں سے فریب دیتی اور طرح طرح کے تفکرات پیدا کرتی ہے اور دنیا بلاشبہ آخرت سے دور کرنے والی اور ہلاکت کے گڑھوں میں ڈالنے والی ہے۔
- کینہ اور دل میں جھوٹ رکھنا دل کو بیمار و مردہ کر دیتا ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔
- نفاق ایمان کو بگاڑتا ہے اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔
- اس میں شک نہیں ادنیٰ ریاکاری بھی شرک ہے اور بلاشبہ تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔
- جھوٹ پستی اور ذلت کا باعث ہے۔
- جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرے وہ تمہاری عقل کو دھوکا اور جھوٹی تعریف کے ساتھ تمہارے نفس کو فریب دیتا ہے اگر تم اسے اپنی عطا سے محروم رکھو گے یا اس سے دست کرم روک لو گے تو وہ تمہیں ہر بری بات سے منسوب کرے گا اور تمام گندی صفات تم میں گنوائے گا۔
- سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحت ہے۔
- سچائی کامیابی کا باعث ہے اور جھوٹ ذلت و رسوائی کا باعث ہے۔
- معزز کی بات کسی سے بیان نہ کرو اور اگر سنی سنائی باتوں کو بیان کرو گے تو جھوٹے مشہور ہو جاؤ گے اور جھوٹ سراسر ذلت وخواری ہے۔

- صبر ایمان کا ثمرہ ہے، منت رکھنا اور جتلانا نیکیوں کو بگاڑتا ہے اور جھوٹا شخص ایمان سے دور ہوتا ہے۔
- سچائی حق کی زبان ہے، جھوٹ سچائی کا دشمن ہے اور باطل حق کی مخالفت کرنے والا ہے۔
- گنہگار ہونا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔
- جس بات کا علم نہ ہو اس کو بان سے نہ نکالو ورنہ جو باتیں صحیح طور پر معلوم ہوں گی ان کو بھی جب بیان کرو گے تو جھوٹے کہلاؤ گے۔
- جھوٹا ہلاکت میں مبتلا ہے اور جو اس سے دور رہا وہ نجات پا گیا۔
- پرہیزگاری ایک اچھا عمل اور جھوٹ بہت برا عیب ہے جو آدمی کو ذلیل و خوار کر دیتا ہے۔
- جھوٹے شخص میں نام کی بھی کوئی خیر و خوبی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں جو تمہارے نزدیک اہل دنیا کی نگاہوں میں سچے مگر حقیقت میں وہ جھوٹے اور کاذب ہوتے ہیں۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مقام پر پہنچتا ہے جسے جھوٹا اور مکار آدمی اپنے مکر و فریب کی وجہ سے نہیں پا سکتا۔

# جاہل

- دانا کی اطاعت کرو کہ مطلب برآوری ہو اور جاہل کی بات بھول کر بھی نہ مانو کہ اس میں تمہاری سلامتی ہے۔

- جاہل کی ثروت مال اور طویل اُمید ہے۔
- جب سوال کرو تو سوچ سمجھ کر کرو اور خوامخواہ ضد نہ کرو کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ کرتا ہے وہ عالم کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو عالم ضد کرتا ہے وہ جاہل کے برابر ہو جاتا ہے۔
- جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں اور حق بات کہنے میں عار محسوس کرنا کوئی بھلائی نہیں۔
- تم کسی جاہل کی جاہلانہ بات پر بردباری اختیار کرو گے تو اس کو غم میں مبتلا کرو گے پس ایسے کم عقل کا یہی علاج ہے کہ اپنی بردباری سے اس کا غم بڑھاؤ۔
- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- جب تم دانا کو اشارہ کرو تو گویا تم نے اسے نہایت تکلیف میں مبتلا کیا اور جب جاہل کی کسی جاہلانہ حرکت پر بردباری سے کام لیا تو بلاشبہ اسے بہت کافی جواب دیا۔
- جاہل کو جب بھی عمدہ نعمت ملتی ہیں تو وہ اس سے خرابی اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔
- رحمت کے مستحق یہ تین لوگ ہیں۔

۱۔ وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے۔

۲۔ وہ شریف النفس جس کا حاکم کمینہ ہو۔

۳۔ وہ نیک شخص جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

- ہم اہل بیت جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے والے حکمت کے چراغ

اور علم کی کانیں اور علم کے خزانے ہیں اور ہم حق اور ان کے مابین ناطق اور شاہد صادق ہیں۔

- شک ایمان کو خراب کرنے والا اور جہالت کا ثمرہ ہے۔
- علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کرو اس میں دونوں جہانوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔
- حاکم وقت کے ساتھ حماقت سے پیش آنا بڑی جہالت ہے جس سے جان ہلاک ہو سکتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ نرم برتاؤ نہ رکھنا ایسی نادانی ہے جو انسان کے اخلاق کو داغدار بنا دیتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں نکما پیدا نہیں کیا اور نہ ہی تم کو بیکار چھوڑا ہے اور نہ ہی تمہیں جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے بلکہ اپنا ہر علم تمہیں عطا فرمایا ہے تاکہ تم بھلائی حاصل کرو۔
- علم کا بھید نرمی اور جہالت کا بھید بے وقوفی ہے۔
- جو غصہ جلدی آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔
- دانائی سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ بنا دیتی ہے اور بدبختی میں گرفتار رکھتی ہے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت ہے اور استحقاق کے بغیر تعریف کی طلب بڑی نادانی اور جہالت ہے۔

- غفلت، گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- عقل کا ثمرہ یہ ہے انسان دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد کا طالب ہو اور جہالت کا ثمرہ یہ ہے کہ دوسروں کے حالات دیکھ کر بھی غفلت میں مبتلا رہے اور اپنی رائے پر ہرگز مغرور نہ ہو۔
- غرور جہالت کا سردار ہے۔
- علم زندگی اور شفاء ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- جو معاملات کی تدبیر کی صورتوں سے ناواقف ہوتا ہے اس کو اپنی جہالت اور ناواقف سے تکلیف پیش آتی ہے۔
- میری کمر دو آدمیوں نے توڑی اور مجھے شدید صدمہ پہنچایا اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے۔

۱۔ بے باک عالم۔

۲۔ جاہل عابد۔

بے باک عالم اپنی بے باکی کی بناء پر اپنا فرض صحیح طرح ادا نہیں کرے گا اور جاہل عابد اپنی عبادت کے جال میں لوگوں کو پھنسائے گا اور انہیں گمراہ کرے گا۔

- جہالت کی انتہاء یہ ہے کہ انسان اپنی جہالت پر خوشی کا اظہار کرے۔
- جو شخص اپنے علم کے ذریعے جہالت کا مقابلہ کرتا ہے وہ نہایت اعلیٰ حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- جاہل اور نادان پر غصہ نہ ہو کہیں وہ تیرے دشمن نہ ہو جائیں۔

- قرآن مجید کا ظاہر خوبصورت، اس کا باطن خوشنما اور گہرا ہے اور اس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں اور اس کے غرائب کی کچھ انتہاء نہیں اور گمراہی و جہالت کے اندھیرے اسی سے دور ہوتے ہیں۔
- جاہل ان چیزوں کے ساتھ جن کے ساتھ عالم کو انس ہو نفرت کرتا ہے۔
- جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔
- بلاشبہ تمہیں جہالت کے طفیل نہ تو کبھی کوئی دنیا کا مطلب حاصل ہوگا اور نہ اس کی بدولت کسی سبیل کو پہنچو گے اور نہ اس کے ذریعے آخرت کا کوئی مطلب پاؤ گے۔
- جاہل ہمیشہ افراط و تفریط میں رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم! جس نے دانے سے انواع و اقسام کے نباتات پیدا کئے اور جان کو پیدا کیا، اگر اس وقت لوگ موجود نہ ہوتے اور مددگاروں کے وجود سے دلیل قائم نہ ہوتی اور حق تعالیٰ علماء پر یہ فرض عائد نہ کرتا کہ وہ کسی ظالم کے دباؤ یا کسی مظلوم کی بے بسی کی وجہ سے حق بات کو چھپائے نہ رکھیں تو اس اُمت کی رسی اس کے کندھے پر ڈال دی جاتی اور جس طرح اسلام سے قبل لوگ جہالت میں مبتلا تھے آئندہ آنے والے لوگ بھی اسی طرح جاہل رہتے اور سب ایک ہی پیالے سے سیراب ہوتے۔
- جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا۔
- جاہل کو وعظ و نصیحت سے کچھ فائدہ نہیں۔
- جاہل کو جب بھی عمدہ نعمتیں ملتی ہیں تو وہ ان سے خرابی پیدا کرتا ہے اور برائی میں ترقی کرتا ہے۔

- جاہل کا عمل وبال ہے۔
- اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کو ان کا صحیح علم حقیقت ایمان کی جانب کھینچ لایا، ان کے قلوب میں یقین کی روح پھونک دی گئی لہٰذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل اور دشوار سمجھتے ہیں وہ اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک سہل ہیں اور جن اُمور سے جہلاء کو نفرت ہے ان سے اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کو انس ہے اور دنیا میں بظاہر یہ کمزور دکھائی دیتے ہیں مگر ان کی ارواح کو نہایت اعلیٰ وارفع مقام حاصل ہے، یہ لوگ روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں اور دین کی طرف بلانے والے ہیں اور ہمیں بھی ان سے ملنے کا اشتیاق ہے۔
- دشمن اور ادب عقل کا نتیجہ اور حرص، لالچ وبغض جہالت کا ثمرہ ہیں۔
- جہالت ایسی بلا ہے جو زندوں کو مردہ کرتی ہے اور ہمیشہ بدبختی میں مبتلا رکھتی ہے۔
- خواہش پرستی عقول کے مخالف اور علم جہالت کو قتل کرنے والا ہے۔
- دانا حکمت کا طلبگار ہے جبکہ جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی تمام قوت اور ہمت دکھاتا ہے۔
- جہالت کا بھید ظلم ہے۔
- جہالت کا بھید لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔
- جہالت یہ ہے کہ اپنے عیوب کی کچھ خبر نہ ہو اور لوگوں پر ایسی باتوں پر طعن وتشنیع نہ کرے جنہیں خود چھوڑنا نہیں چاہتا۔
- جو جہالت میں پڑا ہے وہ بیکار ہے۔
- علم کا بھید نرمی اور جہالت کا بھید بے وقوفی ہے۔

- کئی جہالتیں دانائی سے زیادہ مفید و کارآمد ہیں اور کئی لڑائیاں صلح سے زیادہ سودمند ہیں۔
- دانا کی رائے نجات دلاتی ہے جبکہ جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
- دانا اپنی مثل کی جانب جھکتا ہے اور جاہل اپنے جیسے سے میلان رکھتا ہے۔
- جاہل حیرانی میں رہتا ہے۔
- سلامتی چاہتے ہو تو جاہلوں کی صحبت سے بچو۔
- جلد غصہ میں آنا جاہلوں اور نادانوں کی صفت ہے۔
- جاہل کی ثروت مال اور طویل امید ہے۔
- دولت مند کو اس کی جہالت پست رکھتی ہے اور فقیر کا علم اس کے درجات کو بلند کرتا ہے۔
- جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل دونوں برابر ہیں۔
- جاہل اپنے عمل پر بھروسہ رکھتا ہے۔
- جب کسی شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو تو اسے اپنی لاعلمی ظاہر کرنے میں شرم محسوس نہیں کرنی چاہئے اور جو شخص جاہل ہو اس سے علم حاصل کرنے میں کبھی عار نہ ہونی چاہئے۔
- جہالت موت کی مانند ہے جبکہ سستی کا مطلب کھویا جانا ہے۔
- اس شخص کی جانب راغب ہونا جو تیری رغبت نہیں رکھتا سراسر ذلت و رسوائی ہے اور محال چیزوں کی خواہش کرنا سراسر جہالت و نادانی ہے۔
- علم جہالت کو مٹانے والا ہے۔
- جاہل کا درست کام بھی ایسا ہوتا ہے جیسے دانا کی غلطی ہوتی ہے۔

- جاہل ان چیزوں سے جن کے ساتھ عالم کو انس ہو نفرت کرتا ہے۔
- کئی ذلیل ایسے ہیں جنہیں ان کی عقول نے معزز بنایا اور بہت سے عزت والے ایسے ہیں جن کو ان کی جہالت نے خوار کر دیا ہے۔
- دانا وہ ہے جو اپنا کام سنبھال رکھے اور جاہل وہ ہے جو اپنی قدر نہ پہچانے۔
- اللہ تعالیٰ تمہیں علم دین کی دولت سے بلند مرتبہ عطا فرمائے تو جاہل تجھ سے کم درجہ ہیں اور ان کی نسبت کچھ فکر نہ کرو بلکہ ان علماء کی اقتداء کرو جو تم سے عالی مرتبہ ہیں۔
- جوان کی جہالت قابل عذر ہے اور اس کا علم حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔
- نیک نیتی مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ اور مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کی ہلاکت کا باعث ہے۔
- جاہل کی زبان اس کے لئے ہلاکت کی کنجی ہے۔
- عالم، جاہل کی قدر کو پہچانتا ہے اس لئے کہ پہلے وہ بھی جاہل تھا جبکہ جاہل کو عالم کی قدر نہیں کیونکہ وہ کبھی بھی عالم نہ تھا۔
- داناؤں کی مجلس میں بیٹھو کیونکہ اس سے تمہاری عقل کامل، نفس شریف اور جہالت دور ہو جائے گی۔
- جاہل کی زبان اس کی موت ہے۔
- دارِ فانی کو دارِ باقی سے نہ بدلو اور اپنے یقین کو شک سے اور علم کو جہالت سے نہ بدلو۔
- دانا کبھی دھوکہ نہیں کھاتا اور جاہل اپنی نادانی سے باز نہیں آتا۔

- دانا وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کی خواہش جاہل رکھتے ہوں اور دانا کی دولت حق ہے اور باطل اس کا دشمن ہے۔
- ابن آدم کی حالت افسوس ناک ہے یہ اپنی ہدایت سے کیسا غافل اور لاپرواہ ہے اور گنہگار کی حالت قابل افسوس ہے کہ وہ کیسا جہالت میں مبتلا ہے اور اپنے بخت سے کتنا دور ہے؟
- جاہل اپنے قصور کو معلوم اور ناصح کرنے والے کی نصیحت کو قبول نہیں کرتا۔
- بیشتر علماء ایسے ہیں جو علم کی بدولت ہلاک ہوتے ہیں اور بہت سے جاہل ایسے ہیں جو جہالت کے باعث نجات پاتے ہیں۔
- جاہل کا ٹھیک کام عالم کی غلطی کے برابر ہے۔
- جو شخص اپنے نفس کی حقیقت معلوم نہیں کرتا وہ نجات کے راستہ سے دور ہو جاتا ہے اور وہ گمراہیٔ و جہالتوں کے پھندوں میں پھنس جاتا ہے۔
- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- علم و حکمت کمینے کی کمینگی کو بلند کرتی ہے اور بے علمی و جہالت شریف کو پست کر دیتی ہے۔
- علم نے بزرگی حاصل ہوتی ہے جبکہ جہالت سے گمراہی اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے والا ہے۔
- علم نجات بخشتا ہے اور جہالت ہلاکت میں مبتلا کر دیتی ہے۔
- علم ایک بزرگ صفت اور جہالت سراسر گمراہی ہے۔
- عقل سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔

- جو شخص معاملات کی تدبیر کی صورتوں سے ناواقف ہوتا ہے اس کو اپنی جہالت اور ناواقف سے تکلیف پیش آتی ہے۔
- جہالت کا ہتھیار کم عقلی ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے بھیدوں کا صندوق اور تھیلا ہے جبکہ جاہل کی خاموشی ہی اس کے عیبوں پر پردہ ہے۔
- دانا کی لغزش سے ڈرو اور جاہل کی لغزش میں اسے معذور سمجھو۔
- علماء اس لئے غریب اور نادار ہیں کہ جاہل لوگ زیادہ ہیں وہ ان کی قدر کرنا نہیں جانتے۔
- کافروں سے دوستی نہ رکھو اور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گریز کرو۔
- غفلت، گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔
- علم زندگی اور شفاء ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- حماقت جہالت کا پھل ہے اور نفاق ذلت کے چولہے کا بٹہ۔
- ہر شے کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کا مظاہرہ کیا جائے اور ہر شے کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شرفاء کی فضیلت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کی جائے۔
- جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔
- جہالت سے آخرت برباد ہو جاتی ہے اور خود پسندی نعمتوں کی زیادتی کو روک دیتی ہے۔
- غرور جہالت کا سردار ہے۔

- جہالت ہمیشہ ندامت کا باعث بنتی ہے۔
- عقل تمام خوبیوں کا سرچشمہ ہے جبکہ جہالت کی بدولت ہی تمام برائیاں پھلتی پھولتی ہیں۔
- عقل کی زیادتی نجات دیتی ہے اور جہالت کی زیادتی ہلاک کرتی ہے۔
- جاہل کبھی اپنی جہالت سے باز نہیں آتا۔
- عقل نہایت بہترین نعمت ہے اور جہالت سب سے موذی دشمن ہے۔
- توفیق ایزدی عقل کی معاون ہے اور اللہ تعالیٰ کی توفیق کا نہ ہونا جہالت کا مددگار ہے۔
- جو باتیں لوگوں سے سنو ان سب کی تردید نہ کرو یہ بڑی جہالت ہے۔
- جاہل کو وعظ و نصیحت سے کچھ فائدہ نہیں۔
- علم نفس کو زندہ رکھتا ہے اور عقل میں اضافہ کر کے جہالت کو مارتا ہے۔

## جنت

- ہم اللہ تعالیٰ سے شہداء کے مدارج، باسعادت لوگوں کی زندگی اور جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام اور اس کے نیک بندوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔
- جنتی ہمیں اور ہمارے تابع لوگوں کے گھروں کو یوں دیکھیں گے جیسے کوئی انسان آسمان پر ستارے دیکھتا ہے۔
- جو شخص اپنے قلب میں اہل بیت کی محبت رکھتا ہے اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔
- جنت مطیع و تابعدار بندوں کا انعام ہے۔

- میں جنت تقسیم کرنے والا، باغِ جنت کا خزانچی، حوضِ کوثر بلکہ اعراف کا مالک ہوں۔
- کامل ایمان والے ہو جاؤ یہ جنت کا راستہ ہے اور دوزخ سے نجات کا بھی ذریعہ ہے۔
- جنت کے حقدار وہ ہیں جو کامل ایمان، نرم مزاج اور نرم طبع ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں کا ٹھکانہ جنت ہے۔
- اسلام کی غایت تسلیم و فرمانبرداری اور تسلیم و فرمانبرداری کی غایت جنت نعیم میں داخلہ ہے۔
- اطاعت خداوندی سے جنت متقیوں کے نزدیک ہو جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی جنت فریب اور مکاری سے نہیں بلکہ اس کی رضا سے ملے گی۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے جو ایمان لائے وہ سعادت مند ہے اور اس نے ثواب و نیکی کی اُمید میں نیک عمل کئے اور جنت کا مشتاق ہوا۔
- عمدہ اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔
- تمہارے سامنے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والے سے بہتر ہوں گے اور تم اس سے گزر کر ضرور جنت یا جہنم میں جاؤ گے۔
- خوش نصیب ہے وہ جس نے آخرت کے مقاصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر لی ہے اس بے عقل سے کہیں بڑھ کر ہے وہ جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔

- بد بخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت فروخت کر دے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی و شرافت کی علامت ہے۔
- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیزگاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- جنت کے بادشاہ با اخلاص اور پرہیزگار لوگ ہوں گے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت ہے اور استحقاق کے بغیر تعریف کی طلب بڑی نادانی اور جہالت ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے سب دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں اور اس کے لئے ہر طرح کے اسباب آسان ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت و آرام والے گھر یعنی جنت میں جگہ ملے گی۔
- جنت اسے ملے گی جو اس کی طلب رکھے گا اور نیک عمل کرے گا جبکہ جہنم اس کا مقدر ہو گی جو ایسے کام کرے گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ تازہ نعمت حاصل کریں گے جبکہ دوزخ میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔
- نفس کے خلاف جہاد کی قیمت جنت ہے اور جو شخص اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرتا ہے وہ اسے قابو میں کر لیتا ہے اور جنت جیسی عمدہ نعمت اس کے بدلہ میں پاتا ہے اور یہ عارفوں کا مقام ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرنا جنت کا حق مہر اور نفسانی خواہشات کے مخالف کرنا جنت کی قیمت ہے۔

- نفس کا جہاد جنت کی قیمت ہے پس جس نے اپنے نفس کے ساتھ جہاد کیا وہ جنت کا مالک ہوا اور جن لوگوں کو جنت کی قدر معلوم ہے وہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ نہایت عمدہ بدلہ ہے۔
- جنت کی قیمت نیک عمل ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے ذلیل وخوار ہونے کی دلیل یہ ہے کہ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا ہے تو اسی کے طفیل کرتا ہے اور جنت کی نعمتوں کو ترک کرنے کی وجہ بھی یہی ہے۔
- تین چیزیں ایسی ہیں جو جنت کا حصہ ہیں۔

۱۔ مصائب۔

۲۔ مرض۔

۳۔ صدقہ۔

- اللہ تعالیٰ کے فرمانبرداروں کا ٹھکانہ جنت ہے۔
- تیرے آگے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والوں سے بہتر ہوں گے اور تو اس میں سے گر کر جنت یا دوزخ میں جائے گا۔
- حسن اخلاق سے جنت ملتی اور صبر سے محنت کم ہو جاتی ہے۔
- جنت مطیع وتابعدار بندوں کا انعام ہے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ آرام سے رہیں گے اور دوزخ میں داخل ہونے والے ہمیشہ سزا پائیں گے۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت کو فروخت کر دے۔

- بردبار لوگوں کی مجلس میں بیٹھو اور دنیا سے اعراض کرو تاکہ جنت الماویٰ میں سکون اور آرام پاؤ۔
- جنت ایسے لوگوں کا ٹھکانہ ہے جو مومن اور محسن ہیں۔
- اہل جنت کے سردار سخی اور متقی ہوں گے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ تازہ نعمت حاصل کریں گے جبکہ دوزخ میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔
- جنت ان لوگوں کو ملتی ہے جو نیک کاموں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔
- حسن عمل علم کا ثمرہ ہے نہ کہ اچھی باتوں کا اور عمل سے جنت ملتی ہے نہ کہ خواہش کرنے سے۔
- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- دنیا نقصان اور خسارے کی جگہ ہے جبکہ جنت امن وسکون کا گھر ہے۔
- قیامت میں سب سے زیادہ حسرت اس شخص کو ہوگی جس نے دنیا میں ناجائز ذرائع سے مال جمع کیا اور پھر جب اس کی موت ہوئی تو ایسے شخص کو وارث چھوڑا جس نے اس کو اطاعت خداوندی میں خرچ کر ڈالا اور اس مال کی بدولت جنت کا حقدار ہوا جس کی وجہ سے پہلا دوزخ میں گیا۔
- جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں وہ گروہ در گروہ جنت میں جائیں گے، وہ عذاب سے مامون ہوں گے، ان کو کسی قسم کا کوئی عذاب نہ ہوگا، وہ جہنم سے بہت دور کئے جائیں گے تاکہ جہنم کی ہوا ان کو نہ پہنچے اور اپنے گھر میں نہایت اطمینان وآرام سے رہیں گے اور رہنے کی ایسی عمدہ جگہ پر اپنے رب سے بہت خوش ہوں گے۔

- جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اس نیت سے کی کہ جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی ان کی عبادت ایک طرح سے تجارت ہے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے اس کی عبادت کی اور جن مردانِ خدا نے اس کی نعمتوں پر شکر کے خیال سے اس کی اطاعت کی ان کی عبادت شرفاء کی فرمانبرداری کا بہترین نمونہ ہے۔
- وہ شخص قابل تحسین ہے جس نے آخرت کے مقاصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر لی ہے اور اس بے عقل سے بڑھ کر ہے جو اپنی شقاوت اور بدتدبیری کی وجہ سے جنت کی نعمتوں سے محروم رہا۔
- جنت میں داخل ہونا گناہوں سے دور رہنے پر موقوف ہے۔
- دنیا کافر کے لئے جنت ہے مگر اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔
- عقل جنت میں اعلیٰ مقام دلانے والی اور خواہش دوزخ کے سب سے نچلے مقام پر گرانے والی ہے۔
- بلاشبہ تمہاری جانوں کا کچھ مول ہے پس ان کو جنت کے سوا کسی چیز کے عوض فروخت نہ کرو اور بلاشبہ جس شخص نے جنت کے سوا کسی دوسری چیز کے عوض اپنی جان کو فروخت کیا وہ بڑی مصیبت میں ہے۔
- اہل جنت وہ ہیں جو کامل ایمان، نرم مزاج اور ملائم طبع ہیں۔
- داناؤں کی صفت ہے کہ وہ آخرت کی جانب متوجہ ہوتے ہیں اور جنت کے عاشق ہوتے ہیں۔
- آئمہ دین اللہ تعالیٰ کی طرف سے صرف اس کی مخلوق کے منتظم اور اس کے بندوں پر افسر ہیں، جنت میں وہی شخص داخل ہوگا جو ان کو پہچانتا ہوگا

اور وہ اسے پہچانتے ہوں گے اور وہ جہنم میں جائے گا جو ان سے واقفیت نہ رکھتا ہوگا۔

- اطاعت خداوندی کا پھل جنت کی شکل میں ملے گا۔
- دنیا جنت کی نعمتوں کے درمیان آڑ ہے، یہ زائل ہونے والا سایہ اور جھکی ہوئی دیوار کی مانند ہے جو جلد گر جائے گی اور اس کی خواہش موت سے پیوستہ ہے۔

# جہنم

- کامل ایمان والے ہو جاؤ یہ جنت کا راستہ ہے اور جہنم سے نجات کا بھی ذریعہ ہے۔
- انسان کی تین اقسام ہیں:

۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔

۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔

۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص جہنمی ہے۔

- بخل سے دنیا لاحق ہوتی ہے اور بخیل آخرت میں جہنم کا حقدار بنتا ہے۔
- جنت میں داخل ہونے والے ہمیشہ تازہ نعمت حاصل کریں گے جبکہ جہنم میں گرنے والے ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہیں گے۔
- تیرے آگے ایک مشکل گھاٹی آنے والی ہے جس میں ہلکے بوجھ والے بھاری بوجھ والوں سے بدرجہا بہتر ہوں گے اور تو اس میں سے گر کر جنت یا جہنم میں جائے گا۔

- دنیا کافر کے لئے جنت ہے مگر اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔
- قیامت میں سب سے زیادہ حسرت اس شخص کو ہو گی جس نے دنیا میں ناجائز ذرائع سے مال جمع کیا اور پھر جب اس کی موت ہوئی تو ایسے شخص کو وارث چھوڑا جس نے اس کو اطاعت خداوندی میں خرچ کر ڈالا اور اس مال کی بدولت جنت کا حقدار ہوا جس کی وجہ سے پہلا جہنم میں گیا۔
- عقل جنت میں اعلیٰ مقام دلانے والی اور خواہش جہنم کے سب سے نچلے مقام پر گرانے والی ہے۔
- جھوٹ سے آخرت میں جہنم کا عذاب حاصل ہوتا ہے۔
- بدکار شخص جہنمی ہے۔
- بدکار شخص جہنم کا ایک حصہ ہے۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا موجب اور لوگوں کو ضرر دینا جہنم میں داخلے کا موجب ہے اور دل میں لمبی آرزوئیں رکھنا احمقوں کی فطرت ہے۔
- جنت اسے ملے گی جو اس کی طلب رکھے گا اور نیک عمل کرے گا جبکہ جہنم اس کا مقدر ہو گی جو ایسے کام کرے گا جس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے منع فرمایا ہے۔
- جہنم کا قصر انتہائی دور اور اس کے کنارے سیاہ و تاریک، اس کی دیگیں شدید گرم اور اس کی تمام چیزیں انتہائی خوفناک ہیں۔
- نفس کے عیوب کی اصلاح میں مصروف رہنا عار سے بچاتا ہے اور آخرت کی اصلاح کرنا عذابِ جہنم سے نجات دلاتا ہے۔
- حج بیت اللہ، عذابِ جہنم سے نجات کا باعث ہے۔

- جہنم کے عذاب کے سوا تمام مصائب حقیر ہیں۔
- جس کا دل مردہ ہو جائے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔
- آخرت کے بیٹے اور اس کے طلبگار بنو اور دنیا اور مال و زر کے فرزند نہ بنو کیونکہ بروزِ حشر ہر بیٹا اپنی ماں سے پہچانا جائے گا اور طالبانِ حق کو جنت ملے گی جبکہ طالبانِ دنیا کو جہنم کی آگ میں جھونک دیا جائے گا۔
- غیبت جہنم کے کتوں کی خوراک ہے اور طول اَمل فریب دینے والی اور انتہائی مضر چیز ہے۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا ذریعہ اور لوگوں کو ضرر دینا جہنم کی آگ میں داخل ہونے کا باعث ہوگا اور دل میں لمبی خواہشیں رکھنا احمقوں کا شیوہ ہے۔
- جہنم ایسے لوگوں کا آخری مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔
- یقین سے قلب میں روشنی پیدا ہوتی ہے جبکہ ایمان جہنم سے بچنے کا واحد ذریعہ ہے۔
- منافق شیطان کے چیلے اور جہنم کے کوئلے ہیں، یہی شیطان کا گروہ ہے یاد رکھو شیطان کا گروہ بڑے خسارے میں ہے۔
- قیام وسجود کو طویل کرنا عذابِ جہنم سے نجات دلاتا ہے۔
- بروزِ حشر جہنم کی آگ کا ایندھن وہ ہوں گے جو غنی ہوتے ہوئے بھی اپنے مال کو فقراء پر خرچ نہیں کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہوتے ہوئے بھی دین کو دنیا کے عوض فروخت کر دیا۔
- کسی بھی گنہگار کو رحمت خداوندی سے مایوس نہیں ہونا چاہئے کیونکہ بے شمار لوگ ایسے ہیں جو زندگی بھر گناہ کماتے ہیں اور آخیر میں کوئی ایسا عمل کرتے

ہیں جس کی بدولت ان کی بخشش ہو جاتی ہے اور بے شمار لوگ ایسے بھی ہیں جو زندگی بھر نیک کام کرتے ہیں مگر آخیر میں کوئی ایسا برا کام کرتے ہیں جس کی بدولت ان کے تمام نیک اعمال ضائع ہو جاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہوتا ہے۔

# چالاکی

- جان لو عورتوں کا ایمان اور عقل ناقص ہوتی ہے اور ان کا حصہ مردوں کے حصہ سے کم ہے، عورت کے ایمان کا نقص یہ ہے کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھتی، روزہ نہیں رکھتی اور اس کے حصے میں کمی اس طرح ہے کہ میراث میں اس کو مرد کی نسبت آدھا حصہ ملتا ہے اور عقل میں نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے۔ پس شریر عورتوں سے دور رہو اور جو نیک معلوم ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔
- جب قضا آتی ہے تو ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔
- اگر مجھے تقویٰ کا کچھ لحاظ نہ ہوتا تو بلاشبہ میں عرب کا سب سے چالاک شخص ہوتا۔
- تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل و انصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے

پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔

- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے، لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی واسطہ نہیں، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے، غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی میں پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے، سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے، اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو صبر اور انجام بینی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے۔
- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- برائی کی تعریف کرنا بڑی مکاری ہے پس جہاں شر کا کوئی بھی ٹھکانہ موجود ہو وہاں سے ہوشیار رہو۔
- ہوشیار وہ ہے جس سے کوئی برائی سرزد ہو جائے تو اس پر استغفار کرے اگر کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر نادم ہو۔
- گنہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیاری کا ہتھیار اغیار سے مدد لینا ہے۔
- تقویٰ اختیار کرنے کی طرف جو شخص بلاتا ہے وہ بڑا ہوشیار ہے اور جو اسے محفوظ رکھتا ہے وہ نہایت اچھا محفوظ رکھنے والا ہے پس جس نے اس کی طرف بلایا اس نے لوگوں کے کان کھول دیئے اور جنہوں نے اسے محفوظ رکھا وہ کامیاب ہوئے۔
- تقدیر ہوشیاری پر غالب آجاتی ہے۔

- تقدیر ایسی چیز ہے کہ اگر انسان کتنا بھی ہوشیار کیوں نہ ہو مگر اس کی تدبیر پر غالب آجاتی ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو ہوا و حرص میں مغرور ہے۔
- ہوشیار کسی دھوکا دہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ دانا شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا۔
- ہوشیاری اس چیز کا نام ہے جو انسان اپنے تجربے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربہ سے حاصل ہوتی ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- صاحب رائے بہت ہیں اور ہوشیار زیادہ ہیں۔
- جس کی خود کی کوئی رائے نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ دوسروں سے مشورہ لیتا ہے وہ خرابی میں مبتلا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کے خلاف کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کو ضائع کر دیتا ہے وہ بے باک ہو جاتا ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو اسراف اور فضول خرچی سے نفرت کرے۔
- دانا وہ ہے جو اپنی زبان فحش گوئی سے بند رکھے جبکہ ہوشیار وہ ہے جو زمانے کی رفتار کے ساتھ چلے۔
- غم نفس کا مرض ہے جبکہ شکم پری ہوشیاری کو ختم کرتی ہے۔

# چغل خوری

- چغل خور کو مذمت اور تکلیف پہنچتی ہے۔
- چغل خور کی بات کی تصدیق میں عجلت کا مظاہرہ نہ کرو وہ بظاہر تمہارا خیر خواہ ہو گا مگر درحقیقت وہ جس کی چغلی کھاتا ہے اس کے حق میں ظالم ہے اور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے اسے دھوکا دیتا ہے۔
- چغل خور جس کے پاس بھی جاتا ہے چغلی کرتا ہے اور اس کے پاس سوائے جھوٹ کو بیان کرنے کو کچھ نہیں ہے۔
- چغل خوری انتہائی بری خصلت ہے۔
- حرص لاعلاج بیماری ہے اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کبھی نہیں بھلا پاتا جبکہ چغل خوری ایسی غلطی ہے جو قابل معافی نہیں ہے۔
- چغل خوری سے بچو کیونکہ یہ دشمنی اور کینہ کو پروان چڑھاتی ہے۔
- جو چغلی کھاتا ہے اس کے دوست و رفقاء اس سے جھگڑتے ہیں اور اجنبی اس کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- چغل خور بارگاہِ خداوندی اور لوگوں سے دور ہے۔
- تین لوگوں سے کبھی اپنا راز بیان نہ کرو۔

۱۔ عورت۔

۲۔ احمق۔

۳۔ چغل خور۔

- چغلی کو برا جانو خواہ وہ سچی ہو یا جھوٹی اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت

کو ملحوظِ خاطر رکھو اور اللہ تعالیٰ کے خوف اور اُمید سے لحظہ بھر کے لئے قلب کو خالی نہ رکھو اور اپنے گناہوں پر استغفار کرتے رہا کرو۔

- چغل خور کو مذمت کے سوا کچھ نہیں ملتا۔
- وہ شخص انتہائی برا ہے جو اپنے بھائیوں کی چغلی کھائے اور ان کے احسان کو فراموش کردے۔

# حسن سلوک

- ایمان باللہ اور لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز نفع پہنچانے والی نہیں۔
- دولت مندی کی حالت میں تم پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ اور نعمت خداوندی کا شکر ادا کرو اور تنگی و سختی کے عالم میں اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ تم تقدیر خداوندی پر راضی رہو اور سختی و مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- حسن اخلاق کی انتہاء ایثار ہے۔
- غضب کا سبب اطاعت اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کے ثواب کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

۱۔ اپنے مال کو راہِ خدا میں خفیہ طور پر خرچ کرنے والا۔

۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنے والا اور ان کے حقوق کا خیال رکھنے والا۔

- لوگوں کے ساتھ ایسے پیش آؤ کہ جب تم مر جاؤ وہ تم پر روئیں۔
- حسن ادب نہایت عمدہ نسب اور بہت بزرگ حسب ہے۔
- حسن اخلاق سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور حسن صحبت سے رفقاء کی تعداد بڑھتی ہے۔
- حسن اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے محنت کم ہوتی ہے۔
- حسن اخلاق سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔
- ہر دن کی شام حسن اخلاق میں تمام کرو اور جو لوگ خوابِ غفلت میں مبتلا ہیں صبح ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔
- آخرت کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔
- عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہات سے بچنا اور کنارہ کشی اختیار کرنا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا اللہ تعالیٰ کی رحمت کو پانا ہے۔
- حسن سلوک سے انسان غلام ہو جاتا ہے۔
- تمہارا ہر وہ دن عید ہے جب تم اپنی ماں کے ساتھ مسکرا کر بات کرو۔

## حلم

- ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے اور علم کا بہترین وزیر حلم ہے۔
- حلم کا بھید اخلاق میں امتیاز کرنا ہے۔
- مومن چار صفات سے آراستہ ہوتا ہے۔

۱۔ کمال عقل۔

۲۔ نیک کاموں کی جانب راغب ہونا۔

۳۔ حلم و بردباری۔

۴۔ برے کاموں سے پرہیز کرنا۔

- حلم اور بردباری کو طاقتور کی مدد سے زیادہ کارآمد پایا جاسکتا ہے۔
- حلم ریاست کا بھید، بردباری سیاست کی زینت، معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے انتظام کا باعث ہے۔
- عمدہ ہنسی اور اچھی بردباری تکلف سے حلم اختیار کرنا ہے۔
- حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی ہے۔
- غصہ اور غلبہ کے وقت بردباری کے حلم کا امتحان کیا جاتا ہے اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شرفاء کا جوہر کھلتا اور ظاہر ہوتا ہے۔
- حلم مال کی زینت ہے اور تنگدستوں کے لئے تونگری کی علامت ہے۔
- معرفت خداوندی اور خداشناسی کا بہترین ذریعہ علم ہے اور حلم کا ذریعہ تصور اور فہم ہے۔
- جب غیض وغضب تم پر غلبہ پائے تو انہیں حلم و وقار سے مغلوب کرو۔
- بلاشبہ لوگ تمہاری عقل سے تمہارا وزن کرتے ہیں تم اسے علم سے بڑھاؤ اور بلاشبہ لوگ تمہارے ادب سے تمہاری قیمت کا اندازہ کرتے ہیں پس اسے حلم سے مزین کرو۔
- حلم مددگار ہے اور بے حوصلگی بھاری جرم ہے۔
- علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ مفید نہیں اور حلم سے بڑھ کر کوئی عزت زیادہ سچی اور بلند نہیں۔

- حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی ہے۔
- اگر عقل کے ساتھ علم ہو اور علم کے ساتھ حلم تو اس سے بڑھ کر کوئی شے مفید نہیں۔
- خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈالو۔
- حلم کی زکوٰۃ لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا اور ان کے بوجھ کا اٹھانا ہے اور مال کی زکوٰۃ لوگوں کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔
- انسان کا جمال اور خوبصورتی اس کا حلم اور بردباری ہے۔

# حکمت

- ہم اہل بیت جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے والے حکمت کے چراغ اور علم کی کانیں اور علم کے خزانے ہیں اور ہم حق اور ان کے مابین ناطق اور شاہد صادق ہیں۔
- اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی زیارت سے دل آباد ہوتے ہیں اور علم و حکمت کے لازوال خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- توکل حکمت کا قلعہ اور توفیق خداوندی سب سے عمدہ اور اوّلین نعمت ہے۔
- حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصائب پر صبر کرنا اور تقدیر خداوندی پر راضی رہنا ہے۔
- تجربات کو محفوظ رکھنا اور یاد رکھنا حکمت و دانائی کا بھید ہے۔
- دانا حکمت کا طلبگار ہے جبکہ جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی تمام قوت اور ہمت دکھاتا ہے۔

- علم وحکمت کمینے کی کمینگی کو بلند کرتی ہے اور بے علمی و جہالت شریف کو پست کر دیتی ہے۔
- کسی کام میں جب تمہیں حکمت خداوندی کا علم نہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی قدرت میں تفکر کرو اور اپنے خیالات کو حد سے نہ بڑھاؤ کیونکہ اگر تمہیں اس کی حکمت معلوم نہ ہو جس میں تمہارے قلب کو اطمینان ملے تو اس کی وہ قدرت جو تمہاری تسلی خاطر کے لئے کافی ہے ظاہر و موجود ہے۔
- علم مددگار ہے اور حکمت راہنمائی کرتی ہے۔
- علم سے عقل وحکمت پیدا ہوتی ہے۔
- عقل سے اسرارِ حکمت کا علم ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے رحمت خداوندی کا نزول ہوتا ہے۔
- حکمت ہر عقل کا نور ہے۔
- کتابیں علماء کے باغِ حکمت، بزرگوں کی ریاضت اور علم ادباء کی خوش طبعی کا سامان ہیں۔
- دانا حکمت کا طالب ہے اور جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی قوت دکھاتا ہے۔
- پیٹ بھر کر کھانا کھانے سے بدہضمی ہوتی ہے، حکمت بگڑتی ہے اور ذہن کی پھرتی ماند پڑ جاتی ہے۔
- حکمت بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
- اپنے ذہن کو فکر کی عادت ڈالو کیونکہ اس سے حکمت حاصل ہوتی ہے اور واقعات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھو اس سے عزت حاصل ہوتی ہے۔
- ایمان کا بھید صدق اور سچائی اور حکمت کا بھید حق کی رفاقت ہے۔

- حکمت کا بھید لوگوں سے صلح رکھنا ہے۔
- حکمت دو چیزوں پر منحصر ہے۔

۱۔ لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنا۔

۲۔ لوگوں کی خاطر مداری کو ملحوظ رکھنا۔

- حکمت کا بھید حق کو لازم پکڑنا ہے۔
- حکمت ایک بچاؤ ہے اور بچاؤ ایک نعمت ہے۔
- حکمت اور دانائی سے علم کے مشکل مضامین حل اور منکشف ہوتے ہیں اور کمال عقل سے علم بڑھتا ہے۔
- حکمت کو تھام لو یہ بیش قیمت ہے۔
- علم اور حکمت غیبی خزانے ہیں اور یہ صلہ رحمی کرنے والوں کی صفات ہیں۔
- حکمت کی بات جہاں سے ملے حاصل کرلو کیونکہ حکمت کی بات گویا مومن کی گمشدہ میراث ہے جسے وہ جہاں دیکھتا ہے حاصل کر لیتا ہے۔
- بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب کا باعث اور سنجیدگی اس کے لئے نورِ حکمت و زینت ہے۔
- کسی کے دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی جمع نہیں ہوسکتیں اور عصمت کے بغیر علم و حکمت کسی کام کے نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کا کرم اللہ تعالیٰ کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی لئے سب دعائیں منظور بھی نہیں ہوتیں۔
- حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے اگر یہ کسی منافق کے منہ سے بھی نکلے اسے حاصل کرلو۔

- حکمت عصمت کے ساتھ اور ہیبت ناکامی کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔
- صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔
- قلب بھی غور و تفکر سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح انسان کے بدن کام سے نڈھال ہو جاتے ہیں پس ان کو علم و حکمت کی باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے وہ خوش و خرم ہو جائیں۔
- حکمت بزرگوں کی خوش طبعی کا سامان ہے۔

# حیاء

- ایمان ایک ایسے درخت کا نام ہے جس کی جڑیں یقین، شاخیں تقویٰ، پھول حیاء اور پھل سخاوت ہے۔
- بے حیائی برائی کی نشانی ہے۔
- بلاشبہ گمنامی میں راحت اور برائی میں بے حیائی ہے۔
- پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجازت نہیں۔

- بدکار سرعام بے حیائی کرتا ہے۔
- برے کام اس کثرت سے ظہور پذیر ہیں کہ اب ان کے کرنے سے کسی کو حیاء نہیں آتی اور بلاشبہ جھوٹ اس قدر پھیل گیا ہے کہ اب ایسے لوگ بہت کم ہیں جن کی بات قابل عزت ہو اور اس کو ان سے نقل کیا جا سکے۔
- پاکدامنی اور حیاء ایمان کی بہترین خصلتیں ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔
- بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب کا باعث اور سنجیدگی اس کے لئے نورِ حکمت و زینت ہے۔
- اپنے نفس سے حیاء کرنا ایمان کا ثمرہ ہے۔
- حیاء کسی بھی شخص کے ایمان کی دلیل ہے اور کثرت سے سوال کرنا انسان کو محروم رکھتا ہے۔
- تمام برائیوں کا بھید بے حیائی ہے۔
- بے موقع حیاء محروم رکھتی ہے اور گناہ ندامت کا باعث ہے جبکہ تونگری یہ ہے کہ دنیا سے لاپرواہ ہو جائے اور نفس کی پیروی بڑی نادانی ہے۔
- حیاء یہ ہے کہ انسان خود سے حیاء کرے۔
- بہترین حیاء یہ ہے کہ انسان اپنے نفس سے حیاء کرے اور بدترین ظلم یہ ہے کہ تم اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا مظاہرہ کرو۔

- تین کام ایسے ہیں جن میں کبھی حیاء نہیں کرنی چاہئے۔

۱۔ مہمان کی خدمت۔

۲۔ باپ اور استاد کا ادب۔

۳۔ حق کی تلاش۔

- حیاء برے کاموں سے روکتی ہے۔
- بے حیائی سے دور رہو کہ اس کے ذریعے تم ناشائستہ کام کرو گے اور یہ تمہیں برائیوں میں مبتلا کر دے گی۔
- حیاء خوبیوں کی کنجی ہے۔
- انصاف راحت اور شرارت بے حیائی ہے۔
- حیاء کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لو اور اس فانی دنیا سے باقی آخرت کے لئے کچھ حاصل کر لو۔
- حیاء آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔
- مومن کی سزا یہ ہے جب اس سے ایمان کے خلاف کوئی کام ہو تو اس پر نادم ہو اور اللہ تعالیٰ سے حیاء کرے۔
- میں نے اپنے کرتے میں اتنے پیوند لگائے ہیں کہ اب مجھے پیوند جوڑنے والے سے حیاء آتی ہے کہ کہیں وہ ایسا نہ کہے کہ تو مجھے بار بار پیوند لگانے کی تکلیف دیتا ہے اور میرے کرتے کے پیوند دیکھ کر ایک شخص نے کہا اب تم اسے پھینک کیوں نہیں دیتے؟ میں نے کہا تم چلے جاؤ کہ اس حال سے آگاہی موت کے بعد ہوتی ہے۔
- حیاء اور سخاوت کے برابر کوئی صفت نہیں ہے۔

# حق

- لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مشابہ وہ شخص ہے جو حق گو ہے اور حق پر عمل پیرا رہتے ہوئے صبر کرتا ہے۔
- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔
- حق اور اہل حق کا ساتھ نہ چھوڑو جو شخص ہمارے اہل بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا وہ دنیا اور آخرت میں ذلیل و رسوا ہوگا۔
- تین اوصاف ایسے ہیں جو اگر کسی میں موجود ہوں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا ہے۔

۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو کوئی برا کام نہ کرے۔

۲۔ جب ناراض اور ناخوش ہو تو حق سے باہر نہ جائے۔

۳۔ جب قدرت رکھتا ہو تو کسی سے ایسی شے نہ لے جو اس کی نہیں۔

- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں خیر خواہ واعظ کا کام دیتا ہے اور اطاعت خداوندی ایک سود مند تجارت ہے۔
- لوگوں کا حق یہ ہے کہ وہ ہماری اطاعت و ولایت کو قبول کریں ان کو اس کے عوض اللہ عزوجل کی بارگاہ سے بہترین اجر ملے گا۔

- ان لوگوں کی اطاعت ہرگز نہ کرو جن کی ناشائستہ حرکات کو تم نے برداشت کیا ہے اور جس کی بدچلنی کو اپنی نیک چلنی کے ساتھ ملایا ہے اور اپنے حق کے درمیان ان کے باطل کو داخل کر کے اسے چلایا ہے مگر وہ پھر بھی صحیح نہیں ہوئے۔
- جو سردار ہو کر لوگوں پر انعام و اکرام کرتا ہے بلاشبہ وہ اپنی سرداری کا حق ادا کرتا ہے۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دلبرداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی ایسے شکر گزار مل جاتے ہیں جو شکر گزاری کا پورا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔
- جو اپنے نفس کی اصلاح نہیں کرتا وہ دوسروں کے حق میں کبھی مصلح نہیں بن سکتا۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ بندہ سب سے زیادہ محبوب ہے جس کو حق نے اس کے نفس کی اصلاح میں مدد فرمائی اور اس نے آخرت کے لئے اپنے حال کو مصروف رکھا۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- آخرت میں صبر، رضا، خوف و رجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔

- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کرو گے تو بلاشبہ تم نے نعمت کے شکریئے کا پورا حق ادا کر دیا اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو تم نے مصیبت کی دھار کو مانند کر دیا۔
- دین اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ پر ڈٹے رہو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تمہیں حق کے ستون دکھائی دیں گے اور تم ان پر غلبہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور تمہارے اعمال کو رائیگاں نہیں کرے گا۔
- جس کا باطن ظاہر کے مطابق ہو اور اس کے افعال و اقوال ایک ہوں وہ امانت کا حق ادا کرتا ہے اور اس کی راست بازی میں کوئی شک نہیں۔
- حق کی تصدیق کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا امانت و دیانت ہے۔
- مواعظ محفوظ اور باور رکھنے والے کے لئے جائے پناہ اور امانت نگاہ رکھنے والے کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے۔
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور رزق کو کم نہیں کرتے بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے ہیں اور اجر بڑھا دیتے ہیں جبکہ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا دونوں سے افضل ہے۔
- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔

- کسی کے احسان کا حق ادا کرنا گویا اس کی منت سے آزاد ہونا ہے۔
- حق اہل باطل کے لئے تلوار کی مانند ہے اور اپنے عامل کے لئے باعث نجات جبکہ قائل کے لئے ایک زبردست دلیل ہے۔
- تیرا حق کی جانب لوٹ آنا باطل میں ترقی سے بہتر ہے۔
- محبِ صادق اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے اور اہل حق کے حقوق ضائع کرنا حقوق کی نافرمانی میں شامل ہے۔
- تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکومت ملتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل وانصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا اور میانہ روی اختیار کرنا

- نیک لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ حق کو دل و جان سے تسلیم کرتے ہیں اور برگزیدہ لوگوں کا شیوہ کلام کی نرمی اور اشاعت وتبلیغ اسلام ہے۔
- حق اچھی راہ ہے اور نرمی اچھا رفیق ہے۔
- مجھ سے حق کے بارے میں دریافت کیا گیا تو میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا، اور نہ کبھی جھوٹ بولا اور نہ سچ کو جھوٹ جانا۔
- جب حسن پرست مل جائیں تو حق کے اظہار میں توقف سے کام نہ لو۔
- شاہراہِ حق کو اللہ تعالیٰ نے ظاہر کر دیا اور اس کی راہیں روشن اور واضح ہیں جس نے راہِ حق پر چلنے سے انکار کیا وہ بدبخت کہلایا اور جو راہِ حق پر چلا اس نے ہمیشہ کی سعادت پائی۔
- بہترین نفع دینے والے خزانے دو قسم کے ہیں۔

۱۔ وہ احسان جو نیک و شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے

۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں۔

- جو شخص سچ بولتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے اور جو حق پر عمل کرتا ہے وہ فلاح پاتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کو فریب دینے کی کوشش کرتا ہے وہ خود فریب کی زد میں آجاتا ہے اور جو حق کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتا ہے وہ منہ کے بل گرتا ہے۔
- غور و فکر سے انسان کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں۔
- ایفائے عہد اور سچائی دونوں بھائی ہیں اور عقل حق کی ترجمان ہے جبکہ توفیق خیر اللہ تعالیٰ کی رحمت کی کنجی ہے۔
- حق پر قائم رہنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے۔
- علم سے ٹیڑھے سیدھے ہو جاتے ہیں اور حق کے ساتھ دلیل پیش کرنے والے غالب ہوتے ہیں۔
- حق گوئی کاٹنے والی تلوار ہے۔
- حق بہترین راستہ اور علم بہترین رہنما ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم! جہان سے امن اور حق کو ان لوگوں نے زائل کیا جو کافر، منکر، منافق اور بے دین ہیں یعنی ان لوگوں کی وجہ سے امن اور حق ان کے حقداروں سے جاتے رہے۔
- جو شخص حق پر کاربند ہوتا ہے وہ ایک بیش بہا خزانے کا مالک ہوتا ہے۔
- جو شخص حق بات پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے اور جو عقل رکھتا ہے وہ سخاوت اور جوانمردی دکھلاتا ہے۔

- جو شخص حق سے متجاوز ہوتا ہے اس کے لئے راستے تنگ ہو جاتے ہیں۔
- خط ایسی چیز ہے جو آدمی کے حق میں گویا کان کی بات ہے اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس کو زبان سے سمجھایا جا رہا ہے۔
- اے مومن! تیرا حق کی جانب لوٹنا باطل میں ترقی کرنے سے بہتر ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت چاہنے کا بہترین وسیلہ یہ ہے کہ تمہارے دل میں سب لوگوں کے حق میں رحمت پیدا ہو۔
- جو دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ ہر ایک کام کو اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ یہ کام اس کے لئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے پس اگر مفید ہو تو وہ کرتا ہے اور اگر مضر ہو تو وہ رک جاتا ہے۔
- ظاہر حق ہے اور قطع تعلق گویا قاطع تلوار ہے۔
- حق کے سوا کسی سے مانوس نہ ہو اور باطل کے سوا کسی سے نفرت نہ کرو۔
- انصاف کی بات کہنے کی وجہ سے لوگ عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے پر آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔
- انصاف اللہ تعالیٰ کا ایک ترازو ہے جسے حق و باطل کے ذریعے جدا کیا گیا ہے اور حق قائم کرنے کے لئے اسے دنیا میں لگایا گیا ہے اے مومن! تو اس کے ترازو کے خلاف اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔
- حق نہایت روشن راستہ ہے اور سچائی بہترین رہنما ہے۔
- عورت پر تجھے اتنا اختیار ہے کہ تو اس کے ساتھ ہم بستر ہو کر اپنے نفس کی خواہش پوری کرے اور پھول کی طرح اس کی خوشبو سے فائدہ اٹھائے اور تجھے یہ حق نہیں ہے کہ اسے اپنا غلام اور گھر کا محافظ سمجھے۔

- حق ایک روشن چیز ہے جو لوگوں کو غرور سے پاک ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سچائی الہام فرماتا ہے اور جب کسی کی عزت کرتا ہے تو حق قائم کرنے میں اس کی مدد فرماتا ہے۔
- برا مال وہ ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے اور برا بھائی وہ ہے جو دغا بازی کمائے۔
- جو حق کے خلاف کرتا ہے اللہ تعالیٰ خود اس کا مقابلہ کرتا ہے۔
- سچائی حق کی زبان، جھوٹ سچائی کا دشمن ہے اور باطل حق کا مخالف ہے۔
- اپنے تعلق اور رشتے کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق کو ضائع نہ کرو کیونکہ تم جس شخص کا حق ضائع کرو گے وہ تمہارا بھائی نہیں رہے گا۔
- حق زبردست معاون اور باطل کمزور معاون ہے۔
- تیرے علم کا تجھ پر حق یہ ہے کہ اس کو ایسے لوگوں کے پاس بیان کرے جو اس کے اہل اور مستحق ہوں اور جو لوگ اس کے لائق اور اہل نہ ہوں ان کے پاس اسے کبھی بیان کرنے کی کوشش نہ کر۔
- دانا وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کی خواہش جاہل رکھتے ہوں اور دانا کی دولت حق ہے اور باطل اس کا دشمن ہے۔
- جب حق پرست مل جائیں تو حق کی بات بیان کرنے میں عار محسوس نہ کرو۔
- ممکن ہے تمہیں کئی حق باتوں کا علم نہ ہو اور جس کا تمہیں علم نہ ہو اسے برا نہ سمجھو ہو سکتا ہے کہ کئی باتیں ابھی تمہارے کان تک نہ پہنچی ہوں۔
- زبان کے محفوظ رکھنے اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز مفید نہیں۔

- حکمت کا بھید حق کو لازم پکڑنا ہے۔
- جو مال و دولت لشکر اسلام کو غنیمت میں ملے اس میں حکام کا جود وسخا کرنا ظلم ہے کیونکہ اس پر لڑائی کرنے والے لشکر کا حق ہے نہ کہ دوسرے لوگوں کا اس پر حق ہے۔
- علم پر اگر عمل نہ ہو تو وہ انسان کے حق میں حجت ہے اور عمل میں اگر اخلاص نہ ہو تو وہ بیکار ہے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔
- ناحق خون بہانا عذاب کو دعوت دینا ہے۔
- دنیا میں اپنی لذتوں کو پورا کرنے اور اپنا غصہ نکالنے کی کوشش نہ کرو اور ان کو اپنا اعلیٰ مقصد نہ بنا بلکہ حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کرو۔
- جو شخص حق پر ہو اس کی بات کو بلا تامل مان لینا چاہیے۔
- ہر حال میں حق کی جانب رجوع کرو کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہو جاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہیے جو انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- جو شخص حق پر کاربند رہتا ہے وہ ایک بیش قیمت خزانہ پالیتا ہے۔
- ہمارا لوگوں پر کچھ حق ہے، اگر ہمیں ملے گا تو بہتر ورنہ ہم اونٹوں پر سوار ہو کر اس کا مطالبہ کریں گے گو ہم کو کتنا ہی لمبا سفر کرنا پڑے۔
- اگر تم حق کی نصرت میں ایک دوسرے کی مدد کو نہ چھوڑ دیتے اور باطل کی توہین اور اس کی تذلیل میں سست روی کا مظاہرہ نہ کرتے تو کامیاب ہوتے۔

- جو حق کے سوا کسی اور ذریعہ سے عزت طلب کرے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- جو ظلم کرتا ہے وہ شکست سے دوچار ہوتا ہے اور جو حق کی بات کرتا ہے وہ دونوں جہان کی خوشی حاصل کرتا ہے۔
- ایمان کا بھید صدق اور سچائی اور حکمت کا سر حق کی رفاقت و ہمراہی ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جس نے حق دیکھ کر اس کی تائید کی اور ظلم دیکھ کر اس کی تردید کی اور ظالم کے برخلاف مظلوم کی مدد کی۔
- اہل حق کی صحبت اختیار کرو اور اعمال میں ان کی پیروی کرو تاکہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔
- علم حق کا رہنما ہے۔
- تمہیں سیدھا راستہ دکھایا گیا ہے بشرطیکہ تم اس کو دیکھنے کی کوشش کرو اور تم کو حق سنا دیا گیا ہے مگر اس کی شرط یہ ہے کہ تم اس کو سننے کی خواہش رکھو اور اگر تمہیں سیدھی راہ کی خواہش ہو تو وہ تم کو بتا دی گئی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ایسا ہے جس نے بندوں کو حرام سے بچایا اور ان کے قلوب میں خوفِ خدا کو ایسا راسخ کیا کہ ان کو راتوں کو بیدار کیا اور ان کے نفوس کو عشق حق کی پیاس لگا دی لہٰذا اے ایمان والو! تمہیں چاہئے کہ تم مشقت برداشت کرو تاکہ آرام پاؤ اور پیاس برداشت کرو تاکہ تم سیراب ہو۔
- اپنے مال کا حق ادا کرو اور اس میں دوستوں کا حصہ بھی رکھو۔
- جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے اسے راہِ حق میں خرچ کر دو ورنہ زیادتی کے طلبگار ہو جاؤ گے۔

# حقارت

- میرے نزدیک دنیا بکری کے ایک بازو سے بھی زیادہ حقیر ہے۔
- جوان کی جہالت قابل عذر ہے اور اس کا علم حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔
- عہد و پیماں بروزِ قیامت گلے کا ہار ہیں جس نے ان کو پورا کیا اللہ تعالیٰ اسے اپنے ساتھ ملائے گا اور جس نے عہد کو توڑ دیا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کر دے گا اور جس نے عہد کو حقیر جانا تو یہ بارگاہِ الٰہی میں جھگڑا کرے گا جس نے عہد کو پورا کرنے کا حکم دیا ہے۔
- نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش کرے اور فانی دنیا کو حقیر جانے۔
- بدکار کی دوستی سے بچو کیونکہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کچھ نتیجہ نہ نکلے گا۔
- جنس کی نعمت کے سوا تمام نعمتیں حقیر ہیں اور دنیا کی تمام نعمتیں زوال پذیر ہونے والی ہیں۔
- جہنم کے عذاب کے سوا تمام مصائب حقیر ہیں۔
- ہر اس فعل سے بچو جو ظاہر ہو تو اپنے فاعل کو اغیار کی نگاہوں میں معیوب اور حقیر بنا دے۔
- ہر متکبر حقیر و خوار ہے اور ہر فنا ہونے والی شے بے اعتبار ہے۔
- جس پر دنیا کی ہوس آخرت کی خواہش پر غالب ہو اور دنیا کے کام اس کی

نگاہ میں آخرت کے کاموں پر ترجیح رکھتے ہوں تو بلاشبہ اس نے ایک فانی شے کے عوض باقی رہنے والی نعمت کو فروخت کر دیا اور ہمیشہ رہنے والی نعمت کے بدلے ایک ہلاک ہونے والی شے کو حاصل کیا اور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا اور اس کے لئے ایسی شے کو پسند کیا جو حقیر اور زائل ہونے والی ہے اور نفس کو راہِ حق سے دور کرنے والی ہے۔

- آخرت کی تیاری کے لئے وقت مختصر ہے اور دنیاوی نعمتوں کی رغبت نہ رکھو کیونکہ اس کی نعمتیں حقیر اور ناپائیدار ہیں۔
- بدکار کی دوستی سے بچو کیونکہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کچھ نتیجہ نہ نکلے گا۔
- اگر کوئی چھوٹا منہ سے اچھی بات نکالے تو اسے حقیر نہ جانو اور اپنے خیر خواہ کی بات کا ردّ نہ کرو اور مشورہ لینے والے کے ساتھ مکر نہ کرو۔
- جس کا نفس کریم ہے وہ دنیا کو حقیر و ذلیل سمجھتا ہے۔
- جو اپنی عزت فروخت کر دیتا ہے لوگ اسے حقیر سمجھتے ہیں اور جس کی عزت محفوظ ہے اس کی عزت ہر کوئی کرتا ہے۔
- کئی مالدار فقراء سے زیادہ ضرورت مند ہیں اور کئی صاحب عزت حقیروں سے زیادہ حقیر ہیں۔

## حماقت

- اپنے حاکم کے ساتھ حماقت سے پیش آنا بڑی جہالت ہے جس سے جان ہلاک ہو سکتی ہے اور اپنے ماتحت کے ساتھ نرم برتاؤ نہ رکھنا ایسی نادانی ہے جو

انسان کے اخلاق کو داغدار بنا دیتی ہے۔

- حماقت نہایت برا ساتھی اور برائی نہایت برا رویہ ہے۔
- دانائی شفاء ہے اور حماقت بدبختی ہے۔
- حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجگی نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی اور چیز عیب کا باعث نہیں ہے۔
- حماقت نہایت مضر اور بے وقوفی بری چیز ہے۔
- فرصت کے لمحات کو فضول ضائع کرنا بے وقوفی کی علامت ہے اور حماقت کا عنوان ہے۔
- عمل کے بغیر جنت کی طلب حماقت ہے اور استحقاق کے بغیر تعریف کی طلب بڑی نادانی اور جہالت ہے۔
- فقر و فاقہ کی حالت میں تکبر اور غرور کرنا کمال حماقت ہے اور اپنی طاقت سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرنا کمال مروت ہے۔
- غرور و تکبر حماقت کا سرمایہ ہے اور قناعت فاقہ کشی کی مددگار ہے۔
- غرور حماقت کی چوٹی ہے۔
- تکبر عین حماقت اور فضول خرچی محتاجی کی علامت ہے۔
- دانائی ایسی نعمت ہے کہ اگرچہ انسان مسافر ہو مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی اپنے وطن میں ہو مگر کوئی اسے سے تعلق قائم نہیں کرتا۔
- دانا حکمت کا طلبگار ہے جبکہ جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی تمام قوت اور ہمت دکھاتا ہے۔

- حماقت جہالت کا پھل ہے اور نفاق ذلت کے چولہے کا ایندھن ہے۔
- غرور و تکبر حماقت کا سرمایہ ہے اور قناعت، فاقہ کشی میں مددگار ہے۔
- انسان کی حماقت دو باتوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ نعمت اور خوشحالی کے وقت۔

۲۔ نزولِ مصائب کے وقت ضرورت سے زیادہ ذلیل ہو جانے پر۔

- انسان تین چیزوں سے اپنی حماقت ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ فضول گوئی سے۔

۲۔ جو بات نہ پوچھی جائے اس کا جواب دینے سے۔

۳۔ بغیر سوچے سمجھے کسی کام کو شروع کر دینے سے۔

- دانائی زینت اور حماقت ایک عیب ہے۔
- ہلاکت کی چیزوں کے پیچھے پڑنا حماقت کا نشان ہے۔
- جو چیز سننے میں آئے اس کا لالچ نہ کر کیونکہ یہ بڑی حماقت ہے۔
- جو حماقت کے کام زیادہ کرتا ہے لوگ اس کو رذیل خیال کرتے ہیں۔
- حماقت ایسا مرض ہے جو لاعلاج ہے اور اس کے مریض کو کبھی بھی افاقہ نہیں ہوتا۔
- کثرت حماقت سے لوگوں کے ساتھ بغض اور دشمنی پیدا ہوتی ہے۔
- حماقت ایسی بیماری ہے جس کا علاج ممکن نہیں۔

## حسد

- حسد کا ثمرہ دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔

- ایسے لوگ کہاں چلے گئے جو یہ خیال کرتے تھے کہ وہ تو علمی کمال سے آراستہ ہیں اور ہمیں اس سے کچھ واسطہ نہیں، ان کا یہ خیال غلط اور ہماری دشمنی پر مبنی تھا، وہ حسد کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو رفیع القدر اور ان کو رذیل بنایا ہے، ہمیں اپنی نعمتیں عطا فرمائیں اور ان کو رنج والم میں مبتلا کیا، ہمیں اپنی رحمت سے ڈھانپا اور ان کو اپنی رحمت سے باہر نکال کیا، ان کو ہمارے وسیلہ سے ہدایت عطا فرمائی اور ہماری مخالفت کے طفیل یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی، کیا تم چاہتے ہو کہ کل روزِ حشر تم اپنے رب سے ملو تو وہ تم سے راضی ہو اگر ایسا چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو اور صداقت کو خود پر لازم کر لو کیونکہ دین کی بنیاد اسی پر ہے، اہل حق کی صحبت اختیار کرو اور اعمال میں ان کے تابع ہو جاؤ تاکہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔
- بخل کا ہتھیار حسد اور برائی کا ہتھیار کینہ ہے۔
- تکبر شیطان کے جالوں میں بڑا جال ہے جبکہ حسد شیطان کا بہت بھاری پھندہ ہے۔
- تمہارا اپنے ان دشمن اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تمہارے ساتھ مکر و فریب کرتے ہیں ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت، ان کو زیادہ غصہ دلانے کی نسبت ان کی اصلاح اور درستی کا باعث بنتا ہے۔
- حاسد لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔
- بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔
- جہل اور بخل رنج و نقصان پہنچاتے ہیں اور حاسد و کینہ ور کو کبھی بھی خوشی نہیں ملتی۔

- حاسد تقدیر خداوندی پر ناراض رہتا ہے۔
- حاسد کی عادت ہے کہ وہ باتوں میں محبت ظاہر کرتا ہے، معاملات میں دشمنی مخفی رکھتا ہے پس وہ دوست نما دشمن ہے جب تم اس کے فریب میں آ جاؤ اور تم کو اس پر قدرت مل جائے تو اس وقت اپنی دشمنی ظاہر کرے گا اور جس قدر زور چلے گا رعایت نہ برتے گا۔
- حاسد خیال کرتا ہے کہ محسود سے نعمت زائل ہو کر اسے مل جائے گی۔
- شرفاء کسی سے کینہ نہیں رکھتے اور مومن کسی سے حسد اور دشمنی نہیں رکھتے۔
- حسد بدن مٹا دیتا ہے یہی وجہ ہے شریف النفس حسد سے بیزار ہے۔
- غیض و غضب میں مبتلا شخص، کینہ ور اور حاسد یہ تینوں اگر کسی کو سزا دیتے ہیں تو پہلے اپنی جان کو رنج و غم میں مبتلا کرتے ہیں۔
- جو فحش بکتا ہے وہ اپنے حاسدوں کے دلوں کو خوش کرتا ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو حاسد ہے اور بدن کی سلامتی سے غافل ہے۔
- حسد انتہائی برا مرض ہے۔
- حسد تمام عیوب کا سردار ہے۔
- اللہ کے بندو! ایک دوسرے سے حسد نہ کرو کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ بغض اور کینہ نہ رکھو یہ خصائل، خیرات کی جڑ کاٹ دیتے ہیں۔
- حسد زندگی بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔
- ایمان حسد سے بیزار رہتا ہے اور غم بدن کو لاغر بنا دیتا ہے۔
- حسد رنج کو پیدا کرنے والا ہے جبکہ غم بدن کو پگھلاتا ہے۔

- جس طرح زنگ لوہے کو کھاتا ہے یہاں تک کہ اسے بالکل مٹا ڈالتا ہے ویسے ہی حسد بدن کو کھا جاتا ہے یہاں تک کہ اسے کمزور بنا دیتا ہے۔
- حسد روح کی قید ہے۔
- حسد ایک عذاب اور بیماری ایک قید خانہ ہے۔
- جب باہمی حسد کی بارش برسنا شروع ہوگی تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ باہمی فساد کے پودے اگنے لگیں گے۔
- حسد لاعلاج بیماری ہے جو ہلاک کیے بغیر نہیں چھوڑتی۔
- حاسد تقدیر خداوندی پر ناراض ہے اور جو خود کو خطرے میں ڈالتا ہے اسے نفیس نعمتیں ملتی ہیں۔
- جو سردار ہو لوگ اس سے عموماً حسد کیا کرتے ہیں۔
- دوست کا حسد کرنا دوستی کو نقصان پہنچانا اور بیماری کی علامت ہے۔
- حاسد کو کبھی شفاء نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں ہوتی۔
- حاسد کی حالت قابل افسوس ہے کہ وہ ہمیشہ رنج میں مبتلا رہتا ہے۔
- حاسد ہمیشہ حسرت میں مبتلا رہتا ہے اور اس کی برائیاں زیادہ ہوتی ہیں۔
- حسد کمینوں کا طریقہ ہے اور دولت و نعمت کا دشمن ہے۔
- بہت سے نزدیکی رشتہ دار ایسے ہیں جو بیگانوں سے زیادہ دور ہیں اور بہت سے دوست ایسے ہیں جو دل میں حسد رکھتے ہیں۔
- حاسد غم میں مبتلا رہتا ہے اور ظالم قابل ملامت ہے۔
- دل میں کھوٹ رکھنا برے لوگوں کی خصلت ہے اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔

- حاسدوں کی غفلت پر تعجب کرنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔
- نیک کام ہمیشہ رہنے والا ذخیرہ ہے اور حسد بدن کو پگھلا کر رکھ دیتا ہے۔
- ہر عالی مرتبت شخص سے لوگ حسد کرتے ہیں۔
- جب باہمی حسد کی بارش برسنا شروع ہو گی تو اس کا نتیجہ یہ ہے کہ باہمی فساد کے پودے اگنے لگیں گے۔
- حاسدوں کی غفلت پر تعجب کرنا بدن کی سلامتی ہے۔
- حسد کا ثمرہ دنیا و آخرت کی بربادی ہے۔
- دوست کی نعمت پر حسد کرنا کم ہمتی اور ذلالت کی دلیل ہے۔

# حلال و حرام

- سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ احسان کیا جائے جو اس کے اہل ہوں اور سب سے زیادہ پاک و صاف مال وہ ہے جو حلال طریقہ سے کمایا گیا ہو۔
- بلاشبہ حلال مال کمانا اللہ تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے۔
- اطاعت خداوندی بجالانے کی کوشش کرو، خیرات و نیکیوں کی جانب رغبت کرو اور برائیوں سے بچو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور حرام کاموں کے مرتکب نہ ہو۔
- جب تم کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے برعکس اس کی اعانت کرو اور جب نیک اخلاق کی خواہش رکھتے ہو تو حرام کاموں سے اجتناب برتا کرو۔
- جو قلب دنیا کا عاشق و شیدا ہیں اس پر تقویٰ و پرہیزگاری حرام ہے۔

- جب بھی علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو علم دین حاصل کرو جب کسی کام سے دوری اختیار کرنا چاہو تو حرام کاموں سے دوری اختیار کرو۔
- دنیا کی حرص کا انجام حرام کاری ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر مداومت کرو، خیرات و نیکیوں کی جانب راغب نہ ہو، برائیوں سے بچو اور نیک کام کرنے میں جلدی کرو اور حرام کاموں کے مرتکب ہونے سے بچو۔
- حرام مال جمع کر بدبختی کی دلیل ہے۔
- صفائی پاک نفوس کی جبلت ہے جبکہ پرہیزگاری برے اور حرام کاموں سے روکتی ہے۔
- ہر پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے اور انصاف لوگوں کا بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- تکبر گناہوں میں مبتلا کرنے کا باعث ہے اور کریم وہ ہے جو حرام کاموں سے پرہیز کرے اور عیوب سے پاک رہے۔
- تین خصلتیں ایسی ہیں جن سے بڑھ کر اور کسی خصلت کی فضیلت نہیں۔

۱۔ حسن ادب سے پیش آنا۔

۲۔ شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۳۔ حرام کاموں سے خود کو بچائے رکھنا۔

- ہمارا دین تمام حرام کاموں سے روکتا ہے۔
- جب تم حرام کاموں سے اجتناب برتتے ہو اور فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہیں کرتے تو بلاشبہ تم نے دین کی فضیلتوں کو پالیا۔

- دنیا کی مستعار چیزیں تمہیں ہرگز فتنہ میں مبتلا نہ کریں کیونکہ مستعار چیز واپس ہونے والی ہے اور جو گناہ و حرام کام تم نے کیئے ان کا وبال تمہارے سر پر ہوگا اور دنیاوی کھیل تماشوں پر ہرگز مغرور نہ ہو کہ یہ تمام کھیل تماشے عنقریب ختم ہونے والے ہیں اور تم جو گناہ کرتے ہو اس کا تمہیں جوابدہ ہونا ہوگا۔
- دنیا ایسا گھر ہے جو رب کے ہاں انتہائی بے وقعت اور ذلیل ہے اور اس کی حلال چیزیں حرام کے ساتھ اور خیر، شر کے ساتھ جبکہ شیریں تلخ کے ساتھ مخلوط ہے۔

## خوفِ خدا

- مسلمان وہ ہے جو فکر آخرت میں مبتلا ہو اور اس کے قلب میں اللہ تعالیٰ کے خوف کے سوا کسی کا خوف موجود نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید اس کے قلب میں موجود ہو۔
- بندوں کے ساتھ احسان کرنے اور ملک میں عدل و انصاف پھیلانے کو لازم پکڑو تاکہ بروزِ قیامت گواہوں کی گواہی دینے کے وقت خوف و خطرہ سے مامون ہو جاؤ۔
- دین اسلام قبول کرو تاکہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تاکہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو تاکہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تاکہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تاکہ سلامت رہو،

صبر کرو تاکہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وتائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تاکہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تاکہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تاکہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تاکہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تاکہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تاکہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تاکہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تاکہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔

- اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ خداوندی کو اپنی چادر بنالیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- آخرت میں صبر، رضا، خوف ورجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو خوفزدہ کرو۔
- نیک عمل میں جلدی کرو، طویل اُمید کو جھوٹا جانو، موت کی اُمید رکھو، دلی اُمیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور موت کے بلاوے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی اُمیدیں پوری ہوجائیں گی۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے جو ایمان لائے وہ سعادت مند ہے اور

اس نے ثواب و نیکی کی اُمید میں نیک عمل کیے اور جنت کا مشتاق ہوا۔

- جو شخص خوف زیادہ کرتا ہے اس کی پاس آفات کم آتی ہیں۔
- جیسے تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید ہے ویسا ہی تمہیں اس کے عذاب کا خوف ہونا چاہئے اور جیسا کہ نفس کی خواہشیں پورا کرنے کا خیال ہو ویسا ہی اس کو ان سے بچانے کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔
- اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو اور اپنے رب کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھو۔
- جو آخرت کے عذاب کا خوف رکھتا ہے وہ برائیوں سے باز رہتا ہے۔
- بہترین مسلمان وہ ہے جو آخرت کی فکر میں مبتلا ہو اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کے خوف کے سوا کسی کا خوف موجود نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید اس کے دل میں موجود ہو۔
- بدنی روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی اُمید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- لوگوں پر انعام کرو تا کہ تمہارے شکر گزار ہوں اور ان کا خوف رکھو تا کہ وہ تمہارا خوف رکھیں اور دل لگی نہ کرو ورنہ ذلیل و رسوا ہو گے۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی مانند خوفزدہ ہو جو لوگوں کو نیکی کی دعوت دے اور خود بھی نیک کام کرے اور گناہوں سے تائب ہو کر اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہو، لوگوں کو برے کاموں کے انجام سے خبردار کرے اور خود بھی ان سے بچے اور لوگوں کو جس کی نصیحت کرے اور خود بھی اس پر عمل پیرا ہو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کا خوف اور اس کے وعدوں پر یقین رکھتا ہو۔

- بیکارگی آفت ہے جبکہ صبر بہادری ہے اور زہد خزانہ ہے جبکہ دل میں خوفِ خدا کا ہونا ڈھال ہے۔
- جو آخرت کا خوف رکھتا ہے یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہونے سے خوفزدہ ہے وہ صبح جلدی اٹھتا ہے اور اندھیرے میں ہی اپنے معمولاتِ زندگی شروع کر دیتا ہے۔
- اس دن سے ڈرو جس دن تمام کاموں کا حساب ہوگا اور لوگ سخت گھبراہٹ میں ہوں گے اور بچے خوف سے بوڑھے ہو جائیں گے۔
- اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں ان کے حقدار بنو، سچائی اختیار کرو اور آخرت کا خوف تمہارے قلب میں ہو۔
- اگر تم جہاد میں دنیا کی تلوار کے خوف سے بھاگ جاؤ تو آخرت کی تلوار سے کبھی بچ نہیں سکو گے۔
- انسان کی عقل کا امتحان چھ چیزوں سے ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

- خوفِ خدا عارفین کی چادر ہے جبکہ فکر پرہیزگاروں کی زینت اور بیداری عاشقانِ خدا کا باغ ہے۔

- اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ایسی چیز ہے جس نے بندوں کو حرام کاموں سے بچایا اور ان کے دلوں میں خوفِ خداوندی کو ایسا پختہ کیا کہ ان کو راتوں جگایا اور ان کے نفوس کو عشق حق کی پیاس لگا دی پس اے ایمان والو! تمہیں چاہئے کہ تکلیف اٹھاؤ تاکہ آرام ملے اور پیاس برداشت کیا کرو تاکہ سیرابی حاصل کرو۔
- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور خوفِ خداوندی کا سبب علم ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر اس سے نجات حاصل ہوگی جبکہ جھوٹ میں بظاہر اطمینان ہے مگر ہلاکت نزدیک ہے۔
- بہترین اعمال خوفِ عذاب اور اُمید رحمت ہے۔
- جماعت سے جو محبت پروان چڑھتی ہے وہ خوف کی وحشت سے خراب ہو جاتی ہے۔
- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر اس سے نجات ملے گی جبکہ جھوٹ میں بظاہر اطمینان ہے مگر عنقریب تمہیں ہلاک کرے گا۔
- جس بات کی تکذیب کا خوف ہو اسے بیان نہ کرو۔
- خوف کا ثمرہ امن و راحت ہے۔
- قیامت کے خوف اور خطرے کے وقت دنیا کے اندر اعمالِ صالحہ میں کوتاہی کرنے والوں کی ندامت میں اضافہ ہوگا۔
- جو خوف زیادہ کرتا ہے وہ آفات میں کم مبتلا ہوتا ہے۔
- میرا حال یہ ہے کہ کوئی اگر مجھے جنگ اور لڑائی کی دھمکی نہ دیتا اور نہ ہی کوئی مجھے تلوار چلانے کا خوف اور ڈر دکھاتا۔

- عذاب کے خوف سے دل میں غم کھانا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔
- شریر ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی دریا کا سفر کرتا ہے اگر وہ غرق ہونے سے بچ رہے تو خوف اور خطرے سے کسی وقت مامون نہیں۔
- معرفت کی غایت خوف ہے۔
- جب تم کسی امر کا خوف رکھتے ہو تو اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ ہر وقت اس کا خوف رکھنا اس میں داخل ہونے کی نسبت زیادہ برا ہے۔
- امن کی شیرینی کا خوف اور ڈر کی تلخی مل کر اور خراب کر دیتی ہے۔
- جب تمہیں خالق کا کچھ خوف ہو تو بھاگ کر اس کی بارگاہ میں چلے جاؤ اور جب تمہیں مخلوق کا خوف ہو تو ان سے بھاگ نکلو۔
- حالت امن کو غنیمت جانو اور خوف کے وقت دوسروں سے مدد لو۔
- بدبخت ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں لوگوں سے خوفزدہ ہو اور لوگوں کی پیروی میں اللہ تعالیٰ کا خوف نہ کرے۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے رونا دلوں کو روشن کرنا ہے۔
- خوفِ خداوندی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری متقی مومنوں کا لباس ہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ نافرمانی کی کوئی سزا مقرر نہ کرتا تو اس کے بھگتنے کا بندوں کو خوف نہ ہوتا تو بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری لازم تھی اس نے اپنے بندوں کو بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں اور ان کا شکر ان کے ذمے واجب ہے اور اگر وہ اپنی اطاعت کی رغبت نہ دلاتا تو بھی اس کی اطاعت اس لئے لازمی تھی کہ تمام مخلوق اس کی رحمت کی امیدوار ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے خوف سے اس کی دوری کی وجہ سے رونا عارفین کی عبادت اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے مخلوق کے چہرے عاجزی ظاہر کرتے، ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اس کی رضامندی حاصل کرنے میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔
- مومن مسکین اور بلاشبہ باایمان عذابِ خداوندی سے ڈرنے والے اور ایمان والے اللہ تعالیٰ کا خوف قلوب میں رکھنے والے ہیں۔
- تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے پھر بھی اس سے خوف نہیں کھاتا۔
- آدمی کا علم جب ترقی کرتا ہے اس کا ادب بھی بڑھ جاتا ہے اور خوفِ خداوندی میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو عزت دیتا ہے تو اسے اپنی محبت میں مبتلا فرما دیتا ہے اور جب کسی کو برگزیدہ بناتا ہے تو اسے اپنے خوف کی چادر پہنا دیتا ہے۔
- اپنے نفوس کا محاسبہ کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے مامون ہو جاؤ اور اس کے ہاں کی دل پسند نعمتوں کو حاصل کر سکو۔
- علم کا ثمرہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف قلب میں جاگزیں ہو۔
- جب تمہیں سیدھا راستہ دکھا دیا جائے تو اپنے رب سے خوف کھاؤ اور اس پر چلنے میں جھجک کا مظاہرہ نہ کرو اور جب تم کمزور کو کچھ دے نہیں سکتے تو اتنا ہی کرو کہ ان کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی مانند خوف رکھو جس کا قلب اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر ڈر جائے اور گناہ کرتا ہے تو اس کا اقرار کرے، اللہ تعالیٰ کے عذاب

سے کانپ کر نیک عمل کرے اور خوف کھائے، تم نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہو اور اپنی حمیت کی بڑائی و جاہلیت کے فخر سے پرہیز کرو کیونکہ یہ دشمنی کے باردان اور شیطان کے حملے ہیں۔

- اپنے اُمور میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں تاکہ سیدھی راہ پاؤ۔
- خوفِ خداوندی کے باعث رونے سے گناہ مٹ جاتے ہیں۔
- خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نفس پر پروردگارِ عالم کا خوف لازم بنائے اور پوشیدہ و ظاہر اس کی اطاعت بجا لائے۔
- اللہ تعالیٰ کا خوف رکھو، جو اس کی باتوں پر یقین کرتے ہوئے نیک اعمال کرتا ہے، عبرت دلانے والے واقعات سے عبرت سیکھتا ہے، اس کے عذاب سے ڈرائے جانے والوں کاموں سے پرہیز کرتا ہے، سمجھانے پر سمجھ جاتا ہے وہ یقیناً حساب والے دن کے لئے نیک عمل کماتا ہے۔
- اللہ کے خوف سے ایک آنسو کا بہنا تمہارے گناہوں کو مٹانے کے لئے کافی ہے۔

# خشوع وخضوع

- جسمانی سجدہ اس کا نام ہے کہ انسان خشوعِ قلب اور سچی نیت کے ساتھ اپنے چہرے کو زمین پر ٹکائے اور اپنے ہاتھوں، گھٹنوں اور پاؤں کے اطراف کو قبلہ کی جانب متوجہ کرے جبکہ نفسانی سجدہ یہ ہے کہ تمام فانی

چیزوں سے اپنے قلب کو ہٹائے اور اپنی قوت باقی رہنے والی چیزوں کی جانب متوجہ کرے اور غرور و تکبر اور اپنے مقام و مرتبہ کو پس پشت ڈالتے ہوئے دنیاوی اخلاق کو ترک کر دے اور خود کو اخلاقِ مصطفیٰ ﷺ سے آراستہ کرے۔

- ایمان کا حسن تقویٰ و پرہیزگاری اور عبادت کا حسن خشوع و خضوع ہے۔
- نفس کا تکبر دور کرنے کے لئے اور اس کی بری عادات کو ختم کرنے کے لئے حقیقی طلب بڑی معاون ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری خشوع و خضوع سے ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع و سجود ہیں۔
- خشوع و خضوع کے بغیر کوئی عبادت نہیں ہوتی اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور کوئی صورت نہیں ہے۔

## خیرخواہ

- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں خیرخواہ واعظ کا کام دیتا ہے اور اطاعت خداوندی ایک سودمند تجارت ہے۔
- جو شخص تمہارا سچا خیرخواہ ہے وہ تمہارا مہربان، محسن، تمہارے انجام پر نگاہ رکھنے والا اور تمہاری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے لہٰذا اس کی اطاعت میں تمہاری بھلائی اور اس کی مخالفت میں تمہاری خرابی ہے۔
- خیرخواہی سے محبت اور دوستی پروان چڑھتی ہے۔
- خیرخواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں میل رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- عقل کا ثمرہ یہ ہے انسان دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے اور نیک کاموں میں اپنے خیر خواہوں سے مدد کا طالب ہو اور جہالت کا ثمرہ یہ ہے کہ دوسروں کے حالات دیکھ کر بھی غفلت میں مبتلا رہے اور اپنی رائے پر ہرگز مغرور نہ ہو۔

- خیر خواہی نیک اور شرفاء کے اخلاق ہیں اور دل میں کھوٹ رکھنا، کینہ رکھنا یہ سب کمینے پن کی علامات ہیں۔

- جو اپنی دوستی میں تیرا خیر خواہ نہیں اسے معذور جان۔

- کمینہ آدمی کسی کی خیر خواہی اسی وقت کرتا ہے جب اسے کسی چیز کے ملنے کی اُمید ہوتی ہے اور جب وہ اُمید پوری ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنی حقیقت پر لوٹ جاتا ہے۔

- اپنی بھائی کی خیر خواہی کرو خواہ اچھی ہو یا بری۔

- جو تیرا دوست اور تیرا خیر خواہ ہے، وہ تیرے کاموں کو سوچنے والا ہے، وہ تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے تو اس کی اطاعت میں ہرگز دیر

نہ کر کہ اس کی اطاعت میں تیری درستی ہے اور اس کے خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔

- جو تمہارے عیب سے تمہیں آگاہ کرے وہ تمہارا خیر خواہ ہے اور جو تمہاری تعریف کرتا ہے وہ حقیقت میں تمہیں ذبح کرتا ہے۔
- عالم وہ ہے جو علم پڑھنے سے کبھی ملول نہ ہو جبکہ بردبار وہ ہے جس پر علم حاصل کرنے کی تکلیف دشوار نہ گزرے اور مومن وہ ہے جس کی خصلت خیر خواہی ہو اور وہ غصے کو پی جانے والا ہو۔
- جو تیری خیر خواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے۔
- چغل خور کی بات کی تصدیق میں عجلت کا مظاہرہ نہ کرو وہ بظاہر تمہارا خیر خواہ ہوگا مگر درحقیقت وہ جس کی چغلی کھاتا ہے اس کے حق میں ظالم ہے اور جس کے پاس چغلی کھاتا ہے اسے دھوکا دیتا ہے۔
- اگر کوئی چھوٹا منہ سے اچھی بات نکالے تو اسے حقیر نہ جانو اور اپنے خیر خواہ کی بات کا ردّ نہ کرو اور مشورہ لینے والے کے ساتھ مکر نہ کرو۔
- جو تیری خیر خواہی کرتا ہے بے شک وہ تیری اعانت کرتا ہے۔
- جس میں عقل نہیں وہ اپنی دانست میں خیر خواہی کرتا ہے مگر اس سے نقصان کے سوا کچھ نہیں پہنچتا۔
- جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ خیر خواہی کرتا ہے اُس کی تدابیر ٹھیک اور درست ہو جاتی ہیں۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پروان چڑھتی ہے اور قلب میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔

- انسان کی خیر خواہی اپنے حق میں یہ ہے کہ وہ اپنی اصلاح کی فکر میں مبتلا رہے اور اس جانب متوجہ ہو۔

# خوبی

- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- دنیا ایک سرسبز و شاداب کھیت ہے جس کے گرد نفسانی خواہشات کی باڑ لگی ہوئی ہے، یہ اپنے مختصر سامان کے ساتھ بے حد خوشنما محسوس ہوتی ہے اور اپنی فضول اُمیدوں کے ساتھ آراستہ اور دفریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے، اس کی کسی خوبی کو دوام نہیں اور اس کی تکالیف میں سکون نہیں، یہ بڑی دھوکہ باز ہے اور عقول پر پردہ ڈالنے والی ہے۔
- جو اپنی آخرت کو سنوارتا ہے وہ یقیناً ہر طرح کی خیر و خوبی کو پا لینے میں کامیاب ہوتا ہے۔
- جھوٹے میں کوئی خوبی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- بخیل دوست میں کوئی خیر و خوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کسی قسم کی کوئی بھلائی نہیں۔
- جب تجھے آزاد پیدا کیا گیا تو پھر دوسروں کی غلامی اختیار نہ کر اور اس خیر اور

بھلائی میں کوئی خوبی نہیں جو برائی کے سوا حاصل نہ ہو اور اس خوشحالی میں کچھ برکت نہیں جو تنگی کے بغیر میسر نہ ہو۔

- جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں اور حق بات کہنے میں عار محسوس کرنا کوئی بھلائی نہیں۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی خوبی کی چیزیں ہیں۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھتے۔
- جو شخص حیا نہیں کرتا وہ ہر خیر و خوبی سے دور ہے۔
- تعجب ہے اس پر جس کی وہ خوبی لوگ بیان کریں جس کے متعلق وہ جانتا ہے کہ اس میں وہ خوبی نہیں پھر بھی خوش ہوتا ہے۔
- ظاہری جمال حسن صورت اور باطنی جمال وزینت، حسن سیرت کا نام ہے۔
- جہالت کی بات کہنے میں کچھ خوبی نہیں اور حق بات کہنے میں عار محسوس کرنا کوئی بھلائی نہیں۔
- عقل سے دین و دنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے۔
- آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے ہوتی ہے۔
- جو حرام سے پرہیز کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں حسن و خوبی پیدا فرما دیتا ہے۔

# خصلت

- تقویٰ اور پرہیزگاری اختیار کرو کیونکہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور ان کی خصلت ہے۔
- عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور بزرگی کو عیب لگاتا ہے۔
- محسن کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ان کے نیک کاموں اور نیک خصائل کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری ہوتا ہے۔
- بہترین صفات ایمان، احسان کرنا اور بدترین خصلت ظلم و تعدی ہے۔
- جو لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں وہ ایسے ہیں جو برے کاموں کو ہاتھ یا زبان سے مٹاتے ہیں اور اگر ہاتھ یا زبان سے نہ مٹا سکیں تو دل سے برا سمجھتے ہیں ایسے لوگ نیک خصائل کا مجموعہ ہیں اور جو لوگ برے کاموں کو زبان سے مٹاتے ہیں اور دل سے برا سمجھتے ہیں مگر ہاتھ سے ان کو نہیں روکتے تو ایسے لوگ نیک خصائل میں دو خصلتوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور ایک خصلت کو ضائع کر رہے ہیں، کچھ لوگ ایسے ہیں جو برے کاموں کو صرف دل سے برا جانتے ہیں مگر ان کو ختم کرنے کے لئے ہاتھ اور زبان کا استعمال نہیں کرتے ایسے لوگ تین خصائل میں سے دو کو ضائع کر رہے ہیں اور وہ لوگ جو برے کاموں کو نہ ہی دل سے نہ ہی ہاتھ سے اور نہ ہی زبان سے مٹاتے ہیں تو ایسے لوگ زندہ ہوتے ہوئے بھی مردہ ہیں۔
- ایمان کی بہترین صفت احسان ہے اور بری خصلت ظلم و زیادتی ہے۔

- ایفائے عہد پاکیزہ لوگوں کی صفت اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- جس بندہ میں ذیل کے چار خصائل ہوں وہ قابل تعریف ہے۔

۱۔ ہمسایوں کے حقوق کی حفاظت کرنے والا۔

۲۔ ایفائے عہد کرنے والا۔

۳۔ غرور وتکبر سے بچنے والا۔

۴۔ نیکی اور بھلائی کے کام کرنے والا۔

- جب آدمی میں کوئی بری خصلت معلوم ہو تو اس بات کے منتظر رہو کہ اس میں اس قسم کی اور بھی خصلتیں موجود ہوں گی۔
- بادشاہوں کی آفت بدخصلتی اور وزیروں کی آفت بدنیتی ہے۔
- بدخلقی بری صفت ہے اور اپنے محسن کے ساتھ کسی قسم کی برائی کرنا انتہائی بری خصلت ہے۔
- مال بدکار لوگوں کا پیشوا ہے اور بدکاری کفار کی خصلت ہے۔
- دانا وہ ہے جو اپنی اُمیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کے خصائل نیک اور اچھے ہوں۔
- ایثار نیک بندوں کی خصلت ہے اور دوغلا پن بدکاروں کی عادت ہے۔
- دل میں کھوٹ رکھنا برے لوگوں کی خصلت ہے اور کینہ رکھنا حاسدوں کی عادت ہے۔
- کسی کے راز کو ظاہر کرنا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- عالم وہ ہے جو علم پڑھنے سے کبھی ملول نہ ہو جبکہ بردبار وہ ہے جس پر علم حاصل کرنے کی تکلیف دشوار نہ گزرے اور مومن وہ ہے جس کی خصلت

خیر خواہی ہو اور وہ غصے کو پی جانے والا ہو۔

- عورتوں پر عاشق ہونا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- جوانمردی نیک خصائل کی جانب راغب کرتی ہے اور سخاوت لوگوں کا بوجھ اور تاوان برداشت کرتی ہے۔
- بخل اور نفاق سے پرہیز کرو یہ انتہائی بری خصلتیں ہیں۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجات نہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھوں کا جاگنا پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- دو خصلتیں ایسی ہیں جو مروت اور جوانمردی کو جامع بناتی ہیں۔

۱۔ آدمی کا عیب کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۲۔ ایسے کام کرنا جن سے عزت و بزرگی ملے۔

- سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحت ہے۔
- خوفِ خداوندی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری متقی مومنوں کا لباس ہے۔
- چغل خوری انتہائی بری خصلت ہے!
- تین خصلتیں ایسی ہیں جن سے بڑھ کر اور کسی خصلت کی فضیلت نہیں۔

۱۔ حسن ادب سے پیش آنا۔

۲۔ شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۳۔ حرام کاموں سے خود کو بچائے رکھنا۔

- پاکدامنی اور حیاء ایمان کی بہترین خصلتیں ہیں۔

- جس شخص کے خصائل بد ہوں اس کے تعلقات بھی لوگوں کے ساتھ ضعیف ہوتے ہیں۔
- اللہ کے بندو! ایک دوسرے سے حسد نہ کرو کیونکہ حسد ایمان کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑیوں کو کھا جاتی ہے اور ایک دوسرے کے ساتھ بغض اور کینہ نہ رکھو یہ خصائل، خیرات کی جڑ کاٹ دیتے ہیں۔
- عالم وہ ہے جو علم کے حصول میں ملول نہ ہو جبکہ بردبار وہ ہے جو حصولِ علم کی تکالیف کو برداشت کرے اور مومن وہ ہے جس کی خصلت خیر خواہی ہو اور وہ غصے کو پینے والا ہو۔
- مال بدکاروں کا پیشوا ہے اور بدکاری کفار کی خصلت ہے۔
- جب کسی دوسرے شخص میں کوئی مذموم خصلت دیکھو تو خود کو ایسی خصلتوں سے بچائے رکھو۔
- انسان جب قوی ہو تب اس کے اچھے اور برے خصائل کا علم ہوتا ہے۔
- گوشہ نشینی داناؤں کی عمدہ خصلت ہے اور لوگوں کے پاس عاجزی کرنے سے ان سے ناامید رہنا افضل ہے۔
- زبان کو محفوظ رکھنا اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا کسی بھی شخص کی بہترین خصلت ہے۔
- شب بیداری کرنا عاشقانِ خدا کی خصلت ہے۔
- یادِ الٰہی میں آنکھوں کا جاگنا پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔
- اچھی خصلت سے مخالف مغلوب ہوتے ہیں اور فضائل کے حاصل کرنے سے دشمن ذلیل وخوار ہوتے ہیں۔

- حسن ظن نہایت بہترین خصلت ہے اور عطیہ خداوندی ہے۔
- اپنے نفس کو ہر کمینی خصلت سے پاک رکھو۔
- داناؤں کی خصلت یہ ہے کہ وہ آخرت کی جانب متوجہ ہوتے ہیں اور عاشق جنت ہوتے ہیں۔
- جب تمہیں کوئی دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان میں اضافہ کرتا ہے۔
- تادیر صبر کرنا نیک لوگوں کی خصلت ہے۔
- سخاوت اور شجاعت بہترین خصائل ہیں اور اللہ تعالیٰ یہ خصائل انہیں عطا کرتا ہے جو اس کے پیارے ہوں۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھتے۔
- معاف کرنا شرفاء کا شیوا ہے اور انتقام لینا کمینوں کی خصلت ہے۔
- ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سب سے بری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے بہترین صفت ہے۔
- جس شخص کے خصائل بد ہوں اس کے تعلقات بھی لوگوں کے ساتھ انتہائی ضعیف ہوتے ہیں۔
- ایثار کرم کا اعلیٰ درجہ اور نہایت بہترین خصلت ہے۔
- بات کی نسبت کلام کا زیادہ ہونا ہے ایک عمدہ فضیلت اور بات سے کلام کا گھٹیا ہونا نہایت بری خصلت ہے۔

# خلوت

- گوشہ نشینی داناؤں کی عمدہ خصلت ہے اور لوگوں کے پاس عاجزی کرنے سے ان سے نا اُمید رہنا افضل ہے۔
- بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔
- ملول کی دوستی خلوت نہیں اور جلد باز کی کوئی رائے صحیح نہیں۔
- لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی سے رہو اور خلوت میں یادِ خداوندی میں مشغول رہا کرو۔
- برے دوست کی نسبت تنہائی بہتر ہے۔
- قابلِ اعتبار دوست کا ساتھ چھوٹ جائے تو بندہ تعداد کی کثرت کے باوجود بھی خود کو تنہا محسوس کرتا ہے۔

# خیانت

- بردباری اخلاق کو آراستہ کرنے والی جبکہ خیانت جھوٹ کا ساتھی ہے۔
- ایفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔
- جب کوئی تمہیں امین بنائے تو خیانت نہ کرو جب کوئی تمہارے پاس امانت رکھوائے تو اس میں خیانت نہ کرو۔
- جو کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے دوست کی امانت ہو بلاشبہ وہ خیانت کرتا ہے۔

- ایمان کی بہترین صفت امانت اور بدترین صفت خیانت ہے۔
- امانت کی آفت خیانت ہے۔
- تین چیزیں تمہارے دین کا عیب ہیں۔

۱۔ بدکاری۔

۲۔ وعدہ خلافی۔

۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجازت نہیں۔
- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کی علامت ہے۔
- بخیل دوست میں کوئی خیر و خوبی نہیں اور خائن کی شہادت میں کسی قسم کی کوئی بھلائی نہیں۔
- حاسد کو کبھی شفاء نہیں اور خائن سے کبھی وفا نہیں ہوتی۔
- خیانت بددیانتی اور بے باکی کی علامت ہے۔
- جو تیری خیر خواہی کرے تجھے لازم ہے کہ تو اس کے ساتھ خیانت نہ کر اور جو تجھے وعظ و نصیحت کرے اس کے سامنے ایسی بات ہرگز نہ کہو جس سے وہ تم سے بیزاری ظاہر کرے۔
- امانت کی آفت خیانت ہے۔
- خیانت اور قصور کرنا قطع تعلقی کے قاصد ہیں اور صبر کرنے سے اضطراب ختم ہوتا ہے۔

- نفاق شرک کا بھائی اور خیانت جھوٹ کی بہن ہے۔
- مال غنیمت میں خیانت یا کینہ نیکیوں کو ضائع کر دیتی ہیں اور عہد شکنی کی وجہ سے گناہوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- کفر کا بھید خیانت ہے۔
- خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔
- جو طبیب سے اپنا مرض چھپاتا ہے وہ اپنے بدن کے ساتھ خود خیانت کا مرتکب ہوتا ہے۔
- سچائی امانت ہے جبکہ جھوٹ خیانت ہے۔
- خیانت کی غایت یہ ہے کہ انسان اپنے جگری دوستوں کے ساتھ خیانت اور عہد و پیمان کی پاسداری نہ کرے۔
- خیانت سے بچو یہ اسلام کا شدید دشمن ہے۔
- جس کا وزیر اس کے ساتھ خیانت کرے اس کی تمام تدبیریں بیکار چلی جاتی ہیں۔
- خائن وہ ہے جو خود کو دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول رکھے۔
- سب سے بڑی خیانت قوم کے ساتھ غداری ہے۔
- خیانت قطع تعلق کا قاصد ہے اور جھوٹ ایسا عامل ہے جو انسان کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔
- دنیا کا حالت معکوس یعنی الٹا ہے چنانچہ اس کی لذتوں میں تکلیف ہے اور اس کی بخشش میں رنج و غم ہے جبکہ اس کے عیش میں مصائب پوشیدہ ہیں اور اس کی بقا دراصل فنا ہے اور خود کو طلب کرنے والے سے بغاوت

کرتی ہے اور اپنے سوار کو منہ کے بل گراتی ہے اور جو اس پر بھروسہ کرتا ہے اس کے ساتھ خیانت کرتی ہے اور جو اس سے راضی ہوتا ہے اسے شدید گھبراہٹ اور بے قراری میں مبتلا کرتی ہے اگرچہ کوئی اس کی شکستگی کو درست کرے اور اس کی جدائی کو خود سے ملائے مگر اس کا سلوک اس کے ساتھ ہرگز نہیں بدلتا۔

○ دنیا جانے والی ہے اور اس میں کوئی خوشی نہیں، جو لوگ اس میں مقیم ہیں وہ جلد ہی کوچ کر جائیں گے اور جو اس میں اقامت پذیر ہیں وہ بھی جلد اسے چھوڑ جائیں گے اور اس کی چمک دمک نرا دھوکہ اور فریب ہے اور اس کی باتیں سراسر جھوٹ پر مبنی ہیں اور اس کا مال و دولت سب چھین لیا جائے گا اور اس کی دلفریب چیزیں لے لی جائیں گی پس خبردار رہو کہ یہ ابتداء میں درپے ہوتی ہے، جب سامنے آتی ہے تو شرارت کرتی ہے اور پھر سرکشی کرتی ہے اور اس کا آخیر خیانت اور فریب ہے۔

# خیال

○ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو احکامات نازل فرمائے ان میں بندوں کی بھلائی کو ملحوظِ خاطر رکھا اور جن امور سے منع کیا ان سے ڈرانا اور بچانا مقصود ہے اور اس نے اپنے بندوں کو مشکل میں نہیں ڈالا بلکہ یہ معمولی تکلیف ہے اس نے چھوٹے اعمال پر بڑے اجر کا وعدہ کیا اور نافرمان اس کی نافرمانی کے سوا کچھ نہیں کیا کرتے کیونکہ وہ مغلوب اور کمزور ہیں اور وہ کسی سے اپنی جبری اطاعت نہیں کرواتا اور اس نے اپنے

انبیاء کرام علیہم السلام کو بغیر کسی مقصد کے مبعوث نہیں فرمایا اور اپنی کتابوں کو بے مقصد نازل نہیں فرمایا اور آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی جو چیزیں ہیں ان میں کسی کو بیکار پیدا نہیں کیا اور یہ کفار کا خیال ہے اور ایسے منکرین کے لئے بے شک آگ کا عذاب ہے۔

- اپنے خیالات کو پانی کے قطروں سے زیادہ پاکیزہ رکھو کیونکہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اس طرح خیالات سے ایمان بنتا ہے۔
- جب تک مومن خوشحالی کو فتنہ اور بلا کو نعمت خیال نہ کرے گا تب تک اس کا ایمان کامل نہ ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کے مطیع و فرمانبردار رہو اور اس کی بے پایاں رحمت کا خیال کرو بلاشبہ تمہیں ایک دن اس کے پاس لوٹنا ہے اور اس سے منہ موڑنا اس کے فضل و کرم سے منہ موڑنا ہے اور وہ تمہیں صرف اپنے فضل و کرم کے خزانے جمع کرنے کے لئے بلاتا ہے تاکہ تمہارے عیوب پر پردہ پڑا رہے۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دلبرداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی ایسے شکر گزار مل جاتے ہیں جو شکر گزاری کا پورا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔
- جس کی عقل درست نہیں وہ اپنے خیال میں اصلاح کرتا ہے مگر درحقیقت وہ فساد برپا کرتا ہے۔
- جیسے تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی اُمید ہے ویسا ہی تمہیں اس کے عذاب کا خوف ہونا چاہئے اور جیسا کہ نفس کی خواہشیں پورا کرنے کا خیال ہو ویسا

ہی اس کو ان سے بچانے کا خیال بھی رکھنا چاہیے۔

- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- جسے اپنی موت کا خیال ہوتا ہے وہ اپنی اُمیدیں چھوٹی رکھتا ہے۔
- وہ شخص جس کی سواری دن اور رات ہیں وہ سمجھتا ہے کہ میں ایک جگہ مقیم ہوں مگر وہ ہر وقت سفر میں ہے اور جو یہ خیال کر رہا ہے کہ میں آرام سے اپنے گھر میں مقیم ہوں وہ ہر وقت مسافت کاٹ رہا ہے۔
- حاسد خیال کرتا ہے کہ محسود سے نعمت زائل ہو کر اسے مل جائے گی۔
- اپنے تعلق اور رشتے کے خیال سے اپنے بھائی کے حقوق کو ضائع نہ کرو کیونکہ تم جس شخص کا حق ضائع کرو گے وہ تمہارا بھائی نہیں رہے گا۔
- ایسے لوگ کہاں چلے گئے جو یہ خیال کرتے تھے کہ وہ تو علمی کمال سے آراستہ ہیں اور ہمیں اس سے کچھ واسطہ نہیں، ان کا یہ خیال غلط اور ہماری دشمنی پر مبنی تھا، وہ حسد کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم کو رفیع القدر اور ان کو رذیل بنایا ہے، ہمیں اپنی نعمتیں عطا فرمائیں اور ان کو رنج و اَلم میں مبتلا کیا، ہمیں اپنی رحمت سے ڈھانپا اور ان کو اپنی رحمت سے باہر نکال کیا، ان کو ہمارے وسیلہ سے ہدایت عطا فرمائی اور ہماری مخالفت کے طفیل یہ نعمت حاصل نہیں ہو سکتی، کیا تم چاہتے ہو کہ کل روزِ حشر تم اپنے رب سے ملو تو وہ تم سے راضی ہو اگر ایسا چاہتے ہو تو تقویٰ اختیار کرو اور صداقت کو خود پر لازم کر لو کیونکہ دین کی بنیاد اسی پر ہے، اہل حق کی صحبت اختیار کرو اور اعمال میں ان کے تابع ہو جاؤ تا کہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔

- جو شخص تقویٰ اور پرہیزگاری کی بدولت عزت و مرتبہ والا ہے اسے پست خیال نہ کرو۔
- توکل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی چیز کو اپنی روزی پہنچانے والا خیال نہ کرو اور قناعت تمہیں اس قدر کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو کچھ قسمت میں لکھ دیا اس کے ساتھ مستغنی رہو۔
- جب تمہیں اپنی قوت اور سلطنت اور شان و شوکت کا گھمنڈ ہو اور تمہارے اندر تکبر پیدا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ جو عظیم الشان ملک کا مالک ہے اس کی قدرت کا خیال کرو اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کے سامنے تمہاری کچھ وقعت نہیں اور نہ ہی تمہاری قدرت و قوت اس میں مداخلت کر سکتی ہے ایسا کرو گے تو تمہارے اندر نرمی پیدا ہو گی اور تمہاری طبیعت کی تیزی زائل ہو جائے گی اور تمہارے کھوئی عقل لوٹ آئے گی۔
- ہم اللہ تعالیٰ سے کمینے اور ناپاک خیالات سے پناہ طلب کرتے ہیں۔
- نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کے ثواب کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

ا۔ اپنے مال کو راہِ خدا میں خفیہ طور پر خرچ کرنے والا۔

۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنے والا اور ان کے حقوق کا خیال رکھنے والا۔

- بیشتر لوگ ایسے ہوتے ہیں جو تمہارے خیال میں دنیا سے کنارہ کش ہیں مگر درحقیقت وہ ثواب کے طالب نہیں۔
- بیکار انسان کے ذہن میں عاشقانہ اور فضول خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔

- دلوں میں برے خیالات ضرور پیدا ہوتے ہیں مگر عقل سلیم والے ان سے خود کو مامون رکھتے ہیں۔
- قلبی امنگیں پراگندہ خیالات ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا کفر کی علامت ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسانی عقول کو اس حد تک نہیں پہنچایا کہ وہ اپنے فکر کے میدان میں اشیاء کی حقیقت کو پہنچ جائیں اور اپنے خیالات کی جولانی میں اس راز کو جان سکیں اور جیسے چاہیں اس میں تصرف کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم! جس نے دانے سے انواع واقسام کے نباتات بنائے اور جان کو پیدا کیا ہے، کئی لوگ ایسے ہیں جو دل سے مسلمان نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے صرف دکھاوے کے لئے اسلام قبول کیا اور ان کے قلب میں کفر پوشیدہ ہے اور پھر جب انہیں ان کے موافق لوگ مل گئے تو انہوں نے اپنے کفر کو ظاہر کر دیا اور اپنے قلبی خیالات کے جوش کو باہر نکال دیا۔

# خواہش

- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر وثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین وایمان بنالو تاکہ فلاح پاؤ۔
- اپنی جان کو آگ سے بچانے کی تدبیر کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری میں سستی کا مظاہرہ نہ کرو بلکہ اخلاص کے ساتھ اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرو اور

اس کی نافرمانی سے خود کو روکے رکھو اور اس کی رضا کی خواہش رکھو۔

- تعجب ہے اس پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست و احباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔
- ایمان کی تین علامات ہیں۔

۱۔ تقویٰ۔

۲۔ نفسانی خواہشات کو دبانا۔

۳۔ نفسانی خواہشات پر غلبہ پانا۔

- جب تم کسی مظلوم کو دیکھو تو ظالم کے برعکس اس کی اعانت کرو اور جب نیک اخلاق کی خواہش رکھتے ہو تو حرام کاموں سے اجتناب برتا کرو۔
- نفس کی اطاعت اور اس کی خواہشات کی پیروی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- خواہش نفس ایسا دشمن ہے جس کی انسان اطاعت کرتا ہے۔
- بلاشبہ تمام بندوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین شخص وہ ہے جس نے اپنی عقل کو زندہ کیا اور خواہشاتِ نفس کو مار ڈالا اور آخرت کی اصلاح کے لئے نفس کو تکلیف میں رکھا۔
- خواہش نفس عقول کی آفت ہے۔

- وہ شخص جو وعدہ خلافی کرتا ہے اور اپنے عہد و پیمان کو پورا نہیں کرتا اور وہ شخص جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے یہ دونوں مراتب عالیہ سے محروم رہتے ہیں۔
- موت خواہش کو شرمندہ کرتی اور اَجل اُمید کو کاٹ دیتی ہے۔
- کئی جھوٹ لالچ اور اُمیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شمار اُمیدیں جھوٹی خواہشوں کی وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں۔
- عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت حب دنیا ہے۔
- دنیا کی عادت ہے یہ دے کر واپس لے لیتی ہے، تابعدار ہو کر نافرمان ہو جاتی ہے، انس و محبت پیدا کر کے وحشتوں میں مبتلا کر دیتی ہے، طمع و لالچ کی اُمید دلا کر ناامید کر دیتی ہے پس وہ لوگ خوش بخت ہیں جنہوں نے دنیا سے منہ پھیر لیا اور وہ بد بخت ہیں جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔
- دنیا ایک سرسبز و شاداب کھیت ہے جس کے گرد نفسانی خواہشات کی باڑ لگی ہوئی ہے، یہ اپنے مختصر سامان کے ساتھ بے حد خوشنما محسوس ہوتی ہے اور اپنی فضول اُمیدوں کے ساتھ آراستہ اور دفریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے، اس کی کسی خوبی کو دوام نہیں اور اس کی تکالیف میں سکون نہیں، یہ بڑی دھوکہ باز ہے اور عقول پر پردہ ڈالنے والی ہے۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ ہے اور دنیا بدبختوں کی خواہش ہے۔
- جو شخص آخرت کی خواہش رکھتا ہے اس کے متعلق اس کی تمام امیدیں ضرور پوری ہوں گی اور دنیا میں جو کچھ اس کا مقدر ہو چکا وہ اسے ضرور مل جائے گا۔

- جو شخص دنیا کی خواہش رکھتا ہے وہ آخرت میں ہلاکت میں مبتلا ہوگا۔
- ماضی میں میرا ایک بھائی ایسا تھا جو خاص اللہ تعالیٰ کے لئے مجھ سے سچی محبت کرتا تھا اور اسے اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلالت کا پاس تھا اور اس کی آنکھوں میں دنیا کی کچھ حیثیت نہ تھی اور دنیا اس کی نگاہوں میں رسوائی کے سوا کچھ نہ تھی، وہ اپنے پیٹ کی خواہشات سے الگ تھا اور اسی وجہ سے جو چیز اسے میسر و موجود نہ ہوتی اس کی خواہش نہ کرتا اور اگر کبھی کوئی مرغوب طبع چیز مل بھی جاتی تو اس پر انتہائی کم کفایت کرتا اور وہ اکثر و بیشتر خاموش رہتا تھا مگر جب بھی گفتگو کرتا تو اس کا کلام انتہائی فصیح و بلیغ ہوتا کہ سننے والا حیران رہ جاتا اور اس کی گفتگو انتہائی پرمغز اور پر معنی ہوتی تھی اور پوچھنے والے کے تمام سوالوں کا جواب دے دیتی تھی، وہ اپنے اختیار سے خود کو ضعیف بنائے رکھتا اور اگر کہیں طاقت دکھانے کا موقع ملتا تو پھر بڑے بڑے سورماؤں کی طرح مردانگی کا مظاہرہ کرتا اور چستی و پھرتی میں کوئی کسر باقی نہ رہنے دیتا، وہ ایسی دلیل بیان کرتا کہ وہ دلیل قطعی اور ختمی ہوتی اور وہ جب تک کسی شخص کو ایسے کام پر جس کے لئے کوئی عذر نہ ہو جب تک اس کا عذر نہ سن لیتا کبھی ملامت نہ کرتا اور لوگوں سے اپنے مرض کا ذکر اس وقت کرتا جب صحت یاب ہو جاتا اور جو کچھ زبان سے کہتا اس کے مطابق عمل کرتا اور جو کام خود نہ کرتا اسے زبان پر بھی نہ لاتا اور جب اس کا کلام غالب آتا تو خاموشی غالب نہ ہوتی اور وہ خود کلام کرنے سے زیادہ دوسروں کے کلام کو سننے کا شوق رکھتا تھا اور جب کوئی کام درپیش ہوتا تو پہلے غور کرتا کہ کہیں اس میں خواہش نفسانی

کا تو کچھ دخل نہیں پس اے مسلمانو! تم بھی ایسے اوصافِ حمیدہ اپنے اندر پیدا کرلو اور میرے اس بھائی سے رغبت رکھو اور اگر ان تمام اوصاف کو اپنے اندر پیدا نہ کرسکو تو سب کے چھوڑنے سے بہتر ہے کہ کچھ حاصل کرلو۔

- قرآن مجید کی تعریف یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے اس کو کسی کی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے لئے نہیں بدل سکتی اور لوگوں کے شبہات اور مختلف معنوں سے اس کے مطالب حقیقی میں فرق نہیں پڑتا۔
- غرور انتہائی موذی ہے اور حرص و خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- خواہش پرستی عقول کے مخالف اور علم جہالت کو قتل کرنے والا ہے۔
- تمہیں سیدھا راستہ دکھایا گیا بشرطیکہ تم اسے دیکھنے کی کوشش کرو اور تم کو حق سنایا گیا مگر اس کی شرط یہ ہے کہ تم اسے سننے کی خواہش رکھو اور اگر تمہیں سیدھی راہ کی خواہش ہو تو اس سے تمہیں آگاہ کردیا گیا ہے۔
- دانا اپنی لذتوں کا دشمن اور نادان اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔
- خواہش پرستی ہلاک کرنے والا ساتھی ہے اور بری عادات انتہائی زور آور دشمن ہیں۔
- اپنی خواہشات کے تابع ہونا بڑا مرض ہے۔
- آرزوئیں اور خواہشیں کبھی ختم نہیں ہوتیں، نادان ان سے باز نہیں آتے اور زندہ آدمی کبھی شکر نہیں کرتا۔

## خوشامد

- خوشامدی کے دوست نہ بنو کیونکہ وہ تمہارے سامنے اپنے کام کی تعریف

کرے گا اور پھر تم بھی یہی چاہو گے کہ اس کے موافق ہو جاؤ، زیادہ کلام نہ کرو ورنہ دل تنگ ہو گا اور حد سے متجاوز نہ ہو ورنہ منہ کے بل گرو گے، بخل نہ کرو ورنہ محتاج ہو گے اور اسراف نہ کرو ورنہ حد سے بڑھنے کی وجہ سے خسارہ اٹھاؤ گے۔

○ دو چیزیں تکلیف میں مبتلا کرتی ہیں۔

۱۔ مہربان ناصح کی نصیحت۔

۲۔ دشمنی اور بغض رکھنے والے خوشامدی کی تعریف پر خوش ہونا۔

○ جو تیری خوشامد اور تعریف کرے وہ تمہاری عقل کو دھوکا اور جھوٹی تعریف کے ساتھ تمہارے نفس کو فریب دیتا ہے اگر تم اسے اپنی عطا سے محروم رکھو گے یا اس سے دست کرم روک لو گے تو وہ تمہیں ہر بری بات سے منسوب کرے گا اور تمام گندی صفات تم میں گنوائے گا۔

# خرچ

○ اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر نگاہ دوڑائی اور پھر ایسے گروہ کا انتخاب کیا جو ہماری مدد و تائید کرتا اور وہ ہماری خوشی میں خوش ہوتا اور ہمارے غم کا اثر اس پر بھی ہوتا اور وہ ہماری مدد و تائید میں اپنی جان و مال کو خرچ کرتا اور یہی گروہ ہماری جماعت ہے اور ہمارا ان سے تعلق ہے۔

○ ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان کسی سے دوستی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اگر کسی سے دشمنی رکھے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر مال خرچ کرے تو وہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرے الغرض ہر کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

کے لئے ہو۔

- جو موجود ہو اس راہِ خدا میں خرچ کرو اور وعدوں کو پورا کرو۔
- جو احسان اور فضل کو کامل کرنا چاہتا ہے وہ مانگنے سے پہلے لوگوں پر مال خرچ کر دیتا ہے۔
- فضول خرچ کی حالت بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے۔
- تم اپنا مال آخرت کے لئے خرچ کرو اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پسماندگان پر اللہ تعالیٰ کو خلیفہ بناؤ تو اس مال کی بدولت تمہیں سعادت مندی حاصل ہوگی اور تمہارے پسماندگان کو اللہ تعالیٰ کی خلافت ہی کافی ہوگی۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- تین چیزوں سے مروت ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ ذلت و رسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ سوال سے خود کو محفوظ رکھنا۔

- نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کے ثواب کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

۱۔ اپنے مال کو راہِ خدا میں خفیہ طور پر خرچ کرنے والا۔

۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنے والا اور ان کے حقوق کا خیال رکھنے والا۔

- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے میانہ روی، راست روی اور حسن تدبیر کی نعمت عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے مامون رکھتا ہے۔
- لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات میں بہتری لاؤ اور اپنی تمام ہمت اور کوششیں آخرت کے لئے خرچ کردو۔
- عفو و بزرگی کا سبب اور مال خرچ کرنا تعریف کا باعث ہے۔
- دنیا کے کام تو روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں مگر آخرت کے بلند مرتبہ کے حصول کے لئے اہل ہونا شرط ہے۔
- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔
- اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے رکھو لوگ تمہاری تعظیم کریں گے، لوگوں کے ساتھ احسان کرو وہ تمہاری خدمت کریں گے، بردباری اختیار کرو سب سے آگے بڑھ جاؤ گے۔
- تکبر عین حماقت اور فضول خرچی محتاجی کی علامت ہے۔
- نرمی سے مطالب کا حصول آسان ہوتا ہے اور مال خرچ کرنے سے لوگ تعریف کرتے ہیں۔

- جب تمہیں کشادہ رزق میسر ہو تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کیا کرو اور جب رزق کی تنگی کا سامنا ہو تو قانع بن جاؤ اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- ہوشیار وہ ہے جو اسراف اور فضول خرچی سے نفرت کرے۔
- بروزِ حشر جہنم کی آگ کا ایندھن وہ ہوں گے جو غنی ہوتے ہوئے بھی اپنے مال کو فقراء پر خرچ نہیں کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہوتے ہوئے بھی دین کو دنیا کے عوض فروخت کر دیا۔
- جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے اسے راہِ حق میں خرچ کر دو ورنہ زیادتی کے طلبگار ہو جاؤ گے۔
- کرم مال کے خرچ کرنے اور ایفائے عہد کا نام ہے۔
- جس نے اپنی جان راہِ خدا اور اطاعت رسول اللہ ﷺ میں خرچ کی اور اس راہ میں شہید ہوا اس نے بلاشبہ بڑا نفع کمایا اور اس کے ہاتھ بے شمار غنیمت آئی۔
- اپنی ہر دلعزیز شے کو راہِ خدا میں خرچ کرنے کا نام ہی کرم ہے۔
- جب بھی بات کرو سچی بات کرو اور جب کسی غلام کے مالک ہو تو اس کی جان آزاد کر دو اور جب تمہیں رزق ملے تو اسے راہِ خدا میں خرچ کرو۔
- بلاشبہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے جبکہ علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔
- مال خرچ کرنے سے جو نیک نامی ملتی ہے وہ کسی اور چیز سے نہیں ملتی۔
- کسی شے کی طلب میں خواہ وہ کتنی ہی بڑی ہو اور اس میں کامیابی مقدر ہو مگر عزت وآبرو کو خرچ کرنا بڑی بات ہے۔

- اپنی رائے کو ضروری اشیاء میں خرچ کرو تا کہ سلامتی پاؤ۔
- اے بندے! خرچ میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو ترک کر دے اور آج کے لئے کل کو ہرگز نہ بھول اور اپنے پاس صرف وہی مال رکھ جو تیری ضرورت کے لئے کافی ہو اور باقی مال اسے روزِ حشر کے لئے راہِ خدا میں خرچ کر دے۔
- جو مال خرچ کرتا ہے وہ دوسروں کو اپنا غلام بنا لیتا ہے۔
- خندہ پیشانی اور خندہ روئی سے احسان اور مال خرچ کرنا مقبول ہوتا ہے۔
- راہِ خدا میں اپنی جان اور مال کو بے دریغ خرچ کرنا مقربین کی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خوفزدہ ہونا متقین کی عادت ہے اور گناہوں سے خود کو مامون رکھنا توابین کی اطاعت ہے۔
- پیار کرنے سے محبت پروان چڑھتی ہے جبکہ نعمت خرچ کرنے سے ہمیشہ قائم رہتی ہے اور سخت تکالیف برداشت کرنے کے بعد ہی بلند مراتب و دائمی رحمت ملتی ہے۔
- مال خرچ کر کے اپنی عزت میں اضافہ کرو۔
- میانہ روی سے خرچ تھوڑے مال کو بھی بڑھا دیتا ہے اور فضول خرچی سے بے شمار مال بھی ختم ہو جاتا ہے۔
- کمینے شخص کے سامنے اپنی آبرو خرچ کرنا بڑی موت ہے۔
- علم خرچ کرنے سے بڑھتا اور کامل ہوتا ہے جبکہ عمل درجہ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے۔
- تھوڑا مال عطا کرنا عذر پیش کرنے سے بہتر ہے۔

- باقاعدہ خرچ کرنے والے کا ایک وقت نہ خرچ کرنا فضول خرچ کی عطا سے افضل ہے اور بلاشبہ مال کو محفوظ رکھنے والے کا ایک وقت خرچ نہ کرنا ضائع کرنے والے کے خرچ سے بدرجہا افضل ہے۔
- اگر تم ناتواں کو کچھ عطا نہیں کر سکتے تو اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آؤ۔
- اپنی عزت وآبرو کو مال خرچ کر کے محفوظ رکھو۔
- جو مال و دولت موجود ہو اس کو خرچ کرنے میں کنجوسی گویا ایسے ہے جیسے اپنے معبود اور رازق کے ساتھ بدظنی ظاہر کرنا۔
- سخاوت یہ ہے کہ انسان سائل سے محبت رکھے اور مال خرچ کرے۔
- نرمی سے مطالب کا حصول آسان ہوتا ہے اور مال خرچ کرنے سے لوگ تعریف کرتے ہیں۔
- جس نے مال خرچ نہیں کیا گویا اسے مال ملا ہی نہیں۔
- جب تم اپنا کپڑا کسی ضرورت مند کو دیتے ہو تو جتنا عرصہ وہ اس کے بدن پر رہتا ہے وہ اس سے زیادہ تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔
- بلاشبہ مسکین سوالی اللہ تعالیٰ کی جانب سے بھیجا ہوا ہے پس جو اسے دیتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کو دیتا ہے اور جو اس سے مال روکتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے مال روکتا ہے۔
- کسی کی جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ کیا جائے یہ بڑی کمینگی ہے۔
- سردار وہ ہے جو دوسروں کا بوجھ سر پر اٹھاتا ہے اور ضرورت کی چیزیں خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔
- مال کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں خرچ کرنا بڑی نعمت ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا ایک ذخیرہ ہے اور مال کو روکے رکھنا بڑا فتنہ ہے۔
- مال جب تک تمہارے ہاتھ سے جدا نہ ہوگا تمہیں اس کا کچھ نفع نہ پہنچے گا۔

# خوشی غمی

- اللہ تعالیٰ نے روئے زمین پر نگاہ دوڑائی اور پھر ایسے گروہ کا انتخاب کیا جو ہماری مدد و تائید کرتا اور وہ ہماری خوشی میں خوش ہوتا اور ہمارے غم کا اثر اس پر بھی ہوتا اور وہ ہماری مدد و تائید میں اپنی جان و مال کو خرچ کرتا اور یہی گروہ ہماری جماعت ہے اور ہمارا ان سے تعلق ہے۔
- ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلیٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔
- مومن کو خوشی اللہ تعالیٰ کی اطاعت و عبادت سے حاصل ہوتی ہے اور اپنے گناہ اور معصیت سے وہ رنج و غم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔
- تین عادات ایسی ہیں اگر وہ کسی میں پائی جائیں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا کہلائے گا۔

۱۔ حالت غصہ اور خوشی میں انصاف کرنے والا۔

۲۔ حالت فقر و غناء میں میانہ روی اختیار کرنے والا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھنے والا۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو خوفزدہ کرو۔
- حاسد لوگوں کی برائی پر خوش اور ان کی خوشی سے غمگین ہوتا ہے۔

- آخرت کی فکر کرو اور نفس کا غم نہ کرو کیونکہ بہت سے غمگین ایسے ہیں کہ ان کو غم کے بعد دائمی خوشی حاصل ہوتی ہے اور کئی غمگین ایسے ہیں جو رنج میں ڈوبے ہوئے ساحل مقصود پر پہنچ گئے۔
- جہالت کی انتہاء یہ ہے کہ انسان اپنی جہالت پر خوشی کا اظہار کرے۔
- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- جہل اور بخل رنج و نقصان پہنچاتے ہیں اور حاسد و کینہ ور کو کبھی بھی خوشی نہیں ملتی۔
- سخی دوسروں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ بخیل اپنا پیٹ بھر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔
- عورت کی پاکدامنی اس کے شوہر کی خوشی کا باعث ہے اور اس کے حسن کو باقی رکھنے کا موجب بھی ہے۔
- حکمت بزرگوں کی طبیعت کی خوشی کا سامان ہے۔
- جو ظلم کرتا ہے وہ شکست سے دوچار ہوتا ہے اور جو حق کی بات کرتا ہے وہ دونوں جہان کی خوشی حاصل کرتا ہے۔
- دنیا جانے والی ہے اور اس میں کوئی خوشی نہیں، جو لوگ اس میں مقیم ہیں وہ جلد ہی کوچ کر جائیں گے اور جو اس میں اقامت پذیر ہیں وہ بھی جلد اسے چھوڑ جائیں گے اور اس کی چمک دمک نرا دھوکہ اور فریب ہے اور اس کی باتیں سراسر جھوٹ پر مبنی ہیں اور اس کا مال و دولت سب چھین لیا جائے گا اور اس کی دلفریب چیزیں لے لی جائیں گی پس خبردار رہو کہ یہ

ابتداء میں درپے ہوتی ہے، جب سامنے آتی ہے تو شرارت کرتی ہے اور پھر سرکشی کرتی ہے اور اس کا آخیر خیانت اور فریب ہے۔

- تین اوصاف ایسے ہیں جو اگر کسی میں موجود ہوں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا ہے۔

۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو کوئی برا کام نہ کرے۔

۲۔ جب ناراض اور ناخوش ہو تو حق سے باہر نہ جائے۔

۳۔ جب قدرت رکھتا ہو تو کسی سے ایسی شے نہ لے جو اس کی نہیں۔

- وہ شخص جس کے قلب میں ایمان اور یقین پیدا ہو گیا وہ بلاشبہ خوش وخرم رہا اور نہایت سعادت مند اور با اقبال ہوا۔
- جو مال و دولت کے ہونے کے باوجود لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت اس کی کوئی مدد نہیں کرتا اور جو دوسروں کی ذلت و رسوائی پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ بھی اس کی ذلت و رسوائی پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں۔
- رضائے الٰہی کے متلاشی رہو کیونکہ تم جتنی اس کی رضا کے طلب گار ہو گے اتنا ہی وہ تمہیں خوش کرے گا۔
- ہر نیکی احسان، ہر عاقل غمگین، ہر حریص ہمیشہ فقیر اور ہر قانع غنی ہے۔
- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- انسان اس عمر پر کیونکر خوش ہو سکتا ہے جو گھنٹوں کے گرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہو سکتا ہے جو جہان کی

آفات کا نشانہ بنا ہوا ہے۔

- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش وخرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنالیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- آخرت کی فکر کرو اور نفس کا غم نہ کرو کیونکہ بہت سے غمگین ایسے ہیں کہ ان کو غم کے بعد دائمی خوشی حاصل ہوتی ہے اور کئی غمگین ایسے ہیں جو رنج میں ڈوبے ہوئے ساحل مقصود پر پہنچ گئے۔
- تم کسی جاہل کی جاہلانہ بات پر بردباری اختیار کرو گے تو اس کو غم میں مبتلا کرو گے پس ایسے کم عقل کا یہی علاج ہے کہ اپنی بردباری سے اس کا غم بڑھاؤ۔
- بھائی بندی کا جمال یہ ہے آدمی اپنے بھائی بندوں سے اچھا برتاؤ کرے اور تنگدستی کی حالت میں ان کی غم خواری کرے۔
- جو شخص بدنیت ہوتا ہے اس کے مرنے پر سب خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

- نفس پر خوشی ظاہر کرنے سے برائیاں اور عیب ظاہر ہوتے ہیں۔
- لذت کی مقدار کے مطابق بے لذتی پیدا ہوتی ہے اور خوشی کے انداز پر ناخوشی حاصل ہوتی ہے۔
- دین اسلام سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔
- کبھی معاملات بے حد پیچیدہ اور مشکل ہو جاتے ہیں اور کبھی خوشی قابل نفرت اور خراب ہو جاتی ہے۔
- کئی لوگ ایسے ہیں جو اپنی خوشی کے حصول میں سستی کرتے ہیں۔
- انسان کی عقل کا امتحان خوشی اور غمی کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔
- ہر وہ شخص جو دوسرے سے خوش رہے وہ آرام میں رہتا ہے۔
- جب انسان اپنے نفس سے خوش ہوتا ہے تو اس وقت اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے۔
- خود سے خوش ہونا کم عقلی اور بے وقوفی کی نشانی ہے۔
- خود پر خوش ہونا کم عقلی کی دلیل ہے۔
- جس شخص کے مقاصد خراب ہوتے ہیں اس کے آمد و رفت کے مقام بھی خراب ہو جاتے ہیں اور جس شخص کے معاملات خراب ہوں لوگ اس کے مرنے پر خوشی مناتے ہیں۔
- جو شخص اعتدال سے تجاوز کرتا ہے وہ اکثر ناخوش رہتا ہے۔
- جب دوستوں کے گناہ زیادہ ہو جائیں تو خوشی کم ہو جاتی ہے۔
- مقاصد کے حصول کے لئے بہت سی ہلاکتیں پیش آتی ہیں اور بہت سی خوشیاں آخر کار لڑائی کا باعث بن جاتی ہیں۔

- کبھی خوشی قابل نفرت اور خراب ہو جاتی ہے۔
- سچے دوست خوشی کی حالت میں زینت اور تکلیف کی حالت میں سچے مدد و معاون ہوتے ہیں۔
- کسی کو سزا دینے سے خوش مت ہو۔

# دنیا

- اللہ تعالیٰ نے دنیا کی تخلیق سے ہی اپنے بندوں کو انبیاء کرام علیہم السلام و مرسلین کے وجود اور آسمانی کتب سے کبھی خالی نہیں چھوڑا۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں دارِ بقا ہمیشہ رہنے اور طرح طرح کی نعمتوں کے گھر اور انبیاء کرام علیہم السلام کے پڑوس میں رہنے کے مقام کی جانب بلایا مگر تم نے انکار کیا اور اس سے منہ پھیر لیا اور دنیا نے تم کو بدبختی، فنا اور رنج و بلا کی جانب پکارا اور تم نے اس کی اطاعت قبول کر لی اور اس کو حاصل کرنے میں جلد بازی کی۔
- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔
- حق اور اہل حق کا ساتھ نہ چھوڑو جو شخص ہمارے اہل بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا وہ دنیا اور آخرت میں ذلیل و رسوا ہوگا۔

- جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ دنیا کا طالب نہیں ہوتا۔
- ایک وقت آئے گا جب دنیا اپنی سختی اور روگردانی کے بعد ہماری جانب متوجہ ہوگی جس طرح اونٹنی اپنے بچے کی طرف جھکتی ہے اور جننے کے بعد وقت اسے دانتوں سے کاٹتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے احکام کو دل و جان سے تسلیم کرو تا کہ آخرت میں سلامتی نصیب ہو اور لوگوں سے صلح رکھو تا کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- جس کا آخرت پر ایمان کامل ہو وہ دنیا سے منہ موڑ لیتا ہے۔
- اگر اللہ تعالیٰ اور آخرت پر تیرا ایمان کامل ہوتا تو یقیناً پھر تو آخرت کی باقی رہنے والی نعمتوں کے عوض دنیا کی فنا ہونے والی نعمتوں کو اختیار نہ کرتا اور اعلیٰ درجہ کی چیزوں کو چھوڑ کر کم تر اور نکمی چیزوں کو نہ خریدتا۔
- جب تم دارِ فنا یعنی دنیا سے منہ پھیر کر دارِ بقا یعنی آخرت کو چاہنے والے ہو گے تو جان لینا کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور پھر کامیابی و فلاح کے دروازے تمہارے لئے کھل جائیں گے اور تم ہر طرح کی خیر و فلاح پاؤ گے۔
- ایمان کا بھید دنیا سے بے رغبتی ہے۔
- انسان کے دین و ایمان کے مطابق اسے دنیا میں مصائب پیش آتے ہیں یعنی جس قدر ایمان کامل ہوگا اسی قدر مصائب زیادہ ہوں گے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصولِ کامیابی کے سامان ہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے دنیا کی ہر شے اس کی غلام اور تابع ہو جاتی ہیں۔

- بہترین شخص وہ ہے جو حرصِ دنیا کو دل سے باہر نکال دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نفس کی مخالفت کرے۔
- دنیا بھوت کی مانند ہے جو شخص اس کی اطاعت کرتا ہے اسے بہکا دیتی ہے اور جو اس کی بات مان لیتا ہے وہ مارا جاتا ہے، بلاشبہ یہ جلد زائل ہونے والی اور عنقریب فنا ہونے والی ہے، یہ طلبگار کی آمد کی طرح آتی ہے، بھاگنے والے کی پشت نمائی کی طرح پیٹھ دکھاتی ہے اور ملول کی ملاقات کے مطابق ملاپ کرتی ہے۔
- دنیا کی آبادی کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت منع احسان ہے۔
- دنیا کے تمام منافع سراسر خسارہ اور ہر نیک کام احسان ہے۔
- دنیا عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے اور یہ عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے جبکہ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔
- جسمانی سجدہ یہ ہے کہ انسان خشوعِ قلب اور اخلاصِ نیت کے ساتھ اپنا چہرہ زمین پر رکھے اور ہاتھوں کو، گھٹنوں کو اور پاؤں کے اطراف کو قبلے کی طرف متوجہ کرے اور سجدہ نفسانی یہ ہے کہ تمام فانی چیزوں سے دل اٹھا کر اپنی ہمت باقی رہنے والی چیزوں کی جانب مبذول کرے جبکہ غرور و تکبر اور حمیت و عزت کو بالائے طاق رکھو اور دنیا کے تمام اخلاق چھوڑ کر خود کو اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے آراستہ کرو۔
- دانا وہ ہے جو دنیا کو اپنا دشمن جانے اور اس سے اُمیدیں وابستہ نہ کرے۔
- دنیا کی عادت ہے یہ دے کر واپس لے لیتی ہے، تابعدار ہو کر نافرمان ہو جاتی ہے، انس و محبت پیدا کر کے وحشتوں میں مبتلا کر دیتی ہے، طمع و

لالچ کی اُمید دلا کر نا امید کر دیتی ہے پس وہ لوگ خوش بخت ہیں جنہوں نے دنیا سے منہ پھیر لیا اور وہ بد بخت ہیں جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔

- دنیا کے کام اُمید پر چلتے ہیں۔
- جھوٹی اُمید اور دنیا کے دھوکہ سے بچو کہیں یہ تمہیں مکر میں مبتلا نہ کر دے۔
- اپنے گناہ کے سوا دنیا کی کسی چیز سے خوفزدہ نہ ہو اور اپنے رب کے سوا کسی سے اُمید نہ رکھو۔
- آخرت کے مراتب اور عزت کو تین چیزوں کے بغیر نہیں پایا جا سکتا۔

۱۔ اخلاصِ عمل سے۔

۲۔ دنیا کی اُمیدوں کو کم کرنے سے۔

۳۔ تقویٰ کو لازم پکڑے رکھنے سے۔

- جو اللہ تعالیٰ کو اپنی اُمیدوں کا محور بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے کام آسان فرما دیتا ہے۔
- دنیا کی حرص کا انجام حرام کاری ہے۔
- دنیا ایک سرسبز و شاداب کھیت ہے جس کے گرد نفسانی خواہشات کی باڑ لگی ہوئی ہے، یہ اپنے مختصر سامان کے ساتھ بے حد خوشنما محسوس ہوتی ہے اور اپنی فضول اُمیدوں کے ساتھ آراستہ اور دفریب کی چیزوں کے ساتھ مزین ہے، اس کی کسی خوبی کو دوام نہیں اور اس کی تکالیف میں سکون نہیں، یہ بڑی دھوکہ باز ہے اور عقول پر پردہ ڈالنے والی ہے۔
- اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کو ان کا صحیح علم حقیقت ایمان کی جانب کھینچ لایا، ان کے قلوب میں یقین کی روح پھونک دی گئی لہٰذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل

اور دشوار سمجھتے ہیں وہ اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک سہل ہیں اور جن اُمور سے جہلاء کو نفرت ہے ان سے اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کو انس ہے اور دنیا میں بظاہر یہ کمزور دکھائی دیتے ہیں مگر ان کی ارواح کو نہایت اعلیٰ وارفع مقام حاصل ہے، یہ لوگ روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں اور دین کی طرف بلانے والے ہیں اور ہمیں بھی ان سے ملنے کا اشتیاق ہے۔

- بلاشبہ اپنی تجارت میں زیادہ نقصان اٹھانے والا وہ شخص ہے جس نے اپنے بدن کو دنیاوی خواہشات کی تلاش میں گھائل کیا اور اس کے ارادے کے مطابق تقدیر اس کی معاون نہ ہوئی اور وہ دنیا کے سب خسارے اپنے ساتھ لے کر دنیا سے رخصت ہوا۔
- عقل کی آفت خواہش نفس اور نفس کی آفت حب دنیا ہے۔
- دنیا کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت احسان سے رکنا ہے۔
- دنیا ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی ہے، اس میں رہنے والوں کی سزا جلاوطنی ہے یہ بظاہر خوشگوار نظر آتی ہے اور دیکھنے والوں کے دل اس نے موہ لئے ہیں لیکن اے مومن! تو اپنی آخرت کے لئے بہترین توشہ تیار کر اور اللہ تعالیٰ سے دنیا اس قدر طلب کر جتنی ضرورت ہو اور گزراوقات سے زیادہ کا طالب نہ ہو۔
- دنیا کی محبت اختیار کرنے والا بد بخت کہلاتا ہے اور بدبختوں کا انجام نہایت برا ہوتا ہے۔
- دنیاوی لذتوں کو پورا کرنے اور غصہ نکالنے کی کوشش نہ کرو اور ان کو اپنا مقصد اوّلین ہرگز نہ بناؤ بلکہ حق کو زندہ رکھنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش

کرتے رہا کرو۔

- فانی دنیا کے عوض باقی رہنے والی آخرت کو خرید لو۔
- جو شخص دنیا کے نشہ میں مدہوش ہوا اُس نے اپنے دین کو اس کے مہر میں دیا پس جدھر دنیا جائے گی وہ اس کے پیچھے خوار ہوگا اور اس نے اسے اپنا مقصود و معبود بنالیا اور وہ برباد ہوا اور جوانوں کو بڑھاپے کا جبکہ تندرست کو بیماری کا منتظر رہنا چاہیے۔
- ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ جو دنیا کی بے ثباتی کو تسلیم کرتے ہیں اور اس سے دلبرداشتہ ہو کر دارِ بقا کے منتظر اور نیک عمل میں مصروف ہیں۔
- شعائر دین کی پابندی آدمی کو مصائب سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیاب رہتا ہے۔
- بلاشبہ مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور ان کی جڑ ہے جبکہ دنیا آفات و بلاؤں کا گھر ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے کہ اے اہل دنیا! تم پیدا ہو کر ایک دن مر جاؤ گے اور تم جو مسکن بناتے ہو وہ ایک دن فنا ہو جائے گا اور تم جو مال جمع کرتے ہو وہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔
- آخرت کی یاد نفسانی امراض کی دوا ہے اور دنیا کی یاد لاعلاج بیماری ہے۔
- جو آخرت کا خوف رکھتا ہے یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہونے سے خوفزدہ ہے وہ صبح جلدی اٹھتا ہے اور اندھیرے میں ہی اپنے معمولاتِ زندگی شروع کر دیتا ہے۔

- خوش نصیب آخرت کی فکر کرتا ہے اور بد بخت دنیا کی فکر کرتا ہے۔
- بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوتے وقت محبت دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تمہارے لئے زیادہ نقصان دہ نہ ہوگا۔
- آخرت کے بیٹے اور طلبگار بنو اور دنیا اور اس کے مال و دولت کے بیٹے اور طلبگار نہ بنو کیونکہ بروزِ قیامت ہر بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق ہوگا۔
- بروزِ حشر اللہ تعالیٰ کے سایہ میں وہ ہوگا جو دنیا میں اس کا فرمانبردار رہا۔
- آخرت کی ہر ایک چیز سننے کی بجائے دیکھنے میں بڑی معلوم ہوتی ہے اور دنیا کی ہر شے دیکھنے کی بجائے سننے میں بڑی معلوم ہوتی ہے۔
- تمہیں ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ دیں ان چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارا ساتھ دیں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کا توشہ تیار کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں کہ دنیا میں دوسرے لوگ ان کی نعمتوں اور خوشحالی کو دیکھ کر ان پر رشک کرتے ہیں مگر وہ آخرت میں ہلاک و برباد ہونے والے گروہ میں شامل ہیں۔
- اپنے نفس کے محافظ و نگہبان ہو اور آخرت کے لئے دنیا سے کچھ لے لو۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان باقی رہنے والی آخرت کے لئے کوشش کرے اور دنیائے فانی کو حقیر جانے۔
- میں تمہیں بتا دوں کہ تم آخرت کے لئے نیک تیاری کر لو اور اس کے لئے کافی سامان جمع کرو جتنے نیک کام تم دنیا میں کرو گے وہ سب وہاں تمہارے

سامنے رکھے جائیں گے اور جو مال تم دنیا میں چھوڑو گے اس پر ہرگز نادم نہ ہو گے اور تمہیں اپنے کیئے کا صلہ ملے گا۔

- جو شخص آخرت کو دنیا پر ترجیح نہیں دیتا وہ ناعاقبت اندیش ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو یہ تو سمجھتا ہے کہ ایک دن اسے اس دنیا سے جانا ہے مگر پھر بھی اپنی آخرت کے لئے کچھ اچھا سامان تیار نہیں کرتا۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا میں پیش آنے والی تکالیف کو خود سے دفع کرنے سے عاجز ہے مگر پھر بھی وہ بروزِ قیامت کے خطرناک عذاب سے بے فکر ہے۔
- بے وقوف ہے وہ جو دنیا میں مصروف ہو کر آخرت کو فوت کر دے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو ایسے امور میں کلام کرتا ہے جو نہ اسے دنیا میں نفع دے سکتے ہیں اور نہ آخرت میں ان پر کچھ ثواب ملے گا۔
- بخل سے دنیا لاحق ہوتی ہے اور بخیل آخرت میں جہنم کا حقدار بنتا ہے۔
- اس دنیائے فانی سے اُس آخرت کے لئے جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے کبھی تجھ سے الگ اور جدا نہ ہو گی، کچھ حاصل کر لو۔
- جس شخص کو آخرت کی قدر معلوم نہ ہو وہ دنیا سے بے رغبتی کیسے کر سکتا ہے اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کیسے بچ سکتا ہے؟
- تیرا وہ بھائی دغا باز ہے جو تجھے دنیا کو سمیٹنے کی دعوت دے اور تجھے آخرت سے غافل کر دے۔
- دنیا ایک مقررہ وقت کے لئے ہے جبکہ آخرت ہمیشہ کے لئے ہے۔

- حضرت محمد مصطفی ﷺ اس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے کہ ایک روز بھی سیر ہو کر نہ کھایا اور عالم آخرت کی طرف دنیا کی تمام آلائشوں سے پاک وصاف ہو کر تشریف لے گئے، آخری دم تک آپ ﷺ نے اس طرح زندگی بسر کی کہ فاقہ کشی سے پیٹ پر پتھر باندھے رکھے اور اپنے اختیار سے اسی حالت میں اپنے پروردگار کے داعی کو لبیک کہا۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کے ذلیل وخوار ہونے کی دلیل یہ ہے اس کی نافرمانی اسی منحوس کے ذریعے سے ہوتی ہے اور اس کی بارگاہ میں اس کے مذموم ہونے کی علامت یہ ہے کہ آخرت کی نعمتیں اسے ترک کیے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہوسکتیں۔
- دنیا ایک جانے والا سایہ ہے اور موت آخرت کا دروازہ ہے۔
- دنیا نقصان دہ اور آخرت مسرت بخش ہے۔
- دنیا کے کام تو روپیہ پیسہ خرچ کرنے سے بھی ہو جاتے ہیں مگر آخرت کے بلند مرتبہ کے حصول کے لئے اہل ہونا شرط ہے۔
- جو عقل کا اندھا ہے وہ دنیا کے آگے کسی چیز پر نگاہ نہیں رکھتا اس کی نگاہ اس تک پہنچتی ہی نہیں اور جو آنکھوں والا ہے اس کی نگاہ اس سے دور جاتی ہے اور وہ جانتا ہے کہ دنیا رہنے کا گھر نہیں بلکہ اس سے آگے ہے پس آنکھوں والا آخرت کی تیاری کرتا ہے جبکہ اندھا دنیا کے لئے سامان جمع کرتا رہتا ہے۔
- وہ انسان دنیا سے دل برداشتہ ہوگا جو آخرت کا یقین رکھتا ہوگا۔
- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے

مگران کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش وخرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔

- اے مومن! دنیا سے بے لاگ اور آخرت کا عاشق ہو جا۔
- نیک اعمال کے لئے کوششیں کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کے کسی نیک بندے کے ساتھ محبت والفت پیدا کرو کیونکہ آخرت میں عمل صالح کے سوا کوئی چیز کام نہیں آئے گی اور آخرت میں تم اسی کے ساتھ رہو گے جس کے ساتھ تمہاری دنیا میں دوستی ہو گی۔
- سخی دنیا میں محمود اور آخرت میں مسعود ہے۔
- تمہارے مال میں صرف اسی قدر تمہارا ہے جتنا تم نے آخرت کے لئے پہلے بھیج دیا ہے اور جو دنیا میں چھوڑا ہے وہ تمہاری وراثت ہے۔
- تعجب ہے اس شخص کی نسبت جو دنیا کو آباد کرنے میں اپنی آخرت کو برباد کرنے میں مشغول ہے۔
- نیک بخت وہ ہے جو شریعت کے روشن راستہ پر چلا اور آخرت کا عاشق ہو گیا اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- جب تم دنیا سے منہ پھیر لو گے اور آخرت کے عاشق ہو جاؤ گے تو سمجھ لو کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور کامیابی کے دروازے تم پر کھل گئے ہیں۔
- دنیا اپنی چال پر فنا ہو جائے گی اور پھر صرف آخرت کا مکان ہی باقی رہ جائے گا۔

- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی اور آخرت میں متقی ہوں گے۔
- اللہ تعالیٰ سے صلح رکھ اور اس کے احکام دل و جان سے مان کہ آخرت میں سلامت رہے اور لوگوں سے صلح رکھ کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- جو شخص دنیاوی مال کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے بے شک وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
- جن لوگوں کی بھائی بندی محض اللہ تعالیٰ کے لئے ہو ان کی محبت اور دوستی اس لئے ہمیشہ قائم رہتی ہے کہ اس کا سبب دائم اور باقی رہتا ہے اور جن کی بھائی بندی دنیا کی وجہ سے ہو اور چونکہ دنیا کے اسباب منقطع ہو جاتے ہیں لہٰذا ان کی دوستی بھی بہت جلد زائل ہو جاتی ہے۔
- دنیا کے بے ہودہ تفکرات کو چھوڑ دو۔
- دنیا وہ ہے جسے داناؤں نے طلاق دے دی اور یہ انہیں لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔
- دنیا کو خریدنا بے وقوفوں کا کام ہے۔
- جو دنیا کا عاشق اور اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے دنیا اس کے قلب کو غم سے بھر دیتی ہے اور اس کے قلب کے نقطے پر ایک ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے اور اسے ایسا حادثہ پیش آتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی رنج و غم میں ہلاک ہو جاتا ہے، تقدیر کا پنجہ اسے شکستہ کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور اپنے بھائیوں پر اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔

- جو چیز کسی قسم کا نفع نہ پہنچائے وہ مضر ہے اور باوجود اس کے کہ دنیا کی آسائشیں عمدہ محسوس ہوتی ہیں مگر ان کی حقیقت تلخ ہے اور جب انسان کو اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ ہو اور وہ اللہ تعالیٰ کی عطا پر قانع اور اس کے ساتھ مستغنی ہو تو پھر اس کو کسی قسم کا فقر و فاقہ تکلیف نہیں پہنچاتا۔
- دنیا برائی کی کھیتی ہے اور تدبیر فکر کا فائدہ ہے۔
- دنیا ایک مردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بن جاتے ہیں وہ کتوں کی مانند ہیں پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے میں مانع نہیں ہوتی۔
- مومن دنیا دے کر دین محفوظ رکھتا ہے اور بدکار دین کو فروخت کر کے دنیا کی حفاظت کرتا ہے۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ اور دنیا بدبختوں کی خواہش ہے۔
- تیرا وہ بھائی دغا باز ہے جو تجھے دنیا سمیٹنے کی دعوت دے اور آخرت سے غافل کر دے۔
- بدبختی کا سبب دنیا کی محبت ہے۔
- اہل دنیا کے لئے دو چیزوں کا حکم ہو چکا ہے۔

۱۔ بدبختی و شقاوت کا۔

۲۔ فنا و ہلاکت کا۔

- دنیا بدبختوں کا گھر اور جنت پرہیزگاروں کا مقام ہے۔
- دنیا سے خوش ہونا نہایت نادانی ہے اور اس موجودہ فانی گھر پر مغرور ہونا کمال بے وقوفی ہے۔

- جو قلب دنیا کا عاشق و شیدا ہیں اس پر تقویٰ و پرہیزگاری حرام ہے۔
- حیرانگی ہے اس پر جو بخیل ہے اور دنیاوی زندگی اس کے سبب فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت و سکون کا طالب ہے جو اس کے ہاتھ سے فوت ہوئے پس دنیا میں فقیر وہ ہے جو فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں جیسا حساب بھگتنے والا ہے۔
- جو شخص دنیاوی طمع نہیں چھوڑتا وہ پرہیزگاری حاصل نہیں کرتا۔
- دل کا تقویٰ سے خالی ہونا گویا دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے۔
- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیزگاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- پرہیزگار اور متقیوں کے قلوب دنیا میں ہمیشہ غمگین رہتے ہیں اور لوگ ان کی تکلیف پر محفوظ ہوتے ہیں۔
- جو تقویٰ کے لباس سے خالی ہے وہ دنیا کے کسی بھی لباس سے آراستہ نہیں ہو سکتا۔
- جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل و پست ہو جاتی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- اَجل مصائب دنیا کے لئے ایک سپر اور توفیق رحمت خداوندی ہے۔
- جب دنیا کی زندگی کو دوام نہیں اور اس کی نعمتیں بھی فانی ہیں اور جب تقدیر کو بدلنے پر کسی کو قدرت نہیں تو اس سے بچنا بھی بیکار ہے۔

- حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصائب پر صبر کرنا اور تقدیر خداوندی پر راضی رہنا ہے۔
- وہ کامل یقین والے کہاں گئے جنہوں نے نفسانی خواہشوں کے کرتوں کو اتار دیا اور دنیا کے سب علاقوں کو خیر باد کہہ دیا۔
- دنیا برائی کی کھیتی ہے۔
- دولت سے جیسے زورِ قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف پہنچاتی ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی بھی جاتی ہے۔
- جو شخص دنیا کی طلب کرتا ہے دنیا اس کے ہاتھ سے نکل جاتی ہے اور جو اس کی طلب کو چھوڑ دیتا ہے دنیا اس کے طلب میں اس کے پیچھے بھاگتی رہتی ہے۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے وہ اس کی توحید کا قائل ہو جاتا ہے اور جو دنیا کی حقیقت معلوم کر لیتا ہے وہ اس سے بے رغبت ہو جاتا ہے۔
- دنیا میں اپنی لذتوں کو پورا کرنے اور اپنا غصہ نکالنے کی کوشش نہ کرو اور ان کو اپنا اعلیٰ مقصد نہ بنا بلکہ حق کو زندہ کرنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کرو۔
- لوگ جو تیری نسبت شکایت کرتے ہیں اور برا بھلا کہتے ہیں اس سے دل تنگ اور خفا نہ ہو کیونکہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اگر صحیح اور درست ہے تو یہ تیرا قصور ہے اور اس کی سزا تجھے دنیا میں مل رہی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں، انہوں نے دنیا کے عوض اسے اختیار کر لیا ہے، کوئی بیوپار ان کو اس سے نہیں روکتا وہ

اپنی زندگی کے دن اسی مشغلہ میں کاٹتے ہیں اور غافلوں کے کانوں میں اس کی صدائیں پہنچاتے ہیں۔

- دنیا کی زندگی تھوڑی، اس کی بھلائی کم اور اس کی آمد ایک دھوکا ہے، اس کا جانا بھاری مصیبت ہے اور اس کی لذتیں فنا ہونے والی ہیں اور ان پر جو سزا ملنے والی ہے وہ ہمیشہ کے لئے ہے۔
- میں نے دنیا کو تین طلاقیں دے دیں جس کے بعد رجوع نہیں ہو سکتا اور اس کی رسی کو اسی کے کندھے پر ڈال دیا ہے۔
- کیا تم اس پر غور نہیں کرتے کہ اہل دنیا کی صبح و شام کی حالت مختلف ہوتی ہے، اگر کوئی مرتا ہے تو لوگ اس پر روتے ہیں اور کوئی زندہ ہے تو اس کی تعزیت ہو رہی ہے اور کوئی زخمی یا مصیبت میں مبتلا ہے، کوئی بیمار پرسی اور عیادت کر رہا ہے، کوئی جان دے رہا ہے، کوئی دنیا طلب کر رہا ہے اور موت اس کی تلاش میں ہے، کوئی غافل و نادان پڑا ہے اور وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا حساب ہونے والا ہے۔
- کاہلی یہ ہے کہ دنیا میں جو وقت میسر آیا اسے کھو دیا جائے۔
- دنیا ایک فانی شے ہے اگر تمہارے لئے باقی بھی رہے تو اس کے لئے تم باقی نہیں رہو گے۔
- دنیا اگر کسی ایک کے پاس باقی رہتی تو وہ کبھی اسے دوسروں کو نہ دیتا۔
- دنیا عمل کی جگہ ہے اور یہاں کوئی حساب نہیں۔
- بیشتر لوگ خسارے میں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا وہ سلامت ہیں، حالت یہ ہے کہ جو سائل ہیں وہ مانگنے میں وقت کرتے اور جواب دینے

والے تکلف سے جواب دیتے ہیں، قریب ہے کہ ان میں اچھی رائے والے کو اس کی رائے سے فضیلت سے محروم رکھے تا کہ خوشی اور ناخوشی کی حالت میں یکساں نہیں رہتا، قریب ہے کہ ان میں جو زیادہ مستقل مزاج ہو وہ دنیا کی ایک نظر یا کسی حسین ایک نگاہ پر فریفتہ اور ایک بات سے لوٹ پوٹ ہو جائے۔

- ان لوگوں کے لئے کامیابی ہے جو لوگوں کے لئے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلب گار ہیں، ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے اور دنیا کی زندگی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طریقہ پر پورا کیا ہے۔
- دنیا کے بے ہودہ تفکرات کو چھوڑ دو۔
- دنیا کی لذتوں سے دور رہ کر نفس کا علاج کرو۔
- ہر ایک آدمی کو اس دنیا میں اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور جو کچھ اس نے دنیا میں کمایا ہوگا وہ اسے پیش کر دیا جائے گا۔
- دنیا نادان لوگوں کے لئے ایک جال ہے۔
- دنیا تھوڑے عرصہ کا سامان ہے جو اس طرح زائل ہو جائے گی جس طرح سراب اور اس طرح کھل جائے گی جس طرح بادل کھل جاتا ہے اور پھر اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا۔
- یقین ایک عبادت ہے جبکہ پارسائی دنیا کی خواہشوں پر لات مارنے سے حاصل ہوتی ہے۔

- عقل سے دین و دنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے۔
- دنیا سے رشتہ جوڑنے والا اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔
- دورانِ لڑائی بھاگنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اور وہ دنیا میں ذلیل و خوار ہوتا ہے بے شک بھاگنے سے عمر بڑھ نہیں جاتی اور نہ ہی موت اپنے مقررہ وقت سے ٹلتی ہے۔
- دنیا کی آرائش کے سامان کمزور اور عقل والوں کو بگاڑ دیتے ہیں۔
- سزا کی سختی اور دنیا کی خرابی، فتح مندی اور کامیابی کا نتیجہ ہے۔
- مومن مال کے ہوتے ہوئے بھی گناہوں سے بچتا ہے اور دنیا کی آلائشوں میں بھی صاف ستھرا رہتا ہے۔
- دنیا قیام کا گھر ہے اور اسے ٹھہرنے کی جگہ نہیں بنایا گیا۔
- دنیا صرف گزرگاہ بنائی گئی ہے تاکہ اَبدی زندگی کے لئے اعمالِ صالحہ کا توشہ تیار کر سکو پس تمہیں چاہئے کہ تم اس سے کوچ کی تیاری کرو اور اس کی نعمتوں کے فریب میں نہ آؤ تاکہ تم اس کے فتنے اور دھوکہ سے محفوظ رہو۔
- اہل دنیا بھونکنے والے کتے اور حملہ آور درندے ہی ہیں جو باہم ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں جس کے طاقتور، کمزوروں کو کھا جاتے ہیں اور بڑے چھوٹوں کو دبا دیتے ہیں اور اہل دنیا کی مثال جانوروں کی سی ہے کہ ان میں سے کچھ رسیوں سے بندھے ہوئے ہیں اور کچھ کھلے پھر رہے ہیں، دنیا نے ان کی عقول کو سلب کر لیا ہے اور جو زیادہ احمق و نادان ہیں ان کے کندھے پر سوار ہوگئی ہے۔

- تم دنیا سے جا رہے ہو اور موت آگے آ رہی ہے تمہاری ملاقات عنقریب ہوگی۔
- تمہاری عمر گنتی کے صرف چند دن ہیں پس جب ایک دن گر جاتا ہے تو تمہاری عمر کا ایک حصہ چلا جاتا ہے لہٰذا دنیا کی طلب میں زیادہ جدوجہد نہ کرو اور جائز طریقوں سے روزی کمانے کی خود کو عادت ڈالو۔
- جب اطاعت کم ہو جاتی ہے تو برائیاں بڑھ جاتی ہیں اور دنیا میں کھلم کھلا گناہ ہونے لگیں تو اللہ تعالیٰ اپنی برکتیں اٹھا لیتا ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کی شان سے تو آگاہ ہے مگر پھر بھی اس فانی دنیا سے دل لگائے بیٹھا ہے۔
- دنیا کی ثروت مالداری ہے۔
- نفس کا دنیا کی طرف مائل ہونا بڑا دھوکا ہے اور غفلت وغرور کی مستی شراب کی مستی سے زیادہ خطرناک ہے۔
- دنیاداروں کی دوستی ایک ادنیٰ اور معمولی بات سے ختم ہو جاتی ہے۔
- جو شب و روز دنیا حاصل کرنے کی کوشش میں مبتلا رہتا ہے وہ ہمیشہ تکلیف میں مبتلا رہتا ہے۔
- دنیا کی غذائیں تیر اور اس کے اسباب ہلاکت کی لگام ہیں۔
- جو اپنے دل کو لالچ کا شربت پلاتا ہے وہ خود سے دشمنی کرتا ہے اور جو دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔
- دنیا بڑی دھوکہ باز، ضرر رساں، بندے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان حائل ہونے والی، زوال پذیر، ہلاک اور ختم ہونے والی ہے۔

- جب دنیا کی کسی چیز کو حاصل کرنے کا خیال ہو اور وہ نہ ملے تو اس کی پرواہ نہ کرو اس کا خیال دل سے نکال دو اور جب مل جائے تو اس کو پاس رکھنے کا کچھ زیادہ اہتمام نہ کرو۔
- دنیا سانپ کی مانند ہے کہ بدن پر ہاتھ لگاؤ تو نرم و ملائم ہے مگر اندر ایسا زہر بھرا ہوا ہے جو جان سے مار ڈالتا ہے پس اے مومن! تجھے چاہئے کہ اس کی خوشنما چیزوں سے منہ پھیر لے کہ اس سے کہیں کوئی مہلک مرض نہ لگ جائے اور جب تجھ کو اس کے ساتھ زیادہ انس و محبت حاصل ہو تو اس وقت اس کے شر اور فساد سے بچتا رہ۔
- دنیا وہ گھر ہے جس کے حالات کو دوام نہیں ہے۔
- دنیا میں دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر دنیا انہیں نہیں ملتی۔

۲۔ وہ جنہیں دنیا ملتی ہے مگر وہ پھر بھی لالچ کرتے ہیں۔

- بدکرداری بداصلی کی دلیل ہے اور دنیا کا غلبہ دراصل ذلت ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو ہوا پرستی کے داؤں اور دنیا کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔
- دنیا میں صاحب کمال بہت کم ہیں۔
- اگر سچے مومن کی ناک کاٹ دی جائے اور اسے اس بات پر مجبور کیا جائے کہ وہ مجھ سے دشمنی کرے تو وہ مجھ سے کبھی دشمنی نہیں کرے گا اور اگر منافق کو تمام دنیا بھی دے دی جائے اور کہا جائے کہ وہ مجھ سے محبت کرے تو وہ مجھ سے کبھی محبت نہیں کرے گا۔

- اگر تمام اہل دنیا عقل مند ہوتے تو دنیا کے کاروبار اور اس کی موجودہ شکل میں ضرور خلل واقع ہو جاتا۔
- انسان دنیا میں ایک ایسے نشانے کی مانند ہے جس پر ہر طرف سے موت کے تیر برستے ہیں یا ایک ایسے لوٹ کے مال کے موافق ہے جس کو مصائب اور حوادث کے ہاتھ جلدی سے پکڑنا چاہتے ہیں۔
- جب کوئی شخص نماز میں کھڑا ہو تو وہ اس طرح نماز پڑھے کہ گویا وہ دنیا سے رخصت ہو گیا۔
- دنیا کی کسی چیز کے چلے جانے پر غم نہ کرو۔
- بے شمار لوگ ایسے ہیں جو دنیا کی نسبت تیرے خیر خواہ ہیں۔
- جب صاحب فضل و کمال لوگ دنیا میں کم ہو جاتے ہیں تو اس کے ساتھ ہی اہل تحمل کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
- دنیا وہ ہے جسے داناؤں نے طلاق دے دی اور یہ انہیں لوگوں کا مطلوب ہے جو گندے اور ناپاک ہیں۔
- دنیا میں بہت سے عبرت ناک واقعات ہیں جن سے بیمار دل شفا پاتے ہیں مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ دل ان کی قبولیت کے قابل ہو اور پاک وصاف ہو، کانوں میں ان واقعات کو سننے کی صلاحیت ہو، عقول اس کے قابل ہوں تاکہ ان کو یاد اور محفوظ رکھ سکیں۔
- دنیا کے اسباب وہ نکمی شے ہیں جن کے استعمال سے وبا پیدا ہو جاتی ہے پس اس کے استعمال سے پرہیز کرو، اس سے دل اٹھا لینا اس کے ساتھ مطمئن ہونے سے بہتر ہے اور اس کی تھوڑی مقدار اس کی کثرت سے

زیادہ منافع بخش اور نافع ہے۔

- دنیا کے مصائب کو بیچ جانو اور اپنی جان کو عذاب میں مبتلا نہ کرو کیونکہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے اور دنیا کی کوئی شے سوائے اعمالِ صالحہ کے ساتھ جانے والی نہیں ہے اور دنیا میں قیام صرف چند روز کا ہے، باطل کے مٹ جانے کے بعد اس کی آواز دوبارہ سنائی نہیں دیتی اور زمانہ پھاڑنے والے درندے کی طرح حملے کر رہا ہے۔
- دنیا کے ہر گھونٹ کے ساتھ گلا گھٹنے لگتا ہے، اس کی ایک نعمت ملتی ہے تو دوسری چلی جاتی ہے، انسان کی زندگی کا ایک دن آتا ہے اور ایک دن چلا جاتا ہے، اس کا ایک نشان پیدا ہوتا ہے تو دوسرا مٹ جاتا ہے۔
- جو شخص دنیا کا حریص ہے وہ اسی قدر ذلیل ہے۔
- چوپائے جانوروں کی تمام ہمت اور کوشش یہی ہے کہ وہ اپنا پیٹ بھر لیں اور بلاشبہ درندے جانوروں کی سب کوشش و سعی یہی ہے کہ وہ اور جانوروں پر حملہ کریں، بلاشبہ عورتوں کی تمام ہمت و سعی یہی ہے کہ دنیا کی زندگی کو سنواریں اور اس میں طرح طرح کے فتنے وفساد برپا کریں۔
- دنیا کی سچی اور واقعی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مانند ہیں اور اس کی غیرت دراصل ذلت اور اس کا عروج وترقی درحقیقت کمی و پستی ہے۔
- انصاف اللہ تعالیٰ کا ایک ترازو ہے جسے حق و باطل کے ذریعے جدا کیا گیا ہے اور حق قائم کرنے کے لئے اسے دنیا میں لگایا گیا ہے پس اے مومن! تو اس کے ترازو کے خلاف اور اس کی سلطنت میں اس کے ساتھ مقابلہ نہ کر۔

- عمر دنیا گویا ایک دن یا ایک مہینہ ہے جو گزر چکا ہے۔
- تکلفات کو بالائے طاق رکھنا عمدہ ذخیرہ اور دنیا پر فریفتہ ہونا بڑا فتنہ ہے۔
- دنیا تم سے منہ موڑنے والی ہے، بھاری عناد رکھنے والی اور نہایت حیران کرنے والی ہے۔
- دنیا کی صحت در حقیقت امراض اور اسقام اور اس کی لذت میں درد چھپا ہے۔
- کافر ہمیشہ دنیا کی فکر میں مبتلا رہتا ہے، اس کی ساری کوششیں دنیا کے لئے ہوتی ہیں اور اس کا مقصد شہوت پرستی ہے۔
- دنیا کے تمام ساز و سامان زوال پذیر اور چکنا چور ہونے والے ہیں۔
- جو دنیا کی پناہ چاہتا ہے اس کے ساتھ ایک دن اس کی لڑائی ہونے والی ہے اور جس کو کثرت کے ساتھ دنیا کا مال ملا وہ مصیبت میں مبتلا ہے۔
- بیشتر لوگ ایسے ہیں جو تمہارے نزدیک دنیا کی خبروں میں سچے مگر حقیقت میں وہ جھوٹے اور کاذب ہوتے ہیں۔
- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- دنیا کی تمام میٹھی چیزیں ایلوے کی طرح کڑوی، اس کے کھانے میں زہر اور اس کے تمام اسباب بوسیدہ و بیکار ہیں۔
- دنیا کے سامان کی کثرت حقیقت میں تنگدستی ہے اور اس دنیا کی عزت حقیقت میں ذلت ہے، اس کا ساز و سامان انسان کو راہِ راست سے بھٹکانے والا اور اس کا مال ایک فتنہ ہے۔
- دنیا عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے اور یہ عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے جبکہ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔

- دنیا کا گھاٹ کسی پینے والے کے لئے صاف نہیں اور دنیا کسی یار دوست کے ساتھ وفا نہیں کرتی۔

# دولت

- جس بندے کا اسلام اچھا ہوگا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جس بندے کا ایمان خالص ہوگا وہ ہدایت کی دولت پائے گا۔
- اطاعتِ خداوندی کے سوا کوئی عزت نہیں ہے اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں ہے۔
- دولت مندی کی آفت کنجوسی ہے۔
- خوش قسمت ہے وہ جسے اطاعت خداوندی کی دولت نصیب ہوئی اور اس کے اخلاق عمدہ تھے اور اس نے اپنی آخرت کے کام کو سنبھال رکھا۔
- مومن کا مال و دولت کا لالچ نہ کرنا پاکدامنی اور بلند ہمتی ہے۔
- جو یہ چاہے کہ وہ بغیر دولت کے دولت مند ہو، بغیر حکومت کے حاکم ہو اور صاحب عزت ہو اور بغیر کنبے کے صاحب جماعت ہو اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ترک کر دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں آجائے تو یہ سب چیزیں اسے میسر ہوں گی۔
- جو مال و دولت کے ہونے کے باوجود لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت اس کی کوئی مدد نہیں کرتا اور جو دوسروں کی ذلت و رسوائی پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ بھی اس کی ذلت و رسوائی پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کر کے مستغنی ہونا بڑی دولت ہے۔
- لوگوں کے ساتھ ہمیشہ احسان کرنا ہمیشہ دولت مند اور صاحب وسعت رہنے کی ضمانت ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکرگزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیر خواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- لوگوں کے مال و دولت سے ناامید ہو جاؤ اس طرح تم ان کی شرارتوں سے محفوظ ہو جاؤ گے اور وہ تجھ سے محبت رکھیں گے۔
- تم اپنا مال آخرت کے لئے خرچ کرو اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پسماندگان پر اللہ تعالیٰ کو خلیفہ بناؤ تو اس مال کی بدولت تمہیں سعادت مندی حاصل ہوگی اور تمہارے پسماندگان کو اللہ تعالیٰ کی خلافت ہی کافی ہوگی۔
- تمہارے مال میں صرف اسی قدر تمہارا ہے جتنا تم نے آخرت کے لئے پہلے بھیج دیا ہے اور جو دنیا میں چھوڑا ہے وہ تمہاری وراثت ہے۔

- عقل بڑی دولت ہے اور بے وقوفی بڑی بیماری ہے۔
- آخرت کے بیٹے اور طلبگار بنو اور دنیا اور اس کے مال و دولت کے بیٹے اور طلبگار نہ بنو کیونکہ بروزِ قیامت ہر بیٹا اپنی ماں کے ساتھ ملحق ہو گا۔
- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش و خرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔
- بخیل بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- وہ شخص سب سے افضل ہے جو باوجود قدرت رکھنے کے بردباری اختیار کرے اور دولت مند ہونے کے باوجود دنیا سے بے رغبتی اختیار کرے۔
- پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

- سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ احسان کیا جائے جو اس کے اہل ہوں اور سب سے زیادہ پاک و صاف مال وہ ہے جو حلال طریقہ سے کمایا گیا ہو۔
- جو تھوڑے مال پر قناعت نہیں کرتا وہ اپنے نفس کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے؟

- بخیل وہ ہے جو اپنے وارثوں کے لئے مال و دولت جمع کرتا ہے اور غلہ کو روکنے والا نعمت سے محروم رہتا ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- جس کا نفس حریص ہے وہ دولت مند ہونے کے باوجود تنگدست ہے۔
- محتاج وہ ہے جو باوجود وسعت رزق اور دولت مندی کے اپنے اوپر تنگی کرے اور مال و دولت دوسروں کے لئے چھوڑ جائے۔
- دولت مند کو اس کی جہالت پست رکھتی ہے اور فقیر کا علم اس کے درجات کو بلند کرتا ہے۔
- ایمان کا ثمرہ یہ ہے کہ انسان کسی سے دوستی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اگر کسی سے دشمنی رکھے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر مال خرچ کرے تو وہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرے الغرض ہر کام اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے ہو۔
- جو احسان اور فضل کو کامل کرنا چاہتا ہے وہ مانگنے سے پہلے لوگوں پر مال خرچ کر دیتا ہے۔
- جاہل کی ثروت مال اور طویل اُمید ہے۔
- حرص کے سوا کسی صورت مال جمع نہیں ہوتا اور حریص ہمیشہ شقی القلب رہتا ہے اور اس کی مذمت کی جاتی ہے جبکہ بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل پر ہمیشہ ملامت کی جاتی ہے اور جب تک موت نفس

کے سر پر نہ آئے یہ اُمیدوں سے فارغ نہیں ہوتا۔

- ایفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔
- بے شمار مال وزر سے بہتر وہ بھائی ہے جو تمہیں نفع پہنچائے۔
- مال بدکار لوگوں کا پیشوا ہے اور بدکاری کفار کی خصلت ہے۔
- جب تم مال کو جمع کرو گے اور اس میں دوسروں کو وکیل بناؤ گے تو انجام یہ ہو گا کہ ان کو اس کے طفیل سعادت اور تمہیں شقاوت حاصل ہو گی۔
- بلاشبہ مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اور ان کی جڑ ہے جبکہ دنیا آفات و بلاؤں کا گھر ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جو روزانہ ندا دیتا ہے کہ اے اہل دنیا! تم پیدا ہو کر ایک دن مر جاؤ گے اور تم جو مسکن بناتے ہو وہ ایک دن فنا ہو جائے گا اور تم جو مال جمع کرتے ہو وہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔
- جو شخص دنیاوی مال کو ناجائز طریقوں سے حاصل کرتا ہے بے شک وہ اپنی آخرت کو نقصان پہنچا رہا ہے۔
- حرام مال جمع کر بدبختی کی دلیل ہے۔
- جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ نفس کے بخل سے محفوظ رہتا ہے۔
- برا مال وہ ہے جس میں سے اللہ تعالیٰ کا حق نہ نکالا جائے اور برا بھائی وہ ہے جو دغابازی کمائے۔
- عفو بزرگی کا سبب اور مال خرچ کرنا تعریف کا باعث ہے۔
- نرمی سے مطالب کا حصول آسان ہوتا ہے اور مال خرچ کرنے سے لوگ

تعریف کرتے ہیں۔

- بلاشبہ حلال مال کمانا اللہ تعالیٰ کی توفیق کی نشانی ہے۔
- دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آ جائیں۔
- دنیا کا سامان وافر ہو تو یہ درحقیقت تنگدستی ہے اور اس دنیا کی عزت حقیقت میں ذلت ہے، اس کی آرائش انسان کو راہِ راست سے بھٹکاتی ہے اور اس کا مال ایک فتنہ ہے۔
- مالی احسان مال کے چلے جانے سے ختم ہو جاتے ہیں۔
- جس قدر مال و دولت تیرے قبضہ میں ہے یہ تجھ سے قبل بھی کئی لوگوں کے قبضہ میں تھا اور تیرے بعد بھی کئی لوگوں کے قبضہ میں رہے گا پس تو نے اس کو دو میں سے ایک کے لئے جمع کیا یا تو ایسے شخص کے لئے جو تیرے جمع کئے ہوئے مال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر عمل پیرا ہو اور جس مال سے تجھے بدبختی ملی اس کی بدولت وہ سعید کہلائے یا ایسے شخص کے لئے جو تیرے مال میں اللہ تعالیٰ کی حکم عدولی کرے اور اس کے ذریعے شقی القلب ہو جائے ان دونوں میں سے کوئی بھی اس لائق نہیں کہ تو اس کو اپنی جان پر ترجیح دے اور اس کی خاطر اس مال کو اپنی پیٹھ پر لادے۔
- مفید مال وہ ہے جس سے فرض ادا کیا جائے۔
- لوگوں کے ساتھ اس طرح محبت پیدا کرو کہ ان کے ہاتھ میں جو مال ہے اس کا ہرگز خیال نہ کرو اس طرح وہ تم سے پیار کریں گے۔
- اس کے ساتھ مال میں شراکت رکھو جس کی جانب رزق متوجہ ہو اس

سے تمہیں بھی رزق ملے گا۔

- فقیر کا ایک درہم اللہ تعالیٰ کے ہاں دولت مند کی ایک اشرفی سے زیادہ مقبول اور پسندیدہ ہے۔
- دولت معمولی آدمی کو سردار بنا دیتی ہے اور مال کمزوروں کو زور آور بناتا ہے۔
- جمع شدہ مال حوادثِ زمانہ سے غارت ہو جاتا ہے اور مال و دولت وارثوں کی تسلی کا باعث ہے۔

# دشمنی

- دین اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ پر ڈٹے رہو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تمہیں حق کے ستون دکھائی دیں گے اور تم ان پر غلبہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور تمہارے اعمال کو رائیگاں نہیں کرے گا۔
- جو لوگوں کے ساتھ دین کے معاملات میں مکر وفریب سے کام لے وہ اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کا دشمن ہے۔
- اس شخص کا ایمان کامل ہے جو دوستی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر دشمنی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر کسی سے راضی ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر کسی سے ناراض ہوتا ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔
- مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- تمہارا اپنے ان دشمن اور حاسدوں کے ساتھ احسان کرنا جو تمہارے ساتھ مکر وفریب کرتے ہیں ان کے ساتھ برائی کرنے کی نسبت، ان کو زیادہ

غصہ دلانے کی نسبت ان کی اصلاح اور درستی کا باعث بنتا ہے۔

- اپنے وعدہ کو پورا کرو اور اپنے عہد کے خلاف نہ کرو اور اپنے دشمن کے ساتھ دھوکہ اور فریب نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے عہد اور اقرار کو تمہارے لئے باعث امن ٹھہرایا ہے۔
- خواہش نفس ایسا دشمن ہے جس کی انسان اطاعت کرتا ہے۔
- دشمن پر احسان کرنا بڑی کامیابی ہے، ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے، نیک اولاد اچھا ذکر ہے، توفیق ایزدی ایک اچھا حصہ ہے اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔
- جو احسان کے لائق ہوں ان سے احسان کرتے رہو اس سے تمہارے دشمن ذلیل و رسوا ہوں گے۔
- دانا وہ ہے جو دنیا کو اپنا دشمن جانے اور اس سے اُمیدیں وابستہ نہ کرے۔
- جو لوگ احسان کے لائق ہوں ان کے ساتھ احسان کرو اس طرح تمہارے دشمن ذلیل ہوں گے اور تم ہلاک ہونے والی جگہوں سے محفوظ رہو گے۔
- اگر تمہارے اور تمہارے دشمن کے درمیان کوئی ایسا معاملہ پیش آ جائے جس کی وجہ سے تم اس کے ساتھ صلح کرو اور اس سے عہد کرو تو اپنے عہد کو پورا کرو اور اپنے عہد کو امانت سمجھ کر پورا کرو اور جو کچھ تم نے قول واقرار کیا ہے اس کو پورا کرنے کی سعی کرو۔
- جو شخص اپنی رائے پر مغرور ہوا اس کے دشمن اس پر غلبہ پا گئے۔
- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔

- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- صدقہ و خیرات برائی کی جگہوں سے مامون رکھتا ہے اور جو جان بوجھ کر گناہ کرتا ہے وہ قابل معافی نہیں اور جو خود کے ساتھ بدسلوکی کرے اس کے ساتھ نیکی کرنا دشمنوں کو درست کر دیتا ہے۔
- انسان جسے نہیں جانتا اس کا دشمن اور جسے جانتا ہے اس کا دوست ہے۔
- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی ہے اور آدمی کو برائی کے مقام میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- عقل نہایت بہترین نعمت ہے اور جہالت سب سے موذی دشمن ہے۔
- برے اخلاق والے کا کوئی دوست اور غمگسار نہیں ہوتا اور سب اسے اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔
- بے وقوفی یہ ہے کہ انسان اپنے افسرانِ بالا کے خلاف جائے یا ان لوگوں سے دشمنی کرے جو اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہوں۔
- کمینہ یا بخیل اگر کسی کو کچھ دے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔
- جاہل اور نادان پر غصہ نہ ہو کہیں وہ تیرے دشمن نہ ہو جائیں۔
- دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آ جائیں۔

- اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو اور اس کے ساتھ اس طرح حساب کرو جس طرح ایک شریک دوسرے شریک سے کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق کا مطالبہ اس سے یوں کرو جس طرح ایک دشمن دوسرے دشمن سے کرتا ہے کیونکہ سعادت مند وہ ہے جو اپنے نفس سے حساب لینے کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔
- دشمن اور ادب عقل کا نتیجہ اور حرص، لالچ و بغض جہالت کا ثمرہ ہیں۔
- جہالت کا بھید لوگوں سے دشمنی کرنا ہے۔
- دانا وہ ہے جو ایسی چیزوں کی خواہش نہ رکھے جن کی خواہش جاہل رکھتے ہوں اور دانا کی دولت حق ہے اور باطل اس کا دشمن ہے۔
- چغل خوری سے بچو کیونکہ یہ دشمنی اور کینہ کو پروان چڑھاتی ہے۔
- حاسد کی عادت ہے کہ وہ باتوں میں محبت ظاہر کرتا ہے، معاملات میں دشمنی مخفی رکھتا ہے پس وہ دوست نما دشمن ہے جب تم اس کے فریب میں آ جاؤ اور تم کو اس پر قدرت مل جائے تو اس وقت اپنی دشمنی ظاہر کرے گا اور جس قدر زور چلے گا رعایت نہ برتے گا۔
- حسد کمینوں کا طریقہ ہے اور دولت و نعمت کا دشمن ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔
- آدمی کا پیٹ اس کا دشمن ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو رات کے وقت دشمن کے وار سے تو ڈرتا ہے مگر پھر بھی غفلت میں مبتلا ہے۔
- جو شخص کمزور رائے رکھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔

- دشمنوں سے بھاگ جانے پر تمہیں بدنامی ملے گی اور روزِ قیامت تمہیں اس کی سزا ملے گی۔
- زیادہ ہنسنا محرومی کا سبب اور سنجیدگی و وقار کا دشمن ہے۔
- غصہ سخت دشمن ہے تم اسے خود پر حاوی نہ ہونے دو۔
- غضب تمہارا بدترین دشمن ہے تم اپنے نفس پر اسے حاوی نہ ہونے دو۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو دیکھ کر ایک دوسرے کے دشمن نہ بنو۔
- شہوت پرستی مضر دشمن ہے۔
- عالم علوی کی چیزیں صورتیں ہیں جو مواد سے اور قوت و استعداد سے خالی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی تجلی سے منور اور اس کے نور سے تاباں اور اس کی ذات کا پرتو ان پر ظاہر ہے اور اس کے ذریعے سے ان کے افعال پروان چڑھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے نفس ناطقہ ایک ایسا جوہر ہے کہ اگر اس کو علم اور نیک عمل کے ذریعے پاک کیا جائے تو تو یہ عالم علوی کے جواہر سے مشابہ ہو جاتا ہے اور جب مزاج اعتدال پر آجاتا ہے تو اپنے دشمنوں سے علیحدگی اختیار کر کے سات آسمانوں میں ان کا شریک ہو جاتا ہے۔
- دشمن ایک ہی کافی ہے جو ملک و سلطنت ختم کرنے والا ہے۔
- دشمن کے ساتھ نرمی سے پیش آنا اس کی مخالفت کی تیزی کم کر دیتا ہے اور عداوت کی تلوار کی دھار کو نرم کر دیتا ہے۔
- سب سے برا دشمن وہ ہے جو نہایت دور اندیش ہو اور کمال داؤ پیچ کے ساتھ مکر کرتا ہو۔

- خندہ پیشانی سے پیش آنا دشمنی کی آگ کو بجھا دیتا ہے۔
- جو نیک کام کرنے کی کوشش کرتا ہے اسے معاش کی بہترین صورتیں میسر آتی ہیں اور جو لوگوں سے عداوت رکھتا ہے اس کے دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔
- جو علم سے ناواقف ہو علم اس کا دشمن ہوتا ہے۔
- اپنے دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آ جائیں۔
- قدرت کے دشمن کے ساتھ مقابلہ نہ کرو۔
- دشمن کے اخلاق سے متاثر نہ ہو کیونکہ اس کی مثال ایسی ہے جیسے پانی کو آگ سے کتنا ہی گرم کیا جائے مگر وہ پھر بھی اس کے بجھانے کے لئے کافی ہے۔
- جس دشمن کی حالت ترقی میں ہو اس کا مقابلہ ہرگز نہ کرو کہ اس کا اقبال اس کا معاون ہو گا اور اگر تنزلی کا شکار ہو تو بھی اس سے مقابلہ نہ کرو کیونکہ اس کی تنزلی تجھے اس کے شر سے مامون رکھے گی۔
- بری اولاد سخت دشمن ہے۔
- جب کسی سے محبت کرو تو حد سے نہ بڑھو اور جب کسی سے دشمنی کرو تو اس سے مکمل میل جول ترک نہ کر دو۔
- صلہ رحمی حصولِ محبت کی موجب اور دشمنوں کے لئے غمی کا باعث ہے۔
- دشمن کو دشمن صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تم پر حملہ کرتا ہے پس جو تمہارے عیب دیکھ کر چشم پوشی کرے وہ تمہارا سخت دشمن ہے۔
- جو تمہارے عیوب چھپائے وہ تمہارا حقیقی دشمن ہے۔

# دوستی

- ہم اہل بیت میں جتنے امام ہیں وہ سب اپنے چاہنے والوں اور دوستوں کو محشر میں پہچانیں گے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اے نبی ﷺ! آپ تو بس ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ہادی ہوتا ہے۔
- جو ہم سے محبت کا دعویٰ کرے اسے چاہئے کہ وہ مصائب و بلاؤں کے نزول کے لئے تیار رہے اور صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے اور جو کوئی ہم اہل بیت سے دوستی کا دم بھرتا ہے اسے چاہئے کہ وہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی چادر اوڑھ لے۔
- اللہ تعالیٰ کے لئے دوستی کرنے سے بھائی بندی حاصل ہوتی ہے۔
- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔
- مغرور کی عقل نہیں اور بادشاہوں سے کبھی دوستی کی اُمید نہیں کی جا سکتی۔
- دوست کی نعمت پر حسد کرنا کم ہمتی اور ذلالت کی دلیل ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت نجات کا عمدہ ذریعہ ہے اور اس کے لئے دوستی رکھنا بہت قریبی رشتہ ہے۔

- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔
- ظلم کا انجام برا اور خراب ہے اور حرص دوستی کو ختم کرنے والا ہے۔
- جو شخص اپنے رشتہ داروں پر زیادہ احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں، خاموشی کو لازم پکڑے رکھو اور تھوڑے رزق پر قناعت کرو اور اس پر صابر رہو۔
- جو اپنے بھائیوں کے ساتھ احسان و نیکی کرتا ہے وہ اس سے ہمیشہ دوستی اور محبت رکھتے ہیں۔
- اس شخص کا ایمان کامل ہے جو دوستی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر دشمنی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کرتا ہے اور اگر کسی سے راضی ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اور اگر کسی سے ناراض ہوتا ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔
- دینی بھائی کی دوستی دیرپا ہے اور سچے دوست مدد کا سامان ہیں۔
- جو شخص تیرا دوست اور تیرا خیر خواہ ہے، وہ تیرے کاموں کو سوچنے والا ہے، وہ تیری غلطیوں کی اصلاح کرنے والا ہے تو اس کی اطاعت میں ہرگز دیر نہ کر کہ اس کی اطاعت میں تیری درستی ہے اور اس کے خلاف کرنے میں تیری خرابی ہے۔
- جس شخص میں حسن خلق موجود ہوتا ہے اس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو اس کے ساتھ محبت ہو جاتی ہے۔

- جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔
- کافروں سے دوستی نہ رکھو اور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گریز کرو۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست واحباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔
- ظالموں کی دوستی اور بھائی بندی کے طلبگار نہ ہو بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں ان کے ساتھ اپنے تعلق خوشگوار بناؤ۔
- جو اپنی دوستی میں تیرا خیرخواہ نہیں اسے معذور جان۔
- جب تم اپنے بھائی کی دوستی پر اعتماد کرو تو اس بات کی پرواہ نہ کرو کہ تم اس سے یا وہ تم سے کب ملا تھا؟
- طمع ہمیشگی کی غلامی اور تواضع بہت اچھی دوستی ہے۔
- شکرگزاری اہل نعمت پر ضروری اور لازم ہے اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ نزدیکی رشتے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے جبکہ نیک اعمال بڑا خانہ ہیں پس دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو۔
- جو کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے دوست کی امانت ہو بلاشبہ وہ خیانت کرتا ہے۔
- جس درخت کی لکڑی نرم اور عمدہ ہوتی ہے اس کی شاخیں گنجان ہوتی ہیں اسی طرح جس شخص کی معاشرت اچھی ہوتی ہے اس کے بھائی اور دوست بکثرت ہوتے ہیں۔

- انسان جسے نہیں جانتا اس کا دشمن اور جسے جانتا ہے اس کا دوست ہے۔
- جب تمہیں کوئی دوست اپنا بھائی بنائے تو تمہیں چاہئے کہ اس کے غلام بن جاؤ اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آؤ۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں میل رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- بدکار کی دوستی سے بچو کیونکہ بیکار اور حقیر چیزوں کے پیش آنے کے سوا اس کی دوستی کا کچھ نتیجہ نہ نکلے گا۔
- عقل تجربوں کی محافظ اور دوستی نہایت نزدیکی رشتہ ہے۔
- تنگدستی دوستوں کو وحشت میں ڈالتی ہے۔
- برے اخلاق والے کا کوئی دوست اور غمگسار نہیں ہوتا اور سب اسے اپنا دشمن سمجھتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔
- تمہارا حقیقی دوست وہ ہے جو تمہارے ساتھ چاپلوسی سے پیش نہ آئے اور تمہارا ثناخواں وہ ہے جو تمہیں سنا کر تمہاری تعریف نہ کرے۔
- جلد باز کی رائے درست نہیں ہوتی جبکہ بادشاہ کی دوستی باقی نہیں رہتی۔
- ملول کی دوستی خلوت نہیں اور جلد باز کی کوئی رائے صحیح نہیں۔
- جو چغلی کھاتا ہے اس کے دوست و رفقاء اس سے جھگڑتے ہیں اور اجنبی اس کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- اپنے مال کا حق ادا کرو اور اس میں دوستوں کا حصہ بھی رکھو۔
- دوست کا حسد کرنا دوستی کو نقصان پہنچانا اور بیماری کی علامت ہے۔
- ہم حوضِ کوثر پر رغبت سے حوضِ کوثر کا پانی نوش فرمائیں گے اور ہم اپنے دشمنوں کو اس سے دور کریں گے اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر کر پلائیں گے اور جو شخص حوضِ کوثر کا ایک گھونٹ پی لے گا اسے دوبارہ کبھی پیاس نہیں لگے گی۔
- جاہلوں کی دوستی متغیر الحال اور سریع الزوال ہے۔
- جب تمہیں کوئی دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان میں اضافہ کرتا ہے۔
- قابل اعتبار دوست کا ساتھ چھوٹ جائے تو بندہ تعداد کی کثرت کے باوجود بھی خود کو تنہا محسوس کرتا ہے۔
- دوستوں کے ساتھ اختلاف کرنے سے دوستی اور الفت قائم نہیں رہتی۔
- اپنے دوست سے محبت رکھو وہ تم سے محبت رکھے گا، اس کی عزت کرو وہ تمہاری عزت کرے گا اور اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھو وہ خود اپنی ذات اور اہل وعیال سے تجھے اچھا سمجھے گا۔
- سچی دوستی، وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان ہے۔
- جب تمہیں حکومت ملے تو انصاف کرو اور جب کسی کام کی نسبت دوستوں سے مشورہ کرلو تو اسے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کردو۔

- دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔
- نیک خو ہونا ایک ذاتی کمال ہے اور دوستی ایک رشتہ ہے۔
- دوستی اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک دوستانہ عتاب نازل ہوتے رہتے ہیں۔
- عقل حقیقی دوست ہے۔
- دوستی کرو مگر عزت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- انصاف کرنے سے دوستی ہمیشہ قائم رہتی ہے۔
- جب تک آدمی کی حالت معلوم نہ ہو اس کی جانب دوستی کا ہاتھ نہ بڑھاؤ اور جب تک کسی چیز کی حقیقت سے آگاہ نہ ہو جاؤ اس سے نفرت نہ کرو۔
- اپنے اعمال میں شیطان کا حصہ نہ رکھو اور اپنی جان پر اسے طلب مت کرو، اگر کلام کا موقع نہ ملے تو زبان سے مت بولے اور اگر کوئی شخص دوستی کے لائق نہیں ہے تو کسی نااہل سے دوستی کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔
- کفار سے دوستی نہ رکھو اور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گریز کرو۔
- جو دوست تیری خوشی کی تدبیر کرے اس سے ناراض ہونا اچھا نہیں۔
- عاقل اپنی مثل کی جانب اور جاہل اپنی مثل کی جانب جھکتا ہے۔
- رفیق سفر دوست ہوتا ہے پس تم ایسے شخص کو اپنا رفیق بناؤ جو تمہارے مزاج سے ہم آہنگ ہو۔
- برا دوست وہ ہے جس کے لئے تکلف کرنا پڑے۔

- دنیا کی دوستی اور محبت جلد ختم ہونے والی ہے۔
- تمام خوبیوں اس میں ہیں کہ انسان کا دوست غور طلب اور معاملہ فہم ہو۔
- بے شمار دوست ایسے ہیں کہ آدمی ان کو ان کی نادانی کی وجہ سے ان کو مار ڈالتا ہے حالانکہ ان کے مارنے کا اسے کچھ خیال نہیں ہوتا۔
- دوستوں کے ساتھ فریب کرنا بڑی بدبختی ہے۔
- دوستی خالص ہو تو دیر سے ملاقات کرنے میں بھی کچھ مضائقہ نہیں ہے۔
- دوست کا حسد کرنا دوستی کو نقصان پہنچانا اور بیماری کی نشانی ہے۔
- جب دوستی کا علاقہ قائم ہو جائے تو آپس میں ایک دوسرے کو مال و دولت دینا اور امداد کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔
- سچا اور خیر خواہ دوست وہ ہے جو تمہارا غائبانہ خیر خواہ ہو۔
- اگر کسی سے دوستی اور محبت ہو تو اس کی حفاظت کرو گو تمہیں کوئی ایسا دوست نہیں ملے گا جو تمہاری دوستی کی حفاظت کرے۔
- احمقوں کی دوستی اس طرح زائل ہو جاتی ہے جس طرح سراب نظر سے غائب ہو جاتا ہے یا اس طرح پھٹ جاتی ہے جس طرح کہ کھر پھٹ جاتا ہے۔
- غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔
- تمہارا سچا دوست وہ ہے جو تمہارے لئے اپنی جان دینے سے بھی دریغ نہ کرے اور اپنے مال و اولاد کو تجھ پر مقدم نہ جانے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رات جاگنا اس کے دوستوں کے لئے بہار ہے۔
- عقل برے کاموں سے پاک اور اچھے کاموں کا حکم کرتی ہے، عقل جہاں ہو بہت پیاری دوست ہے۔

# درگزر

- کریم جب کسی سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور جب کسی سے ناراض ہوتا ہے تو درگزر فرما دیتا ہے۔
- چار عادات ایسی ہیں جو بزرگی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ غصہ کو پی جانا۔

۲۔ سخاوت کرنا۔

۳۔ لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرنا۔

۴۔ بردباری اختیار کرنا۔

- فکر کرو تاکہ قلب نورِ بصیرت سے منور ہو، صبر اختیار کرو تاکہ مطلب برآوری ہو، لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرو اللہ تعالیٰ تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا، عبادت میں اخلاص پیدا کرو تاکہ قربِ حقیقی پا سکو، اپنی بیوی سے محبت پیدا کرو، اپنے وعدوں کو یاد رکھو، بردباری اختیار کرو تاکہ لوگ تمہاری تعظیم کریں، اطاعت خداوندی میں سرگرم رہو تاکہ نفع حاصل ہو، اپنے یقین کو مضبوط کرلو کامیابی کا چہرہ نظر آئے گا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہو تاکہ طبیعت چین پائے، سچائی اختیار کرو تاکہ کامیاب وکامران ہو، باخبر رہو تاکہ بات کرسکو، وعدے کو یاد رکھو، تواضع اختیار کرو تاکہ اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے، لوگوں کو مال عطا کرتے رہا کرو تاکہ نیکوں میں شمار ہو اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل کرو تاکہ قناعت پیدا ہو۔
- بھائی کی لغزش اور غلطی پر عفو و درگزر سے کام لو اور حدودِ شرعی جہاں تک

ہو سکے ٹال دو اور جو بات بالتصریح تم سے کہی جائے اس سے درگزر کرو۔

- دو اُمور ایسے ہیں جن کے ثواب کی کچھ حد نہیں ہے۔

۱۔ عفو و درگزر سے کام لینا۔

۲۔ عدل و انصاف قائم کرنا۔

- اگر کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے تو تم بھی اس کے عوض اس کے ساتھ نیکی کرو اور اگر کوئی تمہارے ساتھ برا سلوک کرے تو جب تک اس سے دین میں خرابی کا اندیشہ نہ ہو اور مملکت اسلام کو اس سے ضعف نہ پہنچتا ہو اس سے درگزر کرو۔

- بہترین شخص وہ ہے جو نیک کام کرنے پر خوشی محسوس کرے اور برائی پر نادم ہو اور نعمت کے ملنے پر شکر ادا کرے اور مصائب کے نزول پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کرے اور لوگوں کے ظلم و زیادتی پر عفو و درگزر سے کام لے۔

- ہمارے وہ کام جو تمہیں بھلے معلوم ہوں ان کے سبب ہمارے برے کاموں کو معاف فرما دو اور جو کام تمہاری رضا کے موافق ہیں ان کی بدولت ان سے عفو و درگزر فرما جو اس کے مخالف ہوں۔

# دین

- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ

اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔

- اپنے ایمان کو یقین کے ساتھ مضبوط کرو یہ دین کا لازمی جزو ہے۔
- کئی عبادت گزار ایسے ہوئے جن کے دین اور ایمان کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر وثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین و ایمان بنالو تاکہ فلاح پاؤ۔
- انسان کے دین و ایمان کے مطابق اسے دنیا میں مصائب پیش آتے ہیں یعنی جس قدر ایمان کامل ہوگا اسی قدر مصائب زیادہ ہوں گے۔
- دین اسلام سیدھا راستہ ہے اور ایمان کے راستے روشن اور واضح ہیں۔
- اگر ہم لوگ بھی وہی کام شروع کر دیں جو تم کر رہے ہو تو دین اسلام کا یہ ستون کبھی قائم نہ ہوتا اور ایمان کا درخت کبھی ہرا نہ ہوتا۔
- اطاعت کا بھید اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہونا اور دین کا بھید اُمورِ مخالفت کو ہوا دینا ہے۔
- احسان عمدہ ذخیرہ، دین عمدہ رفیق اور یقین شک کو دور کرنے والا ہے۔
- شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی ہے اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کر دیتی ہے۔
- اس شخص کی اطاعت کرو جو تمہیں دین کی باتیں بتاتا ہے۔
- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔

- ان تمام اُمور سے بچو جن سے تمہارا دین اور آخرت خراب ہوتی ہے۔
- دین کی حقیقت اور جڑ یہ چار صفات ہیں۔

۱۔ عمل میں اخلاص ہو۔

۲۔ امیدیں طویل نہ ہوں۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ کرنا۔

۴۔ برے کاموں سے خود کو روکے رکھنا۔

- دین اسلام قبول کرو تا کہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تا کہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تا کہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو تا کہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تا کہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تا کہ سلامت رہو، صبر کرو تا کہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وتائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تا کہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تا کہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تا کہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تا کہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تا کہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تا کہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ ونصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تا کہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تا کہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔
- جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب اختیار کرتا ہے وہ اپنی جان کے لئے بہترین زیور تیار کرتا ہے۔

- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے، لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی واسطہ نہیں، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے، غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی مین پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے، سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے، اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- دین کا بھید صدق، یقین اور احسان ہے۔
- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔
- جو شخص اپنے دین کو بگاڑ دیتا ہے وہ اپنی آخرت برباد کر دیتا ہے۔
- بہترین دین یقین اور بہترین سعادت استقامت دین ہے۔
- عالم دین وہ ہے جو علم دین سیکھے، برے کاموں سے بچے، عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کرے اور نیک کاموں پر آمادہ ہو اور جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش اخلاقی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے مسئلہ نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول گوئی سے پرہیز کرے۔

- انسان کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔

۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔

۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔

- جو اللہ تعالیٰ کو اپنی اُمیدوں کا محور بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے کام آسان فرما دیتا ہے۔

- دین اسلام کے دشمنوں سے مقابلہ پر ڈٹے رہو اس کا انجام یہ ہوگا کہ تمہیں حق کے ستون دکھائی دیں گے اور تم ان پر غلبہ پاؤ گے اور اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہوگا اور تمہارے اعمال کو رائیگاں نہیں کرے گا۔

- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یقین ڈال دیتا ہے۔

- دین کا ثمرہ امانت اور غور و فکر کا ثمرہ عافیت و سلامتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنا محبوب بناتا ہے تو اس پر دینی علوم ظاہر فرما دیتا ہے اور جب کسی کو محبّ بناتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ وہ امانتداری کو محبوب رکھتا ہے۔

- تین چیزیں تمہارے دین کا عیب ہیں۔

۱۔ بدکاری۔

۲۔ وعدہ خلافی۔

۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

- دین کا اہتمام یوں کیا جا سکتا ہے کہ تم اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاؤ

اور اسے گناہوں سے دور کرنے کی کوشش کرو اور اسے اس کے متعلق اکثر ملامت کرتے رہا کرو۔

- جو شخص دنیا کے نشہ میں مدہوش ہوا اُس نے اپنے دین کو اس کے مہر میں دیا پس جدھر دنیا جائے گی وہ اس کے پیچھے خوار ہوگا اور اس نے اسے اپنا مقصود و معبود بنالیا اور وہ برباد ہوا اور جوانوں کو بڑھاپے کا جبکہ تندرست کو بیماری کا منتظر رہنا چاہئے۔
- سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کرو تا کہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کرو تا کہ آفات سے نجات پاؤ۔
- شعائر دین کی پابندی آدمی کو مصائب سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیاب رہتا ہے۔
- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- دینی بھائی کی دوستی دیرپا ہے اور سچے دوست مدد کا سامان ہیں۔
- دین کا جمال و خوبصورتی تقویٰ ہے اور شر و برائی کی زینت لالچ و طمع ہے۔
- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور بدکاری کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- لوگوں کی حالت عجب ہے بدکاری کو اعلیٰ نسب سمجھتے ہیں اور پاکدامنی کو حیرانگی سے دیکھتے ہیں گویا دین اسلام کے لباس کو الٹا کر پہن لیا ہے۔
- مومن دنیا دے کر دین محفوظ رکھتا ہے اور بدکار دین کو فروخت کر کے دنیا کی حفاظت کرتا ہے۔
- تنگدستی کی حالت میں مقروض ہونا گویا سخت موت اور دین سے تہی دست ہونا بڑی بدبختی ہے۔
- انسان کی پرہیزگاری اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ دین کے معاملات میں مکر وفریب سے کام لے وہ اللہ تعالیٰ اور حضور نبی کریم ﷺ کا دشمن ہے۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔
- تقویٰ دین کا پھل اور یقین کا اصل ہے۔
- جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس میں تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری، باہمی الفت کا سبب وفاداری اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔
- زہد دین کی جڑ ہے اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔
- جب بھی علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو علم دین حاصل کرو جب کسی کام سے دوری اختیار کرنا چاہو تو حرام کاموں سے دوری اختیار کرو۔

- دین کا جمال اور خوبصورتی پرہیزگاری ہے۔
- پرہیزگاری سے دین محفوظ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونے سے حسن یقین کا پتہ چلتا ہے۔
- اخلاص کا سبب قوت یقین اور پرہیزگاری کا سبب قوت نفس اور پختگی دین ہے۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔
- تین چیزیں ایسی ہیں جن سے محبت پروان چڑھتی ہے۔

۱۔ دینداری۔

۲۔ تواضع۔

۳۔ سخاوت۔

- حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصائب پر صبر کرنا اور تقدیر خداوندی پر راضی رہنا ہے۔
- جس طرح جسم سے سایہ جدا نہیں ہوتا اسی طرح توفیق الٰہی اور دین ایک دوسرے سے ہرگز جدا نہیں ہوتے۔
- دین کی حفاظت کے لئے تلوار چلاؤ، تلواروں کو نیزوں سے ملاؤ اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرو اس نے چاہا تو تم ضرور کامیاب ہو گے۔
- ہمارا دین تمام حرام کاموں سے روکتا ہے۔
- جہاد دین کا ستون ہے اور سعادت مندوں کا طریقہ ہے، جہاد سے مجاہدین کے لئے آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

- کسی کام کو بغیر سوچے سمجھے نہ کرو اور جہاں تک ہو سکے کسی کو سزا دینے میں جلد بازی نہ کرو کیونکہ یہ ضعف دین کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔
- عقل سے دین و دنیا کی بہتری اور خوبی حاصل ہوتی ہے۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجازت نہیں۔
- اللہ تعالیٰ تمہیں علم دین کی دولت سے بلند مرتبہ عطا فرمائے تو جاہل تجھ سے کم درجہ ہیں اور ان کی نسبت کچھ فکر نہ کرو بلکہ ان علماء کی اقتداء کرو جو تم سے عالی مرتبہ ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی قسم! جہان سے امن اور حق کو ان لوگوں نے زائل کیا جو کافر، منکر، منافق اور بے دین ہیں یعنی ان لوگوں کی وجہ سے امن اور حق ان کے حقداروں سے جاتے رہے۔
- دین اسلام سراپا نور ہے اور یقین سراسر خوشی ہے۔
- جب تم حرام کاموں سے اجتناب برتتے ہو اور فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہیں کرتے تو بلاشبہ تم نے دین کی فضیلتوں کو پا لیا۔
- شعائر دین کی پابندی آدمی کو مصائب سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- دین کی غایت ایمان اور ایمان کی غایت قوتِ ایقان ہے۔
- قرآن مجید کے نزول کے بعد کسی شخص کے لئے دین کے کاموں میں کوئی احتیاج باقی نہیں اور قرآن مجید کے نازل ہونے سے قبل امورِ دین میں کسی

شخص کے لئے استغناء کی کوئی صورت نہ تھی۔

- سچائی دین اسلام کا اہم ستون ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ دنیا میں اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو دیتا ہے اور دین اسی کو عطا کرتا ہے جو اس کے محبوب ہیں بلاشبہ اللہ تعالیٰ دنیا کا مال و دولت اپنے دوستوں اور دشمنوں سب کو عطا فرماتا ہے اور علم ان کو ہی بخشتا ہے جو اس کے خاص پیارے ہیں۔
- وہ شخص خسارے میں ہے جس کا دین خراب ہے۔
- دنیا کی قربانی دے کر اپنے دین کی حفاظت کرو، فائدے میں رہو گے اور ایسا نہ کرو کہ دین دے کر دنیا کو محفوظ کرلو اور خسارہ میں رہو۔
- دین کے فساد کا سبب اتباع ہوا۔
- بادشاہ دین کے محافظ ہوتے ہیں۔
- جو شخص دین کھو بیٹھے وہ فکر اور گمراہی میں گھومتا رہتا ہے۔
- تین چیزیں دین کا کوہان ہیں۔

۱۔ صبر۔

۲۔ کامل یقین۔

۳۔ نفسانی خواہشات کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

- دین کے معاملے میں شک کرنے سے شرک پیدا ہوتا ہے۔
- دین کی چاردیواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتی اور جس نعمت کا بچاؤ شکر کرے وہ کبھی سلب نہیں ہوتی۔

- اپنے دین کو بچانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرو۔
- دین کے معاملے میں کسی قسم کی رعایت سے کام نہ لو۔
- دین خزانہ ہے اور علم اس کا راستہ ہے۔

# دل

- انبیاء کرام علیہم السلام کی ہدایات کو قبول کرو اور ان کے لائے ہوئے احکام دل و جان سے مان لو اور ان کی فرمانبرداری میں چلو کہ ان کی شفاعت سے حصہ پاسکو۔
- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے احکام کو دل و جان سے تسلیم کرو تاکہ آخرت میں سلامتی نصیب ہو اور لوگوں سے صلح رکھو تاکہ دنیا برباد نہ ہو۔
- اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کی زیارت سے دل آباد ہوتے ہیں اور علم و حکمت کے لازوال خزانے ہاتھ آتے ہیں۔
- مکر اور دل میں کھوٹ رکھنا ایمان کے دشمن ہیں۔
- بہترین شخص وہ ہے جو حرصِ دنیا کو دل سے باہر نکال دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نفس کی مخالفت کرے۔
- ہر نیکی میں احسان اور ہر بھلائی میں قلبی سکون ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی

خوبی کی چیزیں ہیں۔

- خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو خوفزدہ کرو۔
- خیر خواہی نیک اور شرفاء کے اخلاق ہیں اور دل میں کھوٹ رکھنا، کینہ رکھنا یہ سب کمینے پن کی علاماتؑ ہیں۔
- جو دل دنیا کے عاشق وشیدا ہیں ان پر تقویٰ و پرہیزگاری حرام ہو جاتی ہے۔
- لوگوں پر انعام کرو تا کہ تمہارے شکر گزار ہوں اور ان کا خوف رکھو تا کہ وہ تمہارا خوف رکھیں اور دل لگی نہ کرو ورنہ ذلیل و رسوا ہو گے۔
- مومن ہمیشہ نرم دل ہوتا ہے اور کافر ہمیشہ شریر اور بدخلق ہوتا ہے۔
- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں میل رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- ہر شے کا ایک بیج ہے اور عداوت کا بیج بے ہودہ مذاق اور دل لگی کرنا ہے۔

- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔
- سکون اور آہستگی مدد پانے کا موجب اور لوگوں کو ضرر دینا جہنم میں داخلے کا موجب ہے اور دل میں لمبی آرزوئیں رکھنا احمقوں کی فطرت ہے۔
- بخیل بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- دل کا تقویٰ سے خالی ہونا گویا دنیا کے فتنوں سے بھرپور ہونا ہے۔
- خوشامدی کے دوست نہ بنو کیونکہ وہ تمہارے سامنے اپنے کام کی تعریف کرے گا اور پھر تم بھی یہی چاہو گے کہ اس کے موافق ہو جاؤ، زیادہ کلام نہ کرو ورنہ دل تنگ ہو گا اور حد سے متجاوز نہ ہو ورنہ منہ کے بل گرو گے، بخل نہ کرو ورنہ محتاج ہو گے اور اسراف نہ کرو ورنہ حد سے بڑھنے کی وجہ سے خسارہ اٹھاؤ گے۔
- توحید اس کا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا گمان بھی دل میں پیدا نہ ہو اور سلامتی اسی میں ہے کہ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔
- دلوں کی آبادی عقل مندوں کے ساتھ تعلقات میں پوشیدہ ہے۔
- نفس بھوکا ہے اور کان اس کو تھوکتے ہیں پس تو اپنے دل پر اصرار کر کے اپنے فہم کو تکلیف میں نہ ڈال کیونکہ بدن کے ہر ایک عضو کے لئے آرام کا حق ہے۔
- پہلا جہاد جس کے ذریعے تم مخالف پر غلبہ پا سکتے ہو ہاتھ کا جہاد ہے، اس کے بعد دوسرے درجے پر زبان کا جہاد ہے، تیسرے درجے پر دل کا جہاد ہے پس جو اچھے کاموں کو برا نہ سمجھے تو اس کا دل الٹا ہو گیا ہے، اوپر کا

حصہ نیچے کو اور نیچے کا حصہ اوپر کو آ گیا ہے۔

- ایمان کا ٹھکانہ قلب اور اس کے راہن بت ہیں۔
- وہ شخص جس کے قلب میں ایمان اور یقین پیدا ہو گیا وہ بلاشبہ خوش و خرم رہا اور نہایت سعادت مند اور با اقبال ہوا۔
- انسان اپنی زندگی کے مطالب اور اطمینانِ قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کے ذریعہ پاتا ہے۔

۱۔ حسن نیت۔

۲۔ وسعت اخلاق۔

- آنکھیں جب نفس کی مرعوب چیزوں کو دیکھنے لگیں تو قلب ان کے انجام سے اندھا ہو جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں ان کے حقدار بنو، سچائی اختیار کرو اور آخرت کا خوف تمہارے قلب میں ہو۔
- فکر پیدا کرو تا کہ قلب میں نورِ بصیرت پیدا ہو۔
- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش و خرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔
- طویل کلام سے بچو اس سے تمہارا قلب تنگ ہو گا۔
- جو شخص اپنے قلب میں اہل بیت کی محبت رکھتا ہے اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہو گا۔

- آنکھ دل کے پیغام رسان کی حیثیت رکھتی ہے۔
- نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے روکا جائے اور دل کو ہر شر سے خالی کر دیا جائے۔
- جو شخص دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے وہ ہر ایک کام کو اس طرح شروع کرتا ہے کہ وہ پہلے دیکھتا ہے کہ یہ کام اس کے لئے مضر یا اس کے حق میں مفید ہے پس اگر مفید ہو تو وہ کرتا ہے اور اگر مضر ہو تو وہ رک جاتا ہے۔
- قلب فکر کا صحیفہ ہے۔
- وعظ و نصیحت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔
- اہل بدعت کا دل ایسا ہے جیسے خالی زمین کا ٹکڑا کہ اس میں جو چیز ڈالی جائے وہ اسے قبول کر لیتی ہے۔
- جب قلب خالی اور کمزور ہو تو بدن کی موٹائی و لمبائی کچھ کام نہیں آتی۔
- جب مباح چیزوں سے پیٹ بھرا جاتا ہے تو دل اندھا ہو جاتا ہے اور پھر اس کی صلاحیت مفقود ہو جاتی ہے۔
- جو مضامین قلوب پر وارد ہوں ان کے محفوظ رکھنے کا طریقہ باہمی گفتگو اور بحث و مباحثہ ہے۔
- جو شخص زیادہ ہنستا ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- جب کلام، کلام کرنے والے کی نیت کے مطابق ہو تو سامع اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کی نیت کے مخالف ہو تو سننے والے کے دل میں اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا۔
- بدن کی صحت نہایت مبارک ہے اور دل کی صحت بہترین ذخیرہ ہے۔

- توبہ قلوب کو پاک کرتی ہے اور گناہوں کو دھو ڈالتی ہے۔
- جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص کی پرہیزگاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- دل برتن ہیں پس بہتر وہ ہے جو اچھی باتیں اپنے اندر سموئے۔
- انسان کے دل کسی وقت کارِ خیر کی طرف متوجہ اور راغب اور کسی وقت اس سے پیٹھ پھیرنے والے اور متنفر ہوتے ہیں پس تمہیں چاہئے کہ جب تمہارا دل کسی کارِ خیر کی طرف راغب اور متوجہ ہو تو اسے پورا کر لو اور اگر اس سے متنفر ہو تو اسے زیادہ مجبور نہ کرو کہ مجبور کرنے سے اندھا ہو جاتا ہے۔
- جو شخص مذاق اور دل لگی کو عادت بنا لیتا ہے اس کی بابت یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ جو بات کر رہا ہے اس میں حقیقت ہے یا وہ دل لگی کر رہا ہے۔
- انسان کی نگاہ جدھر چاہے اس کے دل کو کھینچ لے۔
- عورت صرف کھیل اور دل بہلانے ہی کی چیز ہے پس جو شخص کسی عورت سے نکاح کرے وہ اس کی الفت میں مبتلا نہ ہو۔

## دانائی

- دانائی سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- مومن دانا اور کافر بدکار اور نادان ہے۔
- دانا کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی بداعمالیوں اور باطن کی خرابیوں کو بدبختی شمار کرتا ہے۔

- دانائی شفاء ہے اور حماقت بدبختی ہے۔
- دانائی لوگوں کے قرب کا باعث اور بے وقوفی دوری کا باعث ہے۔
- دانا کی اطاعت کرو کہ مطلب برآوری ہو اور جاہل کی بات بھول کر بھی نہ مانو کہ اس میں تمہاری سلامتی ہے۔
- دانا کی کوشش آخرت کی اصلاح و درستگی ہے۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کرو تاکہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کرو تاکہ آفات سے نجات پاؤ۔
- دانا وہ ہے جو دنیا کو اپنا دشمن جانے اور اس سے اُمیدیں وابستہ نہ کرے۔
- دانا وہ ہے جو اپنی اُمیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کے خصائل نیک اور اچھے ہوں۔
- دانا کے ساتھ نیکی عمدہ فعل اور کمینے کے ساتھ بھلائی انتہائی برا فعل ہے۔
- جب تم دانا کو اشارہ کرو تو گویا تم نے اسے نہایت تکلیف میں مبتلا کیا اور جب جاہل کی کسی جاہلانہ حرکت پر بردباری سے کام لیا تو بلاشبہ اسے بہت کافی جواب دیا۔
- دانا اور پرہیزگار کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور عالم نیکوکار کے سوا کسی سے تعلقات نہ بڑھا اور مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتاؤ۔
- دانا کی لغزش سے سخت تکلیف پہنچتی ہے۔
- دانائی ایسی نعمت ہے کہ اگرچہ انسان مسافر ہو مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی اپنے وطن میں ہو مگر کوئی اسے سے تعلق قائم نہیں کرتا۔

- داناؤں کی صحبت اختیار کرو تا کہ تمہاری عقل کامل ہو۔
- کئی جہالتیں دانائی سے زیادہ مفید و کارآمد ہیں اور کئی لڑائیاں صلح سے زیادہ سودمند ہیں۔
- تجربات کو محفوظ رکھنا اور یاد رکھنا حکمت و دانائی کا بھید ہے۔
- چھ چیزوں انسان کی دانائی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ مصاحبت۔

۲۔ حکومت۔

۳۔ معاملات۔

۴۔ معزولی۔

۵۔ دولت۔

۶۔ تنگی معاش۔

- نفس کی خواہش کو ترک کرنا داناؤں کا شیوہ ہے اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بزرگوں کا جہاد ہے۔
- دانا کی رائے نجات دلاتی ہے جبکہ جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
- جاہل حیرانی میں رہتا ہے۔
- دانائی سے تمام کاموں کو درست کیا جا سکتا ہے اور جہالت سے ہر طرح کی برائی پیدا ہوتی ہے۔
- دانائی سے راہ ملتی ہے جبکہ ناسمجھی گمراہی کی علامت ہے۔
- دانا حکمت کا طلبگار ہے جبکہ جاہل حماقت کی باتوں میں اپنی تمام قوت اور ہمت دکھاتا ہے۔

- دانا اپنی مثل کی جانب جھکتا ہے اور جاہل اپنے جیسے سے میلان رکھتا ہے۔
- جاہل کا درست کام بھی ایسا ہوتا ہے جیسے دانا کی غلطی ہوتی ہے۔
- حکمت اور دانائی سے علم کے مشکل مضامین حل اور منکشف ہوتے ہیں اور کمال عقل سے علم بڑھتا ہے۔
- حیاء آنکھ نیچے رکھنے کا نام ہے اور صاف ستھرا رہنا عین دانائی ہے۔
- دانائی شفاء ہے اور حماقت بدبختی ہے۔
- دانائی ایسی نعمت ہے کہ اگرچہ انسان مسافر ہو مگر لوگوں سے تعلقات پیدا ہو جاتے ہیں اور حماقت ایسی بلا ہے کہ اگرچہ آدمی اپنے وطن میں ہو مگر کوئی اسے سے تعلق قائم نہیں کرتا۔
- دانائی زینت اور حماقت ایک عیب ہے۔
- دانا اپنی لذتوں کا دشمن اور نادان اپنی خواہشوں کا غلام ہے۔

# دعا

- مومن کا اچھا ہتھیار دعا ہے اور اس کا اچھا صبر بر بلا ہے۔
- جو شخص اپنی کسی بیماری کو تین دن تک پوشیدہ رکھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ یقیناً اس کی بیماری کو دور فرما دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی نافرمانی دعا کی قبولیت میں مانع ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا کرم اس کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی لئے سب دعائیں منظور بھی نہیں ہوتیں۔
- دعا میں اخلاص کا ہونا ضروری ہے اس سے دعا قبول ہوتی ہے۔

- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہتھیار ہے۔
- دعا کی قبولیت میں تاخیر سے ناامید نہ ہو کیونکہ جس قدر دیر ہوگی اسی قدر تجھے بڑا انعام ملے گا اور دعا کی قبولیت میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے بڑا اجر عطا فرمانا چاہتا ہے اب تو خود جان لے تجھے بڑا انعام منظور ہے یا نہیں ہے؟
- دعا بلاؤں کو ٹالتی ہے اور حسن افعال سے عمدہ تعریف حاصل ہوتی ہے۔
- حکومت کے حصول کے لئے سینے کا فراخ ہونا لازم ہے اور پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصائب میں صبر کرے اور بارگاہِ الٰہی مین نصرتِ الٰہی کی دعا کرے۔
- اللہ تعالیٰ کا کرم اللہ تعالیٰ کی حکمت کو کم نہیں کرتا اور اسی لئے سب دعائیں منظور بھی نہیں ہوتیں۔
- ان لوگوں کے لئے کامیابی ہے جو لوگوں کے لئے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلب گار ہیں، ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے اور دنیا کی زندگی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طریقہ پر پورا کیا ہے۔
- سائل کے لئے دعا کرنا گویا ایک طرح کا صدقہ ہے۔
- جب تمہیں اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت پیش آئے تو سب سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجو پھر اپنی حاجت کے لئے دعا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بعید ہے کہ تو اس سے دو چیزوں کا سوال کرے

اور وہ ایک کو پورا فرمائے اور دوسری کو رد کر دے۔

- حیا برے کاموں سے روکتی ہے اور نادان اپنے خیر خواہ سے دعا کرتا ہے۔
- مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور صادق یقین کا ہتھیار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔
- بلاشبہ مظلوم کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوتی ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے۔

# ذلت

- جو مال و دولت کے ہونے کے باوجود لوگوں کے ساتھ احسان نہیں کرتا مصیبت کے وقت اس کی کوئی مدد نہیں کرتا اور جو دوسروں کی ذلت و رسوائی پر خوش ہوتا ہے تو دوسرے لوگ بھی اس کی ذلت و رسوائی پر ایسے ہی خوش ہوتے ہیں۔
- حق اور اہل حق کا ساتھ نہ چھوڑو جو شخص ہمارے اہل بیت کو چھوڑ کر کسی دوسرے کا ساتھ دے گا وہ دنیا اور آخرت میں ذلیل و رسوا ہوگا۔
- اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دنیا کے ذلیل و خوار ہونے کی دلیل یہ ہے اس کی نافرمانی اسی منحوس کے ذریعے سے ہوتی ہے اور اس کی بارگاہ میں اس کے مذموم ہونے کی علامت یہ ہے کہ آخرت کی نعمتیں اسے ترک کیے بغیر ہرگز حاصل نہیں ہوسکتیں۔
- بے وقوف اپنے شہر میں مسافر اور اپنے رفقاء کے درمیان ذلیل ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سکون، وقار اور

بردباری کے زیور سے مزین فرما دیتا ہے اور جب کسی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم کر دیتا ہے۔

- تین چیزوں سے مروت ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ ذلت و رسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ سوال سے خود کو محفوظ رکھنا۔

- کوئی بھی شخص چار چیزوں کے لئے قسم اٹھاتا ہے۔

۱۔ ایسی عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔

۲۔ زبان کی ایسی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے ذریعہ درمیان میں لاتا ہے۔

۳۔ وہ قسم جس کے ذریعے اسے شہرت مطلوب ہوتی ہے۔

۴۔ وہ ذلت جسے اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہے۔

- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کی نشانی ہے۔
- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور جو شخص نیکی کرے اس کے ساتھ برائی کرنا نہایت ناشکری ہے۔
- پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کی علامت ہیں۔
- صاحب اختیار ہوتے ہوئے تکبر کرنے سے معزولی کے وقت ذلت پیش آتی ہے۔
- تنگدستی نفس کے لئے ذلت کا باعث ہے۔

- دنیا کا سامان وافر ہو تو یہ درحقیقت تنگدستی ہے اور اس دنیا کی عزت حقیقت میں ذلت ہے، اس کی آرائش انسان کو راہِ راست سے بھٹکاتی ہے اور اس کا مال ایک فتنہ ہے۔
- جھوٹا شخص ذلت کے گڑھے کے کنارے پر کھڑا ہے۔
- اس شخص کی جانب راغب ہونا جو تیری رغبت نہیں رکھتا سراسر ذلت و رسوائی ہے اور محال چیزوں کی خواہش کرنا سراسر جہالت و نادانی ہے۔
- جھوٹ پستی اور ذلت کا باعث ہے۔
- سچ بولنے والے کو ہمیشہ عزت و بلند مرتبہ جبکہ جھوٹ بولنے والے کو ہمیشہ ذلت و خواری نصیب ہوتی ہے۔
- معزز کی بات کسی سے بیان نہ کرو اور اگر سنی سنائی باتوں کو بیان کرو گے تو جھوٹے مشہور ہو جاؤ گے اور جھوٹ سراسر ذلت و خواری ہے۔
- حماقت جہالت کا پھل ہے اور نفاق ذلت کے چولہے کا بٹہ۔
- جو شخص تمہارا احسان قبول کرتا ہے وہ درحقیقت تمہارے سامنے اپنی بزرگی اور عزت ذلیل کر دیتا ہے۔
- جو حق کے سوا کسی اور ذریعہ سے عزت طلب کرے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- دنیا کی سچی اور واقعی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مانند ہیں اور اس کی غیرت دراصل ذلت اور اس کا عروج و ترقی درحقیقت کمی و پستی ہے۔
- خائن لوگوں کو امین سمجھنا ذلت کی علامت ہے۔
- کئی ذلیل ایسے ہیں جنہیں ان کی عقول نے معزز بنایا اور بہت سے عزت والے ایسے ہیں جن کو ان کی جہالت نے خوار کر دیا ہے۔

- بدکرداری بداصلی کی دلیل ہے اور دنیا کا غلبہ دراصل ذلت ہے۔
- جو شخص نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ اہل ایمان کی تائید و مدد کرتا ہے اور جو برائی سے روکتا ہے وہ فاسقوں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔
- جو احسان کے لائق ہوں ان سے احسان کرتے رہو اس سے تمہارے دشمن ذلیل و رسوا ہوں گے۔
- جس کی اصلاح عزت سے نہیں ہوتی وہ ذلیل و رسوا کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔
- بخیل ہمیشہ ذلیل اور حاسد ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔
- لوگوں پر انعام کرو تاکہ تمہارے شکر گزار ہوں اور ان کا خوف رکھو تاکہ وہ تمہارا خوف رکھیں اور دل لگی نہ کرو ورنہ ذلیل و رسوا ہو گے۔
- جو شخص نیک کام کرنے کا ارادہ کرتا ہے وہ اہل ایمان کی تائید و مدد کرتا ہے اور جو برائی سے روکتا ہے وہ فاسقوں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے۔
- جو شخص آخرت کو زیادہ یاد کرتا ہے اس سے کوئی نہ کوئی ضرور کینہ رکھتا ہے اور اس کی توہین و تذلیل کرتا ہے۔
- جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل و پست ہو جاتی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- تنگدستی جسے لوگ معیوب سمجھتے ہیں اس مال سے اچھی ہے جس میں انسان گناہوں اور خرابیوں میں مبتلا ہو کر ذلیل و رسوا ہو جائے۔
- جس کا نفس کریم ہے وہ دنیا کو حقیر و ذلیل سمجھتا ہے۔

- انسان کی حماقت دو باتوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ نعمت اور خوشحالی کے وقت۔

۲۔ نزولِ مصائب کے وقت ضرورت سے زیادہ ذلیل ہو جانے پر۔

- دنیا ایسا گھر ہے جو رب کے ہاں انتہائی بے وقعت اور ذلیل ہے اور اس کی حلال چیزیں حرام کے ساتھ اور خیر، شر کے ساتھ جبکہ شیریں تلخ کے ساتھ مخلوط ہے۔
- خیانت قطع تعلق کا قاصد ہے اور جھوٹ ایسا عامل ہے جو انسان کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

# ذکر

- ذکر خداوندی کا دوام دل اور فکر کو منور و روشن کرنا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا اللہ تعالیٰ کا ہم مجلس اور اس کا ذکر کرنے والا اس کا مونس ہے۔
- اللہ تعالیٰ کا ذکر متقیوں اور پرہیزگاروں کی صفت ہے۔
- بلاشبہ تم میں سے ذکر کرنے والے چلے گئے اور بھول چوک والے باقی رہ گئے ہیں۔
- ذکر خداوندی میں غفلت نہ برتو اور گناہ کے کاموں میں دلیر نہ بنو۔
- ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے۔
- محسن کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ان کے نیک کاموں اور نیک خصائل کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری ہوتا ہے۔

- نیک اولاد اچھا ذکر ہے۔
- مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور صادق یقین کا ہتھیار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔
- ذکر خداوندی محبت خداوندی کی کنجی ہے۔
- بہترین ذکر قرآن مجید کی تلاوت ہے۔
- طلوعِ فجر کے بعد سورج نکلنے تک ذکر خداوندی میں مشغول رہنے کے لئے مسجد میں بیٹھنا کشائش رزق کے لئے اطرافِ زمین میں سفر کرنے سے بہتر ہے۔
- اخلاص مقربین کی عبادت، خداترسی مومنین کا لباس، رونا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کی صفت اور ذکر عاشقوں کی لذت ہے۔
- ذکر خداوندی سینہ کو کھولتا ہے۔
- ذکر خیر عمدہ غنیمت ہے جبکہ صدقہ بہت اچھا نفع ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہ ہو اور جب تک تیرا دل تیری زبان کے موافق اور ظاہر و باطن ایک نہ ہوں گے تب تک تو اس کے ذکر کا حق کما حقہ ادا نہیں کر سکتا۔
- اللہ تعالیٰ کے ذکر کو سننے والا ذاکر کہلاتا ہے اور بری باتوں کو سننے والا گویا اس بات کا قائل ہے۔
- ذکر ایک قسم کی عمر ہے۔
- نیک خواب ایک طرح کی بشارت ہے اور لوگوں کے مال سے ہاتھ روکنا سخاوت نہیں اور ذکر جمیل ایک طرح کی حیا ہے۔

# روزہ

- ہر قمری مہینہ میں ایامِ بیض یعنی ۱۳، ۱۴ اور ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھنا بلندی درجات کا باعث بنتا ہے اور اس سے نیکیوں میں بھرپور اضافہ ہوتا ہے۔
- نفسانی خواہشات اور دنیاوی لذتوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ روزہ ہے۔
- قلبی روزہ زبان کے روزے سے افضل ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بدرجہا بہتر ہے۔
- صدقہ عمدہ ذخیرہ ہے اور نیکی بہترین خزانہ ہے اور روزہ رکھنا صحت کی دلیل ہے۔
- بدنی روزہ ارادے اور اختیار کے ساتھ عذاب کے خوف اور ثواب کی اُمید پر کھانے پینے کی چیزوں سے باز رہنے کا نام ہے۔
- جان لو عورتوں کا ایمان اور عقل ناقص ہوتی ہے اور ان کا حصہ مردوں کے حصہ سے کم ہے، عورت کے ایمان کا نقص یہ ہے کہ وہ حیض کے دنوں میں نماز نہیں پڑھتی، روزہ نہیں رکھتی اور اس کے حصے میں کمی اس طرح ہے کہ میراث میں اس کو مرد کی نسبت آدھا حصہ ملتا ہے اور عقل میں نقصان یہ ہے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے برابر ہے۔ پس شریر عورتوں سے دور رہو اور جو نیک معلوم ہوں ان سے بھی ہوشیار رہو۔
- جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے

والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔

- نفس کا روزہ یہ ہے کہ حواس خمسہ کو تمام گناہوں سے روکا جائے اور دل کو ہر شر سے خالی کر دیا جائے۔

# رزق

- جو شخص اپنے رشتہ داروں پر زیادہ احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں، خاموشی کو لازم پکڑے رکھو اور تھوڑے رزق پر قناعت کرو اور اس پر صابر رہو۔
- تعجب ہے اس پر جسے علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق مقرر کر رکھا ہے اور اس کی کوشش کے باوجود اس میں اضافہ ناممکن ہے پھر بھی اس کی طلب میں حرص ہے اور وہ دن رات کی مشقت برداشت کرتا ہے۔
- اس کے ساتھ مال میں شراکت رکھو جس کی جانب رزق متوجہ ہو اس سے تمہیں بھی رزق ملے گا۔
- حسن اخلاق سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور حسن صحبت سے رفقاء کی تعداد بڑھتی ہے۔
- انسان اپنی زندگی کے مطالب اور اطمینانِ قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کے ذریعہ پاتا ہے۔

۱۔ حسن نیت۔

۲۔ وسعت اخلاق۔

- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر موت کو نزدیک اور رزق کو کم نہیں کرتے

بلکہ ثواب کو دوگنا کرتے ہیں اور اجر بڑھا دیتے ہیں جبکہ ظالم بادشاہ کے سامنے کلمہ حق اور انصاف کی بات کہنا دونوں سے افضل ہے۔

- یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ رزق کا ضامن جب اللہ تعالیٰ ہے تو اس کی تلاش میں مارا مارا پھرا جائے اور جو عبادت ہم پر فرض ہے اس کی ادائیگیمیں معترض ہوں اور جو ملے اس پر قناعت نہ کریں۔
- ہر انسان کا رزق اس کی موت کی طرح مقرر ہو چکا ہے۔
- اگر تم اس رزق کی تلاش کے حریص ہو جس کا ضامن اللہ خود ہے تو پھر تمہیں اس کے فرائض کی ادائیگی میں بھی حرص کا مظاہرہ کرنا چاہئے جو تمہارے ذمہ ہیں۔
- رزق کی تقسیم ہو چکی، حریص محروم رہتا ہے جبکہ بخیل کی ہر جگہ مذمت کی جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ پر جو رزق بندے کا مقدر کر دیا اس میں اضافہ کے لئے بندہ جتنی بھی کوشش کرے اور جتنی بھی تدابیر اختیار کر لے اور جتنا بھی اسے تلاش کر لے وہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتا اور بندہ خواہ کمزور کیوں نہ ہو اور رزق کمانے کی تدبیر سے واقف نہ ہو مگر جو رزق اس کا مقدر ہو چکا وہ اسے ضرور بالضرور ملے گا اور جو لوگ اس مسئلہ کو جان جاتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں وہ پر سکون رہتے ہیں اور ایسے لوگ ہی نفع اٹھانے والے ہیں اور جو اس معاملہ میں شک میں مبتلا ہیں وہ فکر و غم میں مبتلا ہیں اور خسارہ اٹھانے والے ہیں۔
- جب بھی بات کرو سچی بات کرو اور جب کسی غلام کے مالک ہو تو اس کی

جان آزاد کر دو اور جب تمہیں رزق ملے تو اسے راہِ خدا میں خرچ کرو۔

- تقدیر خداوندی قوت اور کوشش سے ہرگز دور نہیں ہوتی اور رزق حرص اور طلب سے نہیں ملتا۔
- جب تمہیں کشادہ رزق میسر ہو تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کیا کرو اور جب رزق کی تنگی کا سامنا ہو تو قانع بن جاؤ اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- کبھی مطلب کا پورا ہونا اور کبھی رزق کمانا دشوار ہو جاتا ہے۔
- محتاج وہ ہے جو باوجود وسعت رزق اور دولت مندی کے اپنے اوپر تنگی کرے اور مال و دولت دوسروں کے لئے چھوڑ جائے۔
- طلوعِ فجر کے بعد سورج نکلنے تک ذکر خداوندی میں مشغول رہنے کے لئے مسجد میں بیٹھنا کشائشِ رزق کے لئے اطرافِ زمین میں سفر کرنے سے بہتر ہے۔
- ہر آدمی کی رائے اس کا ذاتی تجربہ ہوتی ہے اور ہر شخص کو رزق اس کی نیت کے موافق ملتا ہے۔

## راہِ حق

- جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے اسے راہِ حق میں خرچ کر دو ورنہ زیادتی کے طلبگار ہو جاؤ گے۔
- جس پر دنیا کی ہوس آخرت کی خواہش پر غالب ہو اور دنیا کے کام اس کی نگاہ میں آخرت کے کاموں پر ترجیح رکھتے ہوں تو بلاشبہ اس نے ایک فانی

شے کے عوض باقی رہنے والی نعمت کو فروخت کر دیا اور ہمیشہ رہنے والی نعمت کے بدلے ایک ہلاک ہونے والی شے کو حاصل کیا اور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا اور اس کے لئے ایسی شے کو پسند کیا جو حقیر اور زائل ہونے والی ہے اور نفس کو راہِ حق سے دور کرنے والی ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے شاہراہِ حق کو ظاہر فرما دیا اور اس کی راہ روشن اور واضح فرما دی پس جس نے راہِ حق پر چلنے سے انکار کیا وہ بدبخت ہوا اور جو راہِ حق پر چلا اس نے ہمیشہ کی سعادت پائی۔
- حق بہترین راستہ اور علم بہترین رہنما ہے۔
- حق نہایت روشن راستہ ہے اور سچائی بہترین رہنما ہے۔
- تمہیں سیدھا راستہ دکھایا گیا ہے بشرطیکہ تم اس کو دیکھنے کی کوشش کرو اور تم کو حق سنا دیا گیا ہے مگر اس کی شرط یہ ہے کہ تم اس کو سننے کی خواہش رکھو اور اگر تمہیں سیدھی راہ کی خواہش ہو تو وہ تم کو بتا دی گئی ہے۔
- تمہیں چاہئے سب سے زیادہ محبت اس شخص سے کرو جو تمہیں راہِ حق کی طرف بلانے والا ہو۔
- سیدھے راستہ پر چلنے والے کو راستہ بھٹکنے کا خوف نہیں ہوتا۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جو گمراہی میں حد سے بڑھ جائے اور ہدایت کا راستہ بھول جائے اور غفلت اس پر غالب آ جائے اور آخرت کی اسے کچھ پرواہ نہ ہو۔
- جسے اللہ عزوجل نے علم عطا فرمایا وہ سیدھے راستے پر چلتا ہے اور جو سیدھے راستہ پر چلتا ہے وہ بلاشبہ نجات پا جاتا ہے۔

- جو اپنے نفس کی حقیقت معلوم نہیں کرتا وہ راہِ نجات سے دور ہے اور وہ گمراہی و جہالتوں کے پھندوں میں پھنسنے والا ہے۔
- حق بہترین راستہ اور رفق یعنی نرمی بہترین رفیق ہے۔
- ایسا بھی ہوتا ہے کہ اندھا اپنے مقصد کو حاصل کر لیتا ہے اور آنکھوں والا سیدھے راستہ سے بھی بھٹک جاتا ہے۔
- تمہیں نصیحت کی گئی ہے پس تم نصیحت کو قبول کرو، تمہیں آنکھیں دی گئی ہیں پس تم دیکھو اور تمہیں سیدھا راستہ بتایا گیا پس اس پر چلو۔
- بلاشبہ میں راہِ حق پر ہوں اور ہمارے مخالف باطل کے گڑھے میں ہیں۔
- حق اور باطل کبھی اکٹھے نہیں ہوتے جس طرح سختی و نرمی دونوں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

# رضا

- جو ناخوش رہتا ہے اس کی خوشنودی اور رضامندی معلوم نہیں ہو سکتی۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضائے الٰہی کا سرنامہ ہے۔
- ہمارے وہ کام جو تمہیں بھلے معلوم ہوں ان کے سبب ہمارے برے کاموں کو معاف فرما دو اور جو کام تمہاری رضا کے موافق ہیں ان کی بدولت ان سے عفو و درگزر فرما جو اس کے مخالف ہوں۔
- آدمی کی سعادت مندی قناعت اور رضا بقضا میں ہے۔
- قناعت کا سر رضا بقضا ہے۔
- جو تم سے راضی ہو اس کا شکر ادا کرنے سے اس کی رضامندی اور وفاداری

Click For More Books

بڑھے گی اور جو تم سے ناراض ہو اس کا شکر ادا کرنے سے تمہاری بات اس کے دل میں نیک گمان پیدا کرے گی اور وہ تجھ پر شفقت و مہربانی کرے گا۔

- عیب جو کو راضی کرنا مشکل ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانا آسان ہے۔
- تین اوصاف ایسے ہیں جو اگر کسی میں موجود ہوں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا ہے۔

۱۔ جب راضی اور خوش ہو تو کوئی برا کام نہ کرے۔

۲۔ جب ناراض اور ناخوش ہو تو حق سے باہر نہ جائے۔

۳۔ جب قدرت رکھتا ہو تو کسی سے ایسی شے نہ لے جو اس کی نہیں۔

# ریاضت

- عبادت کی آفت ریاضت و مجاہدہ اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہیں۔
- ریاضت کی آفت غلبہ عادت ہے۔
- کتابیں علماء کے باغِ حکمت، بزرگوں کی ریاضت اور علم ادباء کی خوش طبعی کا سامان ہیں۔
- ریاضت نفس، حصولِ علم اور عادت کے مغلوب ہونے سے حاصل ہوتی ہے۔
- ریاضت سے اسی کو نفع پہنچتا ہے جس کا نفس عالی ہمت اور غفلت سے بیدار ہو۔
- جو اپنے نفس کو ہمیشہ ریاضت میں لگائے رکھتا ہے وہ نفع اٹھاتا ہے اور جو واقعات سے عبرت حاصل کرتا ہے وہ برے کاموں سے اجتناب برتتا ہے۔

# راز

- انسان کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے راز کو ایسے لوگوں پر ظاہر کرے جو اسے محفوظ رکھیں اور ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اسے ظاہر کریں۔
- تمام فضائل کا راز بزرگوں کے ساتھ احسان کرنا ہے۔
- جو کسی ایسے راز کو ظاہر کرتا ہے جو اس کے دوست کی امانت ہو بلاشبہ وہ خیانت کرتا ہے۔
- جس شخص میں امانت کی صفت نہ ہو اس کو اپنا رازدان نہ بناؤ۔
- کسی کے راز کو ظاہر کرنا بے وقوفوں کی خصلت ہے۔
- تین لوگوں سے کبھی اپنا راز بیان نہ کرو۔

۱۔ عورت۔

۲۔ احمق۔

۳۔ چغل خور۔

- اللہ تعالیٰ نے انسانی عقول کو اس حد تک نہیں پہنچایا کہ وہ اپنے فکر کے میدان میں اشیاء کی حقیقت کو پہنچ جائیں اور اپنے خیالات کی جولانی میں اس راز کو جان سکیں اور جیسے چاہیں اس میں تصرف کر سکیں۔
- جب پوشیدہ بھیدوں کے خزانچی زیادہ ہو جائیں تو بھید اکثر محفوظ نہیں رہتے۔
- تحقیق قیامت کے آثار ظاہراً موجود ہیں اس کی علامات دیکھنے والوں کے لئے عیاں ہو چکیں اور اہل بصیرت پر تمام راز ظاہر ہو گئے۔

- ایفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا راز ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔
- جو تمہارا راز ظاہر کرتا ہے وہ تمہارے کام بگاڑتا ہے۔
- جو امین نہیں اسے اپنا رازدان نہ بناؤ۔
- دانا اور پرہیزگار کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور عالم نیکوکار کے سوا کسی سے تعلقات نہ بڑھا اور مومن وفادار کے علاوہ کسی کو اپنے راز سے آگاہ نہ کرو۔
- بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کے دل کے راز سے بخوبی واقف ہے اور ہر ایک کے منہ کی بات اور ہر کام کو دیکھتا اور جانتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر دل کا بھید جانتا ہے اور ہر امر پر اس کی نگاہ ہے۔
- کاموں کی درستی عقل پر، عزت و سرداری عدل پر، علم کی ترقی تعلیم پر، راز کی خوبی اس کے محفوظ ہونے پر، وعدے کی عمدگی اس کے پورا کرنے پر، نیک کاموں کی بہتری ان کے جلدی کرنے پر موقوف ہے۔
- بلاشبہ انسان اپنے راز کو خود زیادہ بہتر طریقہ سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- اپنی بیوی اور اپنے غلام کو رازدان نہ بناؤ ورنہ وہ تجھے اپنا غلام بنالیں گے اور شہوت پرستی اور غضب میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تجھے عیب لگائیں گے۔
- جو اپنا راز ظاہر کرتا ہے وہ سلامت نہیں رہتا۔
- دانا کا سینہ اس کے بھیدوں کا صندوق اور تھیلا ہے جبکہ جاہل کی خاموشی ہی اس کے عیبوں پر پردہ ہے۔
- جو اپنا راز محفوظ نہیں رکھ سکتا وہ دوسروں کا راز بھلا کیسے محفوظ رکھ سکتا ہے۔
- اگر تم اپنا راز دوسروں پر ظاہر نہ کرو گے تو یہ تمہارے لئے خوشی کا باعث

ہو گا اور اگر اسے ظاہر کرو گے تو تیری ہلاکت کا باعث بنے گا۔

- ان لوگوں کے حال پر صد افسوس ہے جو احکم الحاکمین اور دلوں کو پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے خدائے پاک کے حکموں سے سرکشی کریں۔

# روزِ حشر

- ہم اہل بیت میں جتنے امام ہیں وہ سب اپنے چاہنے والوں اور دوستوں کو محشر میں پہچانیں گے اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے اے نبی ﷺ! آپ تو بس ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کا ایک ہادی ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- بروزِ حشر اللہ تعالیٰ کے سایہ میں وہ ہو گا جو دنیا میں اس کا فرمانبردار رہا۔
- کامل ایمان والے کو یہ فکر لاحق رہتی ہے کہ نجانے اس کا انجام بروزِ حشر کیا ہو گا؟
- اللہ تعالیٰ پر کامل ایمان، لوگوں کے ساتھ نیکی و احسان کرنا بروزِ حشر کے لئے بہترین سرمایہ ہیں۔
- استقامت کے راستہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ اس سے اخروی عزت حاصل ہو گی اور بروزِ حشر ندامت سے محفوظ رہو گے۔

- روزِ حشر سب سے سخت عذاب اسے ہوگا جو تقدیرِ خداوندی پر ناخوش ہوگا۔
- بروزِ حشر جہنم کی آگ کا ایندھن وہ ہوں گے جو غنی ہوتے ہوئے بھی اپنے مال کو فقراء پر خرچ نہیں کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہوتے ہوئے بھی دین کو دنیا کے عوض فروخت کر دیا۔
- اے بندے! خرچ میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو ترک کر دے اور آج کے لئے کل کو ہرگز نہ بھول اور اپنے پاس صرف وہی مال رکھ جو تیری ضرورت کے لئے کافی ہو اور باقی مال اسے روزِ حشر کے لئے راہِ خدا میں خرچ کر دے۔
- روزِ حشر حساب کا دن ہے وہاں عمل کا کچھ موقع میسر نہ ہوگا۔
- قرآن مجید روزِ حشر تمہارا بہترین وسیلہ ہوگا۔
- روزِ حشر لوگوں کی ارواح اپنے برے اعمال کے بوجھ کے عوض رہن رکھی ہوں گی اور وہاں سب چھپی ہوئی باتوں پر یقین ہو جائے گا اور وہاں نہ تو نیک اعمال میں کچھ اضافہ ہوگا اور نہ ہی گناہوں پر ملنے والے عذاب میں کچھ کمی واقع ہوگی۔
- اپنے ائمہ اور رہبروں کی اطاعت کو لازم تھام لو کیونکہ وہ بروزِ حشر تمہارے گواہ ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری سفارش کریں گے۔
- استقامت دین سے بروزِ حشر ندامت سے امان ملے گی۔
- اگر تمہارا یقین اللہ تعالیٰ پر کامل ہے تو تم نجات پاؤ گے اور بروزِ حشر تمہیں امان ملے گی اور اگر تم نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دو گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

# رجوع الی اللہ

- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔
- ہر حال میں حق کی جانب رجوع کرو کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہو جاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہئے جو انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- جو اللہ تعالیٰ سے مدد کا خواہاں ہوتا ہے اسے انتہائی قوی مدد ملتی ہے۔
- تمہارا حق کی جانب متوجہ ہونا گو اس میں تمہیں تکلیف پیش آئے یہ اس آرام سے بہتر ہے جو تجھے باطل کا ساتھ دیتے ہوئے ملے۔
- جب اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرو تو پختہ ارادے سے کرو۔
- زہد، پرہیزگاروں اور اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرنے والوں کی خصلت ہے۔
- جو کم سنی میں بارگاہِ خداوندی میں آنے کی اجازت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اجازت دے دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے در کو کھٹکھٹاتا ہے وہ اس کے لئے اپنے در کو کھول دیتا ہے۔
- جو مخلوق سے دور نہ ہو وہ اللہ تعالیٰ سے کیونکر مانوس ہو سکتا ہے؟
- جو اللہ تعالیٰ کو اپنی امیدوں کا محور بناتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے کام آسان فرما دیتا ہے۔

# راحت

- ایمان اور آخرت کے امیدواروں کے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے والوں کے لئے راحت ہے اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- جو تقدیر خداوندی پر راضی رہتا ہے وہ راحت پاتا ہے۔
- ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر سختی و تکلیف کا انجام راحت و کشائش ہے۔
- خوفِ خداوندی کا ثمرہ امن و راحت ہے۔
- اس میں شک نہیں کہ گمنامی میں راحت اور برائی میں بے حیائی ہے۔
- حیرانگی ہے اس پر جو بخیل ہے اور دنیاوی زندگی اس کے سبب فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت وسکون کا طالب ہے جو اس کے ہاتھ سے فوت ہوئے پس دنیا میں فقیر وہ ہے جو فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں جیسا حساب بھگتنے والا ہے۔
- انصاف راحت اور شرارت بے حیائی ہے۔
- جو شخص اپنے مقسوم پر قناعت کرتا ہے وہ راحت و آرام پاتا ہے۔
- موت اس کے لئے راحت کا پیغام ہے جو نفسانی خواہشات کا تابع اور شہوت کی قید میں ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی طویل ہو گی اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر برابر ظلم کرتا رہے گا۔

- نیک اور فرمانبردار بیوی راحت کا سامان ہے۔
- کمینوں کے مفقود اور معدوم ہونے سے مخلوقِ خدا کو راحت و آرام حاصل ہوتا ہے اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا سرداری کا باعث ہے۔

# رغبت

- ہم حوضِ کوثر پر رغبت سے حوضِ کوثر کا پانی نوش فرمائیں گے اور ہم اپنے دشمنوں کو اس سے دور کریں گے اور اپنے دوستوں کو پیالے بھر بھر کر پلائیں گے اور جو شخص حوضِ کوثر کا ایک گھونٹ پی لے گا اُسے دوبارہ کبھی پیاس نہیں لگے گی۔
- انسان کی عقل کا امتحان چھ چیزوں سے ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر و ثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین و ایمان بنالو تاکہ فلاح پاؤ۔
- ایمان کا بھید دنیا سے بے رغبتی ہے۔

- اطاعت خداوندی بجالانے کی کوشش کرو، خیرات ونیکیوں کی جانب رغبت کرواور برائیوں سے بچواور نیک کام کرنے میں جلدی کرواور حرام کاموں کے مرتکب نہ ہو۔
- لوگ ظالم کی حکومت سے ایسے ہی بے رغبتی رکھتے ہیں جس طرح وہ عادل کی حکومت کے خواہاں ہوتے ہیں۔
- جو چیزیں زائل اور ختم ہونے والی ہیں ان کی رغبت ترک کردو۔
- جو شخص اپنے قلب میں انواع واقسام کے کھانوں کی رغبت کا پودا لگاتا ہے وہ مختلف قسم کی بیماریوں کا پھل کھاتا ہے۔
- جو چیزیں فنا ہونے والی ہیں ان کی رغبت نہ رکھو۔
- طلب علم میں لوگوں کو اس وجہ سے بے رغبتی ہوگئی ہے کہ بہت سے ایسے عالم نظر آتے ہیں جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے۔
- نیکی کی توفیق اور ہر ایک ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں پھنسائے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کرنے کو لازم پکڑو۔
- جنت کی قیمت دنیا سے بے رغبتی ہے۔
- جس شخص کو آخرت کی قدر معلوم نہ ہو وہ دنیا سے بے رغبتی کیسے کرسکتا ہے اور جو شخص بے دھڑک ہو کر جھوٹی قسم کھائے وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کیسے بچ سکتا ہے؟
- نیکی کی توفیق اور ہر ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں مبتلا کرے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی

طرف رغبت کو لازم پکڑو۔

- جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے وہ اس کی توحید کا قائل ہو جاتا ہے اور جو دنیا کی حقیقت جان جاتا ہے وہ اس سے بے رغبت ہو جاتا ہے۔
- دنیا کی رغبت چھوڑ دو تمام مصائب سے نجات پاؤ گے۔
- جو شخص دنیا کی رغبت ترک کر دیتا ہے وہ اپنے دین کو محفوظ بنا لیتا ہے۔
- اس شخص کی جانب راغب ہونا جو تیری رغبت نہیں رکھتا سراسر ذلت و رسوائی ہے اور محال چیزوں کی خواہش کرنا سراسر جہالت و نادانی ہے۔

# رشتہ

- حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اُمت میں پیغمبر کے رشتہ کے اعتبار سے کوئی بھی اہل بیت کی برابری نہیں کر سکتا اور جن لوگوں پر ہمیشہ سے ان کے احسان جاری ہیں وہ ان کی برابری کیسے کر سکتے ہیں؟
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت نجات کا عمدہ ذریعہ ہے اور اس کے لئے دوستی رکھنا بہت قریبی رشتہ ہے۔
- عقل تجربوں کی محافظ اور دوستی نہایت نزدیکی رشتہ ہے۔
- دنیا سے رشتہ جوڑنے والا اللہ تعالیٰ نے اپنا تعلق ختم کر لیتا ہے۔
- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کرو اور اگر وہ تم سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔
- جو رشتہ داروں پر احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں۔

- جو تنگدست ہو مگر رشتہ داروں سے میل جول رکھتا ہو وہ اس مالدار سے اچھا ہے جو رشتہ داروں سے قطع تعلق کرے اور خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- نیک خو ہونا ایک ذاتی کمال ہے اور دوستی ایک رشتہ ہے۔
- نیک کاموں میں سے ثواب والے تین کام ایسے ہیں جن کے ثواب کو شمار نہیں کیا جا سکتا۔

۱۔ اپنے مال کو راہِ خدا میں خفیہ طور پر خرچ کرنے والا۔

۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے والا۔

۳۔ رشتہ داروں سے میل جول رکھنے والا اوران کے حقوق کا خیال رکھنے والا۔

- دو چیزیں ایسی ہیں جن پر ناگواری ظاہر کرنا اچھا نہیں ہے۔

۱۔ بیماری۔

۲۔ محتاج رشتہ دار۔

- قریبی رشتہ داروں سے نیکی کرنا بڑا صدقہ ہے۔
- قریبی رشتہ داروں کی ناراضگی بچھوؤں کے ڈسنے سے زیادہ دردناک ہے۔
- کئی بیگانے ایسے ہوتے ہیں جو نزدیکی رشتہ داروں سے زیادہ نزدیک ہوتے ہیں اور کئی رفقاء ایسے ہیں جن سے انسان ناخوش رہتا ہے۔
- نیک شخص کی عادات بھی نیک ہوتی ہیں اور وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے۔
- بہت سے نزدیکی رشتہ دار ایسے ہیں جو بیگانوں سے زیادہ دور ہیں اور بہت سے دوست ایسے ہیں جو دل میں حسد رکھتے ہیں۔

- جو اپنے رشتہ داروں پر زیادہ احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں، خاموشی کو لازم پکڑے رکھو اور تھوڑے رزق پر قناعت کرو اور اس پر صابر رہو۔
- بدخلقی نزدیکی رشتہ داروں کو متنفر کر دیتی ہے۔
- علم ایسا رشتہ دار ہے جو کبھی نہیں جھگڑتا۔

# زکوٰۃ

- اللہ تعالیٰ نے ایمان کو شرک سے پاک کرنے کے لئے، نماز کو تکبر اور برائی سے پاک کرنے کے لئے، زکوٰۃ مسکینوں کو روزی پہنچانے کے لئے، روزوں کو اخلاصِ خلق کی آزمائش کے لئے، حج کو تقویت دین کے لئے، جہاد کو شانِ اسلام بڑھانے کے لئے، امر بالمعروف کو عوام کی مصلحت کے لئے، نہی عن المنکر کو برے کاموں کی کمینگی کو روکنے کے لئے، صلہ رحمی کو جماعت اور تعداد بڑھانے کے لئے، قصاص کو جانوں کی حفاظت اور ان کو بچانے کے لئے، شراب خوری کے چھوڑنے کو عقل کے بچاؤ و حفاظت کے لئے، اقامت حدود کو حرام کاموں کی برائی کی برائی اور زیادتی ظاہر کرنے کے لئے نافذ العمل کیا ہے۔
- صحت کی زکوٰۃ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔
- کامیابی کی زکوٰۃ احسان ہے۔
- تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیزگاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا بھید ہے۔

- جو اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ نفس کے بخل سے محفوظ رہتا ہے۔
- علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت و جاہ کی زکوٰۃ تواضع ہے۔
- بدن کی زکوٰۃ جہاد اور ماہِ رمضان کے روزے ہیں۔
- ہر شے کی زکوٰۃ ہے اور عقل کی زکوٰۃ یہ ہے کہ جاہلوں اور نادانوں کی باتوں پر تحمل کا مظاہرہ کیا جائے اور ہر شے کے لئے کوئی نہ کوئی فضیلت ہے اور شرفاء کی فضیلت یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ نیکی کی جائے۔
- قدرت کی زکوٰۃ انصاف اور جمال کی زکوٰۃ عفاف ہے۔
- امارت کی زکوٰۃ محتاجوں کی دادرسی کرنا ہے۔
- نعمتوں کی زکوٰۃ بندگانِ خدا کے ساتھ نیک سلوک روا رکھنا ہے۔
- حلم کی زکوٰۃ لوگوں کی زیادتی کو برداشت کرنا اور ان کے بوجھ کا اٹھانا ہے اور مال کی زکوٰۃ لوگوں کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نیکی کرنا ہے۔

# زبان

- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔
- جو شخص اپنے قلب میں اہل بیت کی محبت رکھتا ہے اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہوگا۔

- ایمان زبان سے اقرار اور بدن سے عمل کا نام ہے۔
- ایمان کا اعلیٰ مرتبہ زبان کی بندش ہے۔
- زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تم اسے کھلا چھوڑ دو گے تو کاٹ کھائے گی اور غصہ ایسی برائی ہے اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو جان سے مار ڈالے گا۔
- محسن کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب ان کے نیک کاموں اور نیک خصائل کا ذکر نیک لوگوں کی زبانوں پر جاری ہوتا ہے۔
- مؤمن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔
- احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پر اکثر لوگوں کو قابو و قدرت نہیں ہوتی۔
- آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے اور کریم وہ ہے جو دوسروں کے ساتھ احسان کرے۔
- وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اور غصہ میں زبان سے بے ہودہ بات نہ نکالو۔
- کوئی بھی شخص چار چیزوں کے لئے قسم اٹھاتا ہے۔

۱۔ ایسی عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔

۲۔ زبان کی ایسی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے ذریعہ درمیان میں لاتا ہے۔

۳۔ وہ قسم جس کے ذریعے اسے شہرت مطلوب ہوتی ہے۔

۴۔ وہ ذلت جسے اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہے۔

- تم جب اچھی بات کا ارادہ کرو تو اپنے کاموں کو بھی اچھا کرو تا کہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونوں باہم جمع ہو جائیں۔

- عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
- بری بات کا انجام انتہائی برا ہے اور جواب سے عاجز رہنے کی نسبت گنہگار اور بے زبان ہونا اچھا ہے۔
- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- احسان کا انجام قابل مذمت نہیں اور زبان کی لغزش پر اکثر لوگوں کو اختیار نہیں ہوتا۔
- جو لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتے ہیں وہ ایسے ہیں جو برے کاموں کو ہاتھ یا زبان سے مٹاتے ہیں اور اگر ہاتھ یا زبان سے نہ مٹا سکیں تو دل سے برا سمجھتے ہیں ایسے لوگ نیک خصائل کا مجموعہ ہیں اور جو لوگ برے کاموں کو زبان سے مٹاتے ہیں اور دل سے برا سمجھتے ہیں مگر ہاتھ سے ان کو نہیں روکتے تو ایسے لوگ نیک خصائل میں دو خصلتوں کو پکڑے ہوئے ہیں اور ایک خصلت کو ضائع کر رہے ہیں، کچھ لوگ ایسے ہیں جو برے کاموں کو صرف دل سے برا جانتے ہیں مگر ان کو ختم کرنے کے لئے ہاتھ اور زبان کا استعمال نہیں کرتے ایسے لوگ تین خصائل میں سے دو کو ضائع کر رہے ہیں اور وہ لوگ جو برے کاموں کو نہ ہی دل سے نہ ہی ہاتھ سے اور نہ ہی زبان سے مٹاتے ہیں تو ایسے لوگ زندہ ہوتے ہوئے بھی مردہ ہیں۔
- جس شخص کی زبان شیریں اور میٹھی ہوتی ہے اس کے بھائی زیادہ ہوتے ہیں

اور جو شخص کسی بری جگہ پر جاتا ہے وہ برائی کے ساتھ جڑ جاتا ہے۔

- زبان سرکش گھوڑے کی مانند ہے اور برائی سوار کی مانند یعنی منہ کے بل گرنے والی ہے۔
- زبان کی بری رکاوٹ تنگ دلی اور بری بات وہ ہے جو بیہودہ ہے۔
- زبان بند رکھنے سے دلیل کمزور ہوتی ہے اور بیہودہ گوئی سے جان خطرے میں پڑ جاتی ہے۔
- مومن کا تقویٰ اس کے قلب میں اور اس کی ظاہری توجہ زبان پر ہوتی ہے۔
- جنہوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اس کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنالیا ہے پس وہ ان کے سینوں میں گھس گیا اور ان کی گود میں جا بیٹھا ان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے اور ان کو لغزش اور غلطی میں مبتلا کر رکھا ہے اور بیہودہ وخراب کام ان کی نظر میں مزین کر دیئے ہیں اور ان سے اس شخص کی طرح کام کراتا ہے جس کی سلطنت میں شیطان شریک ہوا اور اس کی زبان سے لغو و بےہودہ باتیں کراتا ہے۔
- مومن کی پرہیزگاری اس کے اعمال سے ظاہر ہوتی ہے اور منافق کی پرہیزگاری اس کی زبان ظاہر کرتی ہے۔
- جب تمہارے بدن تندرست، زبانیں کھلی ہوئی ہوں تب توبہ قبول اور اعمال مقبول ہو سکتے ہیں پس ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- زبان کی لغزش اور غلطی تیر لگنے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔
- زبان سے ہمیشہ وہی بات نکالو جس کا یقین ہو کہ اس کا ثواب آخر میں تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور دنیا میں نیک نامی ملے گی۔

- پہلا جہاد جس کے ذریعے تم مخالف پر غلبہ پا سکتے ہو ہاتھ کا جہاد ہے، اس کے بعد دوسرے درجے پر زبان کا جہاد ہے، تیسرے درجے پر دل کا جہاد ہے پس جو اچھے کاموں کو برا نہ سمجھے تو اس کا دل الٹا ہو گیا ہے، اوپر کا حصہ نیچے کو اور نیچے کا حصہ اوپر کو آ گیا ہے۔
- زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹ زبان کا عیب ہے۔
- سچائی حق کی زبان ہے، جھوٹ سچائی کا دشمن ہے اور باطل حق کی مخالفت کرنے والا ہے۔
- جاہل کی زبان اس کے لئے ہلاکت کی کنجی ہے۔
- جاہل کی زبان اس کی موت ہے۔
- دانا وہ ہے جو اپنی زبان فحش گوئی سے بند رکھے جبکہ ہوشیار وہ ہے جو زمانے کی رفتار کے ساتھ چلے۔
- خط ایسی چیز ہے جو آدمی کے حق میں گویا کان کی بات ہے اور دوسرے کے حق میں ایسا کہ گویا اس کو زبان سے سمجھایا جا رہا ہے۔
- زبان کے محفوظ رکھنے اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے بڑھ کر انسان کے حق میں کوئی چیز مفید نہیں۔
- آدمی کی درستی زبان کی خوبی اور لوگوں کے ساتھ احسان کرنے سے ہوتی ہے۔
- زبان کو محفوظ رکھنا اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا کسی بھی شخص کی بہترین خصلت ہے۔
- اپنے اعمال میں شیطان کا حصہ نہ رکھو اور اپنی جان پر اسے طلب مت کرو، اگر کلام کا موقع نہ ملے تو زبان سے مت بولے اور اگر کوئی شخص دوستی کے

لائق نہیں ہے تو کسی نااہل سے دوستی کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔

- قلبی روزہ زبان کے روزے سے افضل ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بدرجہا بہتر ہے۔
- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے، لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی واسطہ نہیں، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے، غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی میں پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے، سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے، اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- تمہاری زبان تمہیں ان باتوں کی دعوت دے گی جس کا تو نے اسے عادی بنایا ہے۔
- اپنی زبان کو یوں محفوظ رکھو جس طرح سونا اور چاندی کو محفوظ رکھتے ہو۔
- زبان سے ایسی بات مت نکالو جس کا جواب تمہیں خود بھی برا معلوم ہو اور وہ کام نہ کرو جس سے بدنامی حاصل ہو۔
- تمہاری زبان وہی بات کرے گی جس کا تم نے اسے عادی بنایا ہے۔
- اپنی زبان کو نرم کلام کہنے کی عادت ڈالو کیونکہ حسن کلام سے دشمن کم ہو جاتے ہیں اور تم ملامت کے تیروں سے محفوظ رہو گے۔
- نیک انسان کی زبان ہمیشہ یادِ خداوندی میں مشغول رہتی ہے۔
- جس کی زبان قید میں رہتی ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور عہد و پیمان کو پورا کرنا شرافت و بزرگی کی علامت ہے۔

- چھ لوگوں سے جھگڑا کرنا کسی بھی صورت مناسب نہیں ہے۔

۱۔ فقیہ۔

۲۔ سردار۔

۳۔ کمینہ۔

۴۔ بدزبان۔

۵۔ عورت۔

۶۔ بچہ۔

- دانا قلب اور بولنے والی زبان بلاغت کا آلہ ہے۔
- زبان عقل کی ترجمان ہے اس لئے اس کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- سچی زبان انسان کے لئے اس کے مال سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔
- بے شمار زبانیں ایسی ہیں کہ انسان کی جان کو کھو دیتی ہیں اور بہت سے خوف ایسے ہیں جن کے بعد امن ہو جاتا ہے۔
- سچائی زبان کا وضع الٰہی سے مطابق ہونے کا نام ہے۔
- جس نے تجھے بولنے کا طریقہ سکھایا اس پر زبان درازی نہ کرو اور جس نے تجھے سیدھی راہ پر لگایا اس کے مقابل اپنی فصاحت و بلاغت کی شیخی نہ بگھارو۔
- جو بات تمہیں معلوم نہ ہو اسے زبان سے نہ نکالو اللہ تعالیٰ نے تمہارے تمام اعضاء پر فرائض مقرر کیے ہیں اور قیامت کے دن ان کی نسبت بازپرس فرمائے گا اور زبان کا یہ فرض ہے کہ آدمی کو جو بات معلوم نہ ہو اس کو زبان سے نہ نکالے۔

- انسان میں دو چیزیں ایسی ہیں جو نہایت ارفع و اعلیٰ ہیں۔
  ۱۔ عقل۔
  ۲۔ زبان۔
- رب نے مجھے سمجھنے والا دل اور بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے۔
- محبت آنکھ سے ظاہر ہوتی ہے اور موت زبان سے۔
- ریاکار کی زبان بہترین ہے مگر اس کے دل کی پوشیدہ بیماری موذی ہے۔
- جو تم کوئی بات زبان سے نکال چکے تو وہ تمہاری مالک ہو چکی اور جب تک تم نے اسے منہ میں قید رکھا تب تک تم اس کے مالک ہو۔
- دل زبان کا خزانچی ہے اور زبان دل کی ترجمان ہوتی ہے۔
- رذیل کاموں سے پرہیز سے ہی عیب لگانے والوں کی زبانوں سے خود کو بچایا جا سکتا ہے۔
- پاؤں کے پھسلنے کا علاج آسان مگر زبان کے پھسلنے کا علاج ہلاکت ہے۔
- بہترین لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملائے رکھے اور ان کی نظروں میں تجھے خوبصورت معلوم ہو اور ان کی زبانوں کو طعن سے روکے۔
- انسان کی مصیبت اس کی زبان میں پیوستہ ہے اور اس کی گفتگو اس کے دل کی قوت کو ظاہر کرتی ہے۔

## زندگی

- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اس حالت میں اس دنیا سے رخصت ہوئے کہ ایک روز بھی سیر ہو کر نہ کھایا اور عالم آخرت کی طرف دنیا کی تمام آلائشوں سے

پاک وصاف ہو کر تشریف لے گئے، آخری دم تک آپ ﷺ نے اس طرح زندگی بسر کی کہ فاقہ کشی سے پیٹ پر پتھر باندھے رکھے اور اپنے اختیار سے اسی حالت میں اپنے پروردگار کے داعی کو لبیک کہا۔

- ہم اللہ تعالیٰ سے شہداء کے مدارج، باسعادت لوگوں کی زندگی اور جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام اور اس کے نیک بندوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔
- ایمان باعث نجات اور عافیت سے زندگی پرسکون بسر ہوتی ہے۔
- علم زندگی بخشتا ہے اور ایمان نجات کا ذریعہ ہے جبکہ توبہ گناہوں کو ختم مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔
- مومن کا جمال پرہیزگاری، غلام کا جمال آقا کی اطاعت وفرمانبرداری اور زندگی کا جمال قناعت ہے۔
- طویل اُمیدیں عمل کو بگاڑتی ہیں اور زندگی کو فنا کرتی ہیں۔
- انسان اپنی زندگی کے مطالب اور اطمینانِ قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کے ذریعہ پاتا ہے۔

۱۔ حسن نیت۔

۲۔ وسعت اخلاق۔

- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اس بات کا یقین کرلیا کہ اس کی زندگی موت کی طرف جا رہی ہے پھر اس نے نیک عمل کرنے میں جلدی

کی اور اپنی اُمیدوں کو مختصر کیا۔

- تجربے ساری زندگی ختم نہیں ہوتے۔
- اُمید دھوکا دے رہی ہے اور زندگی چلتی جا رہی ہے جبکہ کوچ کرنے کا وقت نزدیک آن پہنچا ہے۔
- برے خلق سے انسان کی زندگی خراب اور جان کا عذاب ہے۔
- خواہش نفسانی کی پیروی آفت میں مبتلا ہونا ہے اور اس سے زندگی میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔
- جو آخرت کا خوف رکھتا ہے یا دنیا کے کسی مطلب کے فوت ہونے سے خوفزدہ ہے وہ صبح جلدی اٹھتا ہے اور اندھیرے میں ہی اپنے معمولاتِ زندگی شروع کر دیتا ہے۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جس کے مرنے کے بعد تمہارا جینا محال ہو اور اس کے بغیر زندگی وبال ہو جائے۔
- جو دنیا کا عاشق اور اس پر فریفتہ ہو جاتا ہے دنیا اس کے قلب کو غم سے بھر دیتی ہے اور اس کے قلب کے نقطے پر ایک ایسا غم گرتا ہے جو اسے ہر وقت مغموم رکھتا ہے اور اسے ایسا حادثہ پیش آتا ہے جو ہمیشہ اسے غمگین رکھتا ہے یہاں تک کہ وہ اسی رنج و غم میں ہلاک ہو جاتا ہے، تقدیر کا پنجہ اسے شکستہ کر دیتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے ہلاک ہونے کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور اپنے بھائیوں پر اس کی زندگی عذاب بن جاتی ہے۔
- علم زندگی اور شفاء ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- برے اخلاق والے کی زندگی بے لطف اور بدمزہ رہتی ہے اور ایسا آدمی

ہر وقت غصہ میں رہتا ہے۔

- حیرانگی ہے اس پر جو بخیل ہے اور دنیاوی زندگی اس کے سبب فقر و فاقہ کی حالت میں بسر کرتا ہے جس سے وہ بھاگتا ہے اور وہ راحت و سکون کا طالب ہے جو اس کے ہاتھ سے فوت ہوئے پس دنیا میں فقیر وہ ہے جو فقیروں کی طرح زندگی بسر کرتا ہے اور آخرت میں دولت مندوں جیسا حساب بھگتنے والا ہے۔
- جب دنیا کی زندگی کو دوام نہیں اور اس کی نعمتیں بھی فانی ہیں اور جب تقدیر کو بدلنے پر کسی کو قدرت نہیں تو اس سے بچنا بھی بیکار ہے۔
- حسد زندگی بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں، انہوں نے دنیا کے عوض اسے اختیار کر لیا ہے، کوئی بیوپاران کو اس سے نہیں روکتا وہ اپنی زندگی کے دن اسی مشغلہ میں کاٹتے ہیں اور غافلوں کے کانوں میں اس کی صدائیں پہنچاتے ہیں۔
- تیری سانس تیری عمر کے حصے ہیں پس ان کو اطاعت میں گاردو۔
- تمہاری زندگی صرف چند گنے ہوئے سانس ہیں اور ان پر ایک نگہبان مقرر ہے جو ان کو شمار کرتا ہے۔
- تیری زندگی صرف اسی وقت ہے جس میں تو موجود ہے۔
- آداب بہترین لباس یا زیور ہیں اور زندگی چند گنے ہوئے سانس ہے۔
- گھڑیوں اور پہروں کا گرنا عمریں چھیننا یعنی ختم کرتا ہے اور موت اُمیدوں کو کاٹ دیتی ہے۔

- ڈرپوک کی زندگی بدمزہ ہے۔
- ایک لمحہ کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔
- برا قرض خواہ نیند ہو جو چھوٹی سی عمر کو ختم اور بڑے اجر کو فوت کرنے والی ہے۔
- تندرستی اور گذشتہ روز کے امن و امان پر مغرور نہ ہو کیونکہ عمر کی مدت کم اور جسم کی سلامتی کا واپس آنا محال ہے۔
- تیری زندگی تیری سعادت کو مہر ہے بشرطیکہ تو اس کو اپنی پروردگار کی اطاعت میں بسر کرے۔
- رات اور دن عمروں کے فنا کرنے میں جلدی کر رہے ہیں۔
- نقصان اٹھانے والا شخص وہ ہے جس نے اپنی عمر کو برباد کیا اور بلاشبہ قابل رشک وہ شخص ہے جس نے اپنی عمر کو پروردگار کی اطاعت و فرمانبرداری میں بسر کیا۔
- نیک کام کرنے سے زندگی میں برکت ہوتی ہے۔
- جو ظلم کی چال پکڑتا ہے اس کی زندگی کم ہو جاتی ہے۔
- انسان اس زندگی پر کس طرح خوش ہو سکتا ہے جو گھنٹوں کے گزرنے سے گھٹتی جاتی ہے اور اس جسم کے سلامت رہنے پر کیونکر مغرور ہو سکتا ہے جو جہان کی آفات کا نشانہ بنا ہوا ہے۔
- جو ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے اس کی زندگی کم ہو جاتی ہے۔
- زندگی کا زیادہ ہونا انسان کے لئے ایک قسم کا عذاب ہے۔
- صلہ رحمی مال کو بڑھاتی ہے اور عمر کو زیادہ کرتی ہے۔

- کل کی فکر نہ کر کیونکہ اگر تیری عمر باقی ہو گی تو اللہ تعالیٰ اس دن کی روزی پہنچا دے گا اور اگر تیری عمر آج ہی ختم ہو چکی ہے تو پھر اس روز کی فکر فضول ہے۔
- زندگی کی غایت موت اور موت کی غایت فوت ہے۔
- تم اگر اپنی گذشتہ زندگی جسے تم نے غفلت میں ضائع کر دیا عبرت حاصل کرتے تو آئندہ جو باقی زندگی ہے اسے محفوظ رکھتے۔
- نیزے کی دھار جوڑوں کو کاٹتی ہے اور زبان کی دھار زندگی کو کاٹتی ہے۔
- صدقہ کرنے سے عمریں بڑھ جاتی ہیں۔
- ان لوگوں کے لئے کامیابی ہے جو لوگوں کے لئے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلب گار ہیں، ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے اور دنیا کی زندگی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طریقہ پر پورا کیا ہے۔
- زمانے کی ساعتیں اور پل عمر کو لئے جا رہے ہیں۔
- دنیا صرف گزرگاہ بنائی گئی ہے تا کہ اَبدی زندگی کے لئے اعمالِ صالحہ کا توشہ تیار کر سکو پس تمہیں چاہئے کہ تم اس سے کوچ کی تیاری کرو اور اس کی نعمتوں کے فریب میں نہ آؤ تا کہ تم اس کے فتنے اور دھوکہ سے محفوظ رہو۔
- دنیا کے ہر گھونٹ کے ساتھ گلا گھٹنے لگتا ہے، اس کی ایک نعمت ملتی ہے تو دوسری چلی جاتی ہے، انسان کی زندگی کا ایک دن آتا ہے اور ایک دن چلا

جاتا ہے، اس کا ایک نشان پیدا ہوتا ہے تو دوسرا مٹ جاتا ہے۔

- چوپائے جانوروں کی تمام ہمت اور کوشش یہی ہے کہ وہ اپنا پیٹ بھر لیں اور بلاشبہ درندے جانوروں کی سب کوشش وسعی یہی ہے کہ وہ اور جانوروں پر حملہ کریں، بلاشبہ عورتوں کی تمام ہمت وسعی یہی ہے کہ دنیا کی زندگی کو سنواریں اور اس میں طرح طرح کے فتنے وفساد برپا کریں۔

# زمانہ

- جو شخص گردشِ زمانہ کو سمجھتا ہے وہ آخرت کی تیاری میں مشغول رہتا ہے۔
- اپنی خوشحالی کے زمانہ میں لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے میں ایسا سامان تیار کرو جو تنگدستی مین تمہارے کام آئے۔
- ہمارا زمانہ ایسا ہے جس میں بے راہ روی کی باتیں زیادہ اور خیر وبرکت کے سامان کم ہیں اس کی حالت کچھ عجب ہے کہ اس میں جو نیک ہیں ان کو بدکار شمار کیا جاتا ہے اور ظالموں کا ظلم دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے یہ توفیق بخشتا ہے کہ وہ زمانہ کے واقعات سے عبرت حاصل کرے۔
- دنیا کے مصائب کو ہیچ جانو اور اپنی جان کو عذاب میں مبتلا نہ کرو کیونکہ قیامت بہت جلد آنے والی ہے اور دنیا کی کوئی شے سوائے اعمالِ صالحہ کے ساتھ جانے والی نہیں ہے اور دنیا میں قیام صرف چند روز کا ہے، باطل کے مٹ جانے کے بعد اس کی آواز دوبارہ سنائی نہیں دیتی اور زمانہ پھاڑنے والے درندے کی طرح حملے کر رہا ہے۔

- دانا وہ ہے جو اپنی زبان فحش گوئی سے بند رکھے جبکہ ہوشیار وہ ہے جو زمانے کی رفتار کے ساتھ چلے۔
- زمانے کی ساعتیں اور پل عمر کو لئے جا رہے ہیں۔
- جمع شدہ مال حوادثِ زمانہ سے غارت ہو جاتا ہے اور مال و دولت وارثوں کی تسلی کا باعث ہے۔
- جب زمانے کی سواری کو قابو کر لو گے تم سہولت سے رہو گے اور ایسی چیز کے پیچھے مت دوڑو جس کی امید اُس کے انتظار سے زیادہ طویل ہے۔
- جب تمہیں کوئی دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان میں اضافہ کرتا ہے۔
- جو زمانہ کو کوستا ہے اس کے عتاب کی کوئی انتہاء نہیں رہتی۔
- کسی کو زمانے کی گردش سے اطمینان نہیں اور کوئی ان کے حوادث سے سلامت نہیں ہے۔
- زمانہ سے تجربات حاصل ہوتے ہیں اور دوستی نہایت قریبی رشتہ ہے۔
- بڑھاپے سے پہلے جوانی کے زمانہ میں اور بیماری سے پہلے صحت و تندرستی کے زمانہ میں نیک عمل کرنے میں جلدی کرو۔
- زمانہ اپنی کمان کسے ہوئے ہے اور اس کے تیر کبھی خطا نہیں جاتے۔ اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں، یہ تندرستوں پر بیماری کو سوار کر دیتا ہے اور جن کو نجات مل جاتی ہے انہیں ہلاکت میں پھنسا دیتا ہے۔

- کئی لوگ زمانے کی چال کے مطابق چلتے ہیں جیسا وقت ہو ویسا کام کرتے ہیں۔
- زمانہ پسماندہ لوگوں کے ساتھ ایسی چال چلتا ہے جو اس نے ماضی میں لوگوں کے ساتھ چلی اور زمانے نے جس کی پیٹھ ایک دفعہ پھیر دی وہ واپس نہ ہوگی اور زمانے کے جتنی بھی چیزیں ہیں ان میں سے ایک بھی باقی رہنے والی نہیں اور اس کے پچھلے کام پہلے کے موافق نہیں اور اس کے تمام اُمور فنا ہونے والے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے والے ہیں اور ہر شے پر زوال اور فنا کی علامات ظاہر ہو چکی اور زمانے کے مصاحب رنج والم، مار پیٹ، لوٹ کھسوٹ سے خالی نہیں اور زمانے کا مصاحب ہمہ وقت کسی نہ کسی ابتلاء میں مبتلا رہتا ہے۔
- زمانے کے ہر پل میں آفت چھپی ہے۔

## زینت

- انسان کی زینت عقل سے ہے اور اس کا مرتبہ اس کی ہمت کے موافق ہے اور اس کے کام اس کے قلب کے مطابق انجام پاتے ہیں اور آخرت میں ایمان کے اعتبار سے مرتبہ پائے گا۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضاالٰہی کا سرنامہ ہے۔
- سخاوت محبت کو اپنی جانب مبذول کراتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست واحباب ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے

ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اور ان کی صحبت زینت کا باعث ہے۔

- مومن کی زینت تین چیزوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ تقویٰ اختیار کرنے سے۔

۲۔ راست گوئی سے۔

۳۔ امانتداری سے۔

- حلم ریاست کا بھید، بردباری سیاست کی زینت، معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے انتظام کا باعث ہے۔
- دین کا جمال وخوبصورتی تقویٰ ہے اور شر و برائی کی زینت لالچ وطمع ہے۔
- حکمت کی زینت دنیا سے بے رغبتی ہے اور دین کی زینت مصائب پر صبر کرنا اور تقدیر خداوندی پر راضی رہنا ہے۔
- زینت اعمال کی درستگی کا نام ہے نہ کہ کپڑوں کی خوبصورتی کا۔
- تواضع سے رفعت ومنزلت کو زینت حاصل ہوتی ہے جبکہ پیار کرنے سے محبت بڑھتی ہے۔
- بہادری باعث فخر وزینت ہے جبکہ بزدلی عیب ہے۔
- خوفِ خدا عارفین کی چادر ہے جبکہ فکر پرہیزگاروں کی زینت اور بیداری عاشقانِ خدا کا باغ ہے۔
- فقر ایمان کی زینت ہے۔
- عقل جسے نصیب ہو اس کے واسطے زینت اور علم جو اس پر عمل کرے اس کے لئے ہدایت ہے۔

- دلوں کی زینت ایمان کے خالص ہونے میں ہے۔
- آدمی کو جو زینت اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں حاصل ہوتی ہے وہ اور کسی چیز میں حاصل نہیں ہوتی اور جو تقرب عبادتِ الٰہی سے حاصل ہوتا ہے وہ اور کسی چیز سے نہیں ملتا۔
- باطن کی زینت ظاہر کی زینت سے کئی درجہ بہتر ہے۔
- بے شرمی اور بے حیائی آدمی کے لئے عیب اور سنجیدگی اس کے لئے نورِ حکمت اور زینت ہے۔
- تقویٰ اخلاص کا رئیس ہے اور بردباری نرم طبع کی زینت ہے۔
- سچائی سے اقوال زینت پاتے ہیں اور سخاوت سے افعال مزین ہوتے ہیں۔
- علم حاصل کرو کیونکہ اگر تم مال دار ہو تو زینت کا باعث ہے اور اگر تم محتاج ہو تو اس کی وجہ سے معاش کی کوئی صورت ہو جائے گی۔

## زہد

- زاہدوں کی دنیا میں حالت ایسی ہوتی ہے کہ وہ بظاہر ہنستے معلوم ہوں گے مگر ان کے قلب روتے ہوں گے اور بظاہر دیکھنے میں وہ خوش وخرم معلوم ہوں گے مگر ہر وقت آخرت کی فکر اور غم میں مبتلا ہوں گے خواہ دوسرے لوگ مال و دولت پر رشک کریں مگر وہ خود سے ناخوش ہوں گے۔
- بیکارگی آفت ہے جبکہ صبر بہادری ہے اور زہد خزانہ ہے جبکہ دل میں خوفِ خدا کا ہونا ڈھال ہے۔

- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیز گاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- جو لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد و تقویٰ کمال حاصل کرتا ہے۔
- صحت سے لذت کامل اور زہد سے حکمت حاصل ہوتی ہے۔
- زہد، پرہیز گاروں اور اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرنے والوں کی خصلت ہے۔
- زہد دین کی جڑ ہے اور سچائی پرہیز گاروں کا لباس ہے۔
- زہد یقین کی بنیاد اور کشادہ روئی پہلی عنایت ہے۔
- جو زاہد لوگوں سے دور ہو تم اسے تلاش کرو اور جو زاہد لوگوں کو تلاش کرے اس سے دور بھاگو۔
- زہد مخلصین کی خصلت ہے۔
- زہد یقین کی بنیاد اور راستی دین کا بھید ہے۔
- علم حاکم جبکہ مال رعیت ہے اور علم اللہ تعالیٰ کے احکام کی جانب راہنمائی کرتا ہے اور زہد کی طرف جانے کا سہل راستہ ہے۔
- جو دنیا کے کاموں میں میانہ روی اختیار کرتا ہے اور درمیانے راستہ پر رہتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا اور زہد میں میانہ روی اختیار نہیں کرنی چاہئے۔
- زہد یہ ہے کہ انسان دنیاوی امیدوں کو مختصر کرے، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے اور حرام کاموں سے اجتناب برتے اور اگر ایسا نہ کر سکے تو یہ ضرور کرے کہ حرام چیزوں کو خود پر غالب نہ آنے دے اور نعمتوں کے شکر کو فراموش نہ کرو، اللہ تعالیٰ نے روشن اور ظاہر دلیلیں بیان کی ہیں اور

اپنی کتابوں کے ذریعے تمہارے سب عذر دور کر دیئے ہیں۔

# سیادت

- سرداری کے فرائض جب تک ادا نہ کئے جائیں یہ ذلت کا باعث ہے۔
- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ ہے اور بھائی اچھا سامان ہیں جو ضرورت کے وقت کام آئیں، تقویٰ مومن کا قلعہ ہے اور خواہش پرستی تمام مصائب کی بنیاد ہے۔
- جب کمینے سردار بن جائیں تو اُمیدیں خاک میں مل جاتی ہیں۔
- لوگوں کے ساتھ نیکی کرنا، عاجزوں کا ہاتھ پکڑنا اور ان کی محتاجگی دور کرنا اور مہمان کو کھانا کھلانا یہ سب سیادت و سرداری کے اسباب ہیں۔
- سردار وہ ہے جو کسی سے دھوکہ و فریب نہ کرے اور لالچ و مکر کے فریب میں نہ آئے۔
- حسد تمام عیوب کا سردار ہے۔
- وہ بندہ جس کے بھائی اغیار کے محتاج ہوں وہ سیادت کا حقدار نہیں۔
- جو سردار ہو کر لوگوں پر انعام و اکرام کرتا ہے بلاشبہ وہ اپنی سرداری کا حق ادا کرتا ہے۔
- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی اور آخرت میں متقی ہوں گے۔
- علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت ہے جبکہ امراء کی آفت سیاست کی فہم و بوجھ کا نہ ہونا ہے۔
- دولت معمولی آدمی کو سردار بنا دیتی ہے اور مال کمزوروں کو زور آور بناتا ہے۔

- بدزبان بے ادب ہوتا ہے اور بدخلق کے لئے سرداری وعزت نہیں ہے۔
- توفیق ایزدی سے سعادت، سخاوت سے سرداری اور شکر سے نعمت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔
- غرور جہالت کا سردار ہے۔
- جو سردار ہو لوگ اس سے عموماً حسد کیا کرتے ہیں۔
- جو لوگوں کے ساتھ فضل واحسان کرتا ہے لوگ اس کی سرداری کی تعریف کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں اور جو شخص نیکی کرتا ہے لوگ اس کی عادت کے ثناخواں رہتے ہیں۔

## سخی

- سخاوت انبیاء کرام علیہم السلام کا خلق اور دعا اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا ہتھیار ہے۔
- اسلام ایمان کا، ایمان یقین کا، علم عمل کا، سخی سائل کا اور ایمان اخلاص کا محتاج ہوتا ہے۔
- سخی دنیا میں محمود اور آخرت میں مسعود ہے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور لالچی کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے گزر جاتا ہے۔
- دنیا میں لوگوں کے سردار سخی اور آخرت میں متقی ہوں گے۔
- ایمان ایک ایسے درخت کا نام ہے جس کی جڑیں یقین، شاخیں تقویٰ، پھول حیاء اور پھل سخاوت ہے۔
- بخیل بدن کو اور سخی نفس اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔

- سخی تھوڑی سی نعمت کے حصول پر بھی شکر گزار ہوتا ہے اور بخیل بے شمار مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔
- سخی دوسروں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ بخیل اپنا پیٹ بھر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔
- بخیل بدن کو اور سخی نفس کو اور دل کو فوائد دولت سے باز رکھتے ہیں۔
- سخاوت کی آفت تنگدستی اور ناداری ہے۔
- اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو سخی ہیں، دین کے مضبوط ہیں، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے دشمنی رکھتا ہے جو بے حیاء اور گناہوں پر دلیر ہیں اور انہیں محبوب رکھتا ہے جو پاکدامن، متقی اور تقدیر پر راضی ہیں۔
- سخی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا، لوگ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔
- سخاوت محبت کو اپنی جانب مبذول کراتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- بخیل سے کبھی سخاوت کی اُمید نہیں کی جاسکتی اور علم بے انتہاء ہے۔
- چار عادات ایسی ہیں جو بزرگی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ غصہ کو پی جانا۔

۲۔ سخاوت کرنا۔

۳۔ لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرنا۔

۴۔ بردباری اختیار کرنا۔

- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔
- سخاوت بزرگ ترین عادت ہے۔

- بہترین سخاوت وہ ہے جو کسی محتاج کے ساتھ کی جائے۔
- سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ ہے۔
- سخاوت کیا کرو تا کہ خوشی حاصل ہو سکے۔
- سخی اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور وہ اسے اجر عطا فرمائے گا، لوگ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔
- سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے جبکہ کنجوسی عیب کا باعث ہے۔
- ایسا شخص جو تعریف کرنے پر سخاوت نہیں کرتا اس کا دل ملامت کرنے پر ہی اس جانب مائل ہوتا ہے۔
- دوبارہ احسان کرنا کمال سخاوت ہے۔
- سخاوت لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرتی ہے۔
- سخی کی عادت جود وسخا ہے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور شوم کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے گزر جاتا ہے۔
- سخاوت تمام خوبیوں کی جڑ اور بخل تمام برائیوں کی جڑ ہے۔
- سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری، باہمی الفت کا سبب وفاداری اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔
- جن چیزوں سے لوگوں میں تعریف ہوتی ہے ان میں سب سے بہتر سخاوت ہے اور جن چیزوں سے باقی رہنے والے فائدے حاصل ہوں ان میں سب سے مفید صدقہ ہے۔

- تین چیزیں ایسی ہیں جن سے محبت پروان چڑھتی ہے۔

۱۔ دینداری۔

۲۔ تواضع۔

۳۔ سخاوت۔

- جو حق پر عمل پیرا ہوتا ہے وہ نفع اٹھاتا ہے اور جس میں عقل ہے اس میں سخاوت اور جوانمردی کے جوہر پائے جاتے ہیں۔
- جوانمردی نیک خصائل کی جانب راغب کرتی ہے اور سخاوت لوگوں کا بوجھ اور تاوان برداشت کرتی ہے۔
- سخاوت یہ ہے کہ انسان سائل سے محبت رکھے اور مال خرچ کرے۔
- نیک خواب ایک طرح کی بشارت ہے اور لوگوں کے مال سے ہاتھ روکنا سخاوت نہیں اور ذکر جمیل ایک طرح کی حیا ہے۔
- سچائی سے اقوال زینت پاتے ہیں اور سخاوت سے افعال مزین ہوتے ہیں۔
- سخاوت محبت کو اپنی جانب کھینچتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- فضول خرچی اور اسراف کو چھوڑ دو کیونکہ سرف کی سخاوت پر کوئی اس کی تعریف نہیں کرتا اور اس کے فقر پر کوئی رحم نہیں کرتا۔
- سخاوت کی انتہا یہ ہے کہ جو کچھ موجود ہے اسے راہِ خدا خرچ کر ڈالے۔
- ایثار سے آدمی سخی کہلانے کا مستحق ہوتا ہے۔
- میانہ روی یہ ہے کہ سخاوت کی جائے مگر اس میں اسراف نہ کی جائے اور مروت کے کام کرے مگر ان میں کچھ دکھاوا نہ ہو۔

# سچ

- قرآن مجید کی تعریف یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے اور اسے کسی کی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے لئے ہرگز تبدیل نہیں کرسکتی اور لوگوں کے شبہ اور مختلف معانی سے اس کے مطلب میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔
- مومن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔
- ایفائے عہد اور سچائی دو سگے بھائیوں کی مانند ہیں، عقل حق کی پیغام رساں اور نیک اعمال کی توفیق رحمت خداوندی کی کنجی ہے۔
- سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے۔
- عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں تمہارے لئے مقرر کر رکھی ہیں ان کے حقدار بنو، سچ کا راستہ اختیار کرو اور آخرت کا خوف تمہارے قلب میں ہو۔
- سچائی زبان کی امانت اور ایمان کا حیلہ ہے۔
- جب تمہیں کوئی دوست اپنا بھائی بنائے تو تمہیں چاہئے کہ اس کے غلام بن جاؤ اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آؤ۔
- امانتداری سچائی کی طرف پہنچاتی ہے۔
- انصاف اچھا حاکم ہے، علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے، راستی بہترین قول ہے اور سچائی بہترین عمل ہے۔
- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ

بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- زہد دین کی جڑ ہے اور سچائی پرہیزگاروں کا لباس ہے۔
- سچائی اور وفاداری سے مروت کمال پاتی ہے۔
- سچائی کلام کی روح ہے۔
- جو سچائی سے آگے بڑھ جاتا ہے اور اسے چھوڑ دیتا ہے اس پر تمام راستے تنگ ہو جاتے ہیں اور جو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے اس کے تمام کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- سچائی بات بتانے کا بہترین ذریعہ ہے۔
- جو سچائی کے ساتھ مشہور ہو جاتا ہے اگر وہ کوئی جھوٹی بات بھی کہتا ہے تو لوگ اسے سچی بات سمجھتے ہیں اور جو جھوٹ بولنے میں مشہور ہوتا ہے اگر وہ سچی بات بھی کہے تو لوگ اسے قبول نہیں کرتے۔
- اچھی باتیں اس وقت صحیح اور سچی ہوتی ہیں جب کام بھی بھلے ہوں۔
- مجھ سے حق کے بارے میں دریافت کیا گیا تو میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا اور نہ ہی کبھی جھوٹ بولا اور نہ ہی سچ کو جھوٹا سمجھا۔
- سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون ہے اور صبر یقین کے لوازماتِ ضروریہ میں سے ایک ہے۔
- سچا آدمی سچائی کی بدولت اس مرتبہ کو پا لیتا ہے جسے جھوٹا اور مکار آدمی اپنے فریب کی وجہ سے نہیں پا سکتا۔
- علم سے حیات اور سچائی سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

- سچائی وسیلہ ہے اور معافی فضیلت ہے۔
- سچائی رفعت و مرتبہ کا ذریعہ ہے جبکہ بدلہ نقصان کا باعث ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی سے محبت کرتا ہے تو اسے سچائی الہام فرماتا ہے اور جب کسی کو عزت عطا فرماتا ہے تو حق قائم کرنے میں اس کی مدد فرماتا ہے۔
- سچائی ایک بزرگ خصلت اور جھوٹ ایک بری صحت ہے۔
- جو سچ بولتا ہے وہ کامیاب ہے اور جو حق پر عمل کرتا ہے وہ فلاح پاتا ہے۔
- سچائی باعث نجات ہے اور جھوٹ ہلاک کرنے والا ہے۔
- سچ بولنے والے کو ہمیشہ عزت و بلند مرتبہ جبکہ جھوٹ بولنے والے کو ہمیشہ ذلت وخواری نصیب ہوتی ہے۔
- جب تم بات کرو تو سچ کہو اور جب کسی جاندار کے مالک ہو تو اس کے ساتھ نرمی سے پیش آؤ۔
- قابل بھروسہ وہ ہے جو سچا ہے۔
- سچی بات دلوں پر ضرور اثر کرتی ہے۔
- ادب انسان کے لئے زور وقوت، سچائی امام و پیشوا جبکہ شکر نعمتوں کو بڑھانے والا ہے۔
- جو سچی بات کرتا ہے اس کا جلال بڑھ جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سچا معبود ہے جس کی قدرت کے آثار اس کے وجود کی زبردست دلیل ہیں اور منکرین کے دل بھی اس کی قدرت کو تسلیم کرتے ہیں۔
- نیند موت کی بہن ہے اور اس سے دکھ درد سے نجات ملتی ہے اور سچی بات کہنا خاموشی اور بے زبانی سے بدرجہا افضل ہے۔

# سرکش

- اقتدار کی آفت بغاوت و سرکشی ہے جبکہ بھلائی کی آفت رفقاء کی برائی اور ناراضگی ہے۔
- زبان سرکش گھوڑے کی مانند ہے اور برائی سوار کی مانند یعنی منہ کے بل گرنے والی ہے۔
- کسی شخص کو میدان میں مقابلہ کی دعوت نہ دو اور اگر کوئی تمہیں بلائے تو پھر پیچھے نہ ہٹو اور جو شخص مقابلہ کے دوران پہلے ہاتھ اٹھاتا ہے وہ سرکشی کرتا ہے اور سرکش ہلاک ہو جاتا ہے۔
- جو بغاوت اور سرکشی کرتا ہے وہ جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔
- ظلم و سرکشی مردوں کو پچھاڑتی ہے اور موت کو نزدیک کر دیتی ہے۔
- ان لوگوں کے حال پر صد افسوس ہے جو احکم الحاکمین اور دلوں کو پوشیدہ بھیدوں کے جاننے والے خدائے پاک کے حکموں سے سرکشی کریں۔
- جو ذیل کے اوصاف سے خود کو آراستہ کرتا ہے وہ فلاح پاتا ہے۔

۱۔ لوگوں پر فضل و کرم۔

۲۔ اپنے ہاتھ سے کام۔

۳۔ بغاوت اور سرکشی سے رکے رہنا۔

۴۔ فساد سے پرہیز کرنا۔

۵۔ اپنے نفس کے ساتھ انصاف برتنا۔

۶۔ آخرت کو سنوارنے کی کوشش کرنا۔

- کچھ لوگ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ مصیبت میں مبتلا کر کے ان کو آزماتا ہے اور ان پر اپنا فضل فرماتا ہے اور بہت سے صاحب نعمت ایسے ہیں کہ ان کو نعمت دے کر ان کی سرکشی کو بڑھا دیتا ہے۔
- مال کی ثروت سرکش بنا دیتی ہے۔
- اس کے لئے بڑی خرابی ہے جس کی عادات خراب ہوں اپنے ماتحت اور مملوک چیزوں پر ظلم کرے، سرکشی کرنے لگے اور حد سے بڑھ جائے۔
- اس میں شک نہیں سب سے جلد آنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور سب سے برا گناہ گمراہی ہے۔
- قناعت سے آدمی دل کا غنی اور مالداری سے سرکش ہو جاتا ہے۔
- ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں اور سرکشی سے عذاب کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔
- ظلم و سرکشی کی سزا جلد ملتی ہے اور نیکی کا بدلہ بلاتوقف حاصل ہوتا ہے۔
- تمام نیک کاموں میں جس کام کا بدلہ سب سے جلدی دیا جاتا ہے وہ احسان ہے اور سب چیزوں میں جس کا عذاب سب سے زیادہ سخت ہے وہ سرکشی اور شر ہے۔

# سستی

- کئی لوگ ایسے ہیں جو اپنی خوشی کے حصول میں سستی کرتے ہیں۔
- عمل سے ثواب اور بدلہ ملتا ہے نہ کہ کاہلی اور سستی سے۔
- کاہلی یہ ہے کہ دنیا میں جو وقت میسر آیا اسے کھو دیا جائے۔

- جہالت موت کی مانند ہے جبکہ سستی کا مطلب کھویا جانا ہے۔
- کام میں دیر کرنا سستی کی نشانی ہے۔
- اے مومن! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں سستی سے کام نہ لو بلکہ نہایت شوق کے ساتھ بجالاؤ اور اس کی نافرمانیوں سے رکے رہو اور اس کی رضا کے متلاشی رہو۔
- سستی بے وقوفوں کی عادت ہے۔
- جو سست اور کاہل رہتا ہے وہ اپنے مقاصد کے حصول میں ناکام رہتا ہے۔
- نفس سے عبادت کا کام تدبیر اور حیلے کے ساتھ لو، رفق اور نرمی کے ساتھ اس سے برتاؤ کرو اور جب خوشی محسوس کرے اس کو عبادت میں مشغول رکھو البتہ فرض عبادات کی ادائیگی میں سستی کرے تو اس کو مجبور کرو کیونکہ فرائض کا ادا کرنا بے حد ضروری ہے۔
- بدن کی درستی پرہیز اور سستی کو ترک کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- تکبر سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور سستی مطالب کو فوت کر دیتی ہے۔
- اولاد کی موت جگر کو پھاڑ دیتی ہے جبکہ دوستوں کی موت انسان کو سست و کاہل بنا دیتی ہے۔

## سنجیدگی

- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور خوفِ الٰہی کا سبب علم ہے۔
- حلم اور بردباری سنجیدگی اور وقار کے لئے کافی ہے۔

- بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب کا باعث اور سنجیدگی اس کے لئے نورِ حکمت و زینت ہے۔
- سنجیدگی بردباری کا نتیجہ ہے اور تواضع علم کا ثمرہ ہے۔
- لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی سے رہو اور خلوت میں یادِ خداوندی میں مشغول رہا کرو۔
- زیادہ ہنسا محرومی کا سبب اور سنجیدگی و وقار کا دشمن ہے۔
- سنجیدگی عقل کا عنوان اور وقار بزرگی کی نشانی ہے۔
- زیادہ خوش رہنے سے سنجیدگی اور وقار حاصل ہوتا ہے اور زیادہ بولنے سے تنگی و عار لاحق ہوتی ہے۔
- ہمیشہ سنجیدگی اور وقار سے رہنا دانائی ہے اور یہ کمینگی سے بچاتی ہیں۔
- بڑھاپے میں وقار اور سنجیدگی، جوانی کی تازگی سے مجھے زیادہ محبوب ہے۔

# سعادت مندی

- وہ شخص جس کے قلب میں ایمان اور یقین پیدا ہو گیا وہ بلاشبہ خوش و خرم رہا اور نہایت سعادت مند اور با اقبال ہوا۔
- اطاعت خداوندی میں مشغول ہو جاؤ تا کہ سعادتِ دارین پاؤ۔
- یہ بڑی سعادت کی بات ہے کہ بندہ ایسے لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کرے جو اس کے اہل ہوں۔
- جو اصلاحِ نفس کے لئے تکلیف اٹھاتا ہے وہ درحقیقت سعادتِ دارین پاتا ہے۔

- بہترین دین یقین اور بہترین سعادت استقامت دین ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے جو ایمان لائے وہ سعادت مند ہے اور اس نے ثواب و نیکی کی اُمید میں نیک عمل کئے اور جنت کا مشتاق ہوا۔
- آخرت سعادت مند لوگوں کا حصہ ہے اور دنیا بدبختوں کی خواہش ہے۔
- جب تم مال کو جمع کرو گے اور اس میں دوسروں کو وکیل بناؤ گے تو انجام یہ ہوگا کہ ان کو اس کے طفیل سعادت اور تمہیں شقاوت حاصل ہوگی۔
- تم اپنا مال آخرت کے لئے خرچ کرو اور اپنے مرنے کے بعد اپنے پسماندگان پر اللہ تعالیٰ کو خلیفہ بناؤ تو اس مال کی بدولت تمہیں سعادت مندی حاصل ہوگی اور تمہارے پسماندگان کو اللہ تعالیٰ کی خلافت ہی کافی ہوگی۔
- ایمان سے انسان سعادت کی چوٹی اور اعلیٰ درجے کی خوشی کو پہنچتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے شاہراہِ حق کو ظاہر فرما دیا اور اس کی راہ روشن اور واضح فرما دی پس جس نے راہِ حق پر چلنے سے انکار کیا وہ بدبخت ہوا اور جو راہِ حق پر چلا اس نے ہمیشہ کی سعادت پائی۔
- توفیق ایزدی سے سعادت، سخاوت سے سرداری اور شکر سے نعمت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔
- اپنے اور اللہ تعالیٰ کے تعلق کو مضبوط کرو تاکہ ابدی سعادت پاؤ۔
- خوفِ خداوندی سعادت مندوں کی خصلت ہے اور تقویٰ و پرہیزگاری متقی مومنوں کا لباس ہے۔
- تیری زندگی تیری سعادت کو مہر ہے اگر تو اس کو اپنی پروردگار کی اطاعت میں بسر کرے۔

- جو اپنے نفس کا حساب رکھتا ہے وہ سعادت مند ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو تا کہ سعادت دارین حاصل ہو اور نیک کاموں میں جلدی کرو تا کہ دونوں جہان کی برکت ملے۔
- سعادت مند وہ ہے جو عذاب سے ڈر کر ایمان لائے اور ثواب کا امیدوار ہو کر نیک کاموں میں مشغول ہو جائے۔
- ارادے کے ساتھ جب عزم مصمم ہو جائے تو سعادتِ کامل ہو جاتی ہے۔
- عبادت کو دوام سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔
- سعادت مند وہ ہے جو خالص اللہ تعالیٰ کی بندگی بجا لائے اور غنی اسے کہتے ہیں جو قناعت اختیار کرتا ہے۔
- سعادت مند وہ ہے جو چیز مفقود ہو اس سے مدد لے۔
- حیلہ بازی دولت مندی کی علامت ہے اور عمل میں اخلاص سعادت مندی کی علامت ہے۔
- خوبصورت چہرہ پہلی سعادت ہے۔
- یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ انسانوں پر گناہوں کا کرنا دشوار ہے اور سعادت مند وہ ہے جس کا نفس اطاعت خداوندی کا متقاضی ہو۔

# سیاست

- موت حراست کے لئے جبکہ عدل سیاست کے لئے کافی ہے۔
- جس شخص کا انتظام اور سیاست ٹھیک ہو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری لازم ہو جاتی ہے۔

- علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت ہے جبکہ امراء کی آفت سیاست کی فہم و بوجھ کا نہ ہونا ہے۔
- عدل عمدہ سیاست ہے۔
- حلم ریاست کا بھید، بردباری سیاست کی زینت، معافی قدرت کا زیب اور انصاف حکومت کے انتظام کا باعث ہے۔
- نفس کی حکمرانی اور سیاست نہایت عمدہ سیاست ہے اور علم کی ریاست بزرگ ترین ریاست ہے۔
- سیاست اور حکمرانی کا جمال یہ ہے کہ حاکم مملکت میں انصاف سے کام لے اور باوجود قدرت کے لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرے۔

# سوال

- ہم اللہ تعالیٰ سے شہداء کے مدارج، باسعادت لوگوں کی زندگی اور جنت میں انبیاء کرام علیہم السلام اور اس کے نیک بندوں کی رفاقت کا سوال کرتے ہیں۔
- کسی شخص کو کتنا ہی دے ڈالو مگر اس کو یادہ نہ سمجھو کیونکہ جو تمہاری نیک تعریف کرتا ہے وہ اس سے کئی گنا زیادہ ہے اور کسی شخص پر کتنی ہی بخشش کیوں نہ ہو اس کو عظیم نہ سمجھے کہ سوال کی قدر اس سے بہت زیادہ بڑی ہے اور اس چیز کی پرواہ نہ کرو جس کا فائدہ اور اُمید بڑی ہو۔
- جب سوال کرو تو سوچ سمجھ کر کرو اور خوانخواہ ضد نہ کرو کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ کرتا ہے وہ عالم کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو عالم ضد کرتا ہے وہ جاہل کے برابر ہو جاتا ہے۔

- تین چیزوں سے مروت ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ ذلت ورسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ سوال سے خود کو محفوظ رکھنا۔

- اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت وآرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔
- شرفاء جب مالدار ہوں تو وہ لوگوں کی حاجت روائی کرتے ہیں اور جب وہ تنگدست ہوں تو اپنے اخراجات میں کمی کرتے ہیں اور کسی سے سوال نہیں کرتے۔
- حیاء کسی بھی شخص کے ایمان کی دلیل ہے اور کثرت سے سوال کرنا انسان کو محروم رکھتا ہے۔
- بلاشبہ مسکین سوالی اللہ تعالیٰ کی جانب سے بھیجا ہوا ہے پس جو اسے دیتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کو دیتا ہے اور جو اس سے مال روکتا ہے وہ اللہ تعالیٰ سے مال روکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو ہوا پرستی کے داؤں اور دنیا کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔
- لوگوں کے قلوب قفل کی مانند ہیں جن کی چابی سوال ہے۔
- کریم وہ ہے جو سوال سے پہلے عطا کرے اور دانا وہ ہے جس کے اقوال اس کے افعال کی تصدیق کریں۔
- جب تم سے کسی ایسی چیز کی نسبت سوال کیا جائے جسے تم نہیں جانتے تو کہا کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بہتر جانتے ہیں۔

- قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے۔
- اگر سوال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس طریقہ سے سوال کیا جائے کہ جس سے آبرو میں کوئی کمی نہ ہو۔
- جو شخص باموقع سوال کرتا ہے وہ بے شمار علمی فوائد حاصل کرتا ہے۔
- تمہاری آبرو ٹھہرے ہوئے پانی کی مانند ہے جو سوال کرنے سے ٹپکنے لگتی ہے پس خیال رکھو کہ اسے کسی شخص کے سامنے مت ٹپکاؤ۔
- اللہ تعالیٰ سے نزدیکی اس کی بارگاہ میں سوال کرنے سے اور لوگوں کی نزدیکی ترکِ سوال سے حاصل ہوتی ہے۔
- سوال ذلت کا طوق ہے جو شرفاء کی عزت اور صاحب حسب ونسب کے مقام کو برباد کر دیتا ہے۔
- عارف وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے سوال نہ کرو اگر وہ تم کو عطا فرمائے گا تو عزت اور اکرام سے نوازے گا اور اگر نہ دے گا تو تمہارے حق میں اور کوئی بہتر سبب پیدا فرما دے گا۔
- جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا وہ نہایت باموقع سوال کرتا ہے۔
- جو شخص باموقع اور ٹھیک سوال کرتا ہے اس کا مطلب پورا ہو جاتا ہے۔
- جب کوئی پریشان حال شخص سوال کرے تو اسے محروم نہ رکھ اور محتاج اگرچہ سوال میں اصرار کرے مگر اس کو خالی ہاتھ واپس نہ لوٹا۔
- جو سوال پر اصرار کرتا ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے۔
- جو اپنی حاجات دوسروں سے پوری کرنا چاہتا ہے وہ محروم رہتا ہے۔

# شکر

- اللہ تعالیٰ کا شکر اس کی حمد و ثناء ہے۔
- ایمان یہ ہے بندہ مصائب کے نزول پر صبر کرے اور نعمت کے حصول پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔
- احسان ایک طوق ہے جو شکر کی ادائیگی یا بدلہ دینے سے کھل جاتا ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ فضل و احسان کرتا ہے لوگ اس کی سرداری کی تعریف کرتے ہیں اور شکر ادا کرتے ہیں اور جو شخص نیکی کرتا ہے لوگ اس کی عادت کے ثنا خواں رہتے ہیں۔
- جو لوگوں کے ساتھ احسان اور نیکی نہیں کرتا لوگ اس کے شکر گزار نہیں ہوتے۔
- جس نے احسان کرنے والے کی تعریف کی اس نے شکر کا حق ادا کیا۔
- لوگوں کے شکر گزار نہ ہونے کی وجہ سے نیکی اور احسان کرنے سے دلبرداشتہ نہ ہو کیونکہ کبھی ایسے لوگ شکر گزار ہوتے ہیں جن سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور کبھی ایسے شکر گزار مل جاتے ہیں جو شکر گزاری کا پورا حق ادا کر دیتے ہیں اور ناشکروں کی ناشکری کا خیال نہیں رہتا۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضا الٰہی کا سرنامہ ہے۔
- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ

نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔

- جو شخص احسان اور نیکی کا کفران اور ناشکری کرتا ہے وہ خود کو قطع تعلق کا حقدار بناتا ہے۔
- جو لوگ گناہوں کی مصیبت سے مامون ہیں اور اللہ تعالیٰ کا ان پر یہ احسان کیا ہے کہ وہ سلامت ہیں تو ان کے لئے لازم ہے کہ وہ گناہگار کے حال پر رحم کریں اور اپنی صحت و سلامتی کا شکر ادا کرتے رہیں۔
- اپنے ہمسروں کا شکر حسن اخوت اور بھائی چارہ ہے۔
- احمق اپنی ذلت کو محسوس نہیں کرتا اور جو شخص نیکی کرے اس کے ساتھ برائی کرنا نہایت ناشکری ہے۔
- جو تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی ہر نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔
- لوگوں پر انعام کرو تاکہ تمہارے شکر گزار ہوں اور ان کا خوف رکھو تاکہ وہ تمہارا خوف رکھیں اور دل لگی نہ کرو ورنہ ذلیل و رسوا ہو گے۔
- شکر سے نعمتیں باقی رہتی ہیں جبکہ تواضع سے بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔
- تین صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو دنیا و آخرت کی بہتری اس کا مقدر بنے گی۔

۱۔ تقدیر خداوندی پر راضی رہنا۔

۲۔ نعمت کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔

۳۔ مصائب کے آنے پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔

- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کرو گے تو بے شک تم نے نعمت کے شکریئے کا پورا حق ادا کر دیا اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو تم نے مصیبت کی دھار کو مانند کر دیا۔
- اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کی خصلت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں خود کو مصروف رکھتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، جب ان پر سختی آئے تو صبر کرتے ہیں۔
- شکر گزاری اہل نعمت پر ضروری اور لازم ہے اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ نزدیکی رشتے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے جبکہ نیک اعمال بڑا خانہ ہیں پس دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو۔
- توفیق ایزدی اللہ تعالیٰ کا شکر اور توحید الٰہی نفس کی حیات ہے۔
- آرزوئیں اور خواہشیں کبھی ختم نہیں ہوتیں، نادان ان سے باز نہیں آتے اور زندہ آدمی کبھی شکر نہیں کرتا۔
- سخی تھوڑی سی نعمت کے حصول پر بھی شکر گزار ہوتا ہے اور بخیل بے شمار مال ملنے پر بھی ناشکری کرتا ہے۔
- مومن کو جب نعمت ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتا ہے اور جب کوئی گناہ اس سے سرزد ہوتا ہے تو وہ فوراً استغفار کرتا ہے۔
- نعمت کا شکر نعمت کو بڑھاتا ہے۔
- شکر نعمتوں کا بیج ہے۔
- شکر گزاری اہل نعمت پر ضروری اور لازم ہے اور جو دوستی اللہ کے لئے ہو وہ نزدیکی رشتے سے زیادہ مضبوط ہوتی ہے جبکہ نیک اعمال بڑا خانہ ہیں پس

دیکھ لیا کرو کہ تم اسے کس شخص کے پاس امانت رکھتے ہو۔

- دین کی چاردیواری تیری دولت کا قلعہ اور شکر تیری نعمت کا بچاؤ ہے پس جس دولت کا محافظ دین ہو وہ کبھی مغلوب نہیں ہوتی اور جس نعمت کا بچاؤ شکر کرے وہ کبھی سلب نہیں ہوتی۔
- مومن کا ہتھیار دعا اور ذکر اور صادق یقین کا ہتھیار مصیبت میں صبر اور نعمت میں شکر ہے۔
- ادب انسان کے لئے زور وقوت، سچائی امام و پیشوا جبکہ شکر نعمتوں کو بڑھانے والا ہے۔
- پہلی نعمت کا شکر آئندہ نعمت کا حصول ہے۔
- عالم کا شکر اپنے علم پر اس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے مطابق عمل کرے اور جو لوگ اس کے اہل ہیں ان کو علم سکھائے اور پڑھائے۔
- نعمت کا شکر ادا کرنا حصولِ نعمت کا سبب اور ناشکری تاوان کی وجہ بنتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں جن کا شکر ادا کرنا انسان کے بس کی بات نہیں البتہ جن کے شکر کی وہ توفیق بخشے تو ان کے شکر کا کچھ حصہ ادا ہو سکتا ہے اور آدمی کے گناہ اتنے ہیں کہ وہ قابل معافی نہیں مگر وہ انہیں اپنے فضل سے معاف فرمائے گا۔
- انسان پر شکر واجب ہے۔
- زوالِ نعمت کا سبب ناشکری اور کفر ہے۔
- انصاف رعیت کی بقا ہے اور شریعت مخلوق کو سنوارنے کا ذریعہ ہے جبکہ فوجیں اور لشکر رعیت کے قلعے ہیں۔

- شکر کو دوام زیادہ نعمت حاصل کرنے کا عنوان اور نشان ہے۔
- بے شمار کوششیں کرنے والے ایسے کام کی کوشش کرتے ہیں جو ان کی ایذا رسانی کا باعث بنتے ہیں اور بے شمار تکلیف برداشت کرنے والے ایسے لوگوں کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہیں جو ان کے شکر گزار نہیں ہوتے۔
- کچھ لوگ ایسے ہیں جو دوسروں کے لئے مال جمع کرتے ہیں اور وہ اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔
- جب مجھ سے کوئی گناہ کرنے میں توقف ہو جاتا ہے تو میں اس کے شکریے میں دو رکعت نمازِ نفل پڑھتا ہوں۔
- شکر اچھا بدلہ ہے اور دوسرے کی تابعداری ایک قسم کی غلامی ہے۔
- مخلوق کے ساتھ نیکی کرنے سے جس قدر حقیقی شکر گزاری ہوتی ہے وہ اور کسی صورت میں نہیں ہو سکتی۔
- نعمتیں شکر ادا کرنے سے ہمیشہ باقی رہتی ہیں۔
- حصولِ نعمت پر ناشکری اس کے انکار کی نشانی ہے۔
- نادان کو اگر کوئی کچھ عطا کرے تو وہ ناشکری کرتا ہے اور لڑنے پر آمادہ ہو جاتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی متعدد نعمتیں تمہارے پاس پہنچیں پس تم کسی بھی ادنیٰ نعمت کو بھی ناشکری سے متنفر نہ کرو۔
- نعمت کا شکر حصولِ نعمت کا باعث ہے۔
- شکر نعمتوں کا قلعہ ہے۔

- جو شخص شکر کرنے پر مہمانوں کی ضیافت کا انتظام نہیں کرتا وہ مذمت اور بدگوئی کرنے پر ان کو کھانا کھلاتا ہے۔
- نعمت کے وقت اللہ تعالیٰ کے شکر کو مت بھولا کرو۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اس کے حقوق ادا نہ کرنے سے اور شکر کی ادائیگی میں کوتاہی سے زائل ہو جاتی ہے۔

# شرافت

- جو شخص اعمال سے پیچھے ہٹے اس کا نسب اس کو آگے نہیں بڑھا سکتا اور جو شخص اپنی بداخلاقی اور بے ادبی کی وجہ سے پستی کے گڑھے میں گرا اس کی خاندانی شرافت بھی اس کو نہیں نکال سکتی۔
- سلامتی سے بڑھ کر بچاؤ کا کوئی اور ذریعہ مضبوط اور مستحکم نہیں اور استقامت سے بڑھ کر شرافت کا کوئی معاون و مددگار نہیں ہے۔
- ایمان حسن یقین اور شرافت احسان کا بدلہ ہے۔
- مومن کی شرافت، اس کا ایمان اور اس کی عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔
- اطاعت خداوندی بجالانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی علامت ہے۔
- دشمن پر احسان کرنا ایک بڑی کامیابی ہے، ذکر خیر نہایت عمدہ غنیمت ہے، نیک اولاد اچھا ذکر ہے، توفیق ایزدی ایک اچھا حصہ ہے اور تواضع بہت عمدہ شرافت ہے۔

- شرافت کی آفت بڑائی اور تکبر ہے۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت فروخت کر دے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی وشرافت کی علامت ہے۔
- تواضع شرافت کی زکوٰۃ، پرہیزگاری نیکیوں کی کنجی اور توفیق الٰہی تمام کامیابیوں کا بھید ہے۔
- سخاوت شرافت طبع کا ثمرہ ہے۔
- ناواقف کا حال اس کے معاعد سے معلوم ہو جاتا ہے جیسا کہ بغیر دیکھے درختوں کا پتہ چل جاتا ہے اور جیسے کہ پھل دیکھنے سے اس کے پتے کی حقیقت کا علم ہو جاتا ہے اور عمل کے دیکھنے سے صاحب فضیلت کا فضل معلوم ہوتا ہے اور یونہی شریف کی شرافت اس کے آداب سے ظاہر ہو جاتی ہے اور کمینے کی فصاحیت کا اندازہ اس کی عادت سے ہوتا ہے۔
- شرافت کینہ اور مکر سے پاک ہے۔
- شریف النفس لوگوں پر بوجھ نہیں ہوتے اور کمینہ نفس کمینہ پن سے خالی نہیں ہوتا۔
- نالائق اولاد باپ دادا کی شرافت گنوا دیتی ہے اور اپنے بڑوں کے نام پر دھبہ لگاتی ہے اور بری اولاد بزرگوں کے لئے باعث شرمندگی ہے جو آنے والی نسلوں کو بگاڑتی ہے۔
- عقل وہ بزرگ شرافت ہے جو کبھی پرانی نہیں ہوتی۔
- شرافت یہ ہے کہ انسان اپنے کنبے اور رشتہ داروں کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

- تواضع کی کثرت سے شرافت کمال کو پہنچتی ہے اور تکبر کی کثرت انسان کو ہلاک کر دیتی ہے۔
- جس کی زبان قید میں رہتی ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور عہد و پیمان کو پورا کرنا شرافت و بزرگی کی علامت ہے۔
- عمدہ شرافت ادب اور عمدہ قوت غصے کو قابو میں رکھنا ہے۔
- کشادہ روئی سے پیش آنا پہلی نیکی ہے اور خندہ پیشانی سے پیش آنا شرافت کی دلیل ہے۔
- شرافت خاندانی اچھا خلق ہے۔
- اپنے ماتحت کے ساتھ نرمی سے پیش آنا شرفاء کا شیوہ ہے اور شرفاء کے ساتھ نیکی کرنا بہترین ذخیرہ ہے اور نہایت اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔
- شریفوں کی عادت انعام اور کمینوں کی عادت برا کلام ہے۔
- کسی کمزور کے مقابلہ میں زور آور کی مدد نہ کرو اور کسی کمینے کو شریف پر ترجیح نہ دو۔
- علم بہترین شرافت اور نیک عمل بہترین خلیفہ ہے۔
- شریف کی محتاجی کمینے کی دولت مندی سے بہتر ہے۔
- شرفاء کی دولت مندی ان کی خوبیوں اور فضائل کو ظاہر کرتی ہے جبکہ کمینے کا مال اس کی برائیوں اور اس کے عیوب کو ظاہر کرتا ہے۔
- جب کمینے غالب ہو جائیں گے تو شرفاء مغلوب ہو جاتے ہیں۔
- شریف آدمی عالم ہو تو تواضع اختیار کرتا ہے جبکہ کمینہ شخص باعلم ہو تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔

- بہترین نفع دینے والے خزانے دو قسم کے ہیں۔

۱۔ وہ احسان جو نیک و شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے۔

۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں۔

- پاکدامن لوگ شریف ہوتے ہیں اور وہ قوت لایموت پر کفایت کرنے اور راضی رہنے سے پاک دامنی حاصل کرتے ہیں۔

- دانا وہ ہے جو اپنی اُمیدوں کو کم کرے اور شریف وہ ہے جس کے خصائل نیک اور اچھے ہوں۔

- رحمت کے مستحق یہ تین لوگ ہیں۔

۱۔ وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے۔

۲۔ وہ شریف النفس جس کا حاکم کمینہ ہو۔

۳۔ وہ نیک شخص جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

- علم و حکمت کمینے کو بلند کرتی ہے اور بے علمی و جہالت شریف کو پست کرتی ہے۔

- کسی آدمی کا خاندان شریف ہو تو وہ غیبت میں شریفوں کے کام کرتا ہے اور بزرگانہ برتاؤ رکھتا ہے۔

- شریف آدمی کبھی لوگوں کے دھوکے اور فریب میں آجاتا ہے۔

- جو شخص خود کو علم شریعت کے لئے وقف کر دیتا ہے وہ خود کو شریف اور بزرگ بنا لیتا ہے۔

- بیش قیمت جواہرات کو جمع کرنے سے بہتر ہے کسی شریف النفس کے ساتھ تعلقات استوار کئے جائیں۔

- حسد بدن مٹا دیتا ہے یہی وجہ ہے شریف النفس حسد سے بیزار ہے۔
- جھوٹ اور خیانت شریفوں کی خصلت نہیں اور فحش گوئی اور بے حیائی کی دین اسلام میں کوئی اجات نہیں۔
- داناؤں کی مجلس میں بیٹھو کیونکہ اس سے تمہاری عقل کامل، نفس شریف اور جہالت دور ہو جائے گی۔
- معاف کر دینا شریفوں کا شیوا ہے اور انتقام لینا کمینوں کی خصلت ہے۔
- شریفوں کی سزا کمینوں کی معافی سے اچھی ہے۔
- باہم ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا نہایت اچھا خلق ہے اور بلاشبہ رفقاء کی خبر گیری اور مدد کرنا شریف لوگوں کا کام ہے۔
- شریفوں کی عادت جود و سخا ہے اور کمینوں کی عادت انکار ہے۔
- قدرت نہ ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے، متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔
- وعدہ خلافی کرنا شریفوں کی صفت نہیں ہے۔
- شرافت عقل اور ادب سے ہے نہ کہ مال اور اعلیٰ نسب سے۔

## شفقت

- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت

کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔

- جو تم سے راضی ہو اس کا شکر ادا کرنے سے اس کی رضامندی اور وفاداری بڑھے گی اور جو تم سے ناراض ہو اس کا شکر ادا کرنے سے تمہاری بات اس کے دل میں نیک گمان پیدا کرے گی اور وہ تجھ پر شفقت و مہربانی کرے گا۔
- جو تیری خیر خواہی کرتا ہے وہ درحقیقت تیرا مہربان اور شفیق ہے۔
- جب دو نفوس کے مابین کچھ مطابقت ہو تو دونوں کے مابین الفت پیدا ہو جاتی ہے اور بلاشبہ جب رشتہ دار باہم ملتے ہیں تو ایک دوسرے پر شفقت و مہربانی کرتے ہیں۔
- تمہارے ساتھ شفقت سے پیش آنے والا درحقیقت تیرے نفس کی اصلاح میں تیرا معاون ہے اور دین کے معاملہ میں تیرا خیر خواہ ہے۔

## شجاعت

- شجاعت کی زکوٰۃ یہ ہے کہ راہِ خدا میں جہاد کیا جائے۔
- سخاوت اور شجاعت بہترین خصائل ہیں اور اللہ تعالیٰ یہ خصائل انہیں عطا کرتا ہے جو اس کے پیارے ہوں۔
- شجاعت ایک معاون جماعت ہے۔
- حلم اور بردباری کو بہادروں کی مدد سے بہترین معاون پایا جا سکتا ہے۔
- شجاعت اور احسان موجودہ مدد اور ایک زور آور قبیلہ ہے۔

- انسان کی شجاعت اور بہادری اس کی ہمت کے مطابق اور اس کی غیرت اس کی محبت کے موافق ہوتی ہے۔

# شکم پری

- سخی دوسروں کو کھانا کھلا کر خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ بخیل اپنا پیٹ بھر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔
- کھانا کھانے میں میانہ روی اختیار کرنے کے بے شمار فوائد ہیں۔
- جب تمہیں کشادہ رزق میسر ہو تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کیا کرو اور جب رِزق کی تنگی کا سامنا ہو تو قانع بن جاؤ اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- شکم پری بے شمار امراض کا موجب ہے۔
- شکم پری سے پرہیزگاری بگڑ جاتی ہے۔
- اولادِ آدم کے حال پر افسوس ہوتا ہے کہ یہ اپنی بھوک کا قیدی ہے اور شکم پری سے مردے کی مانند گرا ہوا ہے اور طرح طرح کی آفات کا نشانہ اور موت کا شکار ہے۔
- زیادہ کھانا حرص کی نشانی ہے اور حرص تمام عیوب کی جڑ ہے۔
- پیٹ بھر کر کھانا کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے اور حکمت بگڑ جاتی ہے اور ذہن کی تیزی بھی ماند پڑ جاتی ہے۔
- کم کھانا نفس کی بزرگی پر دلالت ہے اور کم کھانے والا ہمیشہ تندرست رہتا ہے۔

- کھانا کھاتے وقت میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اس سے اسراف نہیں ہوتا، بدن سلامت رہتا ہے اور اللہ عزوجل کی عبادت میں مددومعاون ہے۔
- پیٹ بھر کر کھانے سے سوجھ بوجھ جاتی رہتی ہے۔
- غم نفس کا مرض ہے جبکہ شکم پری ہوشیاری کو ختم کرتی ہے۔
- شکم پری سے پرہیز کیا کرو کیونکہ جو شخص پیٹ بھر کر کھاتا ہے وہ بے شمار امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے اور پریشان خواب دیکھتا ہے۔
- جو پیٹ بھر کر کھاتا ہے اس کی فکر اور رائے کیسے صاف ہو سکتی ہے؟
- بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینے کے حملے سے بچو۔
- جو زیادہ کھاتا ہے اس کی صحت میں خلل واقع ہو جاتا ہے اور اس کی جان پر ایک بھاری بوجھ آن پڑتا ہے۔
- جو اپنی قوتِ استعداد سے بڑھ کر کھاتا ہے وہ بیماری سے محفوظ نہیں رہتا۔
- شکم پری گناہوں کی معاون ہے جبکہ قناعت پرہیزگاری کا مددومعاون ہے۔

# شہوت

- شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی ہے اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کر دیتی ہے۔
- ظلم کا انجام ہلاکت ہے اور شہوت زہر قاتل ہے۔
- شہوت کا مقابلہ یوں کرو کہ اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو جب تم اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو گے پھر تم آخرت میں کامیاب وکامران ہو گے۔
- برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔

- شہوت کو قوت اور زور پکڑنے سے پہلے دبا لو کیونکہ اگر وہ زور آور ہو گئی تو وہ تجھ پر غلبہ پا جائے گی اور تجھے برائی میں مبتلا کر دے گی اس وقت تو اس کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہو گا۔
- بدکاری کا سبب تنہائی اور خلوت اور برائی کا سبب شہوت کا غلبہ ہے۔
- بخل پوشیدہ بیماری ہے جبکہ شہوت پرست کا نفس مریض اور اس کا قلب بیمار ہے۔
- شہوت کی زیادتی مروت اور مردانگی کو دھبہ لگا دیتی ہے جبکہ بخل جوانمردی کو بگاڑ دیتا ہے۔
- جو اپنی عقل کو قابو میں رکھتا ہے وہ حکیم ہو جاتا ہے اور جو اپنے رب کی نافرمانی سے بچتا ہے وہ عزت پاتا ہے اور جو اپنی شہوت کو قابو میں رکھتا ہے وہ پرہیز گار بن جاتا ہے اور جو اپنے قول و فعل کا پکا ہے وہ وفادار کہلاتا ہے۔
- پرہیز گاری کا بھید ترکِ شہوت اور نگاہ کو نیچے رکھنا ہے۔
- شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ کون پرہیز گار ہے؟
- نفس کی خواہش کو ترک کرنا داناؤں کا شیوہ ہے اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بزرگوں کا جہاد ہے۔
- کسی کے دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی جمع نہیں ہو سکتیں اور عصمت کے بغیر علم و حکمت کسی کام کے نہیں۔
- کافر ہمیشہ دنیا کی فکر میں مبتلا رہتا ہے، اس کی ساری کوششیں دنیا کے لئے ہوتی ہیں اور اس کا مقصد شہوت پرستی ہے۔

- شہوت پرستی مضر دشمن ہے۔
- اپنی بیوی اور اپنے غلام کو رازدان نہ بناؤ ورنہ وہ تجھے اپنا غلام بنالیں گے اور شہوت پرستی اور غضب میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تجھے عیب لگائیں گے۔
- موت اس کے لئے راحت کا پیغام ہے جو نفسانی خواہشات کا تابع اور شہوت کی قید میں ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی طویل ہوگی اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر برابر ظلم کرتا رہے گا۔
- تمام فضائل کا بھید غصہ پر قابو پانا اور شہوت کو مار ڈالنا ہے۔
- جو شہوتوں سے پرہیز کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خرابیوں سے بچالیتا ہے۔
- شہوت کے وقت جوش کو نفس سے دور رکھو اور شک کی باتوں میں اس کو اللہ تعالیٰ کی کتاب پر قائم کرو۔
- شہوتیں نادانوں کو اپنا غلام بنالیتی ہیں۔
- جس پر غضب یا شہوت غالب آجائے اسے دانا نہیں کہا جاتا۔
- شہوت میں مبتلا شخص اس قیدی کی مثل ہے جو زندگی بھر کے لئے قید خانے میں ہے۔
- جس پر غضب اور شہوت کا غلبہ ہو وہ جانوروں اور چوپایوں کی صف میں شامل ہے۔
- شہوت کا غلبہ عصمت کو ہٹاتا اور چاہِ ہلاکت میں گرادیتا ہے۔

## شغل

- اللہ تعالیٰ کی یاد کے لئے چند لوگ لائق اور اس کے اہل ہیں، انہوں نے

دنیا کے عوض اسے اختیار کرلیا ہے، کوئی بیوپار ان کو اس سے نہیں روکتا وہ اپنی زندگی کے دن اسی مشغلہ میں کاٹتے ہیں اور غافلوں کے کانوں میں اس کی صدائیں پہنچاتے ہیں۔

- ایسے شخص کا شغل کیا خوب شغل ہے جس کا مقصد صرف رضائے خداوندی ہو اور عذابِ جہنم سے خلاصی ہو۔
- جو اپنے ضروری اُمور پس پشت ڈال دیتا ہے وہ لاحاصل یعنی فضول کاموں میں اپنا وقت برباد کرتا ہے۔

# شریعت

- انبیاء کرام علیہم السلام کا قرب ان لوگ کو ملتا ہے جو ان کی شریعت کو زیادہ جاننے والے ہوتے ہیں۔
- کسی بھی شخص کا ایمان احکامِ شریعت کو تسلیم کرنے اور اطاعت خداوندی سے معلوم ہوتا ہے اور آدمی کی عقل عفت اور قناعت کے ساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔
- جو شخص سلامتی کا طلبگار ہوتا ہے وہ راہِ شریعت پر چلتے وقت استقامت کا مظاہرہ کرتا ہے۔
- شریعت کا انتظام تین چیزوں میں مخفی ہے۔

۱۔ امر بالمعروف۔

۲۔ نہی عن المنکر۔

۳۔ حدود اللہ کو قائم کرنا۔

- نیک بخت وہ ہے جو شریعت کے روشن راستہ پر چلا اور آخرت کا عاشق ہو گیا اور دنیا سے منہ پھیر لیا۔
- انصاف رعیت کی بقا ہے اور شریعت مخلوق کو سنوارنے کا ذریعہ ہے جبکہ فوجیں اور لشکر رعیت کے قلعے ہیں۔
- ہم اہل بیت دین اسلام کے ستون اور شریعت کی پابندی کرنے والے ہیں اور ہماری برکت سے دنیا میں توحید اور حق کی بنیاد نئے سرے سے قائم ہوئی اور شرک و باطل اپنی جگہ سے ڈگمگائے اور ان کی زبان جڑ سے کٹ گئی اور ہم لوگوں نے دین کو صحیح معنوں میں سمجھا، اسے محفوظ رکھا بلکہ اپنے کانوں سے سن کر دوسروں کو بھی بتایا۔
- جو شخص خود کو علم شریعت کے لئے وقف کر دیتا ہے وہ خود کو شریف اور بزرگ بنا لیتا ہے۔
- شریعت نے مشورہ لینے کی رغبت اس لئے دلائی ہے کیونکہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے مخلوط ہوتی ہے۔
- جو شریعت کے سیدھے راستے پر چلتا ہے وہ سلامت رہتا ہے اور جو خاموشی اختیار کرتا ہے وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔

## شیطان

- منافق شیطان کے چیلے اور جہنم کے کوئلے ہیں، یہی شیطان کا گروہ ہے یاد رکھو شیطان کا گروہ بڑے خسارے میں ہے۔

- یادِ خداوندی ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
- جنہوں نے شیطان کو اپنے کام کا مالک اور اس کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنالیا ہے پس وہ ان کے سینوں میں گھس گیا اور ان کی گود میں جا بیٹھا ان کی آنکھوں سے دیکھتا ہے اور ان کی زبانوں سے بولتا ہے اور ان کو لغزش اور غلطی میں مبتلا کر رکھا ہے اور بیہودہ وخراب کام ان کی نظر میں مزین کر دیئے ہیں اور ان سے اس شخص کی طرح کام کراتا ہے جس کی سلطنت میں شیطان شریک ہوا اور اس کی زبان سے لغو و بے ہودہ باتیں کراتا ہے۔
- تکبر شیطان کے جالوں میں بڑا جال ہے جبکہ حسد شیطان کا بہت بھاری پھندہ ہے۔
- طولِ اَمل شیطانوں کا ایک بادشاہ ہے جو غافلوں کے قلوب پر مسلط ہے۔
- بدزبانی سے بچو اس سے لوگوں تم سے متنفر ہو جائیں گے اور غرور وتکبر اور خودنمائی سے خود کو بچاؤ کہ یہ شیطان کا بڑا داؤ ہیں۔
- اے انسان! اللہ تعالیٰ کے لئے تکبر اور بڑائی کی چادر اوڑھنے سے بچو کیونکہ تکبر شیطان کے بھاری پھندوں میں سے ایک پھندہ ہے جس کے ذریعے وہ بنی آدم کو پھانستا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے اس شخص کی مانند خوف رکھو جس کا قلب اللہ تعالیٰ کا کلام سن کر ڈر جائے اور گناہ کرتا ہے تو اس کا اقرار کرے، اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کانپ کر نیک عمل کرے اور خوف کھائے، تم نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتے رہو اور اپنی حمیت کی بڑائی وجاہلیت کے فخر سے پرہیز کرو کیونکہ یہ دشمنی کے باردان اور شیطان کے

حملے ہیں۔

- تمہارے رب نے تمہیں اپنی جانب بلایا اور تم نے اس سے منہ موڑ لیا اور اس کی بارگاہ سے باہر ہوئے اور جب شیطان نے تمہیں پکارا تو تم نے اس کی بات پر سر تسلیم خم کیا اور اس کی جانب متوجہ ہو گئے۔
- شیطان کے جالوں میں ایک جال یہ ہے کہ وہ مومن کو غضب اور عورتوں کی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- بے کار آدمی شیطان ہے۔
- اپنے اعمال میں شیطان کا حصہ نہ رکھو اور اپنی جان پر اسے طلب مت کرو، اگر کلام کا موقع نہ ملے تو زبان سے مت بولے اور اگر کوئی شخص دوستی کے لائق نہیں ہے تو کسی نااہل سے دوستی کا کچھ فائدہ نہیں ہے۔
- نفسانی خواہشات کے خلاف کرو شیطان غلبہ نہ پا سکے گا۔
- مجاہدہ کے ذریعے شیطان کا مقابلہ کرو اور اس کی مخالفت سے تم شیطان پر غلبہ پاؤ گے ایسا کرنے سے تمہارا نفس پاک ہو گا اور تم اللہ تعالیٰ کے ہاں بلند مراتب کے حق دار بھی ہو جاؤ گے۔
- جب بادشاہ وقت کی نیت بدل جاتی ہے تو تمام زمانہ خراب ہو جاتا ہے اور جب بادشاہ غصے میں آتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔
- شیطان نے بنی آدم کو اپنے تیر کا نشانہ، پامال کرنے کی جگہ اور ہاتھ سے پکڑنے کی چیز بنا رکھا ہے۔
- نماز سے رحمت خداوندی کا نزول ہوتا ہے اور نماز اللہ تعالیٰ کا مضبوط قلعہ اور شیطان کو ذلیل کرنے کا ذریعہ ہے۔

- آنکھیں شیطان کے جال اور پھندے ہیں۔
- مکار انسانی صورت میں شیطان ہے اور اپنے نفس پر بھروسہ کرنا شیطان کو گمراہ کرنے کے کا بہترین موقع دینا ہے۔

## شک

- مجھ سے حق کے بارے میں پوچھا گیا تو میں نے اس میں کبھی شک نہیں کیا اور نہ کبھی جھوٹ بولا اور نہ سچ کو جھوٹا سمجھا۔
- اس میں شک نہیں کہ گمنامی میں راحت اور برائی میں بے حیائی ہے۔
- کسی بھی قسم کی شکی چیزوں سے بچنے پر تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور گمان بھی حقیقت میں شک ہے۔
- وہ ایمان بہت برا ہے جس میں شک شامل ہو۔
- اس میں شک نہیں ادنیٰ ریاکاری بھی شرک ہے اور بلاشبہ تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔
- دارِ فانی کو دارِ باقی سے نہ بدلو اور اپنے یقین کو شک سے اور علم کو جہالت سے نہ بدلو۔
- ایمان کی آفت شرک اور یقین کی آفت شک ہے۔
- جس کا باطن ظاہر کے مطابق ہو اور اس کے افعال و اقوال ایک ہوں وہ امانت کا حق ادا کرتا ہے اور اس کی راست بازی میں کوئی شک نہیں۔
- شک ایمان کو خراب کرنے والا اور جہالت کا ثمرہ ہے۔
- اس میں شک نہیں کہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں

بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

- احسان عمدہ ذخیرہ، دین عمدہ رفیق اور یقین شک کو دور کرنے والا ہے۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے لوحِ محفوظ پر جو رزق بندے کا مقدر کر دیا اس میں اضافہ کے لئے بندہ جتنی بھی کوشش کرے اور جتنی بھی تدابیر اختیار کر لے اور جتنا بھی اسے تلاش کر لے وہ اس سے تجاوز نہیں کر سکتا اور بندہ خواہ کمزور کیوں نہ ہو اور رزق کمانے کی تدبیر سے واقف نہ ہو مگر جو رزق اس کا مقدر ہو چکا وہ اسے ضرور بالضرور ملے گا اور جو لوگ اس مسئلہ کو جان جاتے ہیں اور اس پر عمل کرتے ہیں وہ پرسکون رہتے ہیں اور ایسے لوگ ہی نفع اٹھانے والے ہیں اور جو اس معاملہ میں شک میں مبتلا ہیں وہ فکر و غم میں مبتلا ہیں اور خسارہ اٹھانے والے ہیں۔
- صدق یقین کے ساتھ سونا اس نماز کی ادائیگی سے بہتر ہے جو شک کے ساتھ ادا کی جائے۔
- ہر منافق شکی اور ہر آنے والی چیز نزدیک اور قریب ہے۔
- شکی چیزوں سے بچنے پر تقویٰ حاصل ہوتا ہے اور گمان بھی درحقیقت شک کی ایک قسم ہے۔

- بار ہا غور و فکر سے شک دور ہو جاتا ہے۔
- شک دل کے نور کو ختم کر دیتا ہے اور اطاعت خداوندی غضب خداوندی کی آگ کو ٹھنڈا کرتی ہے۔
- عقیدہ میں شک رکھنا شرک کے برابر ہے۔
- جس شخص کی عقل میں شک ہو اس پر بھروسہ نہ کرو۔
- تعجب ہے اس پر جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو دیکھتا ہے اور پھر اس کی قدرت میں شک کرتا ہے۔
- قیامت کا معاملہ نزدیک ہے اور منافق اس کے متعلق شک میں مبتلا ہے۔
- یقین شک کو دور کرتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں شک کرنا شرک کا موجب ہے۔
- شک بدگمانی کا باعث ہے۔
- حیرت کا سبب شک اور ہلاکت کا سبب شرک ہے۔
- اپنے ایمان کو شک سے محفوظ رکھو کیونکہ شک ایمان کو اس طرح بگاڑ کر رکھ دیتا ہے جس طرح نمک شہد کو خراب کر دیتا ہے۔

# صدیق

- قول میں صداقت، عمل میں اخلاص اور پرہیزگاری سے خود کو صاف بناؤ۔
- صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- دوست کو صدیق صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تیری جان اور تیرے عیوب کی نسبت سچ کہہ دیتا ہے پس جو شخص تیرے حق میں ایسا کرے اس

سے مل جا کہ وہ تیرا سچا دوست ہے اور ہمراہی کو رفیق صرف اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ تیرے دین کی اصلاح میں تیرے حال پر مہربانی اور شفقت کرتا ہے پس جو شخص اصلاحِ دین میں تیرا معاون و مددگار ہے وہ ضرور تیرا رفیق شفیق اور یارِ غار ہے۔

- حق کی تصدیق کے لئے ایک دوسرے کی مدد کرنا امانت و دیانت ہے۔
- محسن وہ ہے جس کے افعال اس کے اقوال کی تصدیق کریں۔
- دین کا دارومدار دو چیزوں پر ہے۔

۱۔ صداقت۔

۲۔ یقین۔

- آدمی کی صداقت اس کی مروت کے موافق ہوتی ہے۔
- جو تمہاری صداقت کو اپنی دروغ گوئی کے برابر سمجھے اس کی تصدیق اور اس پر مطمئن نہ ہو۔
- صداقت کا بہترین ساتھی وفاداری ہے۔
- صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- صداقت دعویٰ کی زندگی ہے۔
- قول میں صداقت، عمل میں اخلاص اور پرہیزگاری سے خود کو پاکیزہ بناؤ۔

## صبر

- لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مشابہ وہ شخص ہے جو حق گو ہے اور حق پر عمل پیرا رہتے ہوئے صبر کرتا ہے۔

- جو ہم سے محبت کا دعویٰ کرے اسے چاہئے کہ وہ مصائب و بلاؤں کے نزول کے لئے تیار رہے اور صبر کا لباس اور چادر تیار رکھے اور جو کوئی ہم اہل بیت سے دوستی کا دم بھرتا ہے اسے چاہئے کہ وہ مصائب اور تکالیف کے لئے تحمل کی چادر اوڑھ لے۔
- حسن اخلاق سے جنت ملتی ہے اور صبر سے محنت کم ہوتی ہے۔
- ایمان یہ ہے بندہ مصائب کے نزول پر صبر کرے اور نعمت کے حصول پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔
- ایمان اور آخرت کے امیدواروں کے لئے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے اور متوکلین کے لئے اعتماد اور بھروسہ ہے اور اپنے تمام کام اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینے والون کے لئے راحت ہے اور صبر کرنے والوں کے لئے ڈھال ہے۔
- عمدہ اخلاق سے جنت ملے گی اور صبر سے تکلیف کم ہوگی۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کرو کہ ادائے فرائض پر صبر رکھو اور نوافل و وظائف پر ہمیشہ پابند رہو۔
- جو شخص اپنے نفس نے کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔
- جو شخص انجام کی فکر میں ہے وہ صبر کرتا ہے۔
- ہوشیار شخص وہ ہے جو صبر اور انجام بینی کو اپنا اوڑھنا بچھونا بناتا ہے۔
- بلاشبہ سب سے زیادہ ثواب اور ملنے والی نیکی احسان ہے اور بلاشبہ تمام

کاموں میں نیک انجام والا کام صبر ہے۔

- دولت مندی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کا تم پر یہ حق ہے کہ تم لوگوں کے ساتھ نیکی کرو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے شکر گزار رہو اور تنگی و سختی کی حالت میں یہ حق ہے کہ اس کی تقدیر پر راضی رہو اور مصائب کے نزول پر صبر کرو۔
- انسان کی عقل کا امتحان چھ چیزوں سے ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

- آخرت میں صبر، رضا، خوف و رجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کرو گے تو بے شک تم نے نعمت کے شکریئے کا پورا حق ادا کر دیا اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو تم نے مصیبت کی دھار کو مانند کر دیا۔
- صبر بلا کے مقابلے کے لئے عمدہ سامان ہے۔
- مصائب جھیلنے پر صبر کرنے سے فرصت حاصل ہونے میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔
- صبر کامیابی کا ضامن اور فتح مندی کا عنوان ہے۔

- کسی کے مرنے پر رونا چلانا مرض کی دوا نہیں بلکہ اس کا علاج صبر ہے اور یہ حادثہ صرف تمہارے اکیلے کے ساتھ پیش نہیں آئے گا۔
- بہترین عبادت فکر اور مصائب کو دفع کرنے کا مضبوط سامان صبر ہے۔
- عقل سے علوم کی چوٹی تک رسائی ملتی ہے اور صبر سے بڑے بڑے کام اور مطلب حاصل ہوتے ہیں۔
- حرام کاموں سے نفس کو روکنا بھی صبر کی ایک قسم ہے۔
- جس شخص کا مال زمانے کے حوادث چھین لیتے ہیں تو اسے ان سے ہوشیاری کا سبق آ جاتا ہے اور جو شخص پر زمانے کے لگاتار صدمے آتے ہیں وہ اسے صبر سکھا دیتے ہیں اور وہ اعلیٰ درجے کا صابر بن جاتا ہے۔
- صبر ایسی سواری ہے جسے کبھی ٹھوکر نہیں لگتی۔
- صبر سب سے مضبوط لباس ہے۔
- صبر تکالیف کے دفع کرنے کے لئے بہترین ہتھیار ہے۔
- اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کا شیوہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں خود کو مصروف رکھتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، جب ان پر سختی آتی ہے تو صبر اختیار کرتے ہیں۔
- اگر اللہ تعالیٰ کا قول پورا کرنے میں کوئی تکلیف درپیش ہو تو اس وجہ سے اس قول کو نہ توڑو کیونکہ اگر تم تکلیف پر صبر کرو گے جس کے دور ہونے پر اس کے انجام کی بہتری اُمید ہو تو یہ اس عہد شکنی سے بہتر ہے جس کے برے انجام کا ڈر ہو اور جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے عذاب میں مبتلا ہونے کا اندیشہ لاحق ہو۔

○ تین صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو دنیا و آخرت کی بہتری اس کا مقدر بنے گی۔

۱۔ تقدیر خداوندی پر راضی رہنا۔

۲۔ نعمت کے ملنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا۔

۳۔ مصائب کے آنے پر صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا۔

○ حکومت کے حصول کے لئے سینے کا فراخ ہونا لازم ہے اور پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصائب میں صبر کرے اور بارگاہِ الٰہی میں نصرتِ الٰہی کی دعا کرے۔

○ بیکارگی آفت ہے جبکہ صبر بہادری ہے اور زہد خزانہ ہے جبکہ دل میں خوفِ خدا کا ہونا ڈھال ہے۔

○ بے صبری کرنے پر کسی قسم کا اجر و ثواب نہیں ملتا۔

○ فکر کرو تا کہ قلب نورِ بصیرت سے منور ہو، صبر اختیار کرو تا کہ مطلب برآوری ہو، لوگوں کی خطاؤں سے درگزر کرو اللہ تعالیٰ تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا، عبادت میں اخلاص پیدا کرو تا کہ قربِ حقیقی پا سکو، اپنی بیوی سے محبت پیدا کرو، اپنے وعدوں کو یاد رکھو، بردباری اختیار کرو تا کہ لوگ تمہاری تعظیم کریں، اطاعت خداوندی میں سرگرم رہو تا کہ نفع حاصل ہو، اپنے یقین کو مضبوط کرلو کامیابی کا چہرہ نظر آئے گا، اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہو تا کہ طبیعت چین پائے، سچائی اختیار کرو تا کہ کامیاب و کامران ہو، باخبر رہو تا کہ بات کرسکو، وعدے کو یاد رکھو، تواضع اختیار کرو تا کہ اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے، لوگوں کو مال عطا کرتے رہا کرو تا کہ نیکوں

میں شمار ہو اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل کرو تا کہ قناعت پیدا ہو۔

- صبر تمام تلخ کاموں میں معاون ہے۔
- صبر نہایت بہترین سامان ہے۔
- بیقراری بہ نسبت صبر زیادہ تکلیف دہ اور نیک کام کرنا بہ نسبت برائی کرنے کے بہت آسان ہے۔
- مصیبت کا ثواب نقصان پر صبر کرنے کے موافق ملتا ہے۔
- مصیبت میں صبر کرنا ثواب کو دعوت دینا ہے۔
- صبر کی توفیق مصیبت کے انداز پر عطا ہوتی ہے اور مصیبت کا اجر مصیبت سے کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اپنے نفس کا تجربہ اور امتحان اس طرح سے کرو کہ ادائے فرائض پر صبر رکھو اور نوافل و وظائف پر ہمیشہ پابند رہو۔
- صبر کا ثواب مصیبت کی تنگی و تکلیف کو دور کرنا اور آخرت کا ثواب دنیا کی مشقت کو بھلا دیتا ہے۔
- صبر کا ثواب عمدہ درجے کا ثواب ہے اور جہاد کا ثواب بہت بڑا ہے۔
- اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈالو کیونکہ یہ تمہاری مصیبت کو دور کرتا ہے اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔
- صبر کا نتیجہ کامیابی ہے اور جلد بازی بے شمار خطرات کو دعوت دیتی ہے۔
- صبر ایمان کا ثمرہ ہے، منت رکھنا اور جتلانا نیکیوں کو بگاڑتا ہے اور جھوٹا شخص ایمان سے دور ہوتا ہے۔
- جب تمہیں کوئی دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو

ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر وتحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان میں اضافہ کرتا ہے۔

- تادیر صبر کرنا نیک لوگوں کی خصلت ہے۔
- خیانت اور قصور کرنا قطع تعلقی کے قاصد ہیں اور صبر کرنے سے اضطراب ختم ہوتا ہے۔
- تین چیزیں دین کا کوہان ہیں۔

۱۔ صبر۔

۲۔ کامل یقین۔

۳۔ نفسانی خواہشات کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

- مومن کا اچھا ہتھیار دعا ہے اور اس کا اچھا صبر بر بلا ہے۔
- سچائی ایمان کا نہایت مضبوط ستون ہے اور صبر یقین کے لوازماتِ ضروریہ میں سے ایک ہے۔
- قدرت نہ ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے، متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔
- جو صبر سے مدد حاصل کرتا ہے صبر اس کی مدد ضرور کرتا ہے۔
- بزرگ لوگ صدمے کے وقت صبر اختیار کرتے ہیں۔
- نفسانی خواہشات انتہائی مہلک بیماریاں ہیں اور ان کا علاج یہ ہے کہ انسان ان سے صبر کرے اور خود کو ان سے بچانے کی سعی کرے۔
- جب تم پر کوئی مصیبت آئے تو صبر کرو۔

- جب تم صبر سے کام لو گے تو اس وقت اپنے نفس کو بڑی کامیابی کی خوشخبری سنا دو۔
- جو صبر کی سواری پر سوار ہوتا ہے وہ منزلِ مقصود پر پہنچ جاتا ہے۔
- جب تمہارے سر پر کوئی بلا اچانک آن پڑے تو صبر کرو اور اللہ تعالیٰ سے مدد چاہتے ہوئے اس کے قلعہ میں پناہ لے لو۔
- تمام نیکیوں کا دارومدار صبر پر ہے۔
- اپنے نفس کو صبر جمیل کی عادت ڈالو کیونکہ یہ تمہاری مصیبت کو دور کرتا ہے اور ثواب کو بڑھاتا ہے۔

## صلح

- اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھو اور اس کے احکام کو دل و جان سے تسلیم کرو تا کہ آخرت میں سلامتی نصیب ہو اور لوگوں سے صلح رکھو تا کہ دنیا برباد نہ ہو۔
- صلح سلامتی کا ذریعہ ہے اور استقامت امت کا سبب ہے۔
- جو دوسروں کے ساتھ صلح سے رہتا ہے وہ ان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے اور جو ان سے الگ رہتا ہے وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔
- حکمت کا بھید لوگوں سے صلح رکھنا ہے۔
- اگر تمہارے اور تمہارے دشمن کے درمیان کوئی ایسا معاملہ پیش آ جائے جس کی وجہ سے تم اس کے ساتھ صلح کرو اور اس سے عہد کرو تو اپنے عہد کو پورا کرو اور اپنے عہد کو امانت سمجھ کر پورا کرو اور جو کچھ تم نے قول و اقرار کیا ہے اس کو پورا کرنے کی سعی کرو۔

- انسان کی عقل کا امتحان چھ چیزوں سے ہوتا ہے۔

۱۔ غصہ کے وقت بردباری کا مظاہرہ کرنا۔

۲۔ خوف کے وقت صبر کرنا۔

۳۔ رغبت کے وقت میانہ روی اختیار کرنا۔

۴۔ تقویٰ اختیار کرنا۔

۵۔ لوگوں سے صلح کرنا۔

۶۔ لوگوں سے جھگڑا نہ کرنا۔

- کئی جہالتیں دانائی سے زیادہ مفید و کارآمد ہیں اور کئی لڑائیاں صلح سے زیادہ سودمند ہیں۔
- منافق خود کے ساتھ صلح رکھتا ہے اور دوسروں پر لعن طعن کرتا رہتا ہے۔
- جو لوگوں سے صلح رکھتا ہے وہ ان شر سے محفوظ ہو جاتا ہے۔
- نرم طبیعت صلح کی جانب مائل کرتی ہے۔
- جو صلح جو ہے اس کے عیوب پوشیدہ ہیں اور جو دوسروں کے عیوب ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے اس کے اپنے عیوب ظاہر ہو جاتے ہیں۔
- زمانے کی صلح کو غنیمت سمجھو اور فرصت کے لمحات کو ضائع نہ کرو۔
- ہر صلح جو مصائب سے محفوظ رہتا ہے۔
- صلح سلامتی کا ذریعہ ہے اور استقامت امت کا سبب ہے۔

## صلہ رحمی

- صلہ رحمی کی بدولت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

- صلہ رحمی دشمنوں کو تکلیف اور رنج پہنچاتی ہے اور آدمی کو برائی کے مقام میں گرنے سے بچاتی ہے۔
- علم اور حکمت غیبی خزانے ہیں اور یہ صلہ رحمی کرنے والوں کی صفات ہیں۔
- صلہ رحمی حصولِ محبت کی موجب اور دشمنوں کے لئے غمی کا باعث ہے۔
- نیک شخص کی عادات بھی نیک ہوتی ہیں اور وہ لوگوں کو اپنی نعمتوں سے فائدہ پہنچاتا ہے اور رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے۔
- صلہ رحمی مال کو بڑھاتی ہے اور عمر کو زیادہ کرتی ہے۔
- تین چیزیں خیرات کا سرچشمہ ہیں۔

۱۔ نعمتوں کا شکر ادا کرنا۔

۲۔ عہد کی پاسداری کرنا۔

۳۔ صلہ رحمی کرنا۔

- صاحب مال کی زکوٰۃ ہمسائے کے ساتھ صلہ رحمی کرنا ہے۔
- صلہ رحمی شرفاء کی خصلت ہے اور نعمتوں کے لئے عمارت ہے۔
- صلہ رحمی جماعت میں اضافے کا موجب اور سرداری کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی نیک خصلت ہے اور بندے کی ترقی کا باعث اور نعمت میں اضافہ کا موجب ہے۔
- صلہ رحمی مال میں اضافہ کرتی اور عمر کو بڑھاتی ہے۔
- صلہ رحمی اعمال کی مقبولیت کا باعث ہے۔
- صلہ رحمی سے بے شمار نعمتیں حاصل ہوتی ہیں جبکہ قطع تعلقی سے تکالیف اور عذاب کا نزول ہوتا ہے۔

○ صلہ رحمی نعمتیں جاری کراتی اور عذاب کو ہٹاتی ہے۔

○ صلہ رحمی کی کئی صورتیں ایسی ہیں جن سے قطع رحم بہتر ہے۔

# صفات

○ بہترین صفات ایمان، احسان کرنا اور بدترین خصلت ظلم و تعدی ہے۔

○ دین کی حقیقت اور جڑ یہ چار صفات ہیں۔

۱۔ عمل میں اخلاص ہو۔

۲۔ امیدیں طویل نہ ہوں۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ کرنا۔

۴۔ برے کاموں سے خود کو روکے رکھنا۔

○ تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل و انصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

○ متقی و پرہیزگاروں کی تین صفات ہیں۔

۱۔ نیک کاموں کی تلقین کرنا۔

۲۔ فساد سے بچنا۔

۳۔ آخرت کی اصلاح اور درستی کی فکر کرنا۔

○ مومن چار صفات سے آراستہ ہوتا ہے۔

۱۔ کمال عقل۔

۲۔ نیک کاموں کی جانب راغب ہونا۔

۳۔ حلم و بردباری۔

۴۔ برے کاموں سے پرہیز کرنا۔

○ پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

○ انتقام چھوڑ دو کیونکہ صاحب قدرت کا یہ برا فعل ہے اور جو شخص برائی کا بدلہ نہیں لیتا اپنے آپ کو اَرفع و اعلیٰ سمجھتا ہے تو بے شک وہ فضل و کمال کی تمام صفات کو جمع کر لیتا ہے۔

○ جو شخص تیری خوشامد اور تعریف کرے وہ تمہاری عقل کو دھوکا اور جھوٹی تعریف کے ساتھ تمہارے نفس کو فریب دیتا ہے اگر تم اسے اپنی عطا سے محروم رکھو گے یا اس سے دست کرم روک لو گے تو وہ تمہیں ہر بری بات سے منسوب کرے گا اور تمام گندی صفات تم میں گنوائے گا۔

○ دو صفات ایسی ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بغیر اعمال قبول نہیں فرماتا۔

۱۔ تقویٰ۔

۲۔ اخلاص۔

○ علم اور حکمت غیبی خزانے ہیں اور یہ صلہ رحمی کرنے والوں کی صفات ہیں۔

- ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سب سے بری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے بہترین صفت ہے۔
- ایفائے عہد پاکیزہ لوگوں کی صفت اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی صفت افضل نہیں ہے۔
- احسان کرنا بھلے مانس لوگوں کی صفت اور برائی برے لوگوں کی عادتِ بد ہوتی ہے۔
- جس شخص میں امانت کی صفت نہ ہو اس کو اپنا رازدان نہ بناؤ۔
- بد خلقی بری صفت ہے اور اپنے محسن کے ساتھ کسی قسم کی برائی کرنا انتہائی بری خصلت ہے۔
- آگ کی صفت یہ ہے کہ اگر اس میں سے کچھ نکال لیا جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہو جاتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے اسی طرح علم کی یہ حالت ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھ لے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہو جاتا لیکن اگر اہل علم اس کے پڑھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے علم مٹ جاتا ہے۔
- پاکدامن ہونا داناؤں کی صفت ہے جبکہ طمع و حرص کرنا ناپاک لوگوں کا شیوہ ہے۔
- عقل ایسی صفت ہے جو علم اور تجربہ سے بڑھتی ہے۔
- داناؤں کی صفت ہے کہ وہ آخرت کی جانب متوجہ ہوتے ہیں اور جنت کے عاشق ہوتے ہیں۔

- علم ایک بزرگ صفت اور جہالت سراسر گمراہی ہے۔
- حیاء اور سخاوت کے برابر کوئی صفت نہیں ہے۔
- ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سب سے بری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے بہترین صفت ہے۔
- جلد غصہ میں آنا جاہلوں اور نادانوں کی صفت ہے۔
- اخلاص مقربین کی عبادت، خدا ترسی مومنین کا لباس، رونا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کی صفت اور ذکر عاشقوں کی لذت ہے۔
- وعدہ خلافی کرنا شریفوں کی صفت نہیں ہے۔
- وفاداری ایک عمدہ صفت ہے جو بے شمار نیک صفات پر حاوی ہے۔
- غلے کو اس خیال سے جمع کرنا کہ جب گراں ہو جائے گا تو فروخت کروں گا انتہائی بری صفت ہے۔
- شوقِ خداوندی کمال یقین والوں کی صفت ہے۔
- مخلوق کی عقول نے اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کو نہیں دیکھا کہ اس کی حقیقت بیان کرسکیں بلکہ وہ تمام مخلوق سے پہلے موجود تھا اور اس کے سوا کسی صفت بیان کرنے والے کا وجود نہ تھا۔
- جو صفات عورتوں کی ہیں وہ مردوں کے حق میں نہایت بری ہیں۔
- ادب انسان کی کامل صفت اور بزدل کی زندگی کا کچھ لطف نہیں۔
- جس کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔
- یادِ خدا محسن کی خصلت اور مومن کی صفت ہے۔

# صحابہ رضی اللہ عنہم

- ہم صحابہ رضی اللہ عنہم اللہ تعالیٰ کی جانب سے مخلوق پر امین ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ملک میں حق قائم کرنے والے ہیں۔
- ہم صحابہ رضی اللہ عنہم، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے رازدان اور بیت نبوت کی دہلیز اور اس کے دروازے ہیں۔
- ہم صحابہ رضی اللہ عنہم سے محبت کرنے والے نجات پائیں گے اور ہم سے بغض وعداوت رکھنے والے جلد ہلاک ہونے والے ہیں۔
- حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے لوگوں کو حق کی دعوت دی اور یہ مخلوقِ خدا کے رہبر و رہنما اور صداقت و راستی کو بیان کرنے والے ہیں۔
- صحابہ رضی اللہ عنہم نے دین اسلام کے ستون قائم کیے اور کفار کے لشکروں کو شکست فاش سے دوچار کیا۔

# صحبت

- عمدہ اخلاق میں سب سے اچھا خلق ایثار کرنا اور سب سے اچھی رائے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ہے۔
- حسن اخلاق سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے اور حسن صحبت سے رفقاء کی تعداد بڑھتی ہے۔
- علماء کی صحبت اختیار کرو تاکہ بصیرت پیدا ہو۔
- تعجب ہے اس شخص پر جو یہ خواہش رکھتا ہے کہ اس کے دوست واحباب

ہوں پھر بھی وہ علماء، اولیاء رحمۃ اللہ علیہم اور پرہیزگاروں کی صحبت اختیار نہ کرے ان کے فضائل غنیمت، سمجھنے کے قابل ہیں، ان کے علوم راہنمائی کرتے ہیں اوران کی صحبت زینت کا باعث ہے۔

- داناؤں کی صحبت اختیار کروتا کہ دین و دنیا کی غنیمت ہاتھ آئے اور دنیا سے اعراض کروتا کہ آفات سے نجات پاؤ۔
- کافروں سے دوستی نہ رکھواور جاہلوں کی صحبت میں بیٹھنے سے گریز کرو۔
- بروں کی صحبت برائی پر آمادہ کرتی ہے جس طرح ہوا جب بدبودار جگہ سے گزرتی ہےتو وہ بھی بدبودار ہو جاتی ہے۔
- پرہیزگاروں اورداناؤں کی صحبت اختیار کرو اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتے رہا کرو کیونکہ اگرتو بے علم ہےتو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہےتو علم بڑھ جائے گا۔
- داناؤں کی صحبت اختیار کروتا کہ تمہاری عقل کامل ہو۔
- اہل حق کی صحبت اختیار کرواور اعمال میں ان کی پیروی کروتا کہ ان کے گروہ میں شامل ہو جاؤ۔
- پرہیزگاروں اورداناؤں کی صحبت اختیار کرواوران سے اکثر بات پوچھتے رہا کرو کیونکہ اگرتو بے علم ہےتو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔
- نیک لوگوں کی صحبت سے خیرو برکت ملتی ہے جیسے ہوا جب خوشبودار چیزوں سے گزرتی ہےتو اس میں بھی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔
- صحبت طویل ہوتو ایک دوسرے کی عزت کا پاس رکھنے کا خیال بھی قوی

ہوتا ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی یاد سے دلوں کی غفلت دور ہوتی ہے اور حسن عشرت سے ہمیشہ صحبت قائم رہتی ہے۔
- فقیروں کی صحبت میں بیٹھو تا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر معلوم ہو۔
- شریروں سے کنارہ کشی اختیار کرو اور ان سے نفرت کرو اور نیک لوگوں کی ہم نشینی اور صحبت اختیار کرو۔
- سلامتی چاہتے ہو تو جاہلوں کی صحبت سے بچو۔

# ضعف

- اگر کوئی تمہارے ساتھ نیکی کرے تو تم بھی اس کے عوض اس کے ساتھ نیکی کرو اور اگر کوئی تمہارے ساتھ برا سلوک کرے تو جب تک اس سے دین میں خرابی کا اندیشہ نہ ہو اور مملکت اسلام کو اس سے ضعف نہ پہنچتا ہو اس سے درگزر کرو۔
- منافقوں کی عادت ضعف اور اخلاق کی پستی ہے اور شریروں کی عادت رفقاء کو ایذاء پہنچانا ہے۔
- بھائی سے بگاڑ پیدا کرنا ضعف رائے کی علامت ہے۔
- ملک کی آفت ضعف حمایت اور طلب و تلاش کی آفت ناکامی اور حاجت کا فقدان ہے۔
- کسی کام کو بغیر سوچے سمجھے نہ کرو اور جہاں تک ہو سکے کسی کو سزا دینے میں جلد بازی نہ کرو کیونکہ یہ ضعف دین کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ کے

عذاب کو دعوت دینا ہے۔

- انسان کے قلب میں جو نفاق پیدا ہوتا ہے اس کی وجہ ضعف اور کمزوری ہے۔
- دنیاداروں سے تعلقات بڑھانا دین کو دھبہ لگانا اور یہ یقین کو ضعف پہنچاتا ہے۔
- کسی شے پر قادر ہونے سے قبل جلدی ضعف اور تکلیف کا موجب ہے۔
- دولت سے جیسے زورِ قوت حاصل ہوتا ہے ویسے ہی ضعف پہنچاتی ہے اور دنیا جیسے آتی ہے ویسے ہی چلی بھی جاتی ہے۔
- منافقوں کی عادت ضعف اور اخلاق کی پستی ہے اور شریروں کی عادت رفقاء کو نقصان پہنچانا ہے۔

# ضعیف

- یتیموں کے ساتھ نیکی کرو، فقراء کی غم خواری کرو اور ضعیفوں کے ساتھ نرمی سے پیش آیا کرو۔
- ضعیفوں کو اپنے عدل و انصاف سے مایوس نہ کرو۔
- جب تم طاقت و قوت کا مظاہرہ کرنا چاہو تو اس کا مظاہرہ اطاعت خداوندی میں دکھاؤ اور جب تم ضعیف و کمزور بننا چاہو تو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے ضعیف و کمزور بن جاؤ۔
- جس شخص کے خصائل بد ہوں اس کے تعلقات بھی لوگوں کے ساتھ ضعیف ہوتے ہیں۔
- دولت معمولی آدمی کو سردار بناتی ہے اور مال ضعیفوں کو زور آور بناتا ہے۔

# ضروریات

- ایفائے عہد سرداری کا قلعہ اور بھلائی عمدہ سامان ہے جو بوقت ضرورت بندے کے کام آتے ہیں۔
- انسان کی حماقت دو باتوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ نعمت اور خوشحالی کے وقت۔

۲۔ نزولِ مصائب کے وقت ضرورت سے زیادہ ذلیل ہو جانے پر۔

- تمہیں ان چیزوں کی نسبت جو دنیا میں تمہارا ساتھ دیں ان چیزوں کے اہتمام کی زیادہ ضرورت ہے جو آخرت میں تمہارا ساتھ دیں اور بلاشبہ دنیا کے سامان فراہم کرنے کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کا توشہ تیار کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔
- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو۔
- جو تمہاری ضرورت سے زیادہ ہے اسے راہِ حق میں خرچ کر دو ورنہ زیادتی کے طلبگار ہو جاؤ گے۔
- کئی مالدار فقراء سے زیادہ ضرورت مند ہیں اور کئی صاحب عزت حقیروں سے زیادہ حقیر ہیں۔
- جب تم اپنا کپڑا کسی ضرورت مند کو دیتے ہو تو جتنا عرصہ وہ اس کے بدن پر رہتا ہے وہ اس سے زیادہ تمہارے لئے فائدہ مند ہے۔
- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات کو پورا کرنے میں سرگرم رہو۔
- حالات اور ضروریات مردوں کو رسوا اور خطروں کی کشتی پر سوار کرتی ہیں۔

- سردار وہ ہے جو دوسروں کا بوجھ سر پر اٹھاتا ہے اور ضرورت کی چیزیں خرچ کرنے سے دریغ نہیں کرتا۔
- اگر سوال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس طریقہ سے سوال کیا جائے کہ جس سے آبرو میں کوئی کمی نہ ہو۔
- گمراہی بری چیز ہے اور ضرورت کے وقت بات نہ کرنا عاجزی ہے۔
- اہل عقل کو ادب کی ایسی ضرورت ہے جس طرح کھیتی کو پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی کی اتنی مدد ہوتی ہے جتنی اسے ضرورت ہو۔
- اللہ تعالیٰ جس کام کا حکم دیتا ہے اس کی بجا آوری کے لئے مدد فرماتا ہے اور جن اُمور سے منع فرماتا ہے ان کے لئے انسان کی کسی ضرورت کو ان پر موقوف نہیں رکھتا۔
- دنیا ایسا گھر ہے جس کا انجام بربادی ہے، اس میں رہنے والوں کی سزا جلاوطنی ہے یہ بظاہر خوشگوار نظر آتی ہے اور دیکھنے والوں کے دل اس نے موہ لئے ہیں لیکن اے مومن! تو اپنی آخرت کے لئے بہترین توشہ تیار کر اور اللہ تعالیٰ سے دنیا اس قدر طلب کر جتنی ضرورت ہو اور گزر اوقات سے زیادہ کا طالب نہ ہو۔

## طمع

- حرص کو روکنا، لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹتا ہے اور غصے کو بردباری سے فرد کرنا علم کا ثمرہ ہے۔

- جو شخص دنیاوی طمع نہیں چھوڑتا وہ پرہیز گاری حاصل نہیں کرتا۔
- یقین کے بگڑنے کی وجہ طمع ولالچ ہے اور ایمان کی درستی کا سبب تقویٰ و پرہیز گاری ہے۔
- بہترین نفع پرہیز گاری اور زیادہ نقصان والی شے طمع ولالچ ہے۔
- پانچ صفات ایسی ہیں جو اگر کسی میں پائی جائیں تو وہ قابل مذمت ہے۔

۱۔ بدکار عالم۔

۲۔ حرص میں مبتلا حاکم۔

۳۔ دولت مند کا بخل۔

۴۔ عورتوں میں بے حیائی۔

۵۔ زانی بوڑھا۔

- حرص بدبختوں کی نشانی ہے اور قناعت متقیوں کی علامت ہے۔
- دنیا کی عادت ہے یہ دے کر واپس لے لیتی ہے، تابعدار ہو کر نافرمان ہو جاتی ہے، انس و محبت پیدا کر کے وحشتوں میں مبتلا کر دیتی ہے، طمع و لالچ کی اُمید دلا کر ناامید کر دیتی ہے پس وہ لوگ خوش بخت ہیں جنہوں نے دنیا سے منہ پھیر لیا اور وہ بدبخت ہیں جو اس کی خواہش رکھتے ہیں۔
- قاضی کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع ہے۔
- دین کا جمال وخوبصورتی تقویٰ ہے اور شر و برائی کی زینت لالچ وطمع ہے۔
- بہترین شخص وہ ہے جو حرصِ دنیا کو دل سے باہر نکال دے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں نفس کی مخالفت کرے۔
- حریص ہمیشہ ذلت کی قید میں رہتا ہے۔

- جو دنیا کا حریص ہے وہ اسی قدر ذلیل ہے۔
- شہوت کی اطاعت دین کو بگاڑتی ہے اور حرص کی اطاعت صدق یقین کو برباد کر دیتی ہے۔
- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کی علامت ہیں۔
- بخل، بزدلی اور حرص نہایت مذموم افعال ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔
- پاکدامن ہونا داناؤں کی صفت ہے جبکہ طمع و حرص کرنا ناپاک لوگوں کا شیوہ ہے۔
- برائی کا مقابلہ احسان سے، غفلت کا مقابلہ بیداری سے اور حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیاب رہتا ہے۔
- حرص کے سوا کسی صورت مال جمع نہیں ہوتا اور حریص ہمیشہ شقی القلب رہتا ہے اور اس کی مذمت کی جاتی ہے جبکہ بخل کے سوا کسی وجہ سے مال باقی نہیں رہتا اور بخیل پر ہمیشہ ملامت کی جاتی ہے اور جب تک موت نفس کے سر پر نہ آئے یہ اُمیدوں سے فارغ نہیں ہوتا۔
- ظلم کا انجام برا اور خراب ہے اور حرص دوستی کو ختم کرنے والا ہے۔
- دنیا کی حرص کا انجام حرام کاری ہے۔
- تعجب ہے اس پر جسے علم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا رزق مقرر کر رکھا ہے اور اس کی کوشش کے باوجود اس میں اضافہ ناممکن ہے پھر بھی اس کی طلب میں حریص ہے اور وہ دن رات کی مشقت برداشت کرتا ہے۔

- تقدیر خداوندی قوت اور کوشش سے ہرگز دور نہیں ہوتی اور رزق حرص اور طلب سے نہیں ملتا۔
- ہوشیار وہ ہے جو ہوا و حرص میں مغرور ہے۔
- غرور انتہائی موذی ہے اور حرص و خواہش پرستی ایک پوشیدہ بیماری ہے۔
- خود کو فنا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب ملتا ہے، حرص سے ہر طرح کی تکلیف اور نا امید ہونے سے ایک طرح کی لاپرواہی ملتی ہے۔
- دشمن اور ادب عقل کا نتیجہ اور حرص، لالچ و بغض جہالت کا ثمرہ ہیں۔
- علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے جبکہ جہالت سے گمراہی اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے والا ہے۔
- حریص کبھی مطمئن نہیں ہوتا۔
- حرص سے رزق میں اضافہ نہیں ہوتا بلکہ انسان کی قدر و قیمت کم ہوتی ہے۔
- حرص پہلا لالچ ہے۔
- حرص لاعلاج بیماری ہے اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کبھی نہیں بھلا پاتا جبکہ چغل خوری ایسی غلطی ہے جو قابل معافی نہیں ہے۔
- جو شخص طمع کو تھام لیتا ہے اس میں پرہیزگاری مفقود ہو جاتی ہے۔
- جو شخص زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس شخص کی پرہیزگاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔
- درستی نفس کا سبب پرہیزگاری اور پرہیزگاری کے فساد کا سبب طمع ہے۔
- پرہیزگاری جس سے نجات حاصل ہو اس طمع سے بہتر ہے جس سے آدمی ہلاک ہو جائے۔

- طمع ہمیشگی کی غلامی اور تواضع بہت اچھی دوستی ہے۔
- جس پر حرص غلبہ پالے وہ ہمیشہ ٹھوکریں کھاتا ہے۔
- جو دنیا پر فریفتہ ہوتا ہے وہ تین قسم کے مصائب میں مبتلا رہتا ہے۔

۱۔ وہ فکر جس کا نتیجہ کچھ نہیں۔

۲۔ وہ حرص جو کبھی اسے نہیں چھوڑتی۔

۳۔ وہ اُمید جو کبھی پوری نہیں ہوتی۔

- دنیا آخرت سے دور کرنے والی ہے، دنیا دار کو جب اس کے حصول کا کوئی راستہ ملتا ہے تو اس کی حرص بڑھ جاتی ہے اور وہ اس پر عاشق ہو جاتا ہے۔
- بے شمار حریص ایسے ہیں کہ ان کے حرص نے انہیں مار ڈالا ہے۔
- ہر لالچی بلاؤں میں مبتلا اور ہر حریص ہمیشہ فقیر رہتا ہے۔
- جس طرح سورج اور رات دونوں یکجا نہیں ہوتے اسی طرح اللہ تعالیٰ کی محبت اور دنیا کی حرص دونوں ایک قلب میں جمع نہیں ہوسکتیں۔
- حرص ایسی بلا ہے جو اسے اپنا لباس بناتا ہے وہ رسوا ہوتا ہے۔
- حرص رنج والم کی سواری ہے جبکہ لالچ مصائب کی کنجی ہے۔
- جو زیادہ طمع کرتا ہے وہ اکثر ٹھوکر کھاتا ہے اور جس کی پرہیزگاری کم ہوتی ہے اس کا دل مردہ ہو جاتا ہے۔

## طعن

- جس بات کے متعلق تم کچھ نہیں جانتے اس پر طعن و تشنیع نہ کرو کیونکہ ایسا

ممکن ہے کہ کئی باتیں حق ہوں اور تم ان کے متعلق نہ جانتے ہو اور اسے برا نہ سمجھو ممکن ہے کہ کچھ باتیں تمہارے کانوں نے نہ سنی ہوں۔

- جو شخص زبان سے باتیں زیادہ بناتا ہے وہ کام کرنے میں نکما ہے، لوگوں پر طعن کرنے میں ہوشیار ہے اور اپنے نفس کی اصلاح سے اسے کوئی واسطہ نہیں، اللہ تعالیٰ کی جانب سے ابھی اسے مہلت ہے، غافلوں کے ساتھ خواہش نفسانی میں پڑا ہوا اور گنہگاروں کے ساتھ گناہوں میں ڈوبا پھرتا ہے، سیدھے راستے سے دور اور امام وقت کی اطاعت سے باغی ہے، اس کا نہ دین ٹھیک ہے اور نہ اس کے پاس موجود دلیل کی کوئی سند ہے۔
- جہالت یہ ہے کہ اپنے عیوب کی کچھ خبر نہ ہو اور لوگوں پر ایسی باتوں پر طعن و تشنیع نہ کرے جنہیں خود چھوڑنا نہیں چاہتا۔
- بہترین لباس وہ ہے جو تجھے لوگوں کے ساتھ ملائے رکھے اور ان کی نظروں میں تجھے خوبصورت معلوم ہو اور ان کی زبانوں کو طعن سے روکے۔
- منافق خود کے ساتھ صلح رکھتا ہے اور دوسروں پر لعن طعن کرتا رہتا ہے۔
- لوگوں پر طعن سے بچو اور اپنے نفس سے صلح نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا بڑا گناہ ہے اور تم ثواب سے محروم رہو گے۔
- بڑی جہالت یہ ہے کہ اپنے عیوب کی کچھ خبر نہ ہو اور لوگوں پر ایسی باتوں پر طعن کرنا جنہیں خود ترک نہیں کرتے۔

## ظن

- حسن ظن نہایت بہترین خصلت ہے اور عطیہ خداوندی ہے۔

- سخاوت کی آفت منت اور دین کی آفت بدظنی ہے۔
- ایمان لانے کے بعد کسی بھی شخص کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہوگا۔
- مومن کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہوگا۔
- بخل، بزدلی اور حرص نہایت مذموم افعال ہیں جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں۔
- جو مال و دولت موجود ہو اس کو خرچ کرنے میں کنجوسی گویا ایسے ہے جیسے اپنے معبود اور رازق کے ساتھ بدظنی ظاہر کرنا۔
- انسان کا ظن اس کی عقل کے موافق ہوتا ہے۔
- انسان کا ظن اس کی عقل کا ترازو اور میزان ہے اور اس کے افعال اس کی اصالت کے نشان و گواہ ہیں۔
- داناؤں کا ظن اکثر درست ہوتا ہے۔
- مومنوں کے ظن سے بچو اللہ تعالیٰ نے حق کو ان کی زبان سے جاری کیا ہے۔
- جو دوسروں کے ساتھ یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ بدظنی رکھتا ہے اس کے دل میں برے برے خیالات پیدا ہوتے ہیں۔
- مومن کا ظن جاہل کے یقین سے بہتر اور کامل ہے اور حق پر ظلم کرنا باطل کی مدد و اعانت کرنا ہے۔
- بدظنی سے بچو کہ بدظنی عبادات کو بگاڑتی ہے۔
- جو تیری نسبت عمدہ ظن رکھتا ہے تیرے لئے لازم ہے کہ تو اس کے ظن کی تصدیق کرے یعنی اس کے ساتھ نیک سلوک کرے۔

# ظلم

- ظلم کا انجام برا اور خراب ہے اور حرص دوستی کو ختم کرنے والا ہے۔
- ظلم کا انجام ہلاکت ہے اور شہوت زہر قاتل ہے۔
- ظالم بادشاہ مظلوموں پر ظلم ڈھاتا ہے اور وہ حاکم انتہائی برا ہے جو ہمیشہ بیہودہ کام کرتا ہے۔
- ظالم لوگوں پر ظلم ڈھاتا ہے اور برا شخص ہمیشہ بیہودہ کام کرتا ہے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- حرص لاعلاج بیماری ہے اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کبھی نہیں بھلا پاتا جبکہ چغل خوری ایسی غلطی ہے جو قابل معافی نہیں ہے۔
- تکبر، ظلم اور فخر کے خصائل خود میں کوئی خوبی نہیں رکھتے۔
- بہترین حیاء یہ ہے کہ انسان اپنے نفس سے حیاء کرے اور بدترین ظلم یہ ہے کہ تم اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا مظاہرہ کرو۔
- جو مال و دولت لشکر اسلام کو غنیمت میں ملے اس میں حکام کا جود وسخا کرنا ظلم ہے کیونکہ اس پر لڑائی کرنے والے لشکر کا حق ہے نہ کہ دوسرے لوگوں کا اس پر حق ہے۔
- دانا کے لئے بڑی آفت تکبر اور نفس کے تمام اخلاق سے زیادہ برا ظلم ہے۔
- جہالت کا بھید ظلم ہے۔
- جہالت سے پاؤں پھسلتا ہے اور ظلم سے نعمتیں دور ہو جاتی ہیں۔

- جو ظلم کرتا ہے وہ شکست سے دوچار ہوتا ہے اور جو حق کی بات کرتا ہے وہ دونوں جہان کی خوشی حاصل کرتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جس نے حق دیکھ کر اس کی تائید کی اور ظلم دیکھ کر اس کی تردید کی اور ظالم کے برخلاف مظلوم کی مدد کی۔
- آخرت کے لئے برا توشہ بندگانِ خدا پر ظلم کرنا ہے۔
- ظلم تمام رذیل خصلتوں میں سب سے بری خصلت اور انصاف تمام عمدہ صفات میں سے بہترین صفت ہے۔
- جو احسان کر کے جتائے وہ اپنی مروت پر ظلم کرتا ہے۔
- بہترین صفات ایمان، احسان کرنا اور بدترین خصلت ظلم و تعدی ہے۔
- ہمارا زمانہ ایسا ہے جس میں بے واہ روی کی باتیں زیادہ اور خیر و برکت کے سامان کم ہیں اس کی حالت کچھ عجب ہے کہ اس میں جو نیک ہیں ان کو بدکار شمار کیا جاتا ہے اور ظالموں کا ظلم دن بدن بڑھتا جاتا ہے۔
- دنیا کی آبادی کی آفت بادشاہ کا ظلم اور قدرت کی آفت منع احسان ہے۔
- جو ظلم کرتا ہے وہ شکست سے دوچار ہوتا ہے اور جو حق کی بات کرتا ہے وہ دونوں جہان کی خوشی حاصل کرتا ہے۔
- بہترین شخص وہ ہے جو نیک کام کرنے پر خوشی محسوس کرے اور برائی پر نادم ہو اور نعمت کے ملنے پر شکر ادا کرے اور مصائب کے نزول پر ثابت قدمی کا مظاہرہ کرے اور لوگوں کے ظلم و زیادتی پر عفو و درگزر سے کام لے۔
- جو ظلم کی چال پکڑتا ہے اس کی زندگی کم ہو جاتی ہے۔
- جو ظلم کا پیشہ اختیار کرتا ہے اس کی زندگی کم ہو جاتی ہے۔

- موت اس کے لئے راحت کا پیغام ہے جو نفسانی خواہشات کا تابع اور شہوت کی قید میں ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی طویل ہو گی اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر برابر ظلم کرتا رہے گا۔
- ظلم و سرکشی مردوں کو پچھاڑتی ہے اور موت کو نزدیک کر دیتی ہے۔
- اس کے لئے بڑی خرابی ہے جس کی عادات خراب ہوں اپنے ماتحت اور مملوک چیزوں پر ظلم کرے، سرکشی کرنے لگے اور حد سے بڑھ جائے۔
- ظلم سے نعمتیں دور ہوتی ہیں اور سرکشی سے عذاب کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔
- ظلم و سرکشی کی سزا جلد ملتی ہے اور نیکی کا بدلہ بلا توقف حاصل ہوتا ہے۔
- مومن کا ظن جاہل کے یقین سے بہتر اور کامل ہے اور حق پر ظلم کرنا باطل کی مدد و اعانت کرنا ہے۔
- ظالم کی تین علامات ہیں۔

۱۔ بڑوں کا نافرمان ہوتا ہے۔

۲۔ چھوٹوں پر رعب رکھتا ہے۔

۳۔ ظالموں کی مدد کرتا ہے۔

- بے شمار عادل ظالم ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ اگر کسی ظالم کو مہلت دیتا ہے تو وہ ہرگز یہ نہ جانے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بچ جائے گا بلکہ عذاب اس کا منتظر ہے اور راہ چلتے کسی بھی وقت اسے دبوچ لے گا۔
- بے اصولوں کی دولت و سلطنت ظلم و فساد پر مبنی ہوتی ہے۔

- تمہیں اپنی قوت و طاقت لوگوں پر ظلم پر آمادہ کرے تو اس بات کو یاد کرلو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں سزا دینے، مظلوموں سے ان کی تکالیف دور کرنے اور تمہیں اس میں مبتلا رکھنے پر قادر ہے۔
- انصاف مخلوق کی بقاء کا ضامن اور ظلم رعیت کی ہلاکت کا باعث ہے۔
- جو ظلم و زیادتی کرتا ہے وہ ضرور چوٹ کھاتا ہے اور جو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ ہوشیار اور چوکنا رہتا ہے۔
- ظلم کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے انصاف کو ملحوظ رکھو کہ وہ تمہارے معاملے کا انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور لوگوں پر قدرت ہو تو اللہ تعالیٰ کی قدرت یاد کرلیا کرو اور ان کے ساتھ بے انصافی نہ کرو۔
- انسان کا ظلم اس کو منہ کے بل گرا دیتا ہے۔
- مال کا قیامت میں حساب اور ظلم پر عذاب ہوگا۔
- جس کا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مددگار نہیں اس پر ظلم نہ کر۔
- جب تم بیمار ہوتے ہو تو بارگاہِ خداوندی کی جانب متوجہ ہوتے ہو اور جب تندرست ہوتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے فضل کو بھول جاتے ہو اور پھر وہی شرارت کرتے ہو اور مخلوقِ خدا پر ظلم کرنے میں طاقتور ہو جاتے ہو۔
- تمہیں اپنی جانوں پر ظلم سے ڈرنا چاہئے۔
- جو ظلم کرتا ہے اس کا ظلم ایک نہ ایک دن اسے ہلاک کر دیتا ہے۔
- ظلم کا عدل سے اور فقر کا صدقہ و خیرات سے علاج کرو۔
- یہ بعید از قیاس ہے کہ ظالم اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی سخت گرفت سے نجات پائے۔

- ظالم حاکم اس لڑائی اور فتنے سے اچھا ہے جو ہمیشہ برپا اور قائم رہے۔
- ظالم اور جابر کو اس کے گناہ ہلاک کر دیتے ہیں۔
- خونخوار درندہ جو چیر پھاڑ کرنے والا ہے اس حاکم سے بہتر ہے جو ظالم ہے۔
- نااہل کو علم سکھانے والا ظالم ہے اور غیر مستحقین کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کر رہا ہے۔
- عادل بادشاہ کا زمانہ عمدہ اور ظالم بادشاہ کا زمانہ انتہائی برا ہوتا ہے۔

# ظاہر و باطن

- قرآن مجید کا ظاہر خوبصورت، اس کا باطن خوشنما اور گہرا ہے اور اس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں اور اس کے غرائب کی کچھ انتہاء نہیں اور گمراہی و جہالت کے اندھیرے اسی سے دور ہوتے ہیں۔
- قلب کی درستی صحت بصیرت کی دلیل اور برہان سے ہے اور ظاہر کی درستی باطن کی درستی کا عنوان ہے۔
- پوشیدہ اخلاق معاشرت اور میل جول سے ظاہر ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنا محبوب بناتا ہے تو اس پر دینی علوم ظاہر فرما دیتا ہے اور جب کسی کو محب بناتا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ وہ امانتداری کو محبوب رکھتا ہے۔
- قیامت کے آثار ظاہر طور پر موجود ہیں اس کی نشانیاں دیکھنے والوں کے سامنے ظاہر ہو چکی ہیں اور اہل بصیرت پر سب بھید منکشف ہو چکے۔
- جو سرعام نافرمانی کرتا ہے وہ ظاہراً برائی کرتا ہے۔

- انسان کی خوش قسمتی اور توفیق کی بات ہے کہ وہ اپنے راز کو ایسے لوگوں پر ظاہر کرے جو اسے محفوظ رکھیں اور ان لوگوں کے ساتھ احسان کرے جو اسے ظاہر کریں۔
- تنگدستی اور تونگری انسان کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کرتی ہے اور مال انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔
- تحریر آدمی کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادہ کا پتہ دیتا ہے۔
- چار عادات ایسی ہیں جو بزرگی کو ظاہر کرتی ہیں۔

۱۔ غصہ کو پی جانا۔

۲۔ سخاوت کرنا۔

۳۔ لوگوں کی خطاؤں پر درگزر کرنا۔

۴۔ بردباری اختیار کرنا۔

- اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل نہ ہو اور جب تک تیرا دل تیری زبان کے موافق اور ظاہر و باطن ایک نہ ہوں گے تب تک تو اس کے ذکر کا حق کماحقہ ادا نہیں کرسکتا۔
- تجربے اور امتحان کے وقت انسان کی عقل کھلتی ہے اور موت کے حاضر ہونے کے وقت اُمیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔
- تین چیزوں سے مروت ظاہر ہوتی ہے۔

۱۔ تنگ دستی کی حالت میں خرچ کرنا۔

۲۔ ذلت و رسوائی کے بغیر بردباری اختیار کرنا۔

۳۔ سوال سے خود کو محفوظ رکھنا۔

- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- غصہ اور غلبہ کے وقت بردباری کے حلم کا امتحان کیا جاتا ہے اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شرفاء کا جوہر کھلتا اور ظاہر ہوتا ہے۔
- مومن کا تقویٰ اس کے قلب میں اور اس کی ظاہری توجہ زبان پر ہوتی ہے۔
- مومن کی پرہیزگاری اس کے اعمال سے ظاہر ہوتی ہے اور منافق کی پرہیزگاری اس کی زبان ظاہر کرتی ہے۔
- شہوتوں اور لذتوں کی موجودگی کے وقت ظاہر ہوتا ہے کہ کون پرہیزگار ہے؟
- تنگدستی اور تونگری انسان کے جوہروں اور اوصاف کو ظاہر کرتی ہے اور مال انسان کے اخلاق کو ظاہر کرتا ہے۔
- مستقبل قریب میں تمہارے اندر ایک ایسی جماعت ظاہر ہو گی جو قرآن مجید کو بطورِ تاویل سروں پر اٹھائے گی اور وہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلتے ہوں گے جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن مجید کی تعلیمات کی رُو سے جہاد کیا اور یہ لوگ قرآن مجید میں تبدیلی اور تاویل کرنے والوں سے جہاد کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی اخیر زمانہ میں پوری ہو گی۔
- جس کے سامنے عبرت کے نظارے کھلے اور ظاہر موجود ہوں اس کی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا پا چکے ہیں بلاشبہ اس کو تقویٰ اور پرہیزگاری شبہات میں مبتلا ہونے سے روکتے ہیں۔
- ظاہر حق ہے اور قطع تعلق گویا قاطع تلوار ہے۔

- جو خود عیب رکھتے ہیں وہ دوسروں کے عیب بھی ظاہر کرنا پسند کرتے ہیں تا کہ ان کے عیوب کی نسبت عذر کی گنجائش ہو۔
- ریا کار کا ظاہر خوبصورت، باطن بیمار ہوتا ہے۔
- ایفائے عہد صفائی کا عنوان ہے اور لوگوں کا بھید ظاہر کرنے والا اور مال میں خیانت کرنے والا دونوں برابر ہیں۔
- ظاہر کے فساد سے وطن بگڑتا ہے اور نیت کے فساد سے برکت دور ہوتی ہے۔
- ہر چیز کا باطن اس کے ظاہر کے موافق ہوتا ہے پس جس چیز کا ظاہر اچھا اور پاک ہے تو اس کا باطن بھی پاک و صاف ہے اور جس کا ظاہر خراب ہے اس کا باطن بھی پلید اور ناپاک ہے۔

# عافیت

- اللہ تعالیٰ سے معافی، عافیت و آرام اور حسن توفیق کا سوال کرو۔

جو کام کرنے سے پہلے اس کے نشیب و فراز پر غور کرتا ہے اس کا کام بخیر و عافیت انجام پاتا ہے اور جو کام کرنے کے بعد اس کے نشیب و فراز پر غور کرتا ہے اسے حیرانگی کے سوا کچھ نہیں ملتا۔

- ایمان باعث نجات اور عافیت سے زندگی پرسکون بسر ہوتی ہے۔
- دنیا ان لوگوں کے لئے ہے جو اس کے ساتھ صحیح برتاؤ کریں اور جو اس کے حالات کو سمجھیں ان کے لئے عافیت کا سامان اور جو اس سے آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کریں ان کے حق میں دولت مندی کا نشان اور جو اس سے عبرت حاصل کریں ان کے لئے وعظ و نصیحت کا گھر ہے، اس

نے اپنی جدائی کی خبر دے دی، یہ اپنے فراق کی منادی کروا چکی، اس نے اپنے رہنے والوں کو موت کی خبر سنا دی، اس نے خود میں رہنے والوں کے لئے مصائب کھڑے کر دیئے اور اپنی رونمائی سے انہیں اپنا گرویدہ بنا لیا ہے اور انہیں اپنی جانب راغب کرنے کے لئے اور خوف دلانے کے لئے شام کو آرام دیتی ہے تو صبح کو تکلیف دیتی ہے پس کل ندامت کے دن بہت سے لوگ اس کا شکوہ کریں گے اور کئی لوگ اس کی تعریف کریں گے، تعریف کرنے والے وہ ہوں گے جن کو دنیا نے نصیحت کی اور انہوں نے اس نصیحت کو قبول کیا، اس نے ان کے سامنے اپنے واقعات دہرائے اور انہوں نے اس کی تصدیق کی اور اس نے انہیں عبرت دلائی اور انہوں نے اس سے عبرت حاصل کی۔

- دین کا ثمرہ امانت اور غور وفکر کا ثمرہ عافیت وسلامتی ہے۔
- ہر ایک عافیت و آرام کا انجام بلا اور مصیبت اور ہر سختی و تکلیف کا انجام راحت و کشائش ہے۔

## عاجزی

- جو اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے اپنی عاجزی کا اظہار کرتا ہے دنیاداروں کی اونچی گردنیں اس کے سامنے ذلیل و پست ہو جاتی ہیں اور جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرتا ہے اس کے بڑے بڑے دشوار کام آسان ہو جاتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت کے سامنے مخلوق کے چہرے عاجزی ظاہر کرتے، ان کے دل اس کے خوف سے خائف رہتے اور ان کے نفوس اس کی رضامندی

حاصل کرنے میں ہلاک ہو جاتے ہیں۔

- قناعت کی عزت سوال میں عاجزی کرنے کی ذلت سے بہتر ہے۔
- اطاعت خداوندی نہایت مضبوط قلعہ، علم ایک بڑا خزانہ، اخلاص اعلیٰ ترین درجہ اور کامیابی ہے جبکہ نافرمانی بڑے درجہ کی عاجزی ہے۔
- کوئی بھی شخص چار چیزوں کے لئے قسم اٹھاتا ہے:

۱۔ ایسی عاجزی جسے اپنی تصدیق کا ذریعہ بناتا ہے۔

۲۔ زبان کی ایسی غلطی جس پر قسموں کو کلام کے ذریعہ درمیان میں لاتا ہے۔

۳۔ وہ قسم جس کے ذریعے اسے شہرت مطلوب ہوتی ہے۔

۴۔ وہ ذلت جسے اپنے لئے باعث فخر سمجھتا ہے۔

- گوشہ نشینی داناؤں کی عمدہ خصلت ہے اور لوگوں کے پاس عاجزی کرنے سے ان سے نا اُمید رہنا افضل ہے۔
- گمراہی بری چیز ہے اور ضرورت کے وقت بات نہ کرنا عاجزی ہے۔
- بارگاہِ خداوندی میں سربسجود ہونے، رکوع کرنے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت و جلال کے سامنے اپنی عاجزی ظاہر کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
- ہوشیاری ایک عمدہ کام اور عاجزی تضیع اوقات ہے۔
- جو کام تم خود نہیں کرتے اس کو دوسروں کو کرنے کی نصیحت نہ کرو کیونکہ تمہیں اس میں عاجزی اور خواری اور مذمت پیش آئے گی۔
- جس کام سے عاجز ہونے کا اندیشہ لاحق ہو اس کام کو ہاتھ نہ لگاؤ۔
- جو چیز تمہاری درستگی کا باعث ہے اسے بگاڑو مت اور جس دروازے کے

کھولنے سے سب عاجز ہوں اس کو بند نہ کرو۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم اس طرح ظاہر فرمایا کہ جب عاجز لوگ اس کی اطاعت میں کوتاہی کرتے ہیں تو دانا اور ہوشیار اسے غنیمت سمجھتے ہیں۔
- عاجزوں کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ کے عذاب سے تمہارے لئے جائے پناہ ہوگا۔
- ہر شے اللہ تعالیٰ کی ذات سے ڈرتی ہے اور اس کے سامنے عاجزی کا اظہار کرتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ عاجزی کو پسند کرتا ہے اور عاجز بارگاہِ خداوندی میں مقبول ہے۔
- کئی مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ عاجز اپنے مطلب کو پالیتا ہے اور وقتاً فوقتاً فصیح و بلیغ اپنی دلیل پیش کرنے سے گنہگار ہو جاتا ہے۔

# عزت

- جو ہماری عزت کرے گا وہ عزت کا حقدار ہوگا اور جو ہماری مخالفت کرے گا وہ یقیناً تباہ و برباد ہوگا۔
- استقامت کے راستہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ اس سے اخروی عزت حاصل ہوگی اور بروزِ حشر ندامت سے محفوظ رہو گے۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- دوسروں کی عزت کرو تاکہ تمہاری عزت ہو۔
- مومن کی شرافت، اس کا ایمان اور اس کی عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔
- اپنی عزت کو مال خرچ کرنے سے بچائے رکھو لوگ تمہاری تعظیم کریں گے،

لوگوں کے ساتھ احسان کرو وہ تمہاری خدمت کریں گے، بردباری اختیار کرو سب سے آگے بڑھ جاؤ گے۔

- پرہیزگاری سے عزت اور بدکاری سے ذلت حاصل ہوتی ہے۔
- اطاعت خداوندی کے سوا کوئی عزت نہیں ہے اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں ہے۔
- بدزبانی سے انسان کی عزت کم ہوتی ہے اور بدکلامی سے انسان کی قدر ختم ہو جاتی ہے۔
- بدزبان بے ادب ہوتا ہے اور بدخلق کے لئے سرداری و عزت نہیں ہے۔
- بلاشبہ وہ احسان و کرم جو تم نے کسی کے ساتھ کیا وہ درحقیقت تم نے اپنی جان کے ساتھ کیا اور اس کے ذریعہ سے اپنی عزت کو محفوظ کیا۔
- جس کی اصلاح عزت سے نہیں ہوتی وہ ذلیل و رسوا کرنے سے درست ہو جاتا ہے۔
- علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت و جاہ کی زکوٰۃ تواضع ہے۔
- اپنے رخسار کو ٹیڑھا نہ کر، اپنے پہلو کو نرم رکھ اور اس اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کر جس نے تجھے عزت و رفعت عطا فرمائی۔
- جس کا نفس قانع ہے وہ تنگدستی کی حالت میں بھی باعزت ہے۔
- جو حق کے سوا کسی اور ذریعہ سے عزت طلب کرے وہ ذلت اٹھاتا ہے۔
- بے ہودگی اور فحش گوئی عیب کا باعث بنتے ہیں ہے جبکہ خاموشی سے انسان کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- صاحب عزت کا فرض ہے جو لوگ اس سے ملاقات کو آئیں ان کے

ساتھ تواضع سے پیش آئے۔

- جو اپنی عزت فروخت کر دیتا ہے لوگ اسے حقیر سمجھتے ہیں اور جس کی عزت محفوظ ہے اس کی عزت ہر کوئی کرتا ہے۔
- مال خرچ کر کے اپنی عزت میں اضافہ کرو۔
- اپنی عزت و آبرو کو مال خرچ کر کے محفوظ رکھو۔
- اپنے دوست سے محبت رکھو وہ تم سے محبت رکھے گا، اس کی عزت کرو وہ تمہاری عزت کرے گا اور اس کی حاجت کو اپنی حاجت پر مقدم رکھو وہ خود اپنی ذات اور اہل و عیال سے تجھے اچھا سمجھے گا۔
- دوستی کرو مگر عزت کو ہاتھ سے نہ جانے دو۔
- ایک لحہ کی ذلت تمام عمر کی عزت کو برباد کر کے رکھ دیتی ہے۔
- صحبت طویل ہو تو ایک دوسرے کی عزت کا پاس رکھنے کا خیال بھی قوی ہوتا ہے۔

بے قصور عزت کا مستحق ہے اور صدقہ آفات کو ٹالنے والا ہے۔

- بڑوں کی عزت کرو چھوٹے تمہاری عزت کریں گے۔
- سائل کو خالی مت لوٹاؤ اس کو محروم رکھنے سے اپنی عزت کو برباد نہ کرو۔
- اے مومن! تجھے لازم ہے کہ ایسا کلام کہے جس سے قربِ حقیقی حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت و مرتبہ ملے۔
- جب کوئی ایسے مزاج کا ہو کہ اس کی عزت سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہو تو اس کی اہانت کرنی دانائی ہے اور جب کسی شریر کو کوڑے لگانے سے کچھ اثر نہ ہو تو اس کی شرارت کو تلوار ہی روک سکتی ہے۔

- کسی بھی مسلمان کی عزت اس کے عمل کے موافق ہو گی۔

# عدل

- عدل و انصاف سے فیوض و برکات میں اضافہ ہوتا ہے۔
- بندوں کے ساتھ احسان کرنے اور ملک میں عدل و انصاف پھیلانے کو لازم پکڑو تاکہ بروزِ قیامت گواہوں کی گواہی دینے کے وقت خوف و خطرہ سے مامون ہو جاؤ۔
- تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

ا۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل و انصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

- قاضی کی آفت طمع اور عدل کی آفت ترکِ ورع ہے۔
- تکبر کا مقابلہ تواضع سے اور ظلم کا مقابلہ عدل سے کرو۔
- دو اُمور ایسے ہیں جن کے ثواب کی کچھ حد نہیں ہے۔

ا۔ عفو و درگزر سے کام لینا۔

۲۔ عدل و انصاف قائم کرنا۔

- ہر حال میں حق کی جانب رجوع کرو کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہو جاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہیے جو انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- موت حراست کے لئے جبکہ عدل سیاست کے لئے کافی ہے۔

- کاموں کی درستی عقل پر، عزت و سرداری عدل پر، علم کی ترقی تعلیم پر، راز کی خوبی اس کے محفوظ ہونے پر، وعدے کی عمدگی اس کے پورا کرنے پر، نیک کاموں کی بہتری ان کے جلدی کرنے پر موقوف ہے۔
- ہر حال میں حق کی جانب رجوع کرو کیونکہ جو شخص حق سے جدا ہو جاتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور ہمیشہ انصاف اور عدل کو اپنی سواری بنانا چاہئے جو انصاف کی سواری پر سوار ہوتا ہے لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔
- عدل عمدہ سیاست ہے۔
- ضعیفوں کو اپنے عدل و انصاف سے مایوس نہ کرو۔
- ظلم کا عدل سے اور فقر کا صدقہ و خیرات سے علاج کرو۔
- انصاف کی بدولت جھگڑے ختم ہوتے ہیں اور باہمی میل جول بڑھتا ہے۔
- جو لوگوں کے ساتھ انصاف کرتا ہے اس کے ساتھ بھی انصاف کیا جاتا ہے۔
- موت آخرت کا پہلا انصاف ہے۔
- عدل و انصاف سے رعایا خوش رہتی ہے۔
- عدل برابری کا نام ہے۔
- جب تمہارا حکم تمہاری اپنی جان پر نافذ ہو گا تو لوگ ایک دوسرے کو بتائیں گے کہ تو عادل اور باانصاف مرد ہے۔
- جو انصاف کرتا ہے اس کا حکم نافذ العمل ہوتا ہے۔
- بادشاہ کا تاج انصاف ہے اور بندہ کی درستگی اس کی عقل سے پتہ چلتی ہے۔
- انصاف شہادت کی جان ہے۔

- انصاف فیصلوں کی زندگی ہے۔
- انصاف یہ ہے کہ انسان پہلے اپنے نفس کے ساتھ انصاف کرے۔
- انصاف کی بدولت لوگ عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے پر بندہ گمراہ ہو جاتا ہے۔
- سلطنتوں کی بقا عدل و انصاف پر موقوف ہے۔

## علم

- ہم اہل بیت جہالت کے اندھیروں کو دور کرنے والے حکمت کے چراغ اور علم کی کانیں اور علم کے خزانے ہیں اور ہم حق اور ان کے مابین ناطق اور شاہد صادق ہیں۔
- ہم اہل بیت نبوت کا درخت، رسالت کے نزول کا مقام، فرشتوں کی آمد کا مقام، حکمت کے چشمے اور علم کی کانیں ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہم سے ہیں اور ہمارا محبّ و مددگار اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہے اور ہماری مخالفت کرنے والا اللہ تعالیٰ کے قہر و عذاب کو دعوت دیتا ہے۔
- ایمان کی عمدہ دلیل علم ہے اور علم کا بہترین وزیر حلم ہے۔
- اطاعت خداوندی نہایت مضبوط قلعہ، علم ایک بڑا خزانہ، اخلاص اعلیٰ ترین درجہ اور کامیابی ہے جبکہ نافرمانی بڑے درجہ کی عاجزی ہے۔
- بہترین نفع دینے والے خزانے دو قسم کے ہیں۔

۱۔ وہ احسان جو نیک و شریف لوگوں کے حق میں کیا جائے۔

۲۔ وہ علم جس کو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے پڑھتے اور پڑھاتے ہیں۔

- انسان کا اپنے عیوب کو معلوم کرنا بڑا نافع علم ہے اور علماء کی دوستی و آشنائی دین کا ایک حصہ ہے اسے ضرور حاصل کرنا چاہئے اس سے انسان زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا پابند رہتا اور مرنے کے بعد نیک نامی پاتا ہے۔
- علمی مسائل، بزرگ ترین اقوال اور جنت اعلیٰ درجے کے مقصود ہیں۔
- تحصیل علم سے جان چھڑانا طالب علموں کا بہانہ ہے۔
- دین اسلام قبول کرو تاکہ سلامتی حاصل ہو، علم کی باتیں لوگوں سے دریافت کرو تاکہ عالم ہو جاؤ، اطاعت کرو تاکہ غنیمت ہاتھ آئے، انصاف کرو تاکہ حکومت قائم رہے، سخاوت کرو کہ عزت ملے، فکر کرو فوقیت حاصل ہو، موافقت رکھو تاکہ توفیق الٰہی میسر ہو، خاموشی اختیار کرو تاکہ سلامت رہو، صبر کرو تاکہ کامیابی حاصل ہو، درگزر کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وتائید حاصل ہو، لوگوں کے ساتھ احسان کرو تاکہ ان کو غلام بنا سکو، لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرو تاکہ آگے بڑھ سکو، لوگوں سے ڈرو تاکہ لوگ تمہارا خوف رکھیں، گناہوں سے استغفار کرو تاکہ روزی میں وسعت ہو، انصاف سے فیصلہ کرو تاکہ لوگ عزت کریں، نیک عمل کرو تاکہ آخرت کے لئے ذخیرہ تیار ہو، وعظ و نصیحت سن کر عبرت حاصل کرو تاکہ گناہوں سے باز آؤ، خاموش رہو تاکہ دوسروں کا حال معلوم ہو۔
- بخیل سے کبھی سخاوت کی اُمید نہیں کی جا سکتی اور علم بے انتہاء ہے۔
- جو شخص علم دین کا عاشق ہو جاتا ہے وہ اپنی جان کے ساتھ بڑا احسان کرتا ہے اور جو شخص ادب اختیار کرتا ہے وہ اپنی جان کے لئے بہترین زیور تیار کرتا ہے۔

- جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے وہ اس کے عذاب سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہے وہ لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے اور جو شخص اسلام لاتا ہے اس کی جان و مال محفوظ ہو جاتے ہیں اور جو علم حاصل کرتا ہے وہ علم سے بہرہ ور ہو جاتا ہے۔
- علم کی آفت ترکِ عمل اور عمل کی آفت ترکِ اخلاص ہے۔
- نااہل لوگوں کو علم سکھانے والا ظالم ہے اور غیر مستحقین کے ساتھ احسان کرنے والا اپنے احسان کو ضائع کر رہا ہے۔
- تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تمہیں نصیحت حاصل ہو اور بہترین علم وہ ہے جس سے تمہاری درستی اور اصلاح ہو۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- عالم دین وہ ہے جو علم دین سیکھے، برے کاموں سے بچے، عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کرے اور نیک کاموں پر آمادہ ہو اور جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش اخلاقی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے مسئلہ نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول گوئی سے پرہیز کرے۔
- علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کرو اس میں دونوں جہانوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔
- علم سے بردباری پیدا ہوتی ہے۔
- جو غصہ جلدی آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔

- علم کا دارومدار سمجھ پر ہے اور سمجھ کا دارومدار ذہن کی تیزی پر ہے اور ذہن کی تیزی خداداد بصیرتِ عقل کا ثمرہ ہے۔
- آگ کی صفت یہ ہے کہ اگر اس میں سے کچھ نکال لیا جائے تو وہ اس طرح کچھ کم نہیں ہو جاتی لیکن اگر اسے ایندھن نہ ملے تو بجھ جاتی ہے اسی طرح علم کی یہ حالت ہے کہ اگر صاحب علم سے کوئی شخص علم سیکھ لے تو اس کا علم کچھ کم نہیں ہو جاتا لیکن اگر اہل علم اس کے پڑھانے میں بخل کریں تو ان کے سینوں سے علم مٹ جاتا ہے۔
- علم نہایت بزرگ سرمایہ اور پرہیزگاری نہایت پاک کھیتی ہے۔
- اسلام ایمان کا، ایمان یقین کا، علم عمل کا، سخی سائل کا اور ایمان اخلاص کا محتاج ہوتا ہے۔
- سنجیدگی اور وقار کا سبب بردباری اور خوفِ خداوندی کا سبب علم ہے۔
- علم زندگی بخشتا ہے اور ایمان نجات کا ذریعہ ہے جبکہ توبہ گناہوں کو ختم مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- تواضع علم کا ثمرہ ہے اور غصہ کو پی جانا بردباری کا پھل ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا قطعاً کسی سے اُمید قائم نہ کرو اور اپنے گناہوں پر نادم ہو اور اگر کسی چیز کا علم نہیں تو تو اس کا علم حاصل کرنے میں عار محسوس نہ کرو اور اگر کسی ایسی بات کے متعلق پوچھا جائے جس کا علم نہیں تو بلا جھجک کہہ دو مجھے اس کا علم نہیں۔
- اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی زیارت سے دل آباد ہوتے ہیں اور علم و حکمت کے لازوال خزانے ہاتھ آتے ہیں۔

- علم کی زکوٰۃ اس کو پھیلانا اور عزت و جاہ کی زکوٰۃ تواضع ہے۔
- جب بھی علم حاصل کرنے کا ارادہ کرو تو علم دین حاصل کرو جب کسی کام سے دوری اختیار کرنا چاہو تو حرام کاموں سے دوری اختیار کرو۔
- وہ امر جس کی نسبت تمہیں علم نہیں کہ وہ کب پیش آئے گا بہتر ہے کہ تم اس امر کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے لئے تیار رہو۔
- متکبر کبھی بھی علم حاصل نہیں کر سکتا۔
- علم زندگی اور شفاء ہے جبکہ جہالت مرض اور تکلیف ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے تمہیں نکما پیدا نہیں کیا اور نہ ہی تم کو بیکار چھوڑا ہے اور نہ ہی تمہیں جہالت کی تاریکی میں رکھا ہے بلکہ اپنا ہر علم تمہیں عطا فرمایا ہے تا کہ تم بھلائی حاصل کرو۔
- علم بغیر عمل ایسا ہے جیسا کہ کمان بے تانت۔
- علم کو نقل کرنے والے بہت ہیں مگر اس کی حفاظت کرنے والے کم ہیں۔
- اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے سکون، وقار اور بردباری کے زیور سے مزین فرما دیتا ہے اور جب کسی کو ذلیل کرنا چاہتا ہے تو اسے علم سے محروم کر دیتا ہے۔
- عقل ایسی صفت ہے جو علم اور تجربہ سے بڑھتی ہے۔
- طالب علم کا فرض ہے علم کی طلب میں اپنے نفس کو تکلیف میں مبتلا کرے، علم کے حصول میں کبھی دل میں ملال نہ لائے اور اپنے پڑھے ہوئے کو کافی نہ جانے۔
- تمہارا بہترین تجربہ وہ ہے جس سے تمہیں نصیحت حاصل ہو اور بہترین علم

وہ ہے جس سے تمہاری درستی اور اصلاح ہو۔

- علم کے ساتھ نفس سے جہاد کرنا عقل مندی کی نشانی ہے۔
- جس بات کا علم نہ ہو اس کو بان سے نہ نکالو ورنہ جو باتیں صحیح طور پر معلوم ہوں گی ان کو بھی جب بیان کرو گے تو جھوٹے کہلاؤ گے۔
- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- اولیاء رحمۃ اللہ علیہم کو ان کا صحیح علم حقیقت ایمان کی جانب کھینچ لایا، ان کے قلوب میں یقین کی روح پھونک دی گئی لہٰذا جن کاموں کو آرام طلب لوگ مشکل اور دشوار سمجھتے ہیں وہ اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کے نزدیک سہل ہیں اور جن اُمور سے جہلاء کو نفرت ہے ان سے اولیاء اللہ رحمۃ اللہ علیہم کو انس ہے اور دنیا میں بظاہر یہ کمزور دکھائی دیتے ہیں مگر ان کی ارواح کو نہایت اعلیٰ وارفع مقام حاصل ہے، یہ لوگ روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کے نائب ہیں اور دین کی طرف بلانے والے ہیں اور ہمیں بھی ان سے ملنے کا اشتیاق ہے۔
- خواہش پرستی عقول کے مخالف اور علم جہالت کو قتل کرنے والا ہے۔
- دولت مند کو اس کی جہالت پست رکھتی ہے اور فقیر کا علم اس کے درجات کو بلند کرتا ہے۔
- جو شخص علم چھپائے وہ اور جاہل دونوں برابر ہیں۔
- تجربہ سے علم حاصل ہوتا ہے اور عبرت حاصل کرنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- علم دین پڑھنے اور پڑھانے والے دونوں ثواب کے حقدار ہیں اور جو ان کے سوا ہیں ان میں کچھ بہتری نہیں۔

- علم اللہ تعالیٰ کا بہترین عطیہ اور عمدہ زیور ہے۔
- علم بغیر عمل کچھ نہیں ہے۔
- جب کسی شخص سے کوئی ایسا مسئلہ دریافت کیا جائے جو اسے معلوم نہ ہو تو اسے اپنی لاعلمی ظاہر کرنے میں شرم محسوس نہیں کرنی چاہئے اور جو شخص جاہل ہو اس سے علم حاصل کرنے میں کبھی عار نہ ہونی چاہئے۔
- علم نفس کو زندہ رکھتا ہے اور عقل میں اضافہ کر کے جہالت کو مارتا ہے۔
- دارِ فانی کو دارِ باقی سے نہ بدلو اور اپنے یقین کو شک سے اور علم کو جہالت سے نہ بدلو۔
- علم و حکمت کمینے کی کمینگی کو بلند کرتی ہے اور بے علمی و جہالت شریف کو پست کر دیتی ہے۔
- علم اور حکمت غیبی خزانے ہیں اور یہ صلہ رحمی کرنے والوں کی صفات ہیں۔
- حسن عمل علم کا ثمرہ ہے نہ کہ اچھی باتوں کا اور عمل سے جنت ملتی ہے نہ کہ خواہش کرنے سے۔
- علم بغیر عمل ایسا ہے جیسا بے پھل درخت۔
- علم کا ثمرہ معرفت خداوندی ہے۔
- بلاشبہ لوگ تمہاری عقل سے تمہارا وزن کرتے ہیں تم اسے علم سے بڑھاؤ اور بلاشبہ لوگ تمہارے ادب سے تمہاری قیمت کا اندازہ کرتے ہیں پس اسے حلم سے مزین کرو۔
- حکمت اور دانائی سے علم کے مشکل مضامین حل اور منکشف ہوتے ہیں اور کمال عقل سے علم بڑھتا ہے۔

- علم حق کا رہنما ہے۔
- علم کو چھپانے والا گویا اس کی صحت اور حقیقت پر یقین نہیں رکھتا اور عمل کو چھوڑنے والا گویا ثواب پر یقین نہیں رکھتا۔
- علم کا ثواب ہمیشہ زندگی بخشتا ہے اور کبھی پرانا نہیں ہوتا، یہ تمہیں ہمیشہ زندہ رکھتا ہے اور کبھی فنا نہیں ہوتا۔
- علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے جبکہ جہالت سے گمراہی اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے والا ہے۔
- علم کا ثمرہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف قلب میں جاگزیں ہو۔
- کسی کے دل میں حکمت اور شہوت دونوں اکٹھی جمع نہیں ہو سکتیں اور عصمت کے بغیر علم و حکمت کسی کام کے نہیں۔
- قلب بھی غور و تفکر سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح انسان کے بدن کام سے نڈھال ہو جاتے ہیں پس ان کو علم و حکمت کی باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے وہ خوش و خرم ہو جائیں۔
- جو علم سے ناواقف ہو علم اس کا دشمن ہوتا ہے۔
- علم خرچ کرنے سے بڑھتا اور کامل ہوتا ہے جبکہ عمل درجہ کمال تک پہنچانے سے پورا اور تمام سمجھا جاتا ہے۔
- علم ایسا خزانہ ہے جو کبھی ختم نہیں ہوتا اور عقل وہ نیا کپڑا ہے جو کبھی پرانا نہیں ہوتا۔
- علم بے عمل ایک آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بے کار ہے۔
- جو علم کے ذریعے سیدھے راستے پر چلنے کی سعی کرتا ہے علم اسے سیدھے

راستے پر چلا دیتا ہے۔

- علم کا حقیقی فائدہ عمل سے حاصل ہوتا ہے۔
- علم کی دو اقسام عقلی اور نقلی۔ عقلی علم جب تک نقل کے مطابق نہ ہو کسی کام کا نہیں ہے۔
- علم نجات بخشتا ہے اور جہالت ہلاکت میں مبتلا کر دیتی ہے۔
- علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔
- غفلت ہوشیاری کی ضد ہے اور عقل علم کی سواری ہے۔
- علم حاصل کرو کیونکہ اس کی بدولت معروف ہو جاؤ گے اور اس پر عمل کرو تا کہ اہل علم کے زمرے میں داخل ہو جاؤ۔
- علم بہترین وراثت ہے۔
- علم اور عمل دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں پس جو علم حاصل کرے اس پر واجب ہے کہ وہ عمل بھی کرے۔
- سب سے بہترین خوبصورتی علم ہے۔
- علم خدا سب سے بہترین علم ہے اور خود کو پہچاننا کمال معرفت ہے۔
- جب تم چاہو کہ تمہارا علم تمہیں کچھ نفع پہنچائے تو اس پر عمل کرو۔
- مذاق اور دل لگی کے ساتھ علم کو مخلوط نہ کرو ورنہ مؤثر نہ ہو گا اور تمہیں تھوک کی طرح پھینک دے گا۔
- جو جتنی فہم رکھتا ہے اسی قدر علم کی گہرائیوں تک پہنچتا ہے۔
- قرآن مجید ان لوگوں کے لئے نور ہے جو مخالفین کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں اور ان کے لئے دلیل اور سند ہے جو اس کے ذریعے غلبہ پانا چاہتے ہیں

اور ان کے لئے حجت ہے جو اس کو محفوظ رکھتے ہیں اور ان کے لئے علم ہے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

- علم پر عمل کرنے والا گویا شاہراہ اور جرنیلی سڑک پر چلنے والا ہے۔
- علم کے سوا دیگر اُمور پر غور و تفکر کرنا فضول قسم کی ہوس اور فکر کے بغیر خاموش رہنا گونگا پن ہے۔
- علم حیرانگی سے بچاتا ہے۔
- جو عقل سے مدد لیتا ہے عقل اسے سیدھے راستے پر لگا دیتی ہے اور جو علم سے ہدایت چاہتا ہے تو علم کی روشنی اسے شاہراہ بنا دیتی ہے۔
- علم پڑھنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- علم اور عقل دونوں ایک ہی رسی سے جکڑے ہوئے ہیں اور کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے۔
- علم وہ دریا ہے جس کا کوئی کنارا نہیں اور اس کا احاطہ کرنا بہت دشوار ہے۔
- جو علم فائدہ پہنچاتا ہو اسے ضرور حاصل کرو۔
- جب بھی کوئی علمی مسائل سنو تو کوشش حاصل کرو اور مضامین علمیہ میں خوب غور و فکر کرو تا کہ دل انہیں محفوظ رکھے۔
- اللہ تعالیٰ کا علم پردوں کے اندر پوشیدہ چیزوں کو حاوی اور دلوں کے مخفی رازوں پر محیط ہے۔
- علم کی جو عمدہ نظر آئے اس پر عمل کرو، شہد کی مکھی عمدہ پھولوں کا رس چوستی ہے پھر اس سے دو نفیس چیزیں پیدا ہوتی ہیں، ایک شہد جو انتہائی منافع بخش ہے اور متعدد امراض کا علاج ہے دوسرا وہ موم جو روشنی کے کام آتا

ہے اور جس سے اندھیرے میں اجالا ہوتا ہے۔

- جس کا علم اس کی عقل سے زیادہ ہو جائے وہ اس کے لئے شر بن جاتا ہے۔
- ابن آدم مسکین اور کمزور ہے کہ اسے اپنی موت کا بھی علم نہیں ہے، اس کے لئے طرح طرح کی بیماریاں موجود ہیں، اس کے نیک عمل ہوں یا بد ایک دفتر میں مکتوب اور محفوظ ہیں۔

# عمل

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت اس کے انبیاء کرام علیہم السلام کے فرمان کے مطابق کرو اور جب بھی عمل کرو تو اخلاص کے ساتھ کرو۔
- لوگوں میں انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ مشابہ وہ شخص ہے جو حق گو ہے اور حق پر عمل پیرا رہتے ہوئے صبر کرتا ہے۔
- ایمان زبان سے اقرار اور بدن سے عمل کا نام ہے۔
- ایمان اور عمل دو ہمزاد ہیں جو ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوتے اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں ایک دوسرے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔
- ایمان ایک ایسا سفارشی ہے جسے ضرور کامیابی حاصل ہو گی اور لوگوں کے ساتھ عمدہ سلوک روا رکھنا نیک عمل ہے۔
- طویل اُمیدیں عمل کو بگاڑتی ہیں اور زندگی کو فنا کرتی ہیں۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی اُمید ہے۔
- بندہ کی نیک بختی اسی میں ہے کہ وہ اپنے ایمان کو سلامت رکھے اور آخرت کے لئے نیک عمل کمائے۔

- مجاہدہ نفس میں کمال اصلاح، آخرت کے لئے عمل کرنے میں کامیابی وفلاح کی ضمانت ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے زیادہ تیزی دکھائے اور امیدوں کو طویل نہ جانے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خالص عمل کرے۔
- جس کی اُمید چھوٹی ہو اس کا عمل درست ہوتا ہے۔
- آخرت میں صبر، رضا، خوف و رجا سے بڑھ کر کوئی اور عمل تمہارے حق میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نافع نہ ہوگا۔
- نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور موت کے اچانک آ جانے سے پہلے نیک عمل کرلو کیونکہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگوں کی اُمیدیں ٹوٹ جائیں گی اور موت ان کو پکڑ لے گی۔
- توکل بہترین عمل ہے اور خدا پر بھروسہ کرنا نہایت قوی اُمید ہے۔
- اللہ تعالیٰ طول اَمل والے بدعمل کو ناپسند کرتا ہے۔
- تیرا بہترین بھائی وہ ہے جو نیک کاموں میں تمہارا معاون ہو اور تمہارا بہترین عمل فرائض سے سبکدوشی ہے۔
- امر بالمعروف بہترین عمل اور بے وفائی نہ کرنا عمدہ کمائی ہے۔
- نیک عمل میں جلدی کرو، طویل اُمید کو جھوٹا جانو، موت کی اُمید رکھو، دلی اُمیدیں پوری ہونے کا انتظار نہ کرو ان کے حاصل ہونے سے پہلے نیک اعمال کرلو اور موت کے بلاوے کا خوف رکھو کہ اعلیٰ درجہ کی اُمیدیں پوری ہو جائیں گی۔

- خوش نصیب وہ ہے جو آخرت کو یاد کرے اور اس کے لئے نیک عمل کرے۔
- مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور توبہ و گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔
- علم کی آفت ترکِ عمل اور عمل کی آفت ترکِ اخلاص ہے۔
- ان لوگوں میں شامل ہو جاؤ جو دنیا کی بے ثباتی کو تسلیم کرتے ہیں اور اس سے دلبر داشتہ ہو کر دارِ بقا کے منتظر اور نیک عمل میں مصروف ہیں۔
- بہترین عمل وہ ہے جس میں صدق نیت شامل ہو۔
- سینہ بدن کا محافظ ہے اور عمل صالح مومن ہونے کی نشانی ہے۔
- منافق کی بات بھلی معلوم ہوتی ہے اور اس کا عمل پوشیدہ بیماری ہے۔
- اخلاصِ عمل یقین کی قوت اور نیت کی درستی سے حاصل ہوتا ہے اور مصائب تمام مخلوق میں برابر تقسیم ہیں یعنی اگر کوئی کسی مصیبت میں مبتلا ہے تو کوئی کسی رنج و بلا میں گرفتار ہے۔
- لوگوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا بہترین عمل ہے۔
- جو باطل کے مطابق عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- اگر میرے پاؤں ان حوادث اور مشکلات میں جم گئے تو میں بہت سے امور کی صورتیں بدل دوں گا یعنی جو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کی شکل بگاڑ رہے ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے سچے جانشینوں کے طریقہ کے خلاف عمل کر رہے ہیں ان سب کو ایک لحظہ میں ختم کردوں۔
- فاضل ترین عمل وہ ہے جس میں اخلاص ہو۔
- اگر لوگوں کی نیت خالص ہو تو ان کا عمل بھی ریاء سے پاک ہو جائے۔

- واعظ بے عمل ایسا ہے جیسے بے تیر کمان۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اسے قلب سلیم اور خلق قویم عطا فرما دیتا ہے اور جب کسی سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے عمل مستقیم عطا فرما دیتا ہے۔
- کئی نیتیں ایسی ہیں جو عمل سے زیادہ نافع ہوتی ہیں۔
- تمہاری اولاد ایک دن مٹی میں دفن ہو جائے گی اور سب مکان ایک روز ویران ہوں گے اور جو مال تم نے جمع کیا وہ جاتا رہے گا اور جو عمل کمائے ہیں وہ سب ایک کتاب میں لکھ دیئے گئے جو قیامت کے دن پیش کئے جائیں گے۔
- قرآن مجید کو لازماً تھام لو اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانو اور اس کی آیات پر عمل پیرا ہو اور اسے کسی جاننے والے کے سپرد کرو۔
- ہر ایک کو اس کے اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا۔
- موت اور روح کے نکلنے سے پہلے نیک اعمال کرلو۔
- جو عقل کے زیور سے خالی ہوتا ہے وہ بزرگ نہیں ہوتا اور جس کے عمل میں اخلاص نہ ہو وہ کبھی بارگاہِ خداوندی میں مقبول نہیں ہوتا۔
- تمہارا گلا اور روح آزاد ہے تو نیک اعمال میں جلدی کرو۔
- اعمالِ صالحہ میں جلدی کرو اگر ایسا نہیں کر سکتے تو فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہ کرو۔
- میزانِ عمل کو خیرات کے وزن سے بھاری کرو۔
- عمل سے پہلے تدبیر شرمندگی سے بچاتی ہے۔

○ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہو جاؤ تا کہ گمراہی سے بچو۔

○ اسرارِ قدرت میں غور کرنا ہدایت کی دلیل ہے اور علم بہترین ساتھی ہے جبکہ عمل صالح بہترین توشہ آخرت ہے۔

○ باعمل وہ ہے جو اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہے۔

# عبادت

○ کئی عبادت گزار ایسے ہوئے جن کے دین اور ایمان کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔

○ ایمان کا عمدہ درجہ اخلاص ہے اور عبادت کا دارومدار بھی اخلاص پر ہے۔

○ مومن کو خوشی اللہ تعالیٰ کی اطاعت وعبادت سے حاصل ہوتی ہے اور اپنے گناہ اور معصیت سے وہ رنج وغم میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

○ عبادت کی غایت اطاعت خداوندی اور میانہ روی کا ثمرہ قناعت ہے۔

○ نفس کا تکبر دور کرنے اور اس کی بدعادتیں مٹانے میں بہترین مددگار ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری اور خشوع وخضوع ہے جبکہ بہترین عبادت رکوع وسجود ہے۔

○ نرم کلامی اور خاص و عام کو السلام علیکم کہنا عبادت ہے اور بلاشبہ فحش اور بیہودہ گوئی اسلام کے اخلاق میں سے نہیں۔

○ ایمان کی زینت تقویٰ اور پرہیزگاری اور عبادت کی زینت خشوع ہے۔

○ حکومت کے حصول کے لئے سینے کا فراخ ہونا لازم ہے اور پہلی عبادت یہ ہے کہ انسان مصائب میں صبر کرے اور بارگاہِ الٰہی میں نصرتِ الٰہی کی دعا کرے۔

- عبادت کی درستی کا نام توکل ہے۔
- یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ رزق کا ضامن جب اللہ تعالیٰ ہے تو اس کی تلاش میں مارا مارا پھرا جائے اور جو عبادت ہم پر فرض ہے اس کی ادائیگی میں معترض ہوں اور جو ملے اس پر قناعت نہ کریں۔
- تقدیر خداوندی پر بھروسہ کرنے والا سکون پاتا ہے اور اپنے نفس کو سنوارنا مفید کام ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہنا انتہائی نفع بخش ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار رہنا عمدہ کامیابی ہے۔
- جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت اس نیت سے کی کہ جنت کی نعمتیں حاصل ہوں گی ان کی عبادت ایک طرح سے تجارت ہے اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے عذاب کے خوف سے اس کی عبادت کی اور جن مردانِ خدا نے اس کی نعمتوں پر شکر کے خیال سے اس کی اطاعت کی ان کی عبادت شرفاء کی فرمانبرداری کا بہترین نمونہ ہے۔
- توحید اس کا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا گمان بھی دل میں پیدا نہ ہو اور سلامتی اسی میں ہے کہ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔
- اپنی حاجت اور بیماری کو پوشیدہ رکھنا کمال جوانمردی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں تفکر کرنا بہترین عبادت ہے جبکہ ایثار بہترین عادت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی عبادت میں رات جاگنا اس کے دوستوں کے لئے بہار ہے۔
- بے باک عالم اپنی بے باکی کی بناء پر اپنا فرض صحیح طرح ادا نہیں کرے گا اور جاہل عابد اپنی عبادت کے جال میں لوگوں کو پھنسائے گا اور انہیں گمراہ کرے گا۔

- کئی عبادت گزار ایسے ہوئے جن کے دین اور ایمان کا کوئی ٹھکانہ نہیں۔
- توحید اس کا نام ہے کہ غیر خدا کی عبادت کا گمان بھی دل میں پیدا نہ ہو اور سلامتی اسی میں ہے کہ کسی پر تہمت نہ لگاؤ۔
- عبادت کو دوام سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے خوف سے اس کی دوری کی وجہ سے رونا عارفین کی عبادت اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت میں فکر کرنا مخلصین کی بندگی ہے۔
- جو حرام سے پرہیز کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عبادت میں حسن وخوبی پیدا فرما دیتا ہے۔
- عبادت کی آفت ریاضت ومجاہدہ اور بزرگی کی آفت موانع قضا ہیں۔
- راہِ خدا میں اپنی جان اور مال کو بے دریغ خرچ کرنا مقربین کی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خوفزدہ ہونا متقین کی عادت ہے اور گناہوں سے خود کو مامون رکھنا توابین کی اطاعت ہے۔
- بہترین عبادت فکر اور مصائب کو دفع کرنے کا مضبوط سامان صبر ہے۔
- یقین ایک عبادت ہے جبکہ پارسائی دنیا کی خواہشوں پر لات مارنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- کھانا کھاتے وقت میانہ روی اختیار کرو کیونکہ اس سے اسراف نہیں ہوتا، بدن سلامت رہتا ہے اور اللہ عزوجل کی عبادت میں مدد ومعاون ہے۔
- بہترین عبادت شرمگاہ کی حفاظت ہے۔
- خندہ روئی سے پیش آنا بڑی نیکی ہے اور کارخانہ قدرت میں فکر کرنا بھی عبادت ہے۔

# عالم

- عالم دین وہ ہے جو علم دین سیکھے، برے کاموں سے بچے، عذابِ الٰہی سے ڈرانے والا ہو اور اپنی آخرت کے لئے نیک توشہ تیار کرے اور نیک کاموں پر آمادہ ہو اور جب اس سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے تو وہ خوش اخلاقی سے بیان کرے اور اگر کوئی اس سے مسئلہ نہ پوچھے تو خاموش رہے اور فضول گوئی سے پرہیز کرے۔
- علماء کی صحبت اختیار کرو تاکہ بصیرت پیدا ہو۔
- جب سوال کرو تو سوچ سمجھ کر کرو اور خوامخواہ ضد نہ کرو کیونکہ جاہل آدمی جو سیکھنے کا ارادہ کرتا ہے وہ عالم کے مشابہ ہو جاتا ہے اور جو عالم ضد کرتا ہے وہ جاہل کے برابر ہو جاتا ہے۔
- جھوٹے میں کوئی خوبی نہیں اور جھوٹا عالم بھلائی کا کوئی کام نہیں کرتا۔
- عالم وہ ہے جس کے اقوال و افعال ایک ہوں اور پرہیزگار وہ ہے جس کا نفس نیک ہو۔
- دانا اور پرہیزگار کے سوا کسی کو دوست نہ بنا اور عالم نیکوکار کے سوا کسی سے تعلقات نہ بڑھا اور مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتاؤ۔
- متکبر عالم نہ بنو اور علم پڑھ کر جہالت کے کام نہ کرو۔
- پرہیزگاروں اور داناؤں کی صحبت اختیار کرو اور ان سے اکثر بات چیت پوچھتے رہا کرو کیونکہ اگر تو بے علم ہے تو علم حاصل ہو جائے گا اور اگر عالم ہے تو علم بڑھ جائے گا۔

- حقیقی عالم وہ ہے جس کا علم اسے پرہیزگاری، تقویٰ، دنیا کے زہد اور جنت ماویٰ کے عشق کی طرف بلائے۔
- جاہل ان چیزوں سے جن کے ساتھ عالم کو انس ہو نفرت کرتا ہے۔
- شریف عالم ہو تو تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ شخ عالم ہو تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔
- عام لوگوں کی آفت یہ ہے کہ عالم بدکار ہو۔
- میری کمر دو آدمیوں نے توڑی اور مجھے شدید صدمہ پہنچایا اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچائیں گے۔

۱۔ بے باک عالم۔

۲۔ جاہل عابد۔

بے باک عالم اپنی بے باکی کی بناء پر اپنا فرض صحیح طرح ادا نہیں کرے گا اور جاہل عابد اپنی عبادت کے جال میں لوگوں کو پھنسائے گا اور انہیں گمراہ کرے گا۔

- عالم، جاہل کی قدر کو پہچانتا ہے اس لئے کہ پہلے وہ بھی جاہل تھا جبکہ جاہل کو عالم کی قدر نہیں کیونکہ وہ کبھی بھی عالم نہ تھا۔
- جاہل کا ٹھیک کام عالم کی غلطی کے برابر ہے۔
- بروزِ حشر جہنم کی آگ کا ایندھن وہ ہوں گے جو غنی ہوتے ہوئے بھی اپنے مال کو فقراء پر خرچ نہیں کرتے تھے اور جنہوں نے عالم دین ہوتے ہوئے بھی دین کو دنیا کے عوض فروخت کر دیا۔
- عالم کا شکر اپنے علم پر اس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے مطابق عمل

کرے اور جو لوگ اس کے اہل ہیں ان کو علم سکھائے اور پڑھائے۔

- علماء کی آفت ریاست اور سرداری کی محبت ہے جبکہ امراء کی آفت سیاست کی فہم و بوجھ کا نہ ہونا ہے۔
- بیشتر علماء بدکار اور بیشتر عابد بے علم ہوتے ہیں پس علماء میں سے جو بدکار ہوں اور عابدوں میں سے جو بے علم ہوں ان سے دور رہو اور ان کے ساتھ تعلقات ختم کر دو۔
- علماء کی مجلس میں بیٹھو اور خواہش نفس کو مغلوب رکھو تا کہ اعلیٰ و ارفع مقام پاؤ۔
- کام والے لوگ دو ہیں اور ان کے سوا باقی بے کار اور نکمے ہیں۔

۱۔ عالم۔

۲۔ طالب علم۔

- عالم اپنے دل کی آنکھ سے دیکھتا ہے۔
- عالم کے پاؤں کے پھسلنے کی مثال ایسی ہے جیسے کشتی کا ٹوٹنا کہ وہ خود بھی غرق ہوتی اور اپنے ساتھ اور چیزیں بھی ڈبو دیتی ہے۔
- کامل عالم وہ ہے جو علم سے کبھی بھی سیر نہ ہو اور نہ ہی اپنی سیری کو ظاہر کرے۔
- بے شمار علماء ایسے ہیں جو اپنے علم سے خود فائدہ نہیں اٹھاتے۔
- جب تم عالم کو دیکھو تو اس کے خادم بن جاؤ اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر بجائے فخر کے نادم ہو۔
- علماء موت کے بعد بھی زندہ رہتے ہیں جبکہ جہلاء زندہ رہتے ہوئے بھی

مردہ ہیں۔

- عالم کے پاؤں کا پھسل جانا جہان کو بگاڑتا ہے۔

# عبرت

- عبرت کی نگاہ سے دیکھنا اپنے حق میں خیرخواہ واعظ کا کام دیتا ہے اور اطاعت خداوندی ایک سودمند تجارت ہے۔
- دنیا عبرت حاصل کرنے کی جگہ ہے اور یہ عبرت پکڑنے والوں کی نظر میں ہنسی اور کھیل ہے جبکہ عقل تمام چیزوں کی اصلاح کرنے والی ہے۔
- عبرت حاصل کرنے سے راست روی حاصل ہوتی ہے۔
- غوروفکر سے بصیرت پیدا ہوتی ہے اور گذشتہ واقعات سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم فرمائے جو آثارِ قدرت پر فکر کرتا ہے اور سلسلہ کائنات کو عبرت کی نگاہ سے دیکھتا اور بصیرت حاصل کرتا ہے۔
- عقل کا ثمرہ یہ ہے انسان دوسروں کے حال سے عبرت حاصل کرے۔
- جو حوادثِ زمانہ سے عبرت نہیں پکڑتا اور برے کاموں میں مبتلا رہتا ہے وہ گھاٹے میں ہے۔
- عبرت حاصل کرنے سے عصمت حاصل ہوتی ہے۔
- جس کی عقل مضبوط ہو وہ اکثر لوگوں کے حالات سے عبرت حاصل کرتا ہے۔
- زمانہ وہ نظارے پیش کرتا ہے جن کے دیکھنے سے عبرت حاصل ہوتی ہے۔
- گناہوں کا علاج تقویٰ اور پرہیزگاری سے کرو اور موت کی آمد سے قبل

اس کا کامیاب علاج کرلو اور ان لوگوں کے حالات سے عبرت حاصل کرو جو اس کامل نسخہ کو ضائع کر چکے اور کہیں ایسا نہ ہو کہ دیگر لوگ تمہارے حالات سے عبرت حاصل کرنے کے بعد اس نسخہ کو آزمائیں۔

- جس کے سامنے عبرت کے نظارے کھلے اور ظاہر موجود ہوں اس کی آنکھوں کے سامنے لوگ سزا پا چکے ہیں بے شک اس کو تقویٰ اور پرہیزگاری شبہات میں مبتلا ہونے سے روکتے ہیں۔
- بلاشبہ پہلوں کے واقعات میں عبرت ہے۔
- اپنے سے پہلے گرے ہوئے لوگوں کے حالات و واقعات سے عبرت حاصل کرو اس کا آخر اول کے ساتھ لاحق ہے۔
- لوگوں کا چلے جانا عبرت کا باعث ہے۔
- قبور کی زیارت کرتے رہا کرو تا کہ عبرت حاصل ہو۔
- اللہ نے تمہارے کان اس لئے بنائے تا کہ وہ کام کی باتیں یاد رکھیں اور آنکھوں کو اس لئے بنایا تا کہ جو چیز سامنے آئے اس کو عبرت کی نگاہ سے دیکھیں۔

## عیب جوئی

- عورتوں کی اطاعت احمقوں کی خصلت اور بزرگی کو عیب لگانا ہے۔
- احسان سے لوگوں کے قلوب قابو میں آجاتے ہیں اور فضل و کرم سے سب عیب چھپ جاتے ہیں۔
- عیب جو کو راضی کرنا مشکل ہے جبکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانا آسان ہے۔

- تین چیزیں تمہارے دین کا عیب ہیں۔

۱۔ بدکاری۔

۲۔ وعدہ خلافی۔

۳۔ امانت میں خیانت کرنا۔

- خیر خواہی سے محبت اور دوستی پیدا ہوتی ہے اور دل میں میل رکھنے سے عیب اور برائی حاصل ہوتی ہے۔
- بہادری باعث فخر و زینت ہے جبکہ بزدلی عیب ہے۔
- بے ہودگی اور فحش گوئی عیب کا باعث بنتے ہیں ہے۔
- حماقت سے بڑھ کر کوئی محتاجگی نہیں اور بے وقوفی سے بڑھ کر کوئی اور چیز عیب کا باعث نہیں ہے۔
- بخل کرنے سے عیب بڑھ جاتے ہیں۔
- نیک سلوک محبت کا سبب ہے اور بخل کا اظہار باعث عیب ہے۔
- جھگڑا ہمیشہ جھگڑا کرنے والے کو سر کے بل گراتا ہے اور بخل ہمیشہ بخیل کو عیب دار بنا دیتا ہے۔
- پرہیزگاری عمدہ عمل اور جھوٹ بڑا عیب ہے جو آدمی کو رسوا کر دیتا ہے۔
- جو تمہارے عیب سے تمہیں آگاہ کرے وہ تمہارا خیر خواہ ہے اور جو تمہاری تعریف کرتا ہے وہ حقیقت میں تمہیں ذبح کرتا ہے۔
- جوانمردی یہ ہے کہ انسان ان باتوں سے جو عیب والی ہوں ان سے بچے اور ان باتوں کو جو زینت دینے والی ہوں انہیں حاصل کرے اور دنیاوی معاملات میں جو رفیق اور ساتھی ہو اس کو دین کا ساتھی سمجھے۔

- دو خصلتیں ایسی ہیں جو مروت اور جوانمردی کو جامع بناتی ہیں۔

۱۔ آدمی کا عیب کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۲۔ ایسے کام کرنا جن سے عزت و بزرگی ملے۔

- زبان انسان کی لیاقت کا ترازو اور جھوٹ زبان کا عیب ہے۔
- نفاق ایمان کو بگاڑتا ہے اور جھوٹ انسان کو عیب لگاتا ہے۔
- عقل مند کا سینہ اس کے بھیدوں کا صندوق اور تھیلا ہے جبکہ جاہل کی خاموشی ہی اس کے عیبوں پر پردہ ہے۔
- بے شرمی اور بے حیائی انسان کے لئے عیب کا باعث اور سنجیدگی اس کے لئے نورِ حکمت و زینت ہے۔
- دانائی زینت اور حماقت ایک عیب ہے۔
- خائن وہ ہے جو خود کو دوسروں کی عیب جوئی میں مشغول رکھے۔
- نفس پر خوشی ظاہر کرنے سے برائیاں اور عیب ظاہر ہوتے ہیں۔
- دشمن کو دشمن صرف اسی لئے کہتے ہیں کہ وہ تم پر حملہ کرتا ہے پس جو تمہارے عیب دیکھ کر چشم پوشی کرے وہ تمہارا سخت دشمن ہے۔
- اپنی بیوی اور اپنے غلام کو رازدان نہ بناؤ ورنہ وہ تجھے اپنا غلام بنالیں گے اور شہوت پرستی اور غضب میں حد سے نہ بڑھو ورنہ تجھے عیب لگائیں گے۔
- رذیل کاموں سے پرہیز سے ہی عیب لگانے والوں کی زبانوں سے خود کو بچایا جاسکتا ہے۔
- سخاوت دوستی کا بیج ڈالتی ہے جبکہ کنجوسی عیب کا باعث ہے۔
- جو خود عیب رکھتے ہیں وہ دوسروں کے عیب بھی ظاہر کرنا پسند کرتے ہیں

تا کہ ان کے عیوب کی نسبت عذر کی گنجائش ہو۔

- اگر تم کسی بری بات سے بچنا چاہتے ہو تو قلبی گناہوں سے بچو اور اگر کسی میل سے پاک ہونا پسند ہو تو عیوب اور گناہوں کے میل کچیل سے پاک ہو۔
- لڑائی سے بھاگنا معیوب ہے۔
- لوگ عموماً عیب سے خالی نہیں ہوتے پس کسی کے پوشیدہ عیب ظاہر نہ کرو ان کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے وہ اگر چاہے گا تو معاف فرما دے اور جہاں تک ہو سکے لوگوں کے عیب چھپاؤ اللہ تعالیٰ تمہارے عیب پوشیدہ رکھے گا۔
- محبت کی آنکھیں محبوب کے عیوب کو دیکھنے سے اندھی اور اس کے کان برائیوں کو سننے سے بہرے ہوتے ہیں۔
- کنجوسی بے شمار عیب پیدا کرتی ہے۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو تا کہ تمہارے کام میں کوئی عیب نہ نکالے۔
- اگر عیب دار کو اپنا عیب معلوم ہوتا تو وہ اپنے عیب کو دیکھ دیکھ کر دل ہی دل میں کڑھتا رہتا۔

# عذر

- اطاعت خداوندی کو لازم پکڑو جس کی نسبت تمہاری لاعلمی کا عذر قابل قبول نہیں اور ان اُمور کی حفاظت ضرور کرو جن کے ضائع ہونے کے متعلق تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

- عذر بیان کرنے کے بعد بھائی سے ہرگز جدا نہ ہو۔
- جس کام میں تم اطاعت خداوندی کرتے ہو اس میں کوئی شخص اگر ناخوش ہے تو اس کی کچھ پرواہ نہ کرو اور اطاعت خداوندی کرنے کی نسبت کوئی عذر بیان نہ کرو بلکہ یہ کام تمہاری بزرگی اور فضیلت کے لئے کافی ہے۔
- لغو وفحش باتیں گمراہ کرتی ہیں جبکہ بخیل آدمی ہمیشہ عذر و بہانے تراشتا رہتا ہے۔
- تھوڑا مال عطا کرنا عذر پیش کرنے سے بہتر ہے۔
- عذر پیش کرنا عقل مندی کی دلیل اور بردباری فضیلت کا سرنامہ ہے اور معافی مانگنا بزرگی کی علامت ہے۔
- جوان کی جہالت قابل عذر ہے اور اس کا علم حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔

## عہد شکنی

- وہ شخص جو عہد شکنی کرتا ہے اور اپنے عہد و پیان کو پورا نہیں کرتا اور وہ شخص جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے یہ دونوں مراتب عالیہ سے محروم رہتے ہیں۔
- ایفائے عہد پاکیزہ لوگوں کی صفت اور عہد شکنی کمینوں کی خصلت ہے۔
- مال غنیمت میں خیانت یا کینہ نیکیوں کو ضائع کر دیتی ہیں اور عہد شکنی کی وجہ سے گناہوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- عہد کی آفت ترکِ رعایت اور نقل کی آفت کذب روایت ہے۔

- خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔
- کمینے کو جب قدرت ہو تو وہ فحش گوئی کرتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے۔
- میں جب کسی سے وعدہ کرتا ہوں اور جب وہ رات اس فکر میں بسر کرتا ہے کہ صبح میں اس کی حاجت روائی کروں گا تو میں اس سے زیادہ فکر میں مبتلا ہوتا ہوں اور مجھے اس بات کی جلدی ہوتی ہے کہ میں فوراً اس کے پاس پہنچوں اور اپنے وعدہ کے قرض سے سبکدوش ہوں اور میں اس سے زیادہ بے قرار ہوتا ہوں اور مجھے یہ اندیشہ لاحق ہوتا ہے کہ کہیں کچھ ایسے حالات نہ ہو جائیں کہ میں اپنا وعدہ پورا نہ کرسکوں اور وعدہ خلافی کرنا شرفاء کا شیوہ نہیں ہے۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے وعدہ توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وعدہ خلافی ہے اور وعدہ خلافی کرنے والے کے ساتھ وعدہ خلافی کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وفاداری ہے۔
- وعدہ کو پورا کرنا خالص بزرگی کی علامت ہے۔
- وعدہ ایک قسم کی غلامی ہے اور وعدہ پورا کرنا اس غلامی سے آزادی ہے۔
- جب کسی سے وعدہ کرو تو اسے ہر حال میں پورا کرو۔
- کریم جب کسی سے وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی نہیں کرتا اور جب کسی سے ناراض ہوتا ہے تو درگزر فرما دیتا ہے۔
- وفاداری کی آفت وعدہ خلافی ہے۔

- عہد شکنی شرفاء کی صفت نہیں ہے۔

# غضب

- نفس کی خواہش کو ترک کرنا داناؤں کا شیوہ ہے اور شہوت و غضب کو مٹانا بڑے بزرگوں کا جہاد ہے۔
- غضب کا سبب اطاعت اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رضا تلاش کرو اس کے غضب اور ناخوشی سے بچے رہو اور اس کے خوف سے اپنے دل کو خوفزدہ کرو۔
- برائی غضب کو ابھارتی ہے۔
- خواہش نفسانی کو علم کے ساتھ اور غضب کو حلم کے ساتھ مار ڈالو۔
- سخت غصے کی حالت میں تحمل اور بردباری سے کام لینا اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچاتا ہے۔
- اگر غضب میں اس چیز کا لطف ہے کہ انسان اپنا بدلہ لے کر سکون پاتا ہے تو پھر بردباری میں نیکو کاروں کے برابر ثواب رکھا گیا ہے۔
- غضب کا سبب اطاعت اور تزکیہ اخلاص کا سبب حسن ادب ہے۔
- جب غیض و غضب تم پر غلبہ پائے تو انہیں حلم و وقار سے مغلوب کرو۔
- دورانِ لڑائی بھاگنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اور وہ دنیا میں ذلیل و خوار ہوتا ہے بے شک بھاگنے سے عمر بڑھ نہیں جاتی اور نہ ہی موت اپنے مقررہ وقت سے ٹلتی ہے۔
- غضب تمہارا بدترین دشمن ہے تم اپنے نفس پر اسے حاوی نہ ہونے دو۔

- جس پر غضب یا شہوت غالب آ جائے اسے دانا نہیں کہا جاتا۔

# غصہ

- جو شخص اپنے نفس کے خلاف جہاد کرتا ہے اور اپنے غصہ پر غالب رہتا ہے، اپنے پروردگار کی اطاعت کا محافظ ہے اسے اللہ تعالیٰ روزہ دار اور شب بیدار کا ثواب عطا فرمائے گا اور بڑے صبر سے اسلامی سرحد کی حفاظت کرنے والے کا درجہ اسے عطا کیا جائے گا۔
- وعدہ کرو تو اسے پورا کرو اور غصہ میں زبان سے بے ہودہ بات نہ نکالو۔
- زبان ایک درندے کی مانند ہے اگر تم اسے کھلا چھوڑ دو گے تو کاٹ کھائے گی اور غصہ ایسی برائی ہے اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو جان سے مار ڈالے گا۔
- بادشاہوں کا غصہ موت کا قاصد ہے۔
- غصہ کو قابو میں رکھنے والا وہ ہے جو غصہ کو مارنا جانتا ہے۔
- دنیاوی لذتوں کو پورا کرنے اور غصہ نکالنے کی کوشش نہ کرو اور ان کو اپنا مقصد اوّلین ہرگز نہ بناؤ بلکہ حق کو زندہ رکھنے اور باطل کو مٹانے کی کوشش کرتے رہا کرو۔
- غصہ پی جانا بردباری کا پھل ہے۔
- جو غصہ جلدی آئے اس کو بردباری سے مٹاؤ اور اپنی جہالت و نادانی کو علم سے چھپاؤ۔
- جاہل اور نادان پر غصہ نہ ہو کہیں وہ تیرے دشمن نہ ہو جائیں۔

- غصہ اور غلبہ کے وقت بردباری کے حلم کا امتحان کیا جاتا ہے اور اپنے نفس پر ایثار کرنے کے وقت شرفاء کا جوہر کھلتا اور ظاہر ہوتا ہے۔
- غصہ سیدھے راستہ سے دور کر دیتا ہے۔
- خوش نصیب وہ ہے جو غصہ کو قابو میں رکھے اور اسے شتر بے مہار نہ بنائے اور اپنے نفس کا تابع نہ ہو وگرنہ نفس اسے ہلاکت کے گڑھے میں دھکیل دے گا۔
- گھر میں غصہ کرنا گویا اسے ویران کرنا ہے۔
- غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی ہے۔
- غصہ کی موجودگی میں ادب کا کچھ کام نہیں اور بے ادبی کے ساتھ شرافت کا کچھ کام کی نہیں۔

## غفلت

- برائی کا مقابلہ احسان سے، غفلت کا مقابلہ بیداری سے اور حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔
- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔
- تمہاری نیکی کا زیادہ حقدار وہ ہے جو تمہارے ساتھ نیکی کرنے میں غفلت کا مظاہرہ نہیں کرتا۔
- ہر دن کی شام حسن اخلاق میں تمام کرو اور جو لوگ خوابِ غفلت میں مبتلا ہیں صبح ان کی حاجت روائی کا انتظام کرو۔
- یادِ خداوندی سے ہمیشہ کی غفلت چشم بصیرت کو اندھا کر دیتا ہے۔

- اگر پہلا وقت غفلت میں گزرا اور موت نزدیک آ گئی یعنی بڑھاپا آ گیا تو اس وقت ضرور نیک کام کرلے۔
- غفلت، گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- حاسدوں کی غفلت پر تعجب کرنا اپنے بدن کی سلامتی ہے۔
- تعجب ہے اس پر جو رات کے وقت دشمن کے وار سے تو ڈرتا ہے مگر پھر بھی غفلت میں مبتلا ہے۔
- وعظ و نصیحت کرنے سے غفلت دور ہو جاتی ہے۔
- غفلت سے پرہیز کرو، نیند سے بیدار ہو جاؤ، سفر کی تیاری کرو اور جانے کے لئے سامان تیار کرلو۔
- ہوشیاری سے دل میں روشنی اور غفلت سے غرور پیدا ہوتا ہے۔
- جو شخص عرصہ دراز سے غفلت میں مبتلا ہے وہ جلد ہلاک ہونے والا ہے۔
- اے غافل انسان تو اللہ تعالیٰ کے عذاب کے اچانک آنے سے کیسے بے خبر ہے جبکہ تو اس کی نافرمانیوں میں ایسا غرق ہے کہ تو اس کے اعلیٰ درجے کے عذاب کا مستحق ہو چکا ہے۔
- غافل ہونا نہایت موذی مرض ہے اور گناہ پر اصرار کرنا برا فعل ہے۔
- آنکھوں کا بیدار رہنا جبکہ دل غافل ہو کچھ مفید نہیں۔
- جب تم حرام کاموں سے اجتناب برتتے ہو اور فرائض کی ادائیگی میں غفلت نہیں کرتے تو بلاشبہ تم نے دین کی فضیلتوں کو پالیا۔
- غفلت ہوشیاری کی ضد ہے اور عقل علم کی سواری ہے۔

# غیبت

- فاسق کی برائی غیبت نہیں۔
- غیبت جہنم کے کتوں کی خوراک ہے اور طول اَمل فریب دینے والی اور انتہائی مضر چیز ہے۔
- نفاق شرک کا بھائی ہے اور غیبت سب سے بڑی برائی ہے۔
- بلاشبہ ادنیٰ ریاکاری بھی شرک ہے اور بلاشبہ تھوڑی سی غیبت بھی بہت بڑا جھوٹ ہے۔
- کسی آدمی کا خاندان شریف ہو تو وہ غیبت میں شریفوں کے کام کرتا ہے اور بزرگانہ برتاؤ رکھتا ہے۔
- غیبت سننے والا غیبت کرنے والے کا شریک ہے۔
- ٹال مٹول گویا انکار ہے جبکہ ناامیدی ایک صورت کی کامیابی ہے اور غیبت سننے والا گویا غیبت کرنے والا ہے۔
- نفس کو غیبت کی عادت سے بچاؤ کیونکہ اس کا عادی بڑا گنہگار ہے۔
- جو لوگوں کی غیبت کرنے کی حرص رکھتا ہے لوگ اسے گالیاں دیتے ہیں اور جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہے اس کی باتوں سے لوگ اکتا جاتے ہیں۔
- کمینوں کی عادت غیبت کرنا ہے۔
- اس بات سے بچو کہ تم بھائیوں کی غیبت میں زبان کے گھوڑے پر سوار ہو یا ایسی بات منہ سے نکالو جو تم پر حجت ہو اور وہ تمہارے ساتھ برائی کا عذر بنے۔

○ غیبت جہنم کے کتوں کی غذا اور نہایت مضر چیز ہے۔

# غیرت

○ دنیا کی سچی اور واقعی چیزیں بھی کھیل اور دل لگی کے سامان کی مانند ہیں اور اس کی غیرت درحقیقت ذلت اور اس کا عروج و ترقی درحقیقت کمی و پستی ہے۔

○ انسان کی شجاعت اور بہادری اس کی ہمت کے مطابق اور اس کی غیرت اس کی محبت کے موافق ہوتی ہے۔

○ مشورہ کے مطابق ارادے کی پختگی اور ہمت کے انداز پر حمیت اور حمیت کی مقدار پر غیرتِ ہوتی ہے۔

# غور و تفکر

○ وعظ شفا دینے والی نصیحت اور غور و فکر ایک صاف آئینہ ہے۔

○ غور کیا کرو تاکہ مشکل مسائل با آسانی سمجھ آ سکیں۔

○ قلب بھی غور و تفکر سے اسی طرح تھک جاتے ہیں جس طرح انسان کے بدن کام سے نڈھال ہو جاتے ہیں پس ان کو علم و حکمت کی باتوں کی طرف متوجہ کیا جائے جس سے وہ خوش و خرم ہو جائیں۔

○ غور و فکر سے انسان کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں۔

○ دنیا کے بے ہودہ تفکرات کو چھوڑ دو۔

○ اپنی حاجت اور بیماری کو پوشیدہ رکھنا کمال جوانمردی ہے اور اللہ تعالیٰ کی

نعمتوں میں تفکر کرنا بہترین عبادت ہے جبکہ ایثار بہترین عادت ہے۔

- غور وفکر سے انسان کو حق اور کامیابی کی راہیں نظر آتی ہیں۔
- غور وفکر کے ساتھ کام کرنے سے مطلب آسان ہو جاتے ہیں۔
- کام کرنے سے پہلے سوچ لیا کرو تاکہ غلطی سے دور رہو۔
- علم کے سوا دیگر اُمور پر غور و تفکر کرنا فضول قسم کی ہوس اور فکر کے بغیر خاموش رہنا گونگا پن ہے۔
- بصیرت کے حصول کا سر غور وفکر ہے۔
- کسی دوسرے کے حال پر غور وفکر کرنے سے نصیحت حاصل ہوتی ہے۔
- غور وفکر کرنے سے سمت درست ہوتی ہے اور عقل سے تمام مخلوق کی اصلاح و بہتری کی جاسکتی ہے۔
- جو شخص زیادہ سوچتا ہے اسے خوب سوجھ آتی ہے۔
- پہلے سوچو پھر کلام کرو تاکہ غلطی کا اندیشہ نہ رہے۔

# فرصت

- جب تمہاری طبیعت راست روی کی جانب مائل ہو، بدن تندرست ہو، فرصت اور مہلت موجود ہو اور ارادہ قائم ہو تو اس حال میں نیک کام کرنے میں جلدی کیا کرو۔
- تمام خرابیاں اسی میں ہیں کہ انسان فرصت اور مہلت ملنے پر مغرور ہو جائے۔
- فرصت کے لمحات کو فضول ضائع کرنا بے وقوفی کی علامت ہے اور حماقت کا عنوان ہے۔

- زمانے کی صلح کو غنیمت سمجھو اور فرصت کے لمحات کو ضائع نہ کرو۔
- مصائب جھیلنے پر صبر کرنے سے فرصت حاصل ہونے میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

## فضیلت

- وہ شخص اندھا ہے جو اہل بیت کی محبت اور فضیلت سے اندھا ہے۔
- جس کام میں تم اطاعت خداوندی کرتے ہو اس میں کوئی شخص اگر ناخوش ہے تو اس کی کچھ پرواہ نہ کرو اور اطاعت خداوندی کرنے کی نسبت کوئی عذر بیان نہ کرو بلکہ یہ کام تمہاری بزرگی اور فضیلت کے لئے کافی ہے۔
- بخشش فضیلت ہے اور ایفائے عہد بھی ایک بخشش ہے۔
- تم جب اچھی بات کا ارادہ کرو تو اپنے کاموں کو بھی اچھا کرو تاکہ زبان کی بزرگی اور احسان کی فضیلت دونوں باہم جمع ہو جائیں۔
- سچائی وسیلہ ہے اور معافی فضیلت ہے۔
- بلاشبہ جو برائی کرے اس کے ساتھ بھلائی کرو اور لوگوں کی غلطیوں کو معافی سے ڈھانپ دیا کرو کیونکہ معاف کرنا بڑی تعریف کی بات ہے اور فضیلت کا عنصر ہے۔
- تین خصلتیں ایسی ہیں جن سے بڑھ کر اور کسی خصلت کی فضیلت نہیں۔

۱۔ حسن ادب سے پیش آنا۔

۲۔ شک اور تہمت کی باتوں سے پرہیز کرنا۔

۳۔ حرام کاموں سے خود کو بچائے رکھنا۔

- بات کی نسبت کلام کا زیادہ ہونا ہے ایک عمدہ فضیلت اور بات سے کلام کا گھٹیا ہونا نہایت بری خصلت ہے۔
- عقل انسان کی فضیلت اور سچائی زبان کی امانت ہے۔
- توفیق الٰہی نہایت عمدہ فضیلت ہے۔
- قدرت نہ ہونے کے وقت صبر کی فضیلت ظاہر ہوتی ہے، متواتر نیکی اور احسان کرنے سے شریف لوگ غلام ہو جاتے ہیں۔

# فضول خرچ

- فضول خرچ کی حالت بھی قابل افسوس ہے کہ وہ اپنے نفس کی اصلاح سے بہت دور اور اپنی حالت کی درستی سے بہت ہٹا ہوا ہوتا ہے۔
- سخاوت کی آفت فضول خرچی اور معاش کی آفت بے تدبیری ہے۔
- تکبر عین حماقت اور فضول خرچی محتاجی کی علامت ہے۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے میانہ روی، راست روی اور حسن تدبیر کی نعمت عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے مامون رکھتا ہے۔
- ہوشیار وہ ہے جو اسراف اور فضول خرچی سے نفرت کرے۔
- میانہ روی سے خرچ تھوڑے مال کو بھی بڑھا دیتا ہے اور فضول خرچی سے بے شمار مال بھی ختم ہو جاتا ہے۔
- نیک کاموں کے علاوہ اسراف انتہائی بری چیز ہے۔
- اسراف اور فضول خرچی میں کچھ شرافت نہیں۔

# قرآن مجید

- اللہ تعالیٰ سے ایمان کی سلامتی طلب کرو اور اپنی زندگیاں قرآن مجید کے مطابق بسر کرو۔
- قرآن مجید راہِ ہدایت ہے جبکہ بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔
- قرآن مجید کی تعریف یہ ہے کہ یہ سچا کلام ہے اس کو کسی کی نفسانی خواہش اپنے مطلب کے لئے نہیں بدل سکتی اور لوگوں کے شبہات اور مختلف معنوں سے اس کے مطالب حقیقی میں فرق نہیں پڑتا۔
- ایمان کا ثمرہ تلاوتِ قرآن ہے۔
- قرآن مجید کا ظاہر خوبصورت، اس کا باطن خوشنما اور گہرا ہے اور اس کے عجائبات ختم ہونے والے نہیں اور اس کے غرائب کی کچھ انتہاء نہیں اور گمراہی و جہالت کے اندھیرے اسی سے دور ہوتے ہیں۔
- بہترین ذکر قرآن مجید کی تلاوت ہے۔
- گمراہی کی بے شمار باتیں ایسی ہیں جن کے ثبوت میں احمق، قرآن مجید کی آیات کو دلیل بناتے ہیں اور ان کو عمدہ صورت میں دکھاتے ہیں جس طرح لوگ جھوٹے تانبے کے روپوں پر چاندی کا ملمع چڑھا کر ان کو رواج دیتے ہیں۔
- قرآن مجید کا جمال سورۂ البقرہ اور سورۂ آل عمران ہیں۔
- قرآن مجید سیکھو یہ دلوں کی حیاتی ہے۔
- مستقبل قریب میں تمہارے اندر ایک ایسی جماعت ظاہر ہوگی جو قرآن

مجید کو بطورِ تاویل سروں پر اٹھائے گی اور وہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوں گے جیسا کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے قرآن مجید کی تعلیمات کی رُو سے جہاد کیا اور یہ لوگ قرآن مجید میں تبدیلی اور تاویل کرنے والوں سے جہاد کریں گے اور اللہ تعالیٰ کی یہ پیشگوئی اخیر زمانہ میں پوری ہوگی۔

- قرآن مجید وہ ناصح ہے جو کبھی دھوکا نہیں دیتا اور ایسا بہترین راہنما ہے جو کبھی راستے سے بھٹکنے نہیں دیتا اور ایسا صادق البیان ہے کہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا۔
- قرآن مجید روزِ حشر تمہارا بہترین وسیلہ ہوگا۔
- ان لوگوں کے لئے کامیابی ہے جو لوگوں کے لئے دنیا سے بے رغبت اور آخرت کے طلب گار ہیں، ان لوگوں نے زمین کو بستر اور اس کی مٹی کو فرش اس کے پانی کو خوشبو سمجھ رکھا ہے اور قرآن مجید کو اندرونی جامہ اور دعا کو بیرونی کپڑا بنایا ہوا ہے اور دنیا کی زندگی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طریقہ پر پورا کیا ہے۔
- قرآن مجید کے نزول کے بعد کسی شخص کے لئے دین کے کاموں میں کوئی احتیاج باقی نہیں اور قرآن مجید کے نازل ہونے سے قبل امورِ دین میں کسی شخص کے لئے استغناء کی کوئی صورت نہ تھی۔
- قرآن مجید میں تمام بیماریوں کا علاج موجود ہے۔
- قرآن مجید ان لوگوں کے لئے نور ہے جو مخالفین کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں اور ان کے لئے دلیل اور سند ہے جو اس کے ذریعے غلبہ پانا چاہتے ہیں

اور ان کے لئے حجت ہے جو اس کو محفوظ رکھتے ہیں اور ان کے لئے علم ہے جو اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

- عہد شکنی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ قرآن مجید کی تعلیمات کے خلاف ہے۔
- قرآن مجید کو لازماً تھام لو اور اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانو اور اس کی آیات پر عمل پیرا ہو اور اسے کسی جاننے والے کے سپرد کرو۔

# قربِ حقیقی

- عبادت میں اخلاص پیدا کرو تا کہ قربِ حقیقی پا سکو۔
- تقویٰ تمہارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہے پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو اور قربِ الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔
- جب تک مخلوق سے قطع تعلقی اختیار نہ کرو گے قربِ حقیقی کو نہ پاؤ گے۔
- جو اللہ تعالیٰ کو پہچانتا ہے وہ کسی اور پر بھروسہ نہیں کرتا۔
- صدق اخلاص سے آدمی قربِ حقیقی پاتا ہے اور اس سے ثواب میں بھی زیادتی ہوتی ہے۔
- جو طلب الٰہی کے سوا کسی اور کی طلب رکھتا ہو وہ اپنا وقت برباد کرتا ہے۔
- اے مومن! تجھے لازم ہے کہ ایسا کلام کہے جس سے قربِ حقیقی حاصل ہو اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عزت و مرتبہ ملے۔
- اللہ تعالیٰ کی یاد میں آنکھ کا بیدار رہنا مقربین کی شیرینی ہے۔
- جو اللہ عزوجل کو پہچانتا ہے وہ کسی اور پر بھروسہ نہیں کرتا۔

# قانع

- ہر نیکی احسان، ہر عاقل غمگین، ہر حریض ہمیشہ فقیر اور ہر قانع غنی ہے۔
- اے مومن! قانع ہو تا کہ سب سے مستغنی اور بے نیاز ہو اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل و بھروسہ کرتا کہ سب غموں سے آزاد ہو۔
- متقی قانع اور اور بری باتوں سے پرہیز کرنے والا ہے۔
- قانع فاقہ کشی کی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔
- جب تمہیں کشادہ رزق میسر ہو تو اسے وسعت کے ساتھ خرچ کیا کرو اور جب رزق کی تنگی کا سامنا ہو تو قانع بن جاؤ اور جب کسی کو کھانا کھلاؤ تو پیٹ بھر کر کھلاؤ۔
- جس کا نفس قانع ہے وہ تنگدستی کی حالت میں بھی باعزت ہے۔
- عمدہ پاکی اور تھوڑے پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔
- کسی بھی شخص کا ایمان احکامِ شریعت کو تسلیم کرنے اور اطاعت خداوندی سے معلوم ہوتا ہے اور آدمی کی عقل عفت اور قناعت کے ساتھ آراستہ ہونے سے معلوم ہوتی ہے۔
- اطاعت خداوندی کے سوا کوئی عزت نہیں ہے اور قناعت کے سوا کوئی دولت نہیں ہے۔
- عبادت کی غایت اطاعت خداوندی اور میانہ روی کا ثمرہ قناعت ہے۔
- جو اطاعت خداوندی کرتا ہے اسے زبردست مدد ملتی ہے اور جو قناعت کو تھام لیتا ہے وہ فقر و فاقہ اور محتاجگی سے دور ہو جاتا ہے۔

- پرہیز گاری کی آفت ترکِ قناعت ہے۔
- اطاعت خداوندی بجالانا بزرگی اور شرافت نفس کی دلیل ہے اور زیور قناعت سے آراستہ ہونا کرم اخلاق کی علامت ہے۔
- برائی کا مقابلہ احسان سے، غفلت کا مقابلہ بیداری سے اور حرص کا مقابلہ قناعت سے کرو۔
- احسان غنیمت ہے اور قناعت بڑی نعمت ہے۔
- جو تھوڑے مال پر قناعت نہیں کرتا وہ اپنے نفس کی اصلاح کیسے کر سکتا ہے؟
- یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ رزق کا ضامن جب اللہ تعالیٰ ہے تو اس کی تلاش میں مارا مارا پھرا جائے اور جو عبادت ہم پر فرض ہے اس کی ادائیگی میں معترض ہوں اور جو ملے اس پر قناعت نہ کریں۔
- شکر نعمتوں کی زینت اور قناعت رضا خداوندی کا سرنامہ ہے۔
- قناعت ایسی تلوار ہے جسے کبھی زنگ نہیں لگتا۔
- قانع بظاہر بھوکا، ننگا ہو مگر وہ غنی ہے، ظن میں اکثر غلطی ہو جاتی ہے اور یقین ہمیشہ صحیح ہوتا ہے۔
- قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو درپیش ہوتی ہیں۔
- غلام جب تک قناعت اختیار کرتا ہے اصیل رہتا ہے اور اصیل جب تک لالچ میں مبتلا ہے وہ غلام ہے۔
- قناعت کا ثمرہ حلال روزی کمانا ہے۔
- بھوک کے سالن کا مزہ چکھو اور اپنے نفس کو قناعت اختیار کرنے سے ادب سکھاؤ۔

- جوانمردی قناعت و بردباری کا نام ہے۔
- خشوع و خضوع کے بغیر کوئی عبادت نہیں ہوتی اور قناعت جیسی غنا کی صورت اور کوئی صورت نہیں ہے۔
- عمدہ پاکی اور تھوڑے پر قناعت کرنا ایمان کا ستون ہے۔
- جو شخص اپنے مقسوم پر قناعت کرتا ہے وہ راحت و آرام پاتا ہے۔
- قناعت سے آدمی دل کا غنی اور مالداری سے سرکش ہو جاتا ہے۔

# قطع تعلق

- اگر تمہارا بھائی تمہارے ساتھ برائی کرتا ہے تو تم اس کے ساتھ احسان کرو اور اگر وہ تم سے قطع تعلقی کرتا ہے تو تم اس سے جوڑو۔
- جو شخص احسان اور نیکی کا کفران اور ناشکری کرتا ہے وہ خود کو قطع تعلق کا حقدار بناتا ہے۔
- قطع رحم کرنے سے ترقی اور برکت حاصل نہیں ہوتی۔
- اللہ تعالیٰ کا وصال لوگوں سے قطع تعلق کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- لوگوں کو نیکی کا حکم دو اور برے کاموں سے منع کرو اور جو تم سے قطع تعلقی کرے اس سے جوڑو اور جو تمہیں محروم رکھے تم اسے اپنی عطا سے ہرگز محروم نہ رکھو۔
- ظاہر حق ہے اور قطع تعلق گویا قاطع تلوار ہے۔
- اگر تیرا بھائی تیرے ساتھ برائی کرتا ہے تو تو اس کی برائی سے بڑھ کر اس کے ساتھ احسان کر اور اگر وہ تجھ سے قطع تعلق کرتا ہے تو تو اس کے ساتھ

پہلے سے بھی زیادہ رشتہ قائم کرو۔

- جو تنگدست ہو مگر رشتہ داروں سے میل جول رکھتا ہو وہ اس مالدار سے اچھا ہے جو رشتہ داروں سے قطع تعلقی کرے اور خندہ پیشانی سے پیش آنے والا اس ایثار کرنے والے سے بہتر ہے جو ترش روئی سے پیش آئے۔
- ایک دوسرے کی مدد سے رکنے، باہمی مخالفت اور قطع رحم سے پرہیز کرو۔
- خیانت اور قصور کرنا قطع تعلقی کے قاصد ہیں اور صبر کرنے سے اضطراب ختم ہوتا ہے۔

# کوتاہی

- قیامت کے خوف اور خطرے کے وقت دنیا کے اندر اعمالِ صالحہ میں کوتاہی کرنے والوں کی ندامت میں اضافہ ہوگا۔
- جہنم ایسے لوگوں کا آخری مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرتے ہیں۔
- بہترین حیاء یہ ہے کہ انسان اپنے نفس سے حیاء کرے اور بدترین ظلم یہ ہے کہ تم اپنے پیدا کرنے والے معبود کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کا مظاہرہ کرو۔
- انسان کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔

۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔

۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اس کے حقوق ادا نہ کرنے سے اور شکر کی ادائیگی میں

کوتاہی سے زائل ہو جاتی ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل وکرم اس طرح ظاہر فرمایا کہ جب عاجز لوگ اس کی اطاعت میں کوتاہی کرتے ہیں تو دانا اور ہوشیار اسے غنیمت سمجھتے ہیں۔

# کم گوئی

- جو شخص اپنے رشتہ داروں پر زیادہ احسان کرتا ہے اس کے بھائی اسے دوست رکھتے ہیں، خاموشی کو لازم پکڑے رکھو اور تھوڑے رزق پر قناعت کرو اور اس پر صابر رہو۔
- خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- وہ خاموشی جس کا انجام قابل تحسین ہو اس کلام سے اچھی ہے جس کا انجام لائق مذمت اور قابل نفرت ہو۔
- جاہل کی خاموشی ہی اس کے عیبوں پر پردہ ہے۔
- بے ہودگی اور فحش گوئی عیب کا باعث بنتے ہیں ہے جبکہ خاموشی سے انسان کی عزت میں اضافہ ہوتا ہے۔
- خاموشی انسان کو باوقار بناتی ہے جبکہ بیہودہ گوئی سے ملامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے پیٹ کو حرام چیزوں سے اور اس کی شرمگاہ کو حرام کاری سے محفوظ فرما دیتا ہے اور جب کسی کی اصلاح کرنا چاہتا ہے تو اسے کم بولنے، کم کھانے اور کم سونے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے دل میں یہ بات بٹھا دیتا ہے یہ بڑی

خوبی کی چیزیں ہیں۔

- خاموشی باعث نجات ہے۔
- سلامتی کا سبب خاموشی اور سکوت ہے جبکہ چیزوں کے ہاتھ سے نکلنے کا سبب موت ہے۔
- خاموشی سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔
- خاموشی باعث وقار اور سلامتی ہے، انصاف باعث قوت اور شرافت ہے۔
- خاموشی انسان کو باوقار بناتی ہے اور بے ہودہ گوئی سے ملامت حاصل ہوتی ہے۔
- احمق کے سامنے خاموش رہنا بہترین جواب ہے اور دانا کو اشارہ سے ہی جھڑکنا اس کے لئے عتاب ہے۔
- خاموشی فکر کی کھیتی ہے اور دل میں کھوٹ رکھنا برائی کا بیج ہے۔
- خاموشی دانائی کی علامت ہے اور فہم و فراست علم کی علامت ہے۔
- علم کے سوا دیگر باتوں پر غور و فکر کرنا فضول قسم کی ہوس اور فکر کے بغیر خاموش رہنا گونگا پن ہے۔
- جو شخص عقل رکھتا ہے وہ اکثر خاموش رہتا ہے۔
- تمہارا اس قدر خاموش رہنا کہ لوگ اپنی خواہش سے تمہیں بلائیں تیرے اس بیان سے کئی درجے اچھا ہے جس سے وہ تنگ ہو کر تجھے چپ کرائیں۔
- غضب کا خاموشی سے اور شہوت کا عقل سے علاج کرو۔
- تمام عمر خاموشی اختیار کرو تا کہ تمہاری حالت کو عروج حاصل ہو۔

- کئی کلام ایسے ہیں جن کا جواب صرف خاموشی ہے۔
- نیند موت کی بہن ہے اور اس سے دکھ درد سے نجات ملتی ہے اور سچی بات کہنا خاموشی اور بے زبانی سے بدرجہا افضل ہے۔
- جو شریعت کے سیدھے راستے پر چلتا ہے وہ سلامت رہتا ہے اور جو خاموشی اختیار کرتا ہے وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔

# کامیاب

- جو انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت پر عمل پیرا ہے وہ کامیاب ہے۔
- جب تم دارِ فنا یعنی دنیا سے منہ پھیر کر دارِ بقا یعنی آخرت کو چاہنے والے ہو گے تو جان لینا کہ تمہارا تیر نشانے پر لگا ہے اور پھر کامیابی و فلاح کے دروازے تمہارے لئے کھل جائیں گے اور تم ہر طرح کی خیر و فلاح پاؤ گے۔
- ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی صفت افضل نہیں ہے۔
- دشمن پر احسان کرنا بڑی کامیابی ہے۔
- جس شخص کا ایمان اور یقین درست ہو وہ کامیاب ہے اور متقی و پرہیزگار شخص لوگوں کی اصلاح کرتا ہے۔
- بلاشبہ وہ شخص کامیاب ہوا جس نے نورِ ہدایت سے اپنے قلب کے چراغ کو روشن کیا، ہوائے نفس کے جذبات سے خائف ہوا، ایمان کو آخرت کی نجات کا ذریعہ بنایا اور تقویٰ و پرہیزگاری کو آخرت کے لئے بہترین توشہ بنایا۔

- ایمان ایک ایسا سفارشی ہے جسے ضرور کامیابی حاصل ہوگی اور لوگوں کے ساتھ عمدہ سلوک روا رکھنا نیک عمل ہے۔
- کامیابی کی زکوٰۃ احسان ہے۔
- نفس کے ساتھ جہاد کرو، گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو تاکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں کامیاب ہو جاؤ۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصولِ کامیابی کے سامان ہیں۔
- صبر کامیابی کا ضامن اور فتح مندی کا عنوان ہے۔
- اطاعت خداوندی نہایت مضبوط قلعہ، علم ایک بڑا خزانہ، اخلاص اعلیٰ ترین درجہ اور کامیابی ہے جبکہ نافرمانی بڑے درجہ کی عاجزی ہے۔
- عبادت کو دوام سعادت کے ساتھ کامیابی اور فتح مندی کی علامت ہے۔
- علم کی اطاعت اور جہالت کی نافرمانی کرو اس میں دونوں جہانوں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔
- جو شخص آخرت کی حرص رکھتا ہے وہ دین و دنیا میں کامیاب رہتا ہے۔
- علم کا طالب دنیا کی عزت اور آخرت کی کامیابی دونوں حاصل کرتا ہے۔
- مجاہدہ نفس میں کمال اصلاح، آخرت کے لئے عمل کرنے میں کامیابی و فلاح کی ضمانت ہے۔
- جس کی نیت خراب ہو وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو اُمیدوں پر بھروسہ کرتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے قبل اس کو آن لیتی ہے۔
- غور کا انجام کامیابی اور غفلت کا نتیجہ محرومی ہے۔

- وہ مسافر جسے کامیابی کی اُمید اور ناکامی کا خطرہ ہے اسے چاہئے کہ اپنے سفر کے لئے بہترین سامان تیار کرے۔
- صداقت کامیابی کی کنجی اور توفیق خیر نیکوئی کا ثمرہ ہے۔
- مواعظ محفوظ اور باور رکھنے والے کے لئے جائے پناہ اور امانت نگاہ رکھنے والے کے حق میں بڑی کامیابی کی چیز ہے۔
- سزا کی سختی اور دنیا کی خرابی، فتح مندی اور کامیابی کا نتیجہ ہے۔
- شہوت کا مقابلہ یوں کرو کہ اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو جب تم اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکو گے پھر تم آخرت میں کامیاب و کامران ہو گے۔
- جو سچ بولتا ہے وہ کامیاب ہے اور جو حق پر عمل کرتا ہے وہ فلاح پاتا ہے۔
- جو سوال پر اصرار کرتا ہے وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت کرو کبھی خسارہ نہیں ہو گا اور اپنی نجات کے لئے اس کی اطاعت کو وسیلہ بنانا بڑی کامیابی ہے۔
- معافی مانگنے سے کامیابی میں ترقی ہوتی ہے۔
- چراغ کو بروقت جلانا اور بجھانا ہی کامیابی کی علامت ہے۔
- اپنی کامیابی پر خوشی نہ مناؤ کیونکہ تم نہیں جانتے کل کیا ہونے والا ہے۔

## کوشش

- اطاعت خداوندی بجالانے کی کوشش کرو۔
- تقویٰ اور اطاعت خداوندی کے سوا کسی شے کی کوشش نہ کرو تا کہ تمہیں ہر طرح کی کامیابی حاصل ہو اور تم سیدھے راستے پر قائم رہو۔

○ تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل وانصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

○ لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے میں جلدی اور ان کے ساتھ احسان کرنے میں زیادتی کی کوشش کرو کیونکہ یہ دیرپا ذخیرہ ہے اور اس سے ہمیشہ آدمی نیک نام رہتا ہے۔

○ اپنی آخرت کی اصلاح میں کوشش کرو اور اجتہاد کو لازم پکڑو۔

○ اپنے نفس کی اصلاح کی تدبیر اور کوشش کو ہرگز ترک نہ کرو کیونکہ یہ بغیر تدبیر و کوشش کے کبھی درست نہ ہوگا۔

○ دانا کی کوشش آخرت کی اصلاح و درستگی رہے۔

○ دین کا اہتمام یوں کیا جا سکتا ہے کہ تم اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاؤ اور اسے گناہوں سے دور کرنے کی کوشش کرو اور اسے اس کے متعلق اکثر ملامت کرتے رہا کرو۔

○ تمہاری فکر اور کوشش اس بات کے لئے ہو کہ تم قیامت کے دن بدبختی سے خلاصی پاؤ اور وہاں کی مصیبت اور عذاب سے نجات حاصل ہو۔

○ انسان کی تین اقسام ہیں۔

۱۔ وہ جو کوشش کرے اور دین اسلام پر قائم رہے۔

۲۔ وہ جو بھلائی کا طلبگار ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے اُمید لگائے بیٹھا ہو۔

۳۔ وہ جو نیک اعمال میں کوتاہی کرے اور ایسا شخص دوزخی ہے۔

- جو کسی بات کے سمجھنے کی کوشش کرتا ہے وہ اس بات کو سمجھ لیتا ہے اور جو خود میں بردباری کی عادت پیدا کرتا ہے وہ بردبار ہو جاتا ہے۔
- تمہیں سیدھا راستہ دکھایا گیا بشرطیکہ تم اسے دیکھنے کی کوشش کرو اور تم کو حق سنایا گیا مگر اس کی شرط یہ ہے کہ تم اسے سننے کی خواہش رکھو اور اگر تمہیں سیدھی راہ کی خواہش ہو تو اس سے تمہیں آگاہ کر دیا گیا ہے۔
- تقدیر خداوندی قوت اور کوشش سے ہرگز دور نہیں ہوتی اور رزق حرص اور طلب سے نہیں ملتا۔
- بے شمار کوششیں کرنے والے ایسے کام کی کوشش کرتے ہیں جو ان کی ایذا رسانی کا باعث بنتے ہیں اور بے شمار تکلیف برداشت کرنے والے ایسے لوگوں کی خاطر تکلیف برداشت کرتے ہیں جو ان کے شکر گزار نہیں ہوتے۔
- جب بھی کوئی علمی مسائل سنو تو کوشش حاصل کرو اور مضامین علمیہ میں خوب غور و فکر کرو تا کہ دل انہیں محفوظ رکھے۔

# کنارہ کشی

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں منافع کے خزانے اور دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے میں حصولِ کامیابی کے سامان ہیں۔
- جو لوگوں سے کنارہ کش ہو جاتا ہے اس کا زہد و تقویٰ کمال حاصل کرتا ہے۔
- عقل کی درستی حسن ادب اور تقویٰ کی درستی شبہات سے بچنا اور کنارہ کشی اختیار کرنا ہے۔

- اے مومن! فخر چھوڑ دے اور تکبر سے کنارہ کشی اختیار کر لے۔
- بیشتر لوگ ایسے ہوتے ہیں جو تمہارے خیال میں دنیا سے کنارہ کش ہیں مگر درحقیقت وہ ثواب کے طالب نہیں۔
- دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر کے آخرت کے عاشق اور شیدا ہو جاؤ۔
- شریروں سے کنارہ کشی اختیار کرو اور ان سے نفرت کرو اور نیک لوگوں کی ہم نشینی اور صحبت اختیار کرو۔

## کمینگی

- کمینہ آدمی کسی کی خیرخواہی اسی وقت کرتا ہے جب اسے کسی چیز کے ملنے کی اُمید ہوتی ہے اور جب وہ اُمید پوری ہو جاتی ہے تو وہ پھر اپنی حقیقت پر لوٹ جاتا ہے۔
- بدخلقی کمینہ پن کی علامت ہے۔
- رفقاء کے ساتھ احمقانہ برتاؤ کرنا دو مرغوں کی ایک دوسرے کو چونچیں مارنے کے موافق ہے یا دو کتوں کا آپس میں ایک دوسرے سے جھگڑنا ہے، یہ دونوں اس وقت ایک دوسرے کو چھوڑتے ہیں جب دونوں زخمی ہو جاتے ہیں اور ایسا کرنا داناؤں کا شیوہ نہیں کیونکہ یہ بھی ممکن ہے تیرا رفیق تیرے مقابلے میں بردباری اختیار کرے پس ایسی صورت میں وہ تجھ سے زیادہ شریف النفس ہوگا اور تو اس کے مقابلہ میں انتہائی کمینہ کہلائے گا۔
- کسی پر تنگی کرنا کمینگی ہے۔

- رحمت کے مستحق یہ تین لوگ ہیں۔

۱۔ وہ عالم جس پر جاہل کا حکم چلے۔

۲۔ وہ شریف النفس جس کا حاکم کمینہ ہو۔

۳۔ وہ نیک شخص جس پر کوئی بدکار مسلط ہو۔

- کمینہ پن برائی کو دعوت دیتا ہے اور ذکر الٰہی سے سینہ کھلتا ہے۔
- کمینہ اپنے وارثوں کے لئے مال جمع کرتا ہے۔
- کمینہ یا بخیل اگر کسی کو کچھ دے تو اس کا دشمن ہو جاتا ہے اور اگر کوئی دوسرا اسے کچھ دے تو اس کا انکار اور کفران کرتا ہے۔
- دھوکہ بڑی کمینگی ہے۔
- شر کی زیادتی کمینگی اور ذلت ہے۔
- تمام لوگوں میں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہے جس کے اخلاق عمدہ ہیں اور ان میں سب سے عاقل وہ ہے جو کمینگی سے دور ہے۔
- اپنے محسن کے ساتھ برائی کرنا نہایت کمینگی کی نشانی ہے۔
- غصہ دلوں کی آگ اور کمینگی ہے۔
- شریف عالم ہو تو تواضع اختیار کرتا ہے اور جب کمینہ شخعالم ہو تو بڑائی کرنے لگتا ہے۔
- پڑوسی کے ساتھ بدسلوکی کرنا بڑی کمینگی ہے۔
- موت اختیار کرنا کمینہ پن سے بہتر ہے۔
- کمینوں کی تعریف اور انہیں سراہنا بہت برا ہے۔
- شریف النفس لوگوں پر بوجھ نہیں ہوتے اور کمینہ نفس کمینہ پن سے خالی

نہیں ہوتا۔

- کسی کی جان چلی جائے مگر پیسہ خرچ نہ کیا جائے یہ بڑی کمینگی ہے۔
- تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور پرہیزگاری کی بدولت انسان کمینگی سے بچ جاتا ہے۔
- ہمیشہ سنجیدگی اور وقار سے رہنا دانائی ہے اور یہ کمینگی سے بچاتی ہیں۔
- علم وحکمت کمینے کی کمینگی کو بلند کرتی ہے اور بے علمی و جہالت شریف کو پست کر دیتی ہے۔
- ایسے شخص کی نسبت بدظنی رکھنا جو بددیانت نہ ہو کمینگی ہے۔
- کمینگی سے دور رہنا جوانمردی کی نشانی ہے۔

## گمراہ

- لغو وفحش باتیں گمراہ کرتی ہیں جبکہ بخیل آدمی ہمیشہ عذر و بہانے تراشتا رہتا ہے۔
- غفلت، گمراہی اور غرور جہالت ہے۔
- علم سے بزرگی حاصل ہوتی ہے جبکہ جہالت سے گمراہی اور حرص آدمی کو ذلیل کرنے والا ہے۔
- علم ایک بزرگ صفت اور جہالت سراسر گمراہی ہے۔
- انصاف کی بات کہنے کی وجہ سے لوگ عزت کرتے ہیں اور حق سے منہ پھیرنے پر آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔
- نیکی کی توفیق اور ہر ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا

کسی گمراہی میں مبتلا کرے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کو لازم پکڑو۔

- جو شخص دین کھو بیٹھے وہ فکر اور گمراہی میں گھومتا رہتا ہے۔
- دانائی سے راہ ملتی ہے جبکہ ناسمجھی گمراہی کی علامت ہے۔
- اس شخص کے لئے بڑی خرابی ہے جو گمراہی میں حد سے بڑھ جائے اور ہدایت کا راستہ بھول جائے اور غفلت اس پر غالب آ جائے اور آخرت کی اسے کچھ پرواہ نہ ہو۔
- جو اپنے نفس کی حقیقت معلوم نہیں کرتا وہ راہِ نجات سے دور ہے اور وہ گمراہی و جہالتوں کے پھندوں میں پھنسنے والا ہے۔
- گمراہی بری چیز ہے اور ضرورت کے وقت بات نہ کرنا عاجزی ہے۔
- نیکی کی توفیق اور ہر ایسے کام کے چھوڑنے میں جو تجھے کسی شبہ میں لائے یا کسی گمراہی میں مبتلا کرے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فریاد کرنے اور اس کی طرف رغبت کو لازم پکڑو۔
- بلاشبہ سب سے جلد آنے والی سزا سرکشی کی سزا ہے اور سب سے برا گناہ گمراہی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل پیرا ہو جاؤ تاکہ گمراہی سے بچو۔
- مکار انسانی صورت میں شیطان ہے اور اپنے نفس پر بھروسہ کرنا شیطان کو گمراہ کرنے کے کا بہترین موقع دینا ہے۔
- یادِ خداوندی نور و ہدایت اور اس کو بھول جانا تاریکی و گمراہی ہے۔
- زبان درازی گمراہی اور نادانی ہے اور فخر کرنا قدر و منزلت کھو دیتا ہے۔

- ہر گمراہی اور ضلالت کے لئے کوئی نہ کوئی علت ہے اور ہر ایک کثرت کے لئے آخر قلت ہے۔

# گناہ

- جب مجھ سے کوئی گناہ کرنے میں توقف ہو جاتا ہے تو میں اس کے شکریے میں دو رکعت نمازِ نفل پڑھتا ہوں۔
- شکم پری گناہوں کی معاون ہے جبکہ قناعت پرہیزگاری کا مدد و معاون ہے۔
- موت اس کے لئے راحت کا پیغام ہے جو نفسانی خواہشات کا تابع اور شہوت کی قید میں ہے کیونکہ جس قدر اس کی زندگی طویل ہو گی اسی قدر اس کے گناہ زیادہ ہوں گے اور وہ اپنی جان پر برابر ظلم کرتا رہے گا۔
- گناہ سے بدبختی حاصل ہوتی ہے۔
- پرہیزگاری گناہوں سے بچنے کے لئے ایک ڈھال ہے۔
- جو دینے کے بعد جتلاتا ہے اس کا گناہ اس کے صدقے کے ثواب سے زیادہ ہو جاتا ہے۔
- بلاشبہ یہ اللہ کا بڑا انعام ہے کہ انسان پر گناہوں کا کرنا دشوار ہے۔
- کئی گناہ ایسے ہیں جن کی سزا یہ ہے کہ گناہ کرنے والے کو ان سے مطلع کر دیا جائے۔
- کثرتِ استغفار گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔
- بلاشبہ پرہیزگار وہ ہیں جو گناہوں سے بچتے ہیں۔
- گناہ کو ترک کرنا بہترین ہے۔

- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔
- ظالم اور جابر کو اس کے گناہ ہلاک کر دیتے ہیں۔
- بدبخت ہے وہ شخص جو کمینے گناہوں کے عوض جنت فروخت کر دے اور لوگوں کی تکلیف برداشت کرنا بزرگی و شرافت کی علامت ہے۔
- بلاشبہ لوگوں نے گناہوں اور برائی کے کاموں پر آپس میں بھائی بندی ڈال رکھی ہے، دین کے کاموں میں ایک دوسرے سے الگ ہیں، جھوٹ بولنے پر ایک دوسرے سے محبت رکھتے اور سچ کہنے پر ایک دوسرے کے دشمن ہو جاتے ہیں۔
- گناہوں سے تائب ہونے میں جلدی کرو۔
- دین کا اہتمام یوں کیا جا سکتا ہے کہ تم اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاؤ اور اسے گناہوں سے دور کرنے کی کوشش کرو اور اسے اس کے متعلق اکثر ملامت کرتے رہا کرو۔
- تقویٰ سے تمام گناہوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔
- علم زندگی بخشتا ہے اور ایمان نجات کا ذریعہ ہے جبکہ توبہ گناہوں کو ختم مٹانے والی اور ناامیدی باعث تسلی خاطر ہے۔
- گنہگار کی بہترین سفارش گناہ کا اعتراف ہے۔
- اپنے نفوس کو گناہوں کی میل سے بچاؤ تاکہ ایمان کی لذت حاصل کرو۔
- جس کے اعضاء گناہوں سے پاک رہتے ہیں اس میں نیک صفات پیدا

ہو جاتی ہیں۔

- خیانت نیکیوں کو ضائع کرتی اور عہد شکنی گناہوں کو بڑھاتی ہے۔
- حرص لاعلاج بیماری ہے اور ظلم وہ گناہ ہے جو مظلوم کبھی نہیں بھلا پاتا جبکہ چغل خوری ایسی غلطی ہے جو قابل معافی نہیں ہے۔
- لوگوں پر طعن سے بچو اور اپنے نفس سے صلح نہ کرو کیونکہ ایسا کرنا بڑا گناہ ہے اور تم ثواب سے محروم رہو گے۔
- علماء کی آفت گناہوں سے خود کو محفوظ نہ رکھنا ہے۔
- غافل ہونا نہایت موذی مرض ہے اور گناہ پر اصرار کرنا برا فعل ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے سوا قطعاً کسی سے اُمید قائم نہ کرو اور اپنے گناہوں پر نادم ہو اور اگر کسی چیز کا علم نہیں تو تو اس کا علم حاصل کرنے میں عار محسوس نہ کرو اور اگر کسی ایسی بات کے متعلق پوچھا جائے جس کا علم نہیں تو بلا جھجک کہہ دو مجھے اس کا علم نہیں۔
- گناہوں سے خود کو مامون رکھنا توابین کی اطاعت ہے۔
- مہلت کے وقت اپنے ارادے کے موجود ہوتے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو اور توبہ و گناہوں کو فتح کرنے کا انتظار نہ کرو۔
- جب تم عالم کو دیکھو تو اس کے خادم بن جاؤ اور جب کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس پر بجائے فخر کے نادم ہو۔
- اگر تم کسی بری بات سے بچنا چاہتے ہو تو قلبی گناہوں سے بچو۔
- عہد شکنی کی وجہ سے گناہوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- مومن ہمیشہ اپنے گناہوں سے خوفزدہ رہتا ہے۔

# لالچ

- جائز اُمور میں عورتوں کی اطاعت ہرگز نہ کرو ورنہ برے کاموں کا لالچ کریں گی۔
- جھوٹ اہل نفاق کا زیور ہے اور لالچ، اخلاقِ حسنہ کو خراب کر دیتی ہے۔
- سخی کا وعدہ نقد اور جلدی سے پورا ہوتا ہے اور لالچی کا وعدہ ٹال مٹول اور حیلے بہانوں سے گزر جاتا ہے۔
- دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- دنیا آخرت کا پل اور لالچ موجودہ ذلت ہے۔
- کئی جھوٹ لالچ اور اُمیدوں پر مبنی ہوتے ہیں اور بے شمار اُمیدیں جھوٹی خواہشوں کی وجہ سے ناکام ہو جاتی ہیں۔
- دین کا جمال وخوبصورتی تقویٰ ہے اور شر و برائی کی زینت لالچ وطمع ہے۔
- حرص کو روکنا، لالچ اور طمع کو جڑ سے کاٹتا ہے اور غصے کو بردباری سے فرد کرنا علم کا ثمرہ ہے۔
- لالچ کا ثمرہ بدبختی ہے۔
- حرص اور لالچ بدبختی اور ذلت کی علامت ہیں۔
- دنیا ایک مردار ہے اور جو لوگ اس کی بدولت آپس میں بھائی بن جاتے ہیں وہ کتوں کی مانند ہیں پس ان کی بھائی بندی اس کے لالچ میں ایک دوسرے پر حملہ کرنے میں مانع نہیں ہوتی۔
- مومن کا مال و دولت کا لالچ نہ کرنا پاکدامنی اور بلند ہمتی ہے۔

- ہوشیار کسی دھوکا دہی پر مغرور نہیں ہوتا اور بلاشبہ دانا شخص کسی لالچ سے دھوکا نہیں کھاتا۔
- بہترین نفع پرہیزگاری اور زیادہ نقصان والی شے طمع ولالچ ہے۔
- پرہیزگاری ڈھال اور لالچ وبال ہے۔
- شعائر دین کی پابندی آدمی کو مصائب سے بچاتی ہے اور دنیا کی لالچ آفت میں مبتلا کرتی ہے۔
- جو چیز سننے میں آئے اس کا لالچ نہ کر کیونکہ یہ بڑی حماقت ہے۔
- جو اپنے دل کو لالچ کا شربت پلاتا ہے وہ خود سے دشمنی کرتا ہے اور جو دنیا کے داؤ فریب کھاتا ہے وہ اپنی عقل کو دھوکے میں پھنساتا ہے۔
- دنیا میں دو طرح کے لوگ پائے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ جو دنیا کے طالب ہیں مگر دنیا انہیں نہیں ملتی۔

۲۔ وہ جنہیں دنیا ملتی ہے مگر وہ پھر بھی لالچ کرتے ہیں۔

- سردار وہ ہے جو کسی سے دھوکہ وفریب نہ کرے اور لالچ ومکر کے فریب میں نہ آئے۔
- قانع ان آفات سے نجات پاتا ہے جو لالچی کو درپیش ہوتی ہیں۔
- غلام جب تک قناعت اختیار کرتا ہے اصیل رہتا ہے اور اصیل جب تک لالچ میں مبتلا ہے وہ غلام ہے۔
- لالچ ذات کے ساتھ جکڑی ہوئی ہے۔
- جس چیز کے تم مستحق نہیں اس کی لالچ نہ کرو اور جس چیز پر تمہیں رحم نہ آئے اس کی جانب دست درازی نہ کرو۔

# لڑائی

- دورانِ لڑائی بھاگنے والے پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اور وہ دنیا میں ذلیل وخوار ہوتا ہے بے شک بھاگنے سے عمر بڑھ نہیں جاتی اور نہ ہی موت اپنے مقررہ وقت سے ٹلتی ہے۔
- لڑائی سے بھاگنا معیوب ہے۔
- لڑائی حقیقت میں برائی کا بیج ہے۔
- جو مال و دولت لشکر اسلام کو غنیمت میں ملے اس میں حکام کا جودوسخا کرنا ظلم ہے کیونکہ اس پر لڑائی کرنے والے لشکر کا حق ہے نہ کہ دوسرے لوگوں کا اس پر حق ہے۔
- غم دلوں کی بیماری اور جھوٹ یا وعدہ خلافی لڑائی جھگڑے کا باعث ہے۔
- جو دنیا کی پناہ چاہتا ہے اس کے ساتھ ایک دن اس کی لڑائی ہونے والی ہے اور جس کو کثرت کے ساتھ دنیا کا مال ملا وہ مصیبت میں مبتلا ہے۔
- ظالم حاکم اس لڑائی اور فتنے سے اچھا ہے جو ہمیشہ برپا اور قائم رہے۔
- میرا حال یہ ہے کہ کوئی اگر مجھے جنگ اور لڑائی کی دھمکی نہ دیتا اور نہ ہی کوئی مجھے تلوار چلانے کا خوف اور ڈر دکھاتا۔
- مقاصد کے حصول کے لئے بہت سی ہلاکتیں پیش آتی ہیں اور بہت سی خوشیاں آخرکار لڑائی کا باعث بن جاتی ہیں۔
- جھگڑا کرنا اپنی بدفالی ہے۔
- آنکھیں دلوں کی سفیر ہوتی ہیں اور جھگڑا تمام برائیوں کا گھر ہے۔

- سب سے پہلے جس جہاد کا تم شکر ادا کرو وہ اپنی جان کا جہاد ہے اور سب سے آخر میں جس کو تم نہ پاؤ وہ خواہشاتِ نفس کے ساتھ لڑائی اور اکابرین حکومت کی اطاعت ہے۔
- بے وقوفوں سے جھگڑا نہ کرو۔
- کسی جھگڑالو کے ساتھ محفل میں جھگڑا نہ کرو۔
- فتنوں کے برپا ہونے کا سبب لڑائی جھگڑا اور دولت مندی کے دور ہونے کا سبب محتاج کو دینے کے لئے ہاتھ کو روکنا ہے۔
- تکرار کا نتیجہ لڑائی اور لوگوں کے دلوں کو خود سے متنفر کرتا ہے۔
- لڑائی کے موقعوں کو دیکھو، سخت نیزہ زنی اور متواتر تلوار چلانے پر اپنے آپ کو جمائے رکھو اور آوازیں بلند نہ ہونے دو کہ اس طرح سے بدلی دور ہو جاتی ہے۔
- مقاصد کے حصول کے لئے بہت سی ہلاکتیں پیش آتی ہیں اور بہت سی خوشیاں آخر کار لڑائی کا باعث بن جاتی ہیں۔
- جھگڑا انسان کی سفاہت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کے حق کو نہیں بڑھاتا۔
- انصاف کی بدولت جھگڑے ختم ہو جاتے ہیں اور باہمی میل جول پروان چڑھتا ہے۔
- فضول جھگڑنا دنیا و آخرت میں سب چیزوں سے زیادہ مضر ہے۔
- لڑائی میں زرہ پوشوں کو آگے اور جن کے پاس زرہ نہیں انہیں پیچھے رکھو اور نیچے اوپر کے دانت ملائے رہو کیونکہ اس طرح تلواریں سر سے اچٹ جاتی ہیں۔

# معرفت خداوندی

- علم کا ثمرہ معرفت خداوندی ہے۔
- معرفت خداوندی اور خداشناسی کا بہترین ذریعہ علم ہے اور حلم کا ذریعہ تصور اور فہم ہے۔
- علم عقل کا چراغ اور معرفت دل کا نور ہے۔
- معرفت خداوندی کی غایت خوفِ خداوندی ہے۔

# مشورہ

- جب تم کوئی کام کرنے کا پختہ ارادہ کرو تو اس کے متعلق اپنے احباب سے مشورہ کرلو اور جب اس کے کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی نسبت مشورۂ الٰہی یعنی استخارہ کرلو۔
- اپنی رائے سے اپنے لئے کوئی چیز پسند نہ کرو بلکہ ہر کام میں استخارہ کرو اکثر ایسا ہوتا ہے جس چیز کا وہم و گمان نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے ہمیں کامیابی عطا فرماتا ہے۔
- جو مشورہ سے کام کرتا ہے وہ غلطی سے بچا رہتا ہے۔
- مشورہ لینے کی آفت یہ ہے کہ مشورہ دینے والوں کی راہیں ایک دوسرے سے الگ ہوں۔
- جاہل دوست سے مشورہ کرنا خطرناک بات ہے۔
- دشمن سے مشورہ نہ کرو بلکہ اس سے اپنی بات کا پردہ رکھو اور اپنے کنبے و

مال کو تکلیف میں نہ ڈالو کہ وہ تیری جان کو آ جائیں۔

- نیک نیتی مقاصد میں کامیابی کا ذریعہ اور مشورہ دینے والے کی جہالت مشورہ لینے والے کی ہلاکت کا باعث ہے۔
- جس کی خود کی کوئی رائے نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ دوسروں سے مشورہ لیتا ہے وہ خرابی میں مبتلا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کے خلاف کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کو ضائع کر دیتا ہے وہ بے باک ہو جاتا ہے۔
- بھائی سے بگاڑ پیدا کرنا ضعف رائے کی علامت ہے۔
- جو شخص اپنی رائے پر مغرور ہوا اس کے دشمن اس پر غلبہ پا گئے۔
- اگر کوئی چھوٹا منہ سے اچھی بات نکالے تو اسے حقیر نہ جانو اور اپنے خیر خواہ کی بات کا ردّ نہ کرو اور مشورہ لینے والے کے ساتھ مکر نہ کرو۔
- اپنے اُمور میں ان لوگوں سے مشورہ کرو جو اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہیں تا کہ سیدھی راہ پاؤ۔
- تجربہ کار کی رائے طبیب کی نسبت زیادہ قوی ہے۔
- جو شخص مشورہ لینے والے کے ساتھ خیر خواہی کرتا ہے اُس کی تدابیر ٹھیک اور درست ہو جاتی ہیں۔
- جب تمہیں حکومت ملے تو انصاف کرو اور جب کسی کام کی نسبت دوستوں سے مشورہ کر لو تو اسے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر شروع کر دو۔
- ہر آدمی کی رائے اس کے ذاتی تجربے کے مطابق ہوتی ہے۔
- جلد باز کی رائے درست نہیں ہوتی جبکہ بادشاہ کی دوستی باقی نہیں رہتی۔

- شریعت نے مشورہ لینے کی رغبت اس لئے دلائی ہے کیونکہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے مخلوط ہوتی ہے۔
- مشورہ کے مطابق ارادے کی پختگی اور ہمت کے انداز پر حمیت اور حمیت کی مقدار پر غیرت ہوتی ہے۔
- ملول کی دوستی خلوت نہیں اور جلد باز کی کوئی رائے صحیح نہیں۔
- عمدہ اخلاق میں سب سے اچھا خلق ایثار کرنا اور سب سے اچھی رائے نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ہے۔
- دانا کی رائے نجات دلاتی ہے جبکہ جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
- صاحب رائے بہت ہیں اور ہوشیار زیادہ ہیں۔
- جس کی خود کی کوئی رائے نہیں ہوتی اور نہ ہی وہ دوسروں سے مشورہ لیتا ہے وہ خرابی میں مبتلا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کے خلاف کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور جو احتیاط و ہوشیاری کو ضائع کر دیتا ہے وہ بے باک ہو جاتا ہے۔
- بوڑھے شخص کی رائے جوان کی قوت وزور سے زیادہ اچھی ہے۔
- لوگ خیال کرتے ہیں کہ رائے کی درستی مال و دولت کے حاصل ہونے سے ہاتھ آتی ہے اور اس کے چلے جانے سے چلی جاتی ہے جبکہ رائے کی درستی غور و فکر کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔
- مشورہ موجب تقویت ہے۔
- دوستوں سے مشورہ لینا عین ہدایت ہے۔

- اپنی رائے ایک دوسرے سے یوں ملاؤ جس طرح پانی اور دودھ مشک میں ڈال کر ملائے جاتے ہیں اس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ صحیح اور قوی رائے پیدا ہو جائے گی۔
- باہمی اختلاف صحیح رائے کو مٹا دیتا ہے۔
- شریعت نے مشورہ لینے کی طرف اس لئے رغبت دلائی کہ مشورہ دینے والے کی رائے خالص اور مشورہ لینے والے کی رائے ہوائے نفس سے مخلوط ہوتی ہے۔

# محبت

- آل محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت کو لازم پکڑو اور ایسا کرنا تم پر لازم ہے اور اسی کے ذریعے تم بارگاہِ الٰہی میں محبوب بن سکتے ہو۔
- وہ شخص اندھا ہے جو اہل بیت کی محبت اور فضیلت سے اندھا ہے۔
- جو شخص اپنے قلب میں اہل بیت کی محبت رکھتا ہے اور زبان سے ہمیں برا نہیں کہتا وہ جنت میں ہمارے ساتھ ہو گا۔
- اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے جو نعمتیں اور اجر و ثواب رکھا ہے ان کی رغبت اور خواہش کرو اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو اپنا دین و ایمان بنا لو تاکہ فلاح پاؤ۔
- بدبختی کا سبب دنیا کی محبت ہے۔
- جو اپنے بھائیوں کے ساتھ احسان و نیکی کرتا ہے وہ اس سے ہمیشہ دوستی اور محبت رکھتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے چھ اصول ہیں۔

۱۔ ایک دوسرے کی خیرخواہی کرنا۔

۲۔ ایک دوسرے پر مال و دولت خرچ کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

۴۔ ایک دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے روکنا۔

۵۔ ایک دوسرے کی اللہ تعالیٰ کی رضا کو پانے کے لئے اعانت کرنا۔

۶۔ ایک دوسرے میں باہمی محبت کو فروغ دینا۔

- سخاوت محبت کو اپنی جانب مبذول کراتی ہے اور اخلاق کو زینت دیتی ہے۔
- محبت کا سبب سخاوت شعاری، باہمی الفت کا سبب وفاداری اور دین کی درستی کا سبب پرہیزگاری ہے۔
- نیک سلوک محبت کا سبب ہے اور بخل کا اظہار باعث عیب ہے۔
- باہمی الفت و محبت سے نفرت بھاگ جاگ جاتی ہے۔
- بارگاہِ خداوندی میں پیش ہوتے وقت حب دنیا سے بڑھ کر کوئی کام تمہارے لئے زیادہ مضر نہ ہوگا۔
- مال کی محبت ہر قسم کے فتنوں کا باعث ہے۔
- تحائف دینے سے محبت پروان چڑھتی ہے۔
- جو کسی چیز سے محبت رکھتا ہے اس کو ہی یاد کرتا ہے بلکہ اس کی یاد کی بناء پر شیدا ہو جاتا ہے۔
- صلہ رحمی حصولِ محبت کی موجب اور دشمنوں کے لئے غمی کا باعث ہے۔
- انسان کی غیرت اس کی محبت کے موافق ہوتی ہے۔

# مومن

- مومن دانا اور کافر بدکار اور نادان ہے۔
- مومن کی خوشی اس کے چہرے سے نمایاں ہے اس کی تمام قوت دین میں مصروف اور آخرت کا غم اس کے دل میں زندہ ہے۔
- مومن ہمیشہ نرم دل ہوتا ہے اور کافر ہمیشہ شریر اور بدخلق ہوتا ہے۔
- مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتاؤ۔
- مومن دنیا دے کر دین محفوظ رکھتا ہے اور بدکار دین کو فروخت کر کے دنیا کی حفاظت کرتا ہے۔
- مومن اللہ تعالیٰ کی جانب رجوع کرتا ہے اور گناہوں پر توبہ استغفار کرنے والا ہے جبکہ منافق گناہوں پر اصرار کرتا ہے اور دین کی باتوں میں شک پیدا کرتا ہے۔
- مومن کا اچھا ہتھیار دعا ہے اور اس کا اچھا صبر بر بلا ہے۔
- اخلاص مقربین کی عبادت، خدا ترسی مومنین کا لباس، رونا اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں کی صفت اور ذکر عاشقوں کی لذت ہے۔
- مومن کا تقویٰ اس کے قلب میں اور اس کی ظاہری توجہ زبان پر ہوتی ہے۔
- مومن کی زینت تین چیزوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ تقویٰ اختیار کرنے سے۔

۲۔ راست گوئی سے۔

۳۔ امانتداری سے۔

- سینہ بدن کا محافظ ہے اور عمل صالح مومن ہونے کی نشانی ہے۔
- اے مومن! اپنی جانوں کو آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور اس کی تدبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں سستی سے کام نہ لو بلکہ نہایت شوق کے ساتھ بجا لاؤ اور اس کی نافرمانیوں سے رکے رہو اور اس کی رضا کے متلاشی رہو۔
- مومن کو بدظنی اور بدخلقی کے سوا کسی صورت عذاب نہیں ہوگا۔
- مومن کی شرافت، اس کا ایمان اور اس کی عزت اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری میں ہے۔
- مومن زبان کا سچا اور لوگوں کے ساتھ احسان کرتا ہے۔
- مومن چار صفات سے آراستہ ہوتا ہے۔

۱۔ کمال عقل۔

۲۔ نیک کاموں کی جانب راغب ہونا۔

۳۔ حلم و بردباری۔

۴۔ برے کاموں سے پرہیز کرنا۔

- شیطان کے جالوں میں ایک جال یہ ہے کہ وہ مومن کو غضب اور عورتوں کی محبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔
- یادِ خدا محسن کی خصلت اور مومن کی صفت ہے۔
- مومنوں اور پرہیزگاروں کی ضروریات پورا کرنے میں ہمیشہ سرگرم رہو۔
- مومن کا ظن جاہل کے یقین سے بہتر اور کامل ہے اور حق پر ظلم کرنا باطل کی مدد و اعانت کرنا ہے۔

- مومنوں کے ظن سے بچو اللہ تعالیٰ نے حق کو ان کی زبان سے جاری کیا ہے۔
- جب تک مومن خوش حالی کو فتنہ اور بلا کو نعمت خیال نہ کرے گا تب تک اس کا ایمان کامل نہ ہوگا۔

# میانہ روی

- جب تمہیں اپنے نفس کی اصلاح منظور ہو تو میانہ روی اختیار کرو۔
- اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے میانہ روی، راست روی اور حسن تدبیر کی نعمت عطا فرما دیتا ہے اور بدتدبیری و فضول خرچی سے مامون رکھتا ہے۔
- میانہ روی کو لازم پکڑو یہ فراغت کا بہت اچھا معاون ہے۔
- جو سلامتی کا طلبگار ہے بلاشبہ وہ میانہ روی اختیار کرتا ہے۔
- تین عادات ایسی ہیں اگر وہ کسی میں پائی جائیں تو بلاشبہ وہ کامل ایمان والا کہلائے گا۔

۱۔ حالت غصہ اور خوشی مین انصاف کرنے والا۔

۲۔ حالت فقر و غناء میں میانہ روی اختیار کرنے والا۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھنے والا۔

- عبادت کی غایت اطاعت خداوندی اور میانہ روی کا ثمرہ قناعت ہے۔
- اے بندے! خرچ میں میانہ روی اختیار کر اور اسراف کو ترک کر دے۔
- میانہ روی سے خرچ تھوڑے مال کو بھی بڑھا دیتا ہے اور فضول خرچی سے بے شمار مال بھی ختم ہو جاتا ہے۔

- جو دنیا کے کاموں میں میانہ روی اختیار کرتا ہے اور درمیانے راستہ پر رہتا ہے وہ کبھی ہلاک نہیں ہوتا اور زہد میں میانہ روی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔
- کھانا کھانے میں میانہ روی اختیار کرنے کے بے شمار فوائد ہیں۔
- میانہ روی یہ ہے کہ سخاوت کی جائے مگر اس میں اسراف نہ کی جائے اور مروت کے کام کرے مگر ان میں کچھ دکھاوا نہ ہو۔
- مومن کی عادت ہے کہ وہ میانہ روی اختیار کرتا ہے۔
- ہمارا طریقہ میانہ روی اور ہمارا دستور راست روی ہے۔

## موت

- قرآن مجید راہِ ہدایت ہے جبکہ بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔
- دم گھٹنے سے قبل سانس لے لو اور موت کے ہانکنے سے قبل اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار بن جاؤ۔
- موت کے بلاوے کا خوف رکھو۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جو نیک عمل کرنے میں موت سے زیادہ تیزی دکھائے اور امیدوں کو طویل نہ جانے اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے خالص عمل کرے۔
- اُمیدوں کی آفت موت کی گھاٹی ہے۔
- موت خواہش کو شرمندہ کرتی اور اَجل اُمید کو کاٹ دیتی ہے۔
- جب موت آتی ہے تو اُمیدوں کو رسوا کر دیتی ہے اور ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے جب تم اُمیدیں باندھتے دور جا پہنچو تو موت کو یاد کر لیا کرو۔

- جسے اپنی موت کا خیال ہوتا ہے وہ اپنی اُمیدیں چھوٹی رکھتا ہے۔
- اگر تمہیں موت کی رفتار کا اندازہ ہو جائے کہ وہ کس تیزی کے ساتھ تمہاری جانب آ رہی ہے تو تم ضرور اپنی اُمیدوں سے نفرت کرتے اور ان پر مغرور نہ ہوتے۔
- سب سے جھوٹی شے طویل اُمید ہے اور سب سے بڑی حقیقت موت ہے۔
- موت غائب، نہایت انتظار کے لائق اور بہت جلد آنے والی ہے۔
- موت جو غائب اور انتظار کی جا رہی ہے اس کے آنے سے قبل اعمالِ صالحہ کمانے میں جلدی کرو۔
- دنیا ایک جانے والا سایہ ہے اور موت آخرت کا دروازہ ہے۔
- ہر انسان کا رزق اس کی موت کی طرح مقرر ہو چکا ہے۔
- دنیا جنت کی نعمتوں کے درمیان آڑ ہے، یہ زائل ہونے والا سایہ اور جھکی ہوئی دیوار کی مانند ہے جو جلد گر جائے گی اور اس کی خواہش موت سے پیوستہ ہے۔
- موت کی تکلیف احاطہ بیان سے باہر ہے۔
- ہر شخص اپنی موت کو ایک نہ ایک دن پا لے گا۔
- موت دنیاوی فکروں سے آزادی کا نام ہے۔
- بے شمار بیمار، بیماری سے نجات پا گئے اور بے شمار تندرست و توانا موت کے منہ میں چلے گئے۔
- مومن کے لئے موت سے بڑھ کر کوئی راحت نہیں۔
- بلاشبہ دن اور رات عمروں کو فنا کرنے میں جلدی کر رہے ہیں۔

- ہمہ وقت موت اور اس کے بعد جو حالات پیش آئیں گے ان کو یاد کیا کرو اور قوی شرط یہ ہے کہ اے اللہ! اگر میرے لئے زندگی بہتر ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر موت بہتر ہے تو مجھے فوت کر دے یعنی موت کی خواہش نہ کرے۔
- موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔
- موت تمہاری تلاش میں ہے اس کے ہاتھ سے کوئی مقیم چھوٹ نہیں سکتا اور جو شخص بھاگ جائے اس کے پکڑنے سے یہ عاجز نہیں ہوتی۔
- موت کے لئے ہمہ وقت تیار رہو یہ تمہارے سر پر کھڑی ہے۔
- انسان کے ساتھ دو فرشتے ہوتے ہیں جو ہر وقت اس کی حفاظت کرتے ہیں اور جب اس کی موت واقع ہو جاتی ہے تو اسے موت کے حوالہ کر دیتے ہیں۔
- موت ایک ایسا ملاقاتی ہے جس سے لوگوں کو محبت نہیں۔
- کھلے عام صدقہ موت کی خرابی کو دور کر دیتا ہے۔
- موت کا فرشتہ فرصت کے لمحات کو ختم کر دیتا ہے اور وقت مقررہ پر تمام امیدیں ختم کر دیتا ہے۔
- ملک الموت کی آواز پر دھیان دو وہ جس وقت پکارے اس غور سے سنو۔
- موت کے حاضر ہونے کے وقت امیدوں میں ناکامی ظاہر ہوتی ہے۔

## ملامت

- ملامت کرنا توبہ کی ایک قسم ہے۔
- دین کا اہتمام یوں کیا جا سکتا ہے کہ تم اپنے بھائی کو اللہ تعالیٰ کی جانب بلاؤ

اور اسے گناہوں سے دور کرنے کی کوشش کرو اور اسے اس کے متعلق اکثر ملامت کرتے رہا کرو۔

- بیہودہ گوئی سے ملامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- درست کام میں سلامتی، غلط کام میں ملامت اور جلدی سے ندامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- حاسد غم میں مبتلا رہتا ہے اور ظالم قابل ملامت ہے۔
- اپنی زبان کو نرم کلام کہنے کی عادت ڈالو کیونکہ حسن کلام سے دشمن کم ہو جاتے ہیں اور تم ملامت کے تیروں سے محفوظ رہو گے۔
- جو شریعت کے سیدھے راستے پر چلتا ہے وہ سلامت رہتا ہے اور جو خاموشی اختیار کرتا ہے وہ ملامت سے محفوظ رہتا ہے۔

# مصائب

- مصائب اجر و ثواب کی کنجی ہیں۔
- مصائب کے اترنے کے وقت بھائیوں کی حفاظت اور خبر گیری کا امتحان کیا جاتا اور آزمائش اور تجربے کے وقت آدمی معزز ہوتا ہے۔
- مصیبت میں گھبرانا بھی ایک مصیبت ہے۔
- باوجود قدرت کوتاہی کرنا ایک بری مصیبت ہے۔
- جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے کوئی نعمت دور کرنی چاہتا ہے تو سب سے پہلے اس کی عقل میں بگاڑ پیدا کر دیتا ہے اور آدمی کے لئے یہ سب سے زیادہ سخت مصیبت ہے کہ اس میں عقل نہ ہو۔

- زنجیر مصائب کے حلقوں کے تنگ ہونے کے وقت خوشحالی حاصل ہوتی ہے۔
- بلندی مراتب کے مطابق مصائب کی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔
- فتنوں کا ہمیشہ رہنا بڑی مصیبت ہے۔
- جب نیت میں خرابی پیدا ہوتی ہے تو مصیبت آجاتی ہے اور جب موت آجاتی ہے تو تمام امیدوں کو بہالے جاتی ہے۔
- جو شخص گھبراتا ہے اس کی مصیبت اتنی ہی بھاری ہو جاتی ہے۔
- مال رنج و مصیبت کی سواری ہے۔
- اچھا بھائی وہ ہے جو ہمیشہ مصیبت میں کام آئے۔
- تین چیزیں بڑی مصیبت ہیں۔

۱۔ عیال کی کثرت۔

۲۔ قرض کی زیادتی۔

۳۔ ہمیشہ کی بیماری۔

- مصیبت پہلے ایک ہوتی ہے مگر گھبرانے سے دوگنا ہو جاتی ہے۔
- کشائش اور خوشی کے تمام راستے بند ہو جانے کے وقت کشائش کی راہیں نظر آنے لگتی ہیں اور مصائب کے انتہاء کو پہنچنے کے وقت خوشی اور کشائش کی توقع اور امید ہوتی ہے۔
- حریص مصیبت میں رہتا ہے اور اس کے اندوختہ کو کوئی دوسرا سمیٹتا ہے۔
- جو شخص وہ کام کرتا ہے جو اس کے جی میں آتا ہے تو اس کو پھر وہ مصائب برداشت کرنے پڑتے ہیں جن کو اس کا جی نہیں چاہتا۔

○ برا پڑوسی نہایت بری بیماری اور سخت مصیبت ہے۔

○ جس کے اخلاق خراب ہوتے ہیں وہ ہر وقت خود کو مصیبت میں مبتلا کیے رکھتا ہے اور اپنے خاندان کے نام پر ایک دھبہ ہوتا ہے۔

# نفسانی خواہشات

○ وہ شخص جو وعدہ خلافی کرتا ہے اور اپنے عہد و پیمان کو پورا نہیں کرتا اور وہ شخص جو اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتا ہے یہ دونوں مراتب عالیہ سے محروم رہتے ہیں۔

○ ایمان کی تین علامات ہیں۔

۱۔ تقویٰ۔

۲۔ نفسانی خواہشات کو دبانا۔

۳۔ نفسانی خواہشات پر غلبہ پانا۔

○ تعجب ہے اس پر جو نفسانی خواہشات میں مبتلا ہو کر اس کے برے انجام سے بے پرواہ ہے۔

○ تین چیزیں دین کا کوہان ہیں۔

۱۔ صبر۔

۲۔ کامل یقین۔

۳۔ نفسانی خواہشات کے ساتھ مقابلہ کرنا۔

○ نفسانی خواہشات انسان کو ہلاک کرنے والی ہیں جبکہ جسمانی لذتیں آفت میں مبتلا کرنے والی ہیں۔

- نفسانی خواہشات کے مخالف کرنا جنت کی قیمت ہے۔
- بلاشبہ مال نفسانی خواہشوں کا مادہ اوران کی جڑ ہے جبکہ دنیا آفات و بلاؤں کا گھر ہے۔
- نفسانی خواہشات کے خلاف کروشیطان غلبہ نہ پا سکے گا۔
- بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے، تقویٰ و پرہیزگاری کا سبق پڑھائے اورنفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے روکے۔
- نفسانی خواہشات اور دنیاوی لذتوں سے بچنے کا بہترین ذریعہ روزہ ہے۔
- نفسانی خواہشات انتہائی مہلک بیماریاں ہیں اور ان کا علاج یہ ہے کہ انسان ان سے صبر کرے اور خود کو ان سے بچانے کی سعی کرے۔
- وہ کامل یقین والے کہاں گئے جنہوں نے نفسانی خواہشوں کے کرتوں کو اتار دیا اور دنیا کے سب علاقوں کو خیرباد کہہ دیا۔

## نعمت

- جو اطاعت خداوندی کو اپنا شعار بناتا ہے وہ نعمت عظمیٰ کا حقدار ہونے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔
- احسان غنیمت ہے اور قناعت بڑی نعمت ہے۔
- جو تقدیر الٰہی پر راضی رہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی ہر نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔
- آفات کے عوارض پیش آنے سے نعمتیں مکدر اور خراب ہو جاتی ہیں۔
- جب تم اپنی نعمت دوسروں پر انعام کرو گے تو بلاشبہ تم نے نعمت کے

شکریے کا پورا حق ادا کر دیا اور جب تم نے مصیبت میں صبر کیا تو تم نے مصیبت کی دھار کو ماند کر دیا۔

- بیشتر کلمات زبان سے ایسے نکلتے ہیں جو نعمت کو سلب کر دیتے ہیں اور بیشتر خوشیوں کا انجام رنج و تکلیف کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔
- دنیا کی زائل ہونے والی چیزوں کے عوض آخرت کی دائمی نعمتیں حاصل کرو۔
- آخرت کی نعمتوں کی لذت اور شیرینی دنیا کی تکالیف و مشقت کو تم سے دور کر دے گی۔

# ندامت

- استقامت میں سلامتی اور برائی میں ندامت ہے۔
- استقامت کے راستہ کو مضبوطی سے تھامے رکھو کیونکہ اس سے اخروی عزت حاصل ہو گی اور بروزِ حشر ندامت سے محفوظ رہو گے۔
- جلد بازی میں ندامت اور اطمینان میں سلامتی ہے۔
- جو کام کرنے سے قبل استخارہ کرتا ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور جو مشورہ سے کام کرتا ہے وہ غلطی سے بچا رہتا ہے۔
- جہالت ہمیشہ ندامت کا باعث بنتی ہے۔
- درست کام میں سلامتی، غلط کام میں ملامت اور جلدی سے ندامت کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
- بے موقع حیاء محروم رکھتی ہے اور گناہ ندامت کا باعث ہے جبکہ تونگری یہ ہے کہ دنیا سے لاپرواہ ہو جائے اور نفس کی پیروی بڑی نادانی ہے۔

- استقامت دین سے برو زِحشر ندامت سے امان ملے گی۔
- جس کی زبان قید میں رہتی ہے وہ ندامت سے محفوظ رہتا ہے اور عہد و پیمان کو پورا کرنا شرافت و بزرگی کی علامت ہے۔
- جو باطل کے مطابق عمل کرتا ہے وہ ہمیشہ ندامت اٹھاتا ہے۔
- قیامت کے خوف اور خطرے کے وقت دنیا کے اندر اعمالِ صالحہ میں کوتاہی کرنے والوں کی ندامت میں اضافہ ہوگا۔
- دنیا ایک خواب ہے جس پر مغرور ہونا سراسر ندامت اور بے وقوفی ہے۔

# نجات

- اللہ تعالیٰ کی اطاعت باعث نجات اور نافرمانی ہلاکت کا موجب ہے۔
- اگر تمہارا یقین اللہ تعالیٰ پر کامل ہے تو تم نجات پاؤ گے اور بروزِ حشر تمہیں امان ملے گی اور اگر تم نفس کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دو گے تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔
- وہی شخص نجات پائے گا جو شرائط ایمان پر قائم رہے گا۔
- ایمان باعث نجات اور عافیت سے زندگی پرسکون بسر ہوتی ہے۔
- نفس کے عیوب کی اصلاح میں مصروف ہونا شرمندگی سے خود کو بچانا ہے اور اپنی آخرت کی اصلاح میں مشغول ہونا عذابِ خداوندی سے نجات پانا ہے۔
- ہر پرہیزگاری حرام کاموں کے ارتکاب سے روکتی ہے اور انصاف لوگوں کا بار اپنی گردن پر اٹھانے سے نجات دیتا ہے۔
- سچائی باعث نجات ہے اور جھوٹ ہلاک کرنے والا ہے۔

- سچائی میں اگرچہ خوف ہے مگر اس سے نجات حاصل ہوگی جبکہ جھوٹ میں بظاہر اطمینان ہے مگر ہلاکت نزدیک ہے۔
- جھوٹا ہلاکت میں مبتلا ہے اور جو اس سے دور رہا وہ نجات پا گیا۔
- دانا کی رائے نجات دلاتی ہے جبکہ جاہل کی رائے ہلاک کرتی ہے۔
- بیشتر علماء ایسے ہیں جو علم کی بدولت ہلاک ہوتے ہیں اور بہت سے جاہل ایسے ہیں جو جہالت کے باعث نجات پاتے ہیں۔

# نیکی

- جنت ان لوگوں کو ملتی ہے جو نیک کاموں میں آگے بڑھنے والے ہیں۔
- نیکی کبھی فنا نہیں ہوتی اور برائی پر بدکار کو سزا ملتی ہے۔
- نیک کام ہمیشہ رہنے والا ذخیرہ ہے اور حسد بدن کو پگھلا کر رکھ دیتا ہے۔
- دانا کے ساتھ نیکی کرنا بہت اچھا ہے اور کمینے کے ساتھ بھلائی کرنا نہایت برا فعل ہے۔
- ہر نیک مانوس اور ہر نا امید مایوس رہتا ہے۔
- نیک سلوک کرنے سے آدمی غلام ہو جاتا ہے۔
- دوزخ بلاشبہ ان لوگوں کا مقام ہے جو نیک کاموں میں کوتاہی کرنے والے ہیں۔
- نیک کام میں فکر کرنا اس کے کرنے کا موجب اور برے کام کو اچھا نہ سمجھنا اس سے پرہیز کرنے کا باعث ہے۔
- جو شخص نیک کام کرتا ہے وہ اپنی منزلِ مقصود کو پالیتا ہے۔

- نیکیاں نہایت بڑھنے والی کھیتیاں ہیں اور بہترین خزانہ ہیں۔
- وہ برائی جس کو کرنے سے تمہارا دل ملول ہو اس نیکی سے کئی گنا بہتر ہے جس کے کرنے پر تمہیں غرور ہو۔
- برائیوں سے پرہیز نیکیاں کمانے سے بہتر ہے۔
- کسی نیک کام کو شرم و حیا کی وجہ سے ترک نہ کرو۔
- نیکی اور بربادی کرنے والے کو یکساں اور برابر نہ سمجھ کیونکہ اس سے محسن احسان سے متنفر ہو جائے گا اور بدکار برائی میں ترقی کر جائے گا۔
- تنگی اور تکلیف کے آنے سے پہلے نیک کام کرنے میں جلدی کرو۔
- نیک کاموں میں کسی سے پیچھے رہنا اس سے بہتر ہے کہ برے کاموں میں تم دوسروں کے پیشوا بنو۔
- ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنا اولاد کا نہایت بھاری فرض ہے۔
- جب تمہاری طبیعت راست روی کی طرف راغب، بدن تندرست، فرصت اور مہلت موجود ہو اور ارادہ قائم ہو تو ایسی حالت میں نیک کام کرنے میں جلدی کیا کرو۔
- انسان جو نیکی کرے گا اس کا عوض پائے گا۔
- نیکوئی سے بزرگی اور بخشش سے بڑائی حاصل ہوتی ہے۔
- نیک کاموں کو ہوشیار آدمی غنیمت سمجھتا ہے اور ایثار نہایت اعلیٰ درجے کا نیک خلق ہے۔
- بے عقل اور نادان کا ساتھ نہ کر اور بداصل کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کر کیونکہ جس میں عقل نہ ہو وہ اپنے خیال میں تمہیں فائدہ پہنچائے گا مگر اس

سے ضرر اور نقصان پہنچے گا اور جو بد اصل ہو گا وہ اپنے محسن کی برائی کرے گا۔

- اپنے مال کو نیک جگہ کے سوا کسی دوسری جگہ ضائع نہ کرو۔
- جو شخص اللہ تعالیٰ کا منکر ہے اس کے ساتھ نیکی اور احسان نہ کرو۔
- نیکی اور احسان کو ہرگز نہ روکو ورنہ تجھ سے قدرت، طاقت اور نعمت سلب کر لی جائے گی۔
- نیکی کا ارادہ شر کو بھگا دیتا ہے۔
- جو شخص پرہیزگاری کا لباس پہنتا ہے اس کا لباس کبھی پرانا نہیں ہوتا اور جو شخص نیکی ثواب کی امید سے کرتا ہے وہ اپنی امیدوں میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔
- نیکی کرنے میں جلدی کرو کیونکہ نیک کاموں کے لئے فرصت کم ملتی ہے۔
- تمام نیکیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ انسان نیک کام کرے۔
- صدقہ و خیرات کرنے سے مال میں برکت ہوتی ہے اور اپنے قریبی رشتہ داروں سے نیکی کرنا بڑا صدقہ ہے۔

## نیت

- انسان اپنی زندگی کے مطالب اور اطمینانِ قلب اور وسعت رزق کو دو چیزوں کے ذریعہ پاتا ہے۔

۱۔ حسن نیت۔

۲۔ وسعت اخلاق۔

- جس کی نیت خراب ہو وہ کامیابی سے محروم رہتا ہے اور جو اُمیدوں پر بھروسہ

کرتا ہے موت ان کے پورا ہونے سے قبل اس کو آن لیتی ہے۔

- تحریر آدمی کی نیت کو ظاہر کرتی ہے اور اس کا کام اس کے ارادہ کا پتہ دیتا ہے۔
- جس کی نیت درست نہیں اس کے عمل کا کچھ اعتبار نہیں اور جس میں بصیرت نہیں اس کے علم کی کوئی دلیل نہیں۔
- نیک نیتی سے ثواب ملتا ہے اور سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔
- عمل کی درستی نیت کی درستی سے متعلق ہے۔
- جو شخص بدنیت ہوتا ہے اس کے مرنے پر سب خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔
- جب کلام، کلام کرنے والے کی نیت کے مطابق ہو تو سامع اسے قبول کرتا ہے اور جب اس کی نیت کے مخالف ہو تو سننے والے کے دل میں اس کا چنداں اثر نہیں ہوتا۔
- ظاہر کے فساد سے وطن بگڑتا ہے اور نیت کے فساد سے برکت دور ہوتی ہے۔
- جب بادشاہ وقت کی نیت بدل جاتی ہے تو تمام زمانہ خراب ہو جاتا ہے اور جب بادشاہ غصے میں آتا ہے تو اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔

## وفاداری

- اللہ تعالیٰ سے وعدہ توڑنے والوں سے وفاداری کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وعدہ خلافی ہے اور وعدہ خلافی کرنے والے کے ساتھ وعدہ خلافی کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاں وفاداری ہے۔
- مومن وفادار کے سوا کسی کو اپنے بھید نہ بتاؤ۔

- اپنے عہد و پیمانِ کو وفاداری کے ساتھ محفوظ رکھو اور اس کے عوض تمہیں بہترین اجر ملے گا۔
- وفاداری کی آفت وعدہ خلافی ہے۔
- ظالموں کی دوستی اور بھائی بندی کے طلبگار نہ ہو بلکہ جو لوگ وفاداری اور دوستی کے حقوق کی حفاظت کریں ان کے ساتھ اپنے تعلق خوشگوار بناؤ۔
- جب تمہیں کوئی دوست اپنا بھائی بنائے تو تمہیں چاہئے کہ اس کے غلام بن جاؤ اور سچی وفاداری اور حسن صفائی کے ساتھ اس سے پیش آؤ۔
- وفاداری عقل کا حیلہ اور بزرگی کا باعث ہے۔
- وفاداری نیک عادت ہے۔
- حیا کا کرتہ اور وفاداری کی زرہ پہن لے، بھائی بندی کو محفوظ کرلے اور عورتوں کے ساتھ بات چیت کو کم کر دے تاکہ قابل تعریف ہو۔
- سچی دوستی، وفاداری اور عہد کی پاسداری کا نشان ہے۔
- جس میں وفاداری نہیں اس کے عہد کا کوئی اعتبار نہیں اور جس مین تقویٰ اور پرہیزگاری نہیں اس کا دین لائق شمار نہیں۔

# وسیلہ

- قرآن مجید روزِ حشر تمہارا بہترین وسیلہ ہوگا۔
- ایمان سے بڑھ کر کوئی وسیلہ کامیاب نہیں اور احسان سے بڑھ کر کوئی صفت افضل نہیں ہے۔
- رضائے خداوندی پانے کا بہترین وسیلہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔

- تقویٰ تمہارے ذمہ اللہ تعالیٰ کا ایک حق ہے اور تمہارے حق اس کے ذمہ واجب ہونے کا ذریعہ ہے پس تم تقویٰ اختیار کرنے میں حق تعالیٰ سے مدد مانگو اور قربِ الٰہی کے لئے اسے وسیلہ بناؤ۔
- گناہوں کو بخشوانے کا بہترین وسیلہ استغفار ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت چاہنے کا بہترین وسیلہ یہ ہے کہ تمہارے دل میں سب لوگوں کے حق میں رحمت پیدا ہو۔
- سچائی وسیلہ ہے اور معافی فضیلت ہے۔
- جو شخص حرمت اسلام کو تمہارے پاس وسیلہ بناتا ہے بلاشبہ وہ انتہائی مضبوط وسیلہ پیش کرتا ہے۔

# ہوشیاری

- کامیابی ہوشیاری سے ہے اور ہوشیاری تجربہ سے حاصل ہوتی ہے۔
- ہوشیاری اس چیز کا نام ہے جو انسان اپنے تجربے سے محفوظ رکھتا ہے۔
- شکر ادا نہ کرنے والے آدمی کے ساتھ احسان کرنا بڑا گناہ ہے اور تجربہ سے پہلے کسی پر اطمینان کرنا ہوشیاری کے خلاف ہے۔
- جب قضا آتی ہے تو ہوشیاری بیکار ہو جاتی ہے۔
- تین صفات ایسی ہیں جن کی بدولت حکمرانی حاصل ہوتی ہے۔

۱۔ ہوشیاری کے ساتھ نرمی کا برتاؤ۔

۲۔ عدل وانصاف کی انتہائی کوشش اور حقدار کو اس کا حق دینا۔

۳۔ لوگوں کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ روا رکھنا۔

- جوانمردوں کی آفت احتیاط اور ہوشیاری کو کھونا جبکہ زور آوروں کی آفت دشمن کو کمزور خیال کرنا ہے۔
- گنہگار کا ہتھیار استغفار اور ہوشیاری کا ہتھیار اغیار سے مدد لینا ہے۔
- تقدیر ہوشیاری پر غالب آجاتی ہے۔

## ہدایت

- جس نے اللہ اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے جانشینوں کے حکم کے سامنے اپنی گردن جھکا لی پس اس نے ہدایت پالی۔
- قرآن مجید راہِ ہدایت ہے جبکہ بڑھاپا موت کی خبر لاتا ہے۔
- جس بندے کا اسلام اچھا ہو گا وہ ہدایت یافتہ ہو گا اور جس بندے کا ایمان خالص ہو گا وہ ہدایت کی دولت پائے گا۔
- اطاعت ایک سودمند تجارت اور یادِ الٰہی نور و ہدایت ہے۔
- ہدایت کی اطاعت سے نجات ملتی ہے اور ہوائے نفس کی اطاعت ہلاک کرنے والی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے محبوب شخص وہ ہے جس کو حق تعالیٰ نے اس کے نفس کی اصلاح میں اعانت فرمائی پس اس نے آخرت کے غم کو اپنا کلاہ بنایا لیا اور خوفِ الٰہی کو اپنی چادر بنا لیا اور ہدایت کا چراغ اس کے دل میں روشن ہوا اور اس نے آنے والے دن یعنی روزِ محشر کے لئے مہمانی تیار کر لی۔
- بہترین ذخیرہ ہدایت اور سب سے مضبوط جائے پناہ پرہیزگاری ہے۔

- خوش قسمت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نصرت اور حمایت سے اور اپنے رہبر کی ہدایت سے راہِ استقامت پر چلے۔
- اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے جو اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سنے تو اسے محفوظ رکھے جب ہدایت کی دعوت دی جائے تو اس کے قریب ہو جائے اور ہادی کا دامن کو پکڑ کر تمام آفات سے نجات پائے۔
- یادِ خداوندی نور و ہدایت اور اس کو بھول جانا تاریکی و گمراہی ہے۔
- جو کسی گمراہ سے ہدایت طلب کرتا ہے وہ سخت غلطی پر ہے۔
- تمہارا بہترین بھائی وہ ہے جو تمہیں ہدایت کا راستہ بتائے، پرہیزگاری و تقویٰ کا سبق پڑھائے اور خواہشاتِ نفسانی کی پیروی کرنے سے روکے۔
- جب تمہیں کوئی دوست کسی اچھی خصلت کی ہدایت کرتا ہے تو اپنے نفس کو ایسی خصلتوں کو عادت ڈالو جب زمانے کی مصیبتیں درپیش ہوں تو ان کو برداشت کرنے کے لئے صبر و تحمل سے بیٹھ جاؤ کیونکہ ان میں کھڑا ہونا ان میں اضافہ کرتا ہے۔

# یادِ خداوندی

- یادِ خداوندی حقیقت میں بارگاہِ رسالت مآب ﷺ میں حاضری ہے۔
- یادِ خداوندی ایمان کا ستون اور شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
- یادِ خداوندی چشم بصیرت میں روشنی اور نور پیدا کر دیتی ہیں۔
- اپنے نفس کو یادِ خدا اور استغفار کی عادت ڈالو اور اس کا عاشق بنا دو کیونکہ یہ تمہارے گناہوں کو مٹانے کا باعث بنے گا۔

- نیک انسان کی زبان ہمیشہ یادِ خداوندی میں مشغول رہتی ہے۔
- لوگوں کے سامنے وقار اور سنجیدگی سے رہو اور خلوت میں یادِ خداوندی میں مشغول رہا کرو۔
- یادِ خدا محسن کی خصلت اور مومن کی صفت ہے۔
- یادِ خداوندی نور و ہدایت اور اس کو بھول جانا تاریکی و گمراہی ہے۔
- مقبولین کا طریقہ ہے کہ وہ ہر وقت یادِ خدا میں مشغول رہتے ہیں۔
- یادِ خداوندی قلوب میں نور پیدا کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔
- یادِ خداوندی میں مشغول رہنے والے کامیاب جماعت میں شامل ہیں۔
- اولیاء اللہ رحمہم اللہ کا شیوہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں خود کو مصروف رکھتے ہیں اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہیں، جب ان پر سختی آتی ہے تو صبر اختیار کرتے ہیں۔
- یادِ خداوندی میں آنکھوں کا جاگنا پرہیزگاروں کی خصلت ہے۔

O......O......O